وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝

(القمر ۱۷، ۲۲، ۳۲، ۴۰)

اور بے شک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا پس کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟

ترجمۂ قرآن کا آسان طریقہ

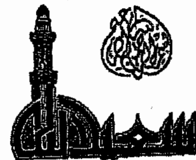
# تَصْوِیرُ الْقُرْاٰنِ

## مع لغت القرآن

ابوالقاسم شمس الزماں

مکتبۃ خدیجۃ الکبریٰ

# تقریظ: از استاد محترم سعید اللہ صاحب مدظلہ مدرسہ تعلیم الاسلام گلشنِ عمر



استاد، مدرسہ تعلیم الاسلام گلشن عمر
ملحق جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن، کراچی
پاکستان

مورخہ ۵ رمضان المبارک ۱۴۲۲ھ

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم ۵

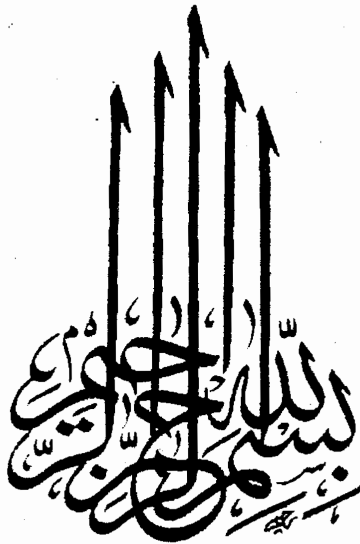
امابعد احقر سعید اللہ عرض رسا ہے کہ میں نے اس مجموعہ "تصویر القرآن" جو کہ انیس ابواب پر مشتمل ہے نہایت شوق سے حرفاً حرفاً دیکھا اور پڑھا یہ رسالہ محترم و مکرم جناب ابوالقاسم شمس الزمان صاحب نے بڑی محنت اور عرق ریزی سے تحریر فرمایا ہے۔ اس رسالہ میں جناب مؤلف زید مجدہ نے قرآن مجید کے ترجمے کا آسان طریقہ بہت سہل آسان دلکش انداز میں تحریر فرمایا ہے گویا کہ سمندر کو کوزے میں بند کر دیا ہے۔ قرآن مجید کو سمجھنے کیلئے اگر اس رسالہ کو قاری (پڑھنے والا) یاد کر لے تو انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد قرآن مجید کے ترجمہ کو سمجھنے لگے گا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ذات گرامی اس رسالہ کو جناب مؤلف صاحب زید مجدہ کیلئے توشۂ آخرت بنائے اور پڑھنے پڑھانے والوں کو اس سے بہتر سے بہتر طریقے پر استفادہ کرنے کی توفیق نصیب فرمائے (آمین)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد و آلہ واصحابہ اجمعین ؛

حررہ سعید اللہ عفی عنہ مدرس مدرسہ تعلیم الاسلام گلشن عمر

۵/۹/۱۴۲۲ھ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ



# فہرست

## دوسرا باب



## تیسرا باب



## چوتھا باب



## پانچواں باب

## چھٹا باب



## ساتواں باب

## آٹھواں باب



## نواں باب

## دسواں باب

## گیارھواں باب



## بارھواں باب

## تیرھواں باب



## چودھواں باب



## پندرھواں باب

## سولھواں باب

## سترھواں باب



## اٹھارھواں باب

## انیسواں باب

# قرآن مجید کے بارے میں ربّ العٰلمین کے فرامین

۱۔ وَالَّذِیْنَ اِذَا ذُکِّرُوا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ یَخِرُّوا عَلَیْهَا صُمًّا وَّ عُمْیَانًا ۝ (الفرقان۔۷۳)

ترجمہ: اور وہ ایسے ہیں کہ جب ان کو ان کے ربّ کی آیتوں کے ذریعہ نصیحت کی جاتی ہے تو وہ ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے ۔

۲۔ وَ لَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ هُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ ۝ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُکْمُ الَّذِیْنَ لَا یَعْقِلُوْنَ ۝ (الانفال : ۲۱۔۲۲)

ترجمہ: اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کہا ہم نے سنا حالانکہ وہ نہیں سنتے ۔ یقیناً اللہ کے نزدیک بدترین جانور وہ بہرے اور گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے ۔

۳۔ وَ لَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّکْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّکِرٍ ۝ (القمر۔۱۷، ۲۲، ۳۲، ۴۰)

ترجمہ: اور بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا پس کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنیوالا ۔

۴۔ وَقَالَ الرَّسُوْلُ یٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ۝ (الفرقان۔۳۰)

ترجمہ : اور رسول کہے گا کہ اے میرے رب میری قوم نے اس قرآن کو بالکل نظر انداز کر دیا تھا ۔

# قرآن مجید کے بارے میں رحمۃ للعلمین ﷺ کے ارشادات

۱۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
تم میں سے بہتر اور افضل بندہ وہ ہے جو قرآن کا علم حاصل کرے اور دوسروں کو اس کی تعلیم دے۔ (صحیح بخاری ، معارف الحدیث)

۲۔ حضرت عبیدہ ملیکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
اے قرآن والو : قرآن کو اپنا تکیہ اور سہارا نہ بنالو ، بلکہ دن اور رات کے اوقات میں اسکی تلاوت کیا کرو جیسا کہ اسکا حق ہے اور اسکو پھیلاؤ۔ اور اسکو دلچسپی سے اور مزے لے لے کر پڑھا کرو اور اسمیں تدبّر کرو ، امید رکھو کہ تم اس سے فلاح پاؤ گے ، اور اسکا عاجل معاوضہ لینے کی فکر نہ کرو ، اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کا عظیم ثواب اور معاوضہ اپنے وقت پر ملنے والا ہے۔ (شعب الایمان، للبیھقی،معارف الحدیث)

۳۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : جس نے قرآن مجید کا ایک حرف پڑھا اس نے ایک نیکی کمالی اور یہ ایک نیکی اللہ تعالیٰ کے قانون کرم کے مطابق دس نیکیوں کے برابر ہے میں یہ نہیں کہتا کہ الٓمّ ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔
(جامع ترمذی، سنن داری، معارف الحدیث)

# انتساب

اس رسول امین ﷺ کے نام جنہوں نے انسانوں کے ربّ کا انسانوں سے تعارف کرانے میں اپنی ذمہ داری پوری کردی جس پر سب کے ربّ نے خوش ہوکر ان کے ذکر کے بلند کرنے کا اعلان فرمادیا۔

آیۃ : وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ ۰ (الم نشرح۔۴)

ترجمہ: اور آپکے ذکر کو ہم نے آپکے لئے بلند کر دیا ۔

# ماخذ

| | | |
|---|---|---|
| ۱۔ | قرآن مجید مترجم | جناب شاہ رفیع الدین صاحبؒ |
| ۲۔ | الکتاب | جناب ڈاکٹر محمد عثمان صاحبؒ |
| ۳۔ | صحیح بخاری | جناب ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاریؒ |
| ۴۔ | دولت قرآن کی قدر و عظمت | جناب جسٹس محمد تقی عثمانی صاحب |
| ۵۔ | خطبات الاحکام | حکیم الامت محمد اشرف علی تھانوی صاحبؒ |
| ۶۔ | مرأۃ القرآن | جناب حافظ عبدالحی صاحبؒ |
| ۷۔ | لغات القرآن | جناب عبدالکریم پاریکھ صاحب |
| ۸۔ | ترجمۂ قرآن | جناب آصف قاسمی صاحب |
| ۹۔ | اعلام القرآن | جناب عبدالماجد دریابادی صاحبؒ |
| ۱۰۔ | الحیوانات فی القرآن | جناب عبدالماجد دریابادی صاحبؒ |
| ۱۱۔ | کتاب الصرف | حافظ عبدالرحمن صاحب امرتسری |
| ۱۲۔ | علم الصرف | جناب مشتاق احمد صاحب چرتھاولی |
| ۱۳۔ | علم النحو | جناب مشتاق احمد صاحب چرتھاولی |
| ۱۴۔ | قرآن نمبر | سیارہ ڈائجسٹ |
| ۱۵۔ | المنجد | مجلس ترتیب ، المنجد |
| ۱۶۔ | ربّنا | جنابہ عفت قریشی صاحبہ |
| ۱۷۔ | قرآنی معلومات | جناب قمر تسکین صاحب |

۱۸۔ اسوہ رسول اکرم ﷺ — جناب ڈاکٹر عبدالحیٔ صاحبؒ
۱۹۔ شرح اسماء الحسنٰی — تاج کمپنی لمیٹڈ
۲۰۔ نورالحقیقت — پروفیسر سید عطاء اللہ حسینی صاحب
۲۱۔ حصن حصین — امام محمد بن محمد الجزری صاحبؒ
۲۲۔ آؤ عربی سیکھیں — جناب مخدوم صابری صاحب

## ضروری گزارش

۱۔ " کتاب کا تعارف " پڑھے بغیر کتاب کا مطالعہ آپ کو خاطر خواہ فائدہ نہ دیگا۔ اس میں آپ کے چند منٹ صرف ہونگے۔

۲۔ کوئی بھی زبان بولنے والا جب کوئی لفظ زبان سے نکالتا ہے تو اس کا گرامر (صرف ونحو) میں اصطلاحی نام ضرور ہوتا ہے۔ ہم بچپن سے جو زبان بولتے ہیں وہ موقعہ، حالات، آنکھ جو دیکھتی ہے اور کان جو سنتے ہیں بولنا شروع کر دیتے ہیں اور گرامر کی اصطلاحی ناموں کا مطالعہ کئے بغیر پوری زندگی گذار لیتے ہیں، بڑی بڑی نصیحتیں اور بحث وتکرار بھی کر لیتے ہیں مگر جو الفاظ ہم خود استعمال کرتے ہیں انکے نام تک نہیں معلوم ہوتے۔

اس کے برخلاف جب ہم کوئی دوسری زبان سیکھتے ہیں تو ہمیں بولنا کم اور مطالعہ زیادہ کرنا پڑتا ہے اس لئے ہمیں گرامر (صرف ونحو) میں ان الفاظوں کے اصطلاحی ناموں کے یاد کرنے اور مطالعہ کرنے کی مشقت برداشت کرنی پڑے گی چاہے زبان اردو ہو یا انگریزی ہو یا ہمارے نبی ﷺ کی زبان " عربی مبین " ہو۔

# کتاب کا تعارف

قرآن آسان کتاب ہے :

یہ کتاب اصل میں ' الکتاب ' کا تعارف ہے کہ واقعتاً ہمارے ربّ نے قرآن مجید کو آسان ترین بنایا ہے جیسا کہ فرمایا ترجمہ آیت :

" اور بیشک ہم نے اس قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا پس ہے کوئی غور و فکر کرنے والا"۔ (القمر ۔ ۱۷ ، ۲۲ ، ۳۲ ، ۴۰ )

ایک مثال :

قرآن مجید کا خود ترجمہ کرنے اور دوسروں کا ترجمہ پڑھ لینے والوں کی مثال ایسی ہی ہے جیسے ایک آنکھوں والا اور ایک اندھا دونوں تفریح پر جاتے ہیں جہاں گھنا باغ بھی ہے، تالاب بھی ، خوبصورت پرندے اور جانور بھی ، رنگ برنگے پھول اور ہریالی بھی ، اب تفریح کے دوران آنکھوں والا دوست اپنے اندھے دوست کو وہاں کے رنگ برنگے پھول ، پودوں ، پرندوں اور حسین منظر سنا رہا ہو ۔گھر کے مقابلہ میں اندھے کو تفریح میں مزہ تو آیا مگر جو مزہ آنکھوں والے نے لیا اس کا اور اندھے کے مزے کا کیا تناسب ؟

قرآن مجید کا ترجمہ کرنیوالوں کو قرآن مجید سے دلچسپی پیدا ہوتی ہے تب ہی تو وہ بات جو قرآن میں لکھی ہے دوسروں کو ترجمہ کر کے بتانا چاہتے ہیں۔کیا آپ نہیں چاہتے ؟

قرآن آسان کیسے ؟

قرآن مجید کے ترجمہ میں آسانی پیدا کرنے کیلئے اگر اسکی ہر آیت کو درجہ ذیل تین

حصّوں میں تقسیم کرلیا جائے تو ترجمہ کرنا بہت آسان ہوجاتا ہے: ۱۔کثیر الاستعمال الفاظ
۲۔ اسماء ( تمام نام ) ۳۔ افعال (تمام کام) ۔

درج بالا تین حصوں کے مطالعہ، پہچان اوران کو یاد کرنے میں آسانی کیلئے تین ابواب (۱) کثیر الاستعمال الفاظ (۲) اسماء کی تعمیر سلامتیون سے اور (۳) افعال کی تعمیر سلامتیون سے، اس کتاب میں کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔

اس کتاب میں جتنے بھی ابواب بنائے گئے ہیں ان میں مختلف انداز سے بار بار یہی بات سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے کہ کس طرح عربی زبان میں تین حرفی لفظ سے اسماء اور افعال بنتے ہیں۔ کیونکہ عربی میں ہر لفظ تین حرفی لفظ سے بنتا ہے چاہے وہ اسم ہو یا فعل۔

تعارف میں بعض ابواب کے بارے میں مختصر تعارف کروا گیا ہے تاکہ اس باب میں سے کیا چیز اخذ کرنی ہے ہمارا ذہن پہلے سے تیار رہے۔

## کل الفاظ قرآنی اور اصل الفاظ :

قرآن مجید میں مجموعی طور پر تقریباً ۰۰۰ ۸۶ (چھیاسی ہزار) الفاظ ہیں۔ اصل الفاظ صرف ۲۰۰۰ (دو ہزار) ہیں جنکے بار بار دہرائے جانے سے ۰۰۰ ۸۶ الفاظ ہوگئے۔

## کثیر الاستعمال الفاظ :

ان دو ہزار الفاظ میں سے تقریباً ۱۱۵ (ایک سو پندرہ ) الفاظ ایسے ہیں جو ایک حرفی یا دو حرفی یا تین حرفی یا بعض زیادہ کے بھی ہیں جو ایک درمیانے سائز کے قرآن مجید کے ہر صفحہ کی ہر لائن کے تقریباً ۱۰ (دس) الفاظ میں سے پانچ ہوتے ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہوا کہ اگر کوئی یہ ۱۱۵ ( ایک سو پندرہ ) الفاظ زبانی ترجمہ کے ساتھ یاد کرلے تو ترجمہ کے لحاظ سے اسے ٪۵۰ (پچاس فیصد) قرآن یعنی ۴۳۰۰۰

(تینتالیس ہزار) الفاظ کا ترجمہ یاد ہوگیا ۔ ان الفاظ کی علیحدہ فہرست بنادی گئی ہے جن کو یاد کرنا ہے ۔

## قرآن میں اسماء :

قرآن مجید کے باقی ٪ ۵۰ یعنی تقریباً ۴۳۰۰۰ (تینتالیس ہزار) الفاظ میں سے قرآن مجید میں تقریباً ۲۵۵۰۰ (پچیس ہزار پانچ سو) الفاظ اسماء کے طور پر استعمال ہوئے ہیں۔ اس میں اسم جامد بھی ہیں اور اسماء مشتقہ بھی ۔ اسماء مشتقہ بھی تین حرفی الفاظ سے ''سلامتیون'' کے حروف کی مدد سے بنتے ہیں اور اسکے لئے ایک علیحدہ باب بنادیا گیا ہے ۔

ایک تین حرفی لفظ سے اسماء میں تغیر کی ترکیب کی مشق ہو جانے کے بعد آپ خود ہر تین حرفی لفظ سے اسماء بنا کر اسکے معنی خود کرنے کی صلاحیت محسوس کریں گے۔انشاءاللہ۔

مطالعہ میں آسانی کیلئے اسماء الحسنیٰ، اسماء نبوی ﷺ،اسماء قرآنی،اسماء انبیاء اور اسی طرح قرآن میں استعمال ہونے والے انسانوں ، جانوروں ،جانوروں سے متعلقات، رشتہ داروں وغیرہ کے ناموں کی علیحدہ علیحدہ فہرستیں بنادی گئی ہیں۔

## افعال قرآنی :

ان ۴۳۰۰۰ (تینتالیس ہزار) الفاظ میں سے تقریباً ۱۷۵۰۰ (سترہ ہزار پانچ سو) الفاظ ، افعال ہیں جو " سلامتیون " کے حروف کی مدد سے بنتے ہیں۔ جن کی تفصیل آگے ایک علیحدہ باب میں آرہی ہے ۔

## اردو میں مستعمل قرآن کے الفاظ :

تعجب کی بات یہ ہے کہ تقریباً ٪ ۸۰ قرآن مجید کے الفاظ ایسے ہیں جو اردو میں استعمال ہوتے ہیں ۔ان الفاظ میں ،خاص ترکیب سے جو تغیر پیدا ہوا یا عربی رسم الخط

کی وجہ سے ہم انہیں عربی خیال کرتے ہیں۔ مشق اور مطالعہ کیلئے تقریباً ۱۴۰ (ایک سو چالیس) الفاظ کا باب بنا دیا گیا ہے، باقی الفاظ کی مشق اسی وزن پر بنا کر، معنی کرتے چلے جائیں، انشاء اللہ۔

سلامتیون:

''سلامتیون'' اس کتاب کا بنیادی محور ہے جسکی تفصیل کتاب میں آگے آرہی ہے۔
قرآن مجید میں جتنے بھی افعال بنتے ہیں وہ سب تین حرفی لفظ سے بنتے ہیں ۔

س ، ل ، ا ، م ، ت ، ی ، و اور ن (سلامتیون) وہ حروف ہیں جو تین حرفی لفظ میں آگے ، پیچھے اور بیچ میں شامل ہو کر تغیر اور تبدیلی پیدا کرتے ہیں جس سے اس کے معنوں میں تبدیلی پیدا ہوتی رہتی ہے اور سیکڑوں الفاظ بنتے چلے جاتے ہیں ۔ اوراسطرح ۲۰۰۰ سے ۴۳۰۰۰ الفاظ بن گئے ۔

اس کتاب میں مختلف ابواب بنا کر اسی تبدیلی اور تغیر کے طریقے کو واضح کرنیکی کوشش کی گئی ہے ۔ اچھی طرح مشق ہو جانے کے بعد آپ خود کسی بھی تین حرفی لفظ سے سیکڑوں الفاظ اسی وزن پر بنا کر معنی کر سکتے ہیں ۔ مثال کے طور پر عَـلِـمَ کے معنی اس ایک شخص نے جانا کے ہیں۔ عَـلِـمَ سے بننے والی درج ذیل مثالوں کا بغور مطالعہ کریں ۔

۱۔ عالم کے معنی علم رکھنے والا،
۲۔ معلوم کے معنی جو چیز علم میں آئی ،
۳۔ تعلیم کے معنی وہ طریقہ جس سے علم ایک انسان سے دوسرے کو پہنچا تا ہے ،
۴۔ علاّم کے معنی بہت زیادہ جاننے والا ،
۵۔ اَعلم کے معنی جب ایک کے مقابلے میں دوسرا زیادہ جاننے تو استعمال ہوتا ہے۔

۶۔ یعلمون کے معنی وہ سب جانتے ہیں ،

۷۔ عَلِموا کے معنی ان سب نے جانا ،

۸۔ نَعلَم کے معنی ہم سب جانتے ہیں ،

۹۔ تَعلَم کے معنی تم جانتے ہو ، اور

۱۰۔ اِعلَموا کے معنی تم سب جان لو وغیرہ

یہ بات خاص طور پر ذہن نشین کرنے کی ہے کہ کسی بھی تین حرفی لفظ سے بننے والے سیکڑوں الفاظ میں وہ تین اصل حروف اور اسکے معنی ضرور موجود ہونگے جن سے وہ لفظ بنا ہے جیسے کہ اوپر کی مثال میں ہم دیکھ رہے ہیں کہ "علم" اور اسکے معنی "جاننا" ہر لفظ میں موجود ہیں ۔

آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ " علم " اردو لفظ ہے اور علم سے بننے والے بہت سے الفاظ آپ اپنی زندگی میں استعمال کرتے رہتے ہیں جبکہ حقیقت یہ ہے کہ علم اصل میں عربی لفظ ہے اور اس سے بننے والے جتنے بھی الفاظ ہیں. وہ سب عربی کے الفاظ ہیں اور ان سب میں جو تغیر و تبدیلی واقع ہوئی ہے عربی کے اصول اور قوانین کے مطابق ہوئی ہے مگر ہمیں اس بات کا علم نہیں ، تقریباً ٪ ۸۰ (اسی فیصد) الفاظ اردو کے ایسے ہی ہیں جو قرآن مجید میں استعمال ہوئے ہیں ۔

## دو باتیں :

درج بالا حقائق کے بعد دو باتیں کھل کر سامنے آجاتی ہیں :

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ کے یاد کر لینے کے بعد ٪۵۰ (پچاس فیصد) قرآن کا ترجمہ الفاظ کی گنتی کے لحاظ سے آپ کر سکتے ہیں ۔

۲۔ باقی ٪ ۵۰ (پچاس فیصد) الفاظ جو اسماء اور افعال ہیں ان میں سے ٪۸۰

(اسی فیصد) اردو میں مستعمل ہیں مگر عربی رسم الخط اور حرکات اور معمولی تغیر کی وجہ سے ہم نے اسے مشکل سمجھ لیا۔ اسکا مطلب یہ ہوا کہ ہم نے جتنا قرآن کو مشکل سمجھا تھا اس میں آپنے صرف ٪ ۱۰ (دس فیصد) حصّہ محنت کرنا ہے یعنی صرف دسواں حصّہ اور بس۔

مکمّل لغت :

اللہ کے فضل سے کتاب کا یہ باب قرآن مجید کے اصل ۲۰۰۰ (دو ہزار) الفاظ یعنی تین حرفی الفاظ جن سے افعال اور اسماء بنتے ہیں' حروف تہجی کی ترتیب سے' مضارع بنانے کی علامتوں کے ساتھ تحریر کر دیا گیا ہے تا کہ اس کتاب کے ہاتھ میں آنے کے بعد الفاظ کے معنی دیکھنے کے لئے کسی اور کتاب کو دیکھنے اور ڈھونڈنے کی زحمت نہ کرنی پڑے' انشاءاللہ۔

ہر لفظ اور جملہ قرآن مجید سے:

کوشش کی گئی ہے کہ ہر لفظ اور جملہ قرآن مجید ہی کا استعمال کیا جائے تا کہ ہر لفظ کا مطالعہ قرآن مجید کے لفظ کا مطالعہ بن جائے۔ صرف جملے کیسے بنتے ہیں؟ کے باب میں یا کسی اور مقام پر سمجھانے یا قرآن مجید کے عام فہم ہونے کا تصوّر پیش کرنے کیلئے، روز مرّہ استعمال کی مثالیں یا الفاظ استعمال کئے گئے ہیں مگر بہت کم۔

کسی بھی باب میں جو قرآن مجید کے الفاظ کی مثالیں دی گئی ہیں آخری کالم میں ہر لفظ کا قرآن مجید سے حوالہ دیدیا گیا ہے۔

صرف دس گھنٹے کا کورس:

اس کتاب کے اگر درج ذیل ابواب کو آپنے ہفتہ میں ایک گھنٹہ کے حساب سے

صرف ۱۰ (دس) گھنٹے کا وقت دے کر مطالعہ کر کے سمجھ لیا اور مشق کر لی اور جن اسباق یا گردانوں کو یاد کرنے کیلئے لکھا ہے اگر یاد کر لیا تو انشاء اللہ آپ قرآن مجید کا ترجمہ کرنے میں بے انتہا آسانی محسوس کریں گے ۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ ، یاد کریں ۔

۲۔ ماضی ، مضارع ، امر اور نہی کی گردانیں صرف فَعَلَ سے، یاد کریں۔

۳۔ اردو میں مستعمل قرآن مجید کے الفاظ ۔

۴۔ جملے کیسے بنتے ہیں ۔

۵۔ تین حرفی الفاظ (ثلاثی مجرد) سے اسماء کی تعمیر و تغیر "سلامتیون" سے۔

۶۔ تین حرفی الفاظ (ثلاثی مجرد) سے افعال کی تعمیر و تغیر "سلامتیون" سے ۔

۷۔ اسماء الٰہیہ، اسماء نبوی ﷺ اور اسماء قرآنی کے معنی یاد کریں ۔

۸۔ سلامتیون کیا ہے ؟

۹۔ آیئے ترجمہ کریں ۔

۱۰۔ ثلاثی مزید فیہ ۔

درج بالا کام کر لینے کے بعد قرآن مجید پڑھتے یا سنتے وقت آپکو خود احساس ہونے لگے گا کہ :

۱ ۔ قرآن مجید آپ سے کچھ کہہ رہا ہے۔

۲۔ آپکو بے انتہا آیات کا ترجمہ کرنا آ گیا ہے۔

۳۔ امام کے پیچھے یا گھر نماز میں چند ہی آیات کے سمجھ میں آنے کی وجہ سے آپ پر ایک خاص کیفیت طاری ہونے لگے گی انشاء اللہ ، جبکہ پورے قرآن کا ترجمہ کرنا ابھی آپکو نہیں آیا ۔

۴۔ آپ کتنے خوش نصیب ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپکو ان خوش نصیبوں میں شامل فرمادیا جو قرآن مجید کی عربی سمجھنے لگے ہیں ۔

۵۔ کسی جگہ بھی گھر ، دکان یا مسجد پر آیت لکھی نظر آئے تو آپکا فوراً دل چاہے گا کہ میں اسکا ترجمہ کروں اور اگر نہیں آرہا تو جستجو پیدا ہوگی انشاءاللہ۔

رب کی طرف پہلا قدم :

یہ آپکا اپنے رب کی طرف پہلا قدم ہے وہ آپکی طرف دس قدم چلے گا ، پھر آپ اسکی طرف چل کر دیکھیئے وہ آپکی طرف دوڑ کر آئے گا انشاءاللہ ۔

کتاب کے باقی حصہ کا گہرائی سے مطالعہ شروع کر دیجئے مزید افعال اور اسماء یاد کرتے رہیئے شوق مزید بڑھے گا ۔ کوئی مشکل درپیش ہو تو اپنے خاندان میں ، پڑوس میں اور جاننے والوں میں ایسے لوگ ضرور ہونگے جن کو اللہ تعالیٰ نے آپکی رہنمائی کیلیئے مقرر فرمایا ہے ان سے رابطہ کیجیئے وہ ضرور آپکی مدد کرینگے ۔

آج کا میٹرک :

آج کا ہر مسلمان بھی اپنے بچے کو انگلش میڈیم میں میٹرک کرانے کیلیئے انگلش اسکول میں داخل کراتا ہے ، ہزاروں روپیہ کے حساب سے کم از کم دس سال کے بعد جب وہ میٹرک کر لیتا ہے تو وہ بیچارہ اپنی کتاب کے علاوہ کسی انگلش کے جملے کا نہ ترجمہ کر سکتا ہے اور نہ انگلش میں درخواست تک لکھ سکتا ہے (سوائے شاذ و نادر کے) مگر والدین بڑے خوش ہیں کہ انگلش میڈیم میں بچہ نے میٹرک کرلیا ۔

دنیوی علوم ہوں یا زبانیں اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی تحقیق ہیں ان علوم کا حاصل کرنا گناہ نہیں مگر انگلش سے محبت ہے تو ہر ایک کیلیئے اس پر محنت ، وقت اور پیسہ لگانا آسان ہو گیا مگر رب العلمین کے فرمان ، ترجمہ: " اور بیشک ہم نے اس قرآن کو نصیحت کیلیئے

آسان کر دیا پس کوئی ہے غور وفکر کرنے والا " کے باوجود اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ زبان اور اللہ کے کلام سے محبت نہ ہونیکی وجہ سے اس پر محنت ، وقت اور پیسہ لگانا آسان نہ ہوا۔

کیا یہ سوچنے کا مقام نہیں ؟ اللہ تعالیٰ ہم سب کو سمجھ عطا فرمائے آمین ۔

## کوئی نئی بات نہیں :

اس کتاب میں کوئی نئی بات نہیں ، آپکی زندگی کے مختلف اوقات میں مصنف ، واعظ ، خطیب ، معلم اور بزرگ حضرات مختلف انداز سے یہ تمام معلومات پہنچانے کی کوشش کرتے رہے ہیں ۔

## بات سمجھنے کی ہے :

اس کتاب میں ہر بات صرف سمجھنے کی ہے چاہے ایک حرف کی ہو یا ایک لفظ کی وہ آپ ایک حرف یا ایک لفظ نہیں بلکہ قرآن مجید کے ہزاروں الفاظ کو ایک ہی وقت میں سمجھ رہے ہوتے یا یاد کر رہے ہوتے ہیں ۔

## جسے سیکھنے کا شوق ہو گیا :

یہ کوشش ان تمام نئے سیکھنے والوں کیلئے اللہ تعالیٰ بارآور ثابت فرمائے جن کو زندگی کے کسی بھی حصہ میں اس بات کا شوق دل میں پیدا ہو گیا ہو کہ قرآن مجید میں ہمارے رب نے ہم سے کیا فرمایا ، ہم سے کیا کام لینا چاہتے ہیں اور ہمیں کیا علم دینا چاہتے ہیں مگر ایسے مواقع میسّر نہیں آئے کہ درسگاہوں یا اساتذۂ کرام سے سیکھ لیں۔

## ہمیں کچھ علم نہیں :

اس کتاب سے مطالعہ سے پہلے یہ آیت اور دعا ضرور پڑھ لیا کریں پھر

اللہ تعالیٰ خود آپ کو سکھائیں گے ۔

آیت : سُبْحَانَکَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ ۝

( البقرۃ : ۳۲ )

ترجمہ : تیری ذات پاک ہے ہمیں صرف اتنا ہی علم ہے جتنا آپ نے ہمیں سکھایا آپ ہی علم اور حکمت والے ہیں ۔

دعا : رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ۝ وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ ۝ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ۝ ( طٰهٰ : ۲۵ ـ ۲۸ )

ترجمہ : اے میرے ربّ کشادہ کردے میرا سینہ اور میرے لئے میرے کام کو آسان کردے اور میری زبان کی گرہ کو کھول دے تا کہ وہ میری بات سمجھ سکیں ۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اپنی بارگاہ میں اس کوشش کو شرف قبولیت عطا فرمائے مسلمانوں کیلئے قرآن فہمی کا ذریعہ بنادے اور ہمارے ہر عمل میں اخلاص پیدا فرمادے آمین ۔

اے اللہ قرآن مجید کو اس دنیا میں زندگی گزارنے کا طریقہ بنادے ، قبر کا مونس ، پل صراط پر نور ، آخرۃ میں شفیع اور جنت میں ہمارا ساتھی بنادے ! آمین یارب العٰلمین ۔

ہر اچھا کام اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہوتا ہے اور غلطی انسان ناقص کی طرف سے ، لٰہذا کسی بھی قسم کی غلطی کی نشاندہی پر ممنون رہونگا ۔

ابوالقاسم شمس الزماں

# مقدمہ

تمام تعریفیں اللہ رب العزۃ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

اے اللہ آپکی ذات پاک ہے ہمیں صرف اتنا ہی علم ہے جتنا آپنے اپنے علم کے خزانوں سے عطا فرمایا آپ ہی علم والے اور حکمت والے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ اسنے میری ہی اصلاح کیلئے یہ کتاب 'تصویر القرآن' لکھنے کا خیال دل میں ڈالا۔

جسطرح کسی مشین کا بنانے والا اپنی مشین کیساتھ اسکا (Manual) کتابچہ بھی ساتھ دیتا ہے تاکہ مشین سے زیادہ عرصہ تک بہتر کارکردگی اور فائدہ حاصل کیا جاسکے اسی طرح انسانوں کے ربّ نے بھی انسانوں کی دنیوی اور اخروی زندگی کو امن ، چین ،سکون و اطمینان سے گزارنے اور ٹوٹ پھوٹ سے بچانے کیلئے ' ذالک الکتاب ' بھی بھیجی جو اصل میں انسانوں کی اصلاح کا کتابچہ (Manual) ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

ترجمہ : ' تو کیا ان لوگوں نے کبھی اس کلام پر غور نہیں کیا یا وہ کوئی ایسی بات لایا ہے جو کبھی انکے باپ دادا کے پاس نہ آئی تھی ؟ یا یہ اپنے رسول سے کبھی واقف نہ تھے کہ اس سے بدکتے ہیں ؟ یا یہ اس بات کے قائل ہیں کہ وہ مجنون ہے؟ اور حق اگر کہیں ان کی خواہشات کے پیچھے چلتا تو زمین اور آسمان اور ان کی ساری آبادی کا نظام درہم برہم ہو جاتا ۔ نہیں ، بلکہ ہم ان کا اپنا ہی ذکر انکے پاس لائے ہیں اور وہ اپنے ہی ذکر سے منہ موڑ رہے ہیں۔ (المؤمنون : ۶۸ تا ۷۱)

آج ہم مسلمان اللہ کو رب ، محمد ﷺ کو نبی اور قرآن مجید کو اللہ تعالیٰ کی سچی کتاب ہونے کی گواہی دینے کے بعد جس طریقہ سے اسے بالائے طاق رکھ دیتے ہیں اور ہفتوں ، مہینوں اور سالوں میں اگر کبھی پڑھ بھی لیا تو کم ہی خیال اس طرف جاتا ہے کہ قرآن عربی زبان میں ہے اسکا کچھ ترجمہ بھی ہوتا ہے اور اسکا بھیجنے والا جو مخلوق سے بے نیاز ہے اس نے ہمارے ہی فائدے کی باتیں اس میں لکھی ہیں کبھی قرآن مجید کا ترجمہ بھی کرنے کی کوشش کریں یا ترجمے بہت مارکیٹ میں دستیاب ہیں خرید کر پڑھ ہی لیں اور جو ہدایت کا طلب گار ہو اللہ تعالیٰ اسکی ضرور رہنمائی فرماتے ہیں۔

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے پوچھا گیا کہ حضور کے اخلاق کیسے تھے؟ فرمایا "چلتا پھرتا قرآن تھے" ۔ حق تعالیٰ فرماتے ہیں " درحقیقت تم لوگوں کیلئے اللہ کے رسول ﷺ میں ایک بہترین نمونہ ہے ہر اس شخص کیلئے جو یوم آخرت کا امیدوار ہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے"۔ (الاحزاب۔۲۱) ۔دوسری جگہ فرمایا "بے شک آپ اخلاق کے بڑے مرتبہ پر فائز ہیں "۔(القلم۔۴)

اگر ہم حقیقت میں اپنے کردار، اعمال اور اخلاق کے اعتبار سے مومن ہیں تو ہمارے لئے مالک کی طرف سے خوشخبری ہے، "دل شکستہ نہ ہو غم نہ کرو تم ہی غالب رہو گے اگر تم مومن ہو"۔(ال عمران۔۱۳۹) اگر ہم مومن ہوتے سچے مومن۔ تو ضرور غلبہ حاصل ہوتا، ضرور اللہ کی نصرت ملتی ، ضرور مدد فراہم کی جاتی ، ضرور مدد کیلئے فرشتے اترتے ، ہر دعا قبول ہوتی ، زندگی امن وسکون سے گذرتی۔ محمد ﷺ کا خطبہ حجۃ الوداع بھی ہم بھولے ہوئے ہیں، حضور ﷺ نے فرمایا "اور میں تم میں ایک ایسی چیز چھوڑ کر جا رہا ہوں جسے تم نے مضبوطی سے پکڑے رکھا تو ہرگز گمراہ نہ ہو گے اور وہ ہے اللہ کی کتاب"۔(صحیح مسلم ۱۔۳۹۷) ،موطا امام مالک میں "اللہ کی کتاب" کے ساتھ "اور

میری سنت" کے بھی الفاظ ہیں۔

اسی غفلت اور لاپرواہی کی وجہ سے مسلمانوں کو چاہے وہ امیر ہوں یا غریب، پڑھے لکھے ہوں یا جاہل، باشاہ ہوں یا فقیر، افسر ہوں یا ماتحت، اللہ کی زمین پر جس ذلت و رسوائی، بے سکونی، بے چینی، بے اطمینانی کی زندگی گذار رہے ہیں وہ الفاظ کی محتاج نہیں۔

ایک حدیث رسول ﷺ ملاحظہ فرمایئے ۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

' اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جس شخص کو قرآن نے مشغول رکھا میرے ذکر سے اور مجھ سے سوال اور دعا کرنے سے ، میں اسکو اس سے افضل عطا کرونگا جو سائلوں کو اور دعا کرنے والوں کو عطا کرتا ہوں اور دوسرے اور کلاموں کے مقابلے میں اللہ کے کلام کو ویسی ہی عظمت و فضیلت حاصل ہے جیسی اپنی مخلوق کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ کو ' ۔

(جامع ترمذی، سنن دارمی، شعب الایمان، بیہقی، معارف الحدیث)

## ایک عبرتناک واقعہ:

میرے ایک دوست سعودی عرب میں ملازمت کرتے تھے انکا افسر ایک انگریز تھا ایک مرتبہ میرے اس دوست سمیت پانچ اور دوستوں کو خیال آیا کہ عمرہ پر اکھٹا جائیں گے لہٰذا ان سب نے پروگرام بنایا کہ مشترکہ درخواست دینگے کہ عمرہ کا زمانہ آرہا ہے ہمیں عمرہ پر جانا ہے اسے کیا معلوم کہ حج کی طرح عمرہ کا وقت محدود نہیں ہوتا ۔ پروگرام کے مطابق، درخواست لکھ کر سب اسکے پاس پہنچ گئے اور درخواست دیدی ، اسنے درخواست پڑھی اسکے بعد اٹھا پیچھے جو الماری رکھی تھی اسمیں سے قرآن نکال کر انکے سامنے رکھ کر کہا کہ بتاؤ کہ عمرہ کا وقت اس زمانے میں آتا ہے اس میں کہاں لکھا ہے ، تمام دوست ایک

دوسرے کی شکل دیکھنے لگے اور پھر اسنے دل کھول کر سب کو ذلیل کیا کہ اتنی بڑی عبادت کیلئے بھی جھوٹ بولتے ہو اور ایک کو بھی چھٹی نہیں دی۔

یہ ہے ہماری حالت کہ ایک انگریز تو مسلمانوں کو لگام لگانے کیلئے قرآن مجید استعمال کرے اور اپنے پاس رکھے اور آج کے ہم مسلمان ہیں کہ اپنے پاس رکھنا تو درکنار قرآن کی تلاوت اور اپنی اصلاح اور زندگی اور قلوب کے اطمینان کیلئے قران مجید کی تعلیمات اور اخلاق کو پڑھنے ، سمجھنے ،غور و فکر اور عمل کرنے کی فرصت نہیں۔ بقول اقبال مرحوم کے : یہ مسلماں ہیں جنہیں دیکھ کہ شرمائیں یہود ۔

اللہ تعالیٰ ہم مسلمانوں کو قرآن مجید کی ، اپنی اور محمد ﷺ کی محبت اور ان کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے امین ۔

قرآن مجید سے مسلمانوں کی غفلت اور لاپرواہی برتنے کی ایک وجہ یہ ہے جو مترجم قرآن ڈاکٹر محمد عثمان صاحب نے تحریر فرمائی ۔ فرماتے ہیں :

' عام طور پر ہم جن کتابوں کو پڑھنے کے عادی ہیں ، ان میں ایک متعیّن موضوع پر معلومات ، خیالات اور دلائل کو ایک خاص تصنیفی ترتیب کے ساتھ مسلسل بیان کیا جاتا ہے۔ اسی بنا پر جب ایسا شخص جو قرآن سے ابھی تک اجنبی رہا ہے پہلی مرتبہ اس کتاب کے مطالعہ کا ارادہ کرتا ہے تو وہ یہ توقع لئے ہوئے آگے بڑھتا ہے کہ ''کتاب'' ہونے کی حیثیت سے اس میں بھی عام کتابوں کی طرح پہلے موضوع کا تعیّن ہوگا پھر اصل مضمون کو ابواب اور فصول میں تقسیم کر کے ترتیب وار ایک ایک مسئلہ پر بحث کی جائے گی اور اسی طرح زندگی کے ایک ایک شعبہ کو بھی الگ الگ لے کر اسکے متعلق احکامات و ہدایات سلسلہ وار درج ہونگی لیکن جب وہ کتاب کھول کر مطالعہ شروع کرتا ہے تو یہاں اسے اپنی توقع کے بالکل خلاف ایک دوسرے ہی انداز بیان سے سابقہ پیش آتا ہے جس سے وہ

اب تک بالکل نا آشنا تھا ۔

اس سلسلہ میں سب سے پہلے ناظر کو قرآن کی اصل سے واقف ہونا چاہیئے وہ خواہ اس پر ایمان لائے یا نہ لائے مگر اس کتاب کو سمجھنے کیلیئے اسے نقطۂ آغاز کے طور پر اسکی وہی اصل قبول کرنی ہوگی جو خود اسنے اور اسکے پیش کرنیوالے یعنی محمد ﷺ نے بیان کی اور وہ یہ ہے

۱ ۔ اللہ تعالیٰ نے جو ساری کائنات کا خالق اور مالک اور فرمانروا ہے اپنی مملکت جسے زمین کہتے ہیں انسان کو سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں اور اختیار دیکر اپنا خلیفہ بنایا۔

۲۔ اس منصب پر فائز کرتے وقت انسان کو بتا دیا کہ میں ہی اکیلا ربّ ، فائدہ اور نقصان ، زندگی اور موت پر قادر ہوں ، نہ تم خود مختار ہو اور نہ میرے علاوہ کسی اور کو یہ اختیار ہے امتحان کی ایک مدّت ہر ایک کو ملے گی ، جو میرے حکم کے مطابق چلے گا کامیاب ہوگا یعنی جنت ملے گی اور جو نافرمانیاں کرے گا نامراد ہوگا یعنی جہنّم ٹھکانہ ہوگا۔

۳۔ یہ فہمائش کر کے مالک کائنات نے اس نوع کے اوّلین افراد حضرت آدمؑ اور حضرت حوّا کو وہ ہدایت بھی دیدی جسکے مطابق انہیں اور انکی اولاد کو زمین میں کام کرنا تھا انہیں جہالت و تاریکی میں اور گمراہ لوگوں میں ہدایت کیلیئے نہیں بھیجا تھا ، بلکہ دونوں راہیں بتا دیں ، کامیابی کی اور بربادی کی ، مگر انسانوں نے اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی ہدایت کے بجائے اپنی خواہشات پر چل کر تعلیمات کو مسخ کرنا شروع کر دیا۔

۴۔ اللہ تعالیٰ نے جو محدود خود اختیاری دی تھی اس کے ساتھ یہ بات مطابقت نہ رکھتی تھی کہ وہ اپنی تخلیقی مداخلت سے کام لے کر ان بگڑے ہوئے انسانوں کو زبردستی صحیح رویہّ کی طرف موڑ دیتا یا انہیں ہلاک کر دیتا بلکہ انکی ہدایت کیلیئے انہیں میں ایسے انسانوں کو استعمال کرنا شروع کر دیا جو اس پر ایمان رکھنے والے اور اسکی رضا کی پیروی کرنیوالے تھے انہیں اپنا نمائندہ بنایا اپنے پیغامات انکے پاس بھیجے اور علم حقیقت بخشا

تا کہ وہ انسانوں کو راہ راست کی طرف پلٹنے کی دعوت دیں ۔

۵۔ یہ پیغمبر مختلف قوموں اور ملکوں میں اٹھتے رہے ہزار ہا برس انکی آمد کا سلسلہ جاری رہا کچھ نے قبول کیا اور کثرت نے انکی دعوت کو مسترد کر دیا اور بعض امتیں ہدایت الٰھی کو بالکل گم کر بیٹھیں اور بعض نے اللہ کے ارشادات کو اپنی تحریفات اور آمیزشوں سے مسخ کر دیا ۔

۶۔ آخرکار ربّ العٰلمین نے سرزمین عرب میں محمدؐ ﷺ کو اسی کام کیلئے مبعوث کیا جسکے لئے پچھلے انبیاء آرہے تھے انکے مخاطب عام انسان بھی تھے اور پچھلے انبیاء کے بگڑے ہوئے پیرو بھی ۔

قرآن کی یہ اصل معلوم ہو جانے کے بعد قارئین کیلئے یہ سمجھنا آسان ہو جاتا ہے کہ اس کتاب کا موضوع کیا ہے؟ اسکا مرکزی مضمون کیا ہے؟ اور اسکا مدّعا کیا ہے؟

۱۔ اسکا موضوع انسان ہے اس اعتبار سے بلحاظ حقیقت نفس الامری اسکی فلاح اور خسران کس چیز میں ہے ۔

۲۔ اسکا مرکزی مضمون یہ ہے کہ ظاہر بینی یا قیاس آرائی یا خواہش کی غلامی کے سبب سے انسان نے اللہ اور نظام کائنات اور اپنی ہستی اور دنیوی زندگی کے متعلق جو نظریات قائم کئے ہیں اور ان نظریات کی بنا پر جو رویئے اختیار کر لئے ہیں وہ حقیقت نفس الامری کے لحاظ سے غلط اور نتیجے کے اعتبار سے خود انسان ہی کیلئے تباہ کن ہیں حقیقت وہ ہے جو انسان کو خلیفہ بناتے وقت اللہ نے خود بتادی تھی ۔

۳۔ اس کا مدّعا انسان کو اس صحیح رویہّ کی طرف دعوت دینا اور اللہ کی اس ہدایت کو واضح طور پر پیش کرنا ہے جسے انسان اپنی غفلت سے گم اور اپنی شرارت سے مسخ کرتا رہا۔

ان تین بنیادی امور کو ذہن میں رکھ کر کوئی شخص قرآن مجید کو دیکھے تو اسے صاف نظر

آ ئے گا کہ یہ کتاب کہیں بھی اپنے موضوع اور اپنے مدّعا اور مرکزی مضمون سے بال برابر بھی نہیں ہٹی ہے ۔

اس معاملے میں ساری الجھن صرف اسلئے پیدا ہوتی ہے کہ آدمی کی نگاہ سے حقیقت کا ایک پہلو بالکل اوجھل رہ جاتا ہے یعنی یہ کہ اللہ نے صرف کتاب ہی نازل نہیں کی تھی بلکہ ایک پیغمبر بھی مبعوث کیا تھا ۔ اگر اصل اسکیم یہ ہو کہ بس ایک نقشۂ تعمیر لوگوں کو دیدیا جائے اور لوگ اسکے مطابق خود عمارت بنالیں تو اس صورت میں بلاشبہ تعمیر کے ایک ایک جزو کی تفصیل ہمیں ملنی چاہیئے لیکن جب تعمیری ہدایات کے ساتھ ایک انجینیئر بھی سرکاری طور پر مقرر کردیا جائے اور وہ ان ہدایات کے مطابق ایک عمارت بنا کر کھڑا کردے تو پھر انجینیئر اور اسکی بنائی ہوئی عمارت کو نظرانداز کر کے صرف نقشے ہی میں تمام جزئیات کی تفصیل تلاش کرنا اور پھر اسے نہ پاکر نقشے کی ناتمامی کا شکوہ کرنا غلط ہے ۔قرآن جزئیات کی کتاب نہیں ہے بلکہ اصول اور کلیات کی کتاب ہے اسکا اصل کام یہ ہے کہ نظامِ اسلامی کی فکری اور اخلاقی بنیادوں کو پوری وضاحت کے ساتھ نہ صرف پیش کرے بلکہ عقلی استدلال اور جذباتی اپیل دونوں کے ذریعہ خوب مستحکم بھی کردے "۔( اصل مضمون طویل ہے یہاں اختصار سے کام لیا گیا ہے ) ۔

ڈاکٹر صاحب کی تحریر کے مطالعہ کے بعد یہ بات کھل کر سامنے آجاتی ہے کہ اگر ہم قرآن مجید کی چھوٹی سے چھوٹی سورت لیکر اسکا مطالعہ کریں تو مندرجہ ذیل تینوں باتیں ہر ایک میں مشترک ملیں گی ۔

۱۔ قرآن کا موضوع انسان ہے اور اللہ کی عظمت اور انسان کے ضعف کی اور محتاجی کی نشاندہی ۔

۲۔ انسان اگر اپنے بنائے ہوئے طریقے پر زندگی گزارے تو صرف تباہی اور بربادی

ہے لہٰذا اللہ ربّ العزّۃ تمہارے خیر خواہ ہیں اسی نے تمہیں نائب بنایا اور اسی کے طریقوں میں کامیابی ہے۔

۳۔ انسان کی فلاح جن کاموں میں ہے انکی دعوت دینا جسے وہ غفلت اور شرارت کی وجہ سے مسخ کرتا رہا۔

قرآن مجید کیلئے اللہ تعالیٰ نے کئی مقامات پر فرمایا کہ

ترجمہ : 'یہ ذاکرین کے لئے ذکر ہے'

اور محمد ﷺ کی حدیث ہے :

" فرمایا محمد ﷺ نے جو شخص اپنے ربّ کا ذکر کرتا ہے اور جو نہیں کرتا اسکی مثال زندہ اور مردہ کی ہے یعنی ذاکر زندہ ہے اور غافل مردہ۔" ( متفق الیہ )

جناب مفتی محمد تقی عثمانی صاحب نے قرآن مجید سے مسلمانوں کی غفلت کی وجہ کی نشاندہی محمد ﷺ کی حدیث جس میں ہر حرف پر دس نیکیاں ملیں گی، کی تفسیر میں فرمائی، انہی کی زبانی ملاحظہ فرمایئے۔

## قرآن مجید سے غفلت کا باعث :

'ان نیکیوں کے حاصل کرنے کیلئے کوئی کشش پیدا نہ ہوئی ، کوئی جنبش پیدا نہ ہوئی کوئی حرکت نہیں ہوئی کوئی جذبہ دل میں پیدا نہ ہوا ۔ کیوں ؟ اس واسطہ کہ آج کی دنیا کا سکہ نیکیاں نہیں ، یہ جو کہا جا رہا ہے کہ نیکیوں میں اضافہ ہو جائے گا نامہ اعمال میں اضافہ ہو جائیگا یہ سکہ رائج الوقت نہیں، اگر یوں کہا جاتا کہ الٓمّ کے الف پر دس روپے ملیں گے ، لام پر دس روپے ملیں گے ، میم پر دس روپے ملیں گے یعنی الٓمّ پڑھنے پر تیس روپے ملیں گے، تو دل اس طرف کھنچتا، کشش ہوتی، لوگ دوڑتے

اور بھاگتے کہ یہ تو بہت سستا سودا مل رہا ہے کہ الٓمّٓ پڑھو اور تیس روپے کماؤ ، لیکن کیونکہ یہ کہا جا رہا ہے کہ روپیوں کے بجائے نیکیاں ملیں گی ، کوئی کشش ، کوئی جنبش ، اور کوئی حرکت دل میں پیدا نہیں ہو رہی ، اس واسطے کہ نیکیوں کی قدر نہیں معلوم ، جانتے نہیں کہ نیکی کے بڑھنے سے کیا ہوتا ہے اور روپے کی قدر معلوم ہے ، دس روپے ملیں گے تو ان سے اتنا کام ہوگا اور تیس روپے ملیں گے تو اتنا کام ہوگا اس لئے کہ ان کی قدر و قیمت کا پتہ ہے ۔ نیکیاں بڑھنے سے کونسی کار ہاتھ آ گئی؟ کونسا بنگلہ بن گیا؟ کونسے بینک بیلینس میں اضافہ ہو گیا؟ نیکیاں بڑھ گئیں تو کیا ہو گیا ؟ سکّہ رائج الوقت تو ہے نہیں ، اس لئے اسکی طرف کشش نہیں ہوتی ، اسکی طرف دل میں حرکت نہیں ہوتی ۔

جس روز یہ آنکھ بند ہوگی ، جس روز اس قلب کی حرکت رک جائیگی اور اللہ تبارک وتعالیٰ کے حضور حاضری ہوگی اس دن پتہ چلے گا کہ یہ نیکیاں کیا چیز تھیں اور یہ روپے جس کی قدر ہم کیا کرتے تھے جو آج بڑی قیمتی چیز ہیں یہ کیا تھے۔'

اسی کتاب میں ایک اور جگہ قرآن مجید کے بارے میں مسلمانوں کی بے قدری اور صحابہ کرام کی قرآن مجید کی قدر کے عنوان سے فرماتے ہیں ۔

## قرآن کریم اور صحابہ کرامؓ :

'قرآن کریم کی قدر ان صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم سے پوچھئے جنہوں نے ایک ایک چھوٹی چھوٹی آیت کی خاطر ماریں کھائیں ہیں ، کفّار کے ظلم وستم برداشت کئے ہیں اور کس کس طرح اس قرآن کریم کا علم حاصل کیا ہے ، صحیح بخاری میں ایک واقعہ آتا ہے :

ایک صحابیؓ جو نبی کریم ﷺ کے عہد مبارک میں چھوٹے بچے تھے ، اور مدینہ طیّبہ سے بہت فاصلہ پر ایک بستی میں رہتے تھے ، مدینہ طیّبہ آنا جانا ممکن نہ تھا ، مسلمان ہو

چکے تھے ، لیکن نبی کریم سرور دو عالم ﷺ کی خدمت میں مدینہ طیبہ جا کر علم حاصل کرنا ، انکی اپنی ذاتی مجبوری کی وجہ سے مشکل تھا ۔ وہ خود اپنا واقعہ بیان کرتے ہیں کہ :

'میں یہ کرتا تھا کہ روزآنہ اس سڑک پر چلا جاتا جہاں سے مدینہ طیبہ کے قافلے آیا کرتے تھے ۔ جو کوئی قافلہ آتا تو انسے پوچھتا کہ بھائی اگر آپ لوگ مدینہ طیبہ سے آرہے ہیں تو کیا آپ لوگوں میں سے کسی کو قرآن کریم کی کوئی آیت یاد ہے ؟ اگر کسی کو قرآن کریم کی کوئی آیت یاد ہو تو مجھے سکھا دیجئے ، قافلہ میں کسی کو ایک آیت یاد ہوتی ، کسی کو دو آیتیں یاد ہوتیں ، کسی کو تین آیتیں یاد ہوتیں ، اس طرح ان قافلہ والوں سے سن سن کر ، اوران کے پاس جا جا کر میں نے ایک ایک دو دو آیتیں حاصل کیں اور الحمد لِلّٰہ اس طرح میرے پاس قرآن کریم کا ایک بڑا ذخیرہ محفوظ ہو گیا'

ان سے اس قرآن کی قدر پوچھیئے ، جن کو ایک ایک آیت حاصل کرنے کیلئے قافلہ والوں کی منّت سماجت کرنی پڑ رہی ہے ، لیکن ہمارے پاس پورا قرآن تیار شکل میں موجود ہے ۔ جن اللہ کے بندوں نے ہم تک اسے پہنچایا ، جن محنتوں ، قربانیوں اور مشکلات سے گذر کر اس کو ہمارے لئے تیار کر کے چھوڑ گئے ، ہمارا کام صرف اتنا رہ گیا ہے کہ اس کو پڑھ لیں ، پڑھنا سیکھ لیں اس کو سمجھنے کی کوشش کریں اور پھر عمل کریں ، گویا پکی پکائی روٹی تیار ہے صرف کھانے کی دیر ہے ، اس واسطے قدر معلوم نہیں ہوتی ۔ جب انسان قبر کے اندر پہنچے گا وہاں اس قرآن کریم کی دولت اور عظمت کا پتہ چلے گا ، وہاں جا کر اس نعمت کا پتہ چلے گا ، ایک ایک آیت پر کیا کچھ انوار ، کیا کچھ نعمتیں اور کیا کچھ انعامات ملیں گے ۔'

کاش کہ ہمیں بھی اللہ تعالیٰ ان آنکھوں والوں میں شامل کردے جو خود قرآن مجید کا ترجمہ کر کے لطف لیتے اور اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کی فکر کرتے اور آخرۃ کا ذخیرہ تیار کر

لیتے ہیں آمین ۔

اے اللہ محمد ﷺ اور انکی آل پر ایسی رحمتیں اور برکتیں نازل فرمایئے جیسی آپنے رحمتیں اور برکتیں حضرت ابراھیمؑ اور انکی آل پر نازل فرمائیں ۔

اللہ تعالیٰ میرے والدین جو میرے استاد بھی ہیں اور اہل خانہ اور دوست جنہوں نے اس کام کیلئے کسی بھی طرح سے بھرپور تعاون کیا اور وہ تمام مصنّفین جنکی کتابوں سے فائدہ حاصل کیا ، دنیا اور آخرۃ میں بڑے درجات عطا فرمائے آمین۔

پہلا باب

# قرآن مجید کی بنیادی معلومات

## ☆ حروف تہجّی :

قرآن کی عربی میں صرف ۲۹ حروف ہوتے ہیں۔ انہیں حروف تہجّی کہتے ہیں۔
حروف تہجی کی دو قسمیں ہیں :

۱۔حروف صوت ۲۔ حروف علّت

۱۔حروف صوت : ان حروف کی اپنے مخارج پر اپنی خاص آواز ہوتی ہے ۔ حروف صوت کی دو قسمیں ہیں :

ا۔حروف شمسی ب۔حروف قمری

ا۔حروف شمسی: حروف شمسی ان حروف کو کہتے ہیں جن سے پہلے اگر ال لگا ہوا بھی ہوتو ال پڑھا نہیں جاتا مثلاً هُوَالسَّمِيْعُ .

حروف شمسی یہ ہیں : ت ، ث ، د ، ذ ، ر ، ز ، س ، ش ، ص ،ض ، ط، ظ ، ل ، ن ، ء ۔

ب۔ حروف قمری : حروف قمری ان حروف کو کہتے ہیں جن سے پہلے اگر ال لگا ہوا ہو تو ال بھی پڑھا جاتا ہے مثلاً هُوَالْعَلِيمُ .

حروف قمری یہ ہیں : ا ، ب ، ج ، ح ، خ ، ع ، غ ، ف ، ق ، ک ، م ، و ، ھ ، ی ۔

۲۔ حروف علّت : حروف علّت تین ہیں ا ، و اور ی ۔ حروف علّت کی

اپنی کوئی آواز نہیں ہوتی ان کا کردار عربی میں بالکل ایسا ہی ہے جیسے انگلش میں (Vowels) کا ہوتا ہے ۔

حروف علّت کی مندرجہ ذیل خصوصیات ہوتی ہیں۔

ا۔ حروف علّت کو موقع اور محل اور الفاظ کی ادائیگی اور روانی کے لحاظ سے ایک دوسرے کی جگہ بدل دیا جاتا ہے مثلاً قَالَ کا مجہول قِیلَ اور اسی طرح رَضُوا (وہ سب راضی ہوئے ) اصل میں رَضِوُوا تھا و ۔ ی سے بدل کر رَضِیُوا ہوا مگر پیش ی پر مشکل تھا اسلئے ی کو ہٹا کر صرف رَضُوا رہ گیا ۔

ب۔حروف علّت جب کسی لفظ یا فعل میں ہوتے ہیں اور اس سے امر (حکم) کا صیغہ بنایا جاتا ہے تو حروف علّت ہٹادئے جاتے ہیں کیونکہ جو بیمار ہوتا ہے اسے حکم نہیں دیا جاتا یا اس پر حکم کا اطلاق نہیں ہوتا مثلاً وَقِیَ کے معنی بچایا اس ایک مرد نے ، مگر اسکا امر صرف قِ رہ جاتا ہے یعنی تو بچا و اور ی امر میں نہیں ہیں ۔

نوٹ : حروف علّت ا ، و اور ی کو ملا کر مریض کی آواز " وائے " سے موسوم کرتے ہیں ۔

## ☆ قرآن مجید کے بارے میں معلومات:

☆ قران مجید میں کل منزلوں کی تعداد ۷ (سات) ہے۔

☆ قرآن مجید میں کل سورتوں کی تعداد ۱۱۴ (ایک سو چودہ) ہے۔

☆ قرآن مجید میں کل پاروں کی تعداد ۳۰ (تیں) ہے۔

☆ قرآن مجید میں کل رکوع کی تعداد ۵۴۰ (پانچ سو چالیس) ہے۔

☆ قرآن مجید میں کل آیات کی تعداد ۶۶۶۶ (چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ) ہے۔

☆ قرآن مجید میں کل کلمات کی تعداد ۳۲۳۷۶۰ (تین لاکھ تیئس ہزار سات سو ساٹھ) ہے

☆ قرآن مجید کی کل مدت نزول تقریباً ۲۲ (بائیس) سال اور ۵ (پانچ) ماہ ہے۔

☆ قرآن مجید کی پہلی وحی اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِی خَلَقَ .........۰
سورۃ علق کی پہلی پانچ آیات ہیں جو ۶۱۰ء میں نازل ہوئیں۔

☆ قرآن مجید کی آخری وحی وَاتَّقُوا یَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِیْہِ اِلَی اللّٰہ...... پوری آیت۔
سورۃ بقرۃ کی آیۃ نمبر ۲۸۱ ہے۔ یا
آیۃ : اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ ۰۰۰۰۰۰ پوری آیت۔
سورۃ المائدہ کی آیۃ نمبر ۳ ہے۔

☆ قرآن مجید میں کل ۱۴ (چودہ) سجدے ہیں۔

☆ آیات قرآنی کی اقسام :

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۔آیات وعدہ | ۱۰۰۰ | ۲۔آیات وعید | ۱۰۰۰ |
| ۳۔آیات نہی | ۱۰۰۰ | ۴۔آیات امر | ۱۰۰۰ |
| ۵۔آیات مثال | ۱۰۰۰ | ۶۔آیات قصص | ۱۰۰۰ |
| ۷۔آیات تہلیل | ۲۵۰ | ۸۔آیات تحریم | ۲۵۰ |
| ۹۔آیات تسبیح | ۱۰۰ | ۱۰۔آیات متفرقہ | ۱۶۶ |

کل آیات: ۶۶۶۶

☆ تعداد حروف قرآن مجید:

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۔ ا | ۴۸۸۷۲ | ۲۔ ب | ۱۱۴۲۸ |

| حرف | تعداد | حرف | تعداد |
|---|---|---|---|
| ۳۔ ت | ۱۱۹۹ | ۴۔ ث | ۱۲۷۶ |
| ۵۔ ج | ۳۲۷۳ | ۶۔ ح | ۹۷۳ |
| ۷۔ خ | ۲۴۱۶ | ۸۔ د | ۵۶۰۲ |
| ۹۔ ذ | ۴۶۷۷ | ۱۰۔ ر | ۱۱۷۹۳ |
| ۱۱۔ ز | ۱۵۹۰ | ۱۲۔ س | ۵۹۹۱ |
| ۱۳۔ ش | ۲۱۱۵ | ۱۴۔ ص | ۲۰۱۲ |
| ۱۵۔ ض | ۱۳۰۷ | ۱۶۔ ط | ۱۲۷۷ |
| ۱۷۔ ظ | ۸۴۲ | ۱۸۔ ع | ۹۲۲۰ |
| ۱۹۔ غ | ۲۲۰۸ | ۲۰۔ ف | ۸۴۹۹ |
| ۲۱۔ ق | ۶۸۱۳ | ۲۲۔ ک | ۹۵۰۰ |
| ۲۳۔ ل | ۳۴۳۲ | ۲۴۔ م | ۳۶۵۳۵ |
| ۲۵۔ ن | ۴۰۱۹۰ | ۲۶۔ و | ۲۵۵۳۶ |
| ۲۷۔ ہ | ۱۹۰۷۰ | ۲۸۔ ء | ۳۷۲۰ |
| ۲۹۔ ی | ۴۵۹۱۹ | | |

### ☆ تعداد حرکات قرآن مجید :

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۔ فتحات (زبر) | ۵۳۲۲۳ | ۲۔ کسرات (زیر) | ۳۹۵۸۲ |
| ۳۔ ضمات (پیش) | ۸۸۰۴ | ۴۔ تشدید (شدّ) | ۱۲۷۴ |
| ۵۔ مدّات | ۱۷۷۱ | ۶۔ نقاط (نقطے) | ۱۰۵۶۸۴ |

☆ حروف مقطّعات :

قرآن مجید کی ۲۹ (انتیس) سورتوں کی ابتدا میں حروف مقطعات نازل کئے گئے ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| صٓ | | وَالْقُرْاٰنِ | صٓ . ۳۸ |
| قٓ | | وَالْقُرْاٰن | قٓ . ۵۰ |
| نٓ | | وَالْقَلَمِ | نٓ . ٦٨ |
| حٰمٓ | ٥ | تنْزِيلُ | الْجَاثِيه . ۴۵ |
| حٰمٓ | ٥ | تَنْزِيلُ | الاَحْقَاف . ۴٦ |
| حٰمٓ | ٥ | وَالْكِتٰبِ | الدُّخَا ن . ۴۴ |
| حٰمٓ | ٥ | وَالْكِتٰبِ | الزُّخْرُف . ۴۳ |
| حٰمٓ | ٥ | تَنْزِيلٌ | حٰمٓ اسّجده . ۴۱ |
| حٰمٓ | ٥ | تَنْزِيلُ | الْمُؤ مِنْ . ۴۰ |
| طٰسٓ | قف | تِلْكَ | النّمَلُ . ۲۷ |
| طٰهٰ | ٥ | مَا اَنْزَلْنَا | طٰهٰ . ۲۰ |
| يٰسٓ | ٥ | وَالْقُرْاٰنِ | يٰسٓ . ۳٦ |
| الٓرٰ | قف | كِتٰبٌ | اِبْرَاهِيم . ۱۴ |
| الٓرٰ | قف | تِلْكَ | الْحِجر . ۱۵ |
| الٓرٰ | قف | كِتٰبٌ | هُود . ۱۱ |
| الٓرٰ | قف | تِلْكَ | يوسف . ۱۲ |
| الٓرٰ | قف | تِلْكَ | يونس . ۱۰ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الٓمّٓ | ○ | اللّٰہ | الِ عمران . ۳ |
| الٓمّٓ | ○ | ذَالِکَ | البقرة . ۲ |
| الٓمّٓ | ○ | غُلِبَتِ | الروم . ۳۰ |
| الٓمّٓ | ○ | تَنزِیلُ | السّجْدَة . ۳۲ |
| الٓمّٓ | ○ | اَحَسِبَ | العنکبوت . ۲۹ |
| الٓمّٓ | ○ | تِلْکَ | لقمان . ۳۱ |
| طٰسٓمّٓ | ○ | تِلْکَ | الشعراء . ۲۶ |
| طٰسٓمّٓ | ○ | تِلْکَ | القصص . ۲۸ |
| الٓمّٓرٰ | قف | تِلْکَ | الرّعد . ۱۳ |
| الٓمّٓصٓ | ○ | کِتٰبٌ | الاعراف . ۷ |
| حٰمٓ ○ عٓسٓقٓ | ○ | کَذَالِکَ | الشّورٰی . ۴۲ |
| کٓهٰیٰعٓصٓ | ○ | ذِکْرُ رَحْمَةِ | مریم . ۱۹ |



دوسرا باب

# ضروری اصطلاحات

حرکت : زبر ، زیر اور پیش کو حرکت کہتے ہیں ۔

تنوین : دوزبر ، دوزیر اور دوپیش کو تنوین کہتے ہیں ۔

ضمّہ یا رفع : ضمّہ یارفع پیش کو کہتے ہیں ۔

مضموم یا مرفوع : مضموم یا مرفوع وہ حروف ہیں جن پر پیش ہو ۔

فتح یا نصب : فتحہ یا نصب زبر کو کہتے ہیں ۔

مفتوح یا منصوب: مفتوح یا منصوب ان حروف کو کہتے ہیں جن پر زبر لگا ہو۔

کسرہ یاجر : کسرہ یاجر زیر کو کہتے ہیں ۔

مکسور یا مجرور : مکسور یا مجروران حروف کو کہتے ہیں جن کے نیچے زیر لگا ہوا ہو۔

سکون یا جزم : حرکت نہ ہونے کو سکون یا جزم کہتے ہیں۔

تشدید : ایک ہی حرف کوایک مرتبہ ساکن اور پھراسی کو حرکت کے ساتھ پڑھنا جیسے رَبٌّ یا حقٌّ

ساکن : ساکن اس حرف کو کہتے ہیں جس میں حرکت نہ ہو۔

مشدّد : مشدّد اس حرف کو کہتے ہیں جس پر تشدید ہو ۔

حروف علّت : واو، الف اور ی کو حروف علّت کہتے ہیں انکا مجموعہ ُوائے ‘ ہے۔

اسم : کسی بھی چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں ۔

فعل : کسی بھی کام کو فعل کہتے ہیں ۔

زمانہ : وقت کو زمانہ کہتے ہیں ۔ زمانے تین ہوتے ہیں۔
ا۔حال ۲۔ماضی ۳۔مستقبل
عربی میں فعل مضارع ہی حال اور مستقبل دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

فعل ماضی : وہ فعل جو گزرا ہوا زمانہ بتائے فعل ماضی کہتے ہیں مثلاً دَخَلَ
وہ ایک مرد داخل ہوا۔ فعل ماضی کا آخری حرف ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔

فعل مضارع : وہ فعل جو زمانہ حال یا مستقبل بتائے فعل مضارع کہتے ہیں مثلاً یَدْخُلُ
وہ ایک مرد داخل ہوتا ہے یا ہوگا۔ مضارع کا آخری حرف مضموم ہوتا ہے

امر : امر اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کا حکم دیا جائے
مثلاً اِجْلِسْ یعنی تو بیٹھ ۔

نہی : نہی اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام سے روکا جائے
مثلاً لاتَجْلِسْ یعنی تو مت بیٹھ ۔

مثبت فعل : مثبت فعل اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کام کے ہونے کا ذکر کیا جائے
مثلاً کَتَبَ یعنی اسنے لکھا ۔

منفی فعل : منفی فعل اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کام کے نہ ہونے کا ذکر کیا جائے
مثلاً مَا کَتَبَ یعنی اسنے نہیں لکھا ۔

فاعل : کام کرنیوالے کو فاعل کہتے ہیں۔
مثلاً خَالِقُ معنی پیدا کرنیوالا۔

مفعول : جس شئے یا چیز پر کام کیا جائے اسے مفعول کہتے ہیں مثلاً مَخْلُوق
یعنی پیدا کی جانے والی چیز کو مخلوق کہتے ہیں۔

فعل معروف : وہ فعل جس کے کرنیوالے کا علم ہو مثلاً کَتَبَ زَاهِد یعنی زاھد نے لکھا

اس میں کام کرنیوالا زاہد ہے جس کا ہمیں علم ہے ۔

فعل مجہول : وہ فعل جس کے کرنے والے کا علم نہ ہو مثلاً ضُرِبَ مَنصُوْر یعنی منصور مارا گیا۔ اسمیں یہ نہیں معلوم کہ منصور کو کس نے مارا۔

فعل لازم : وہ فعل جو فقط فاعل پر پورا ہو جائے مثلاً سَمِعَ زَیْد یعنی زید نے سنا، فعل لازم کا مفعول نہیں بنتا۔

فعل متعدی : وہ فعل جو فاعل اور مفعول دونوں پر پورا ہو فعل متعدی کہتے ہیں۔ مثلاً کَتَبَ عَابِدٌ کِتَابًا یعنی عابد نے کتاب لکھی۔

غائب : جو بات کرتے وقت موجود نہ ہو اسے غائب کہتے ہیں جیسے وہ مرد یا وہ عورت۔

مخاطب یا حاضر: جس سے بات کی جائے اسے مخاطب یا حاضر کہتے ہیں جیسے تم یا آپ یا تو ۔

متکلم : بات کرنیوالے کو متکلّم کہتے ہیں جیسے میں یا ہم ۔

واحد : ایک کو واحد کہتے ہیں۔

تثنیہ : دو کو تثنیہ کہتے ہیں۔

جمع : دو سے زائد کو جمع کہتے ہیں ۔

حرف اصلی: فعل ( ف ع ل ) کو عربی زبان میں اسماء اور افعال بنانے کیلئے ایک بنیادی لفظ (Root Word) مان لیا گیا ہے اور کسی بھی لفظ کے اس حرف کو حرف اصلی کہتے ہیں جو کسی بھی صیغہ یا لفظ میں فا یا عین یا لام کی جگہ پر ہو ۔

فا کلمہ: جو حرف فا کی جگہ ہو اسے فا کلمہ کہتے ہیں ۔

عین کلمہ: جوحرف عین کی جگہ ہو اسے عین کلمہ ہیں ۔

لام کلمہ: اور جوحرف لام کی جگہ ہو اسے لام کلمہ کہتے ہیں
مثلاً جَلَسَ جو فَعَلَ کے وزن پر بنایا گیا ہے اس میں ج فا کلمہ ہے ، ل عین کلمہ ہے، س لام کلمہ ہے۔

ثلاثی : ثلاثی اسے کہتے ہیں جس میں تین حروف اصلی ہوں جیسے خَلَقَ

مجرّد : مجرّد اس کو کہتے ہیں کہ جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد نہ ہو ۔

ثلاثی مجرّد : تین حروف کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب جیسے فَعَلَ ، خَلَقَ اور نَصَرَ ثلاثی مجرّد ہیں ۔

حرف زائد : حرف زائد اس حرف کو کہتے ہیں جو فا ، عین اور لام میں سے کسی کی جگہ پر نہ ہو مثلاً اِسْتِغْفَرَ ، اِسْتِفْعَلَ کے وزن پر ہے اس میں غین فا کی جگہ ، ف عین کی جگہ اور ر لام کی جگہ ہے ان کے علاوہ اس لفظ میں جتنے بھی حروف ہیں وہ سب مزید فیہ کہلاتے ہیں ، لہٰذا الف، س اور ت حروف زائد ہیں ۔

رباعی : رباعی اس کو کہتے ہیں جس میں چار حروف اصلی ہوں جیسے بَعْثَرَ

رباعی مجرّد : چار حروف کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کو رباعی مجرّد کہتے ہیں جیسے بَعْثَرَ اور دَحْرَجَ ۔

☆☆☆☆☆

تیسرا باب:

# سلامتیون کیا ہے؟

''سلامتیون'' اصل میں اس کتاب کا بنیادی محور ہے جسکی وجہ سے اللہ تعالٰی نے اس کتاب کے لکھنے کا خیال دل میں ڈالا ۔" سلامتیون " میں استعمال ہونے والے حروف، س ، ل ، ا ، م ، ت ، ی ، و اور ن وہ بنیادی حروف ہیں جو کسی بھی تین حرفی فعل (ثلاثی مجرّد) کے آگے ، پیچھے یا بیچ میں شامل ہو کر اس لفظ کو مختلف شکلوں میں بدل دیتے ہیں جیسے تین حرفی فعل میں ،

۱۔ انہی حروف کے شامل ہونے سے گردانیں بنتی ہیں ،

۲۔ انہی حروف کے شامل ہونے سے اسمائے مشتقہ بنتے ہیں ،

۳۔ انہی حروف کے شامل ہونے سے افعال کی مختلف شکلیں بنتی ہیں ،

۴۔ صرف اتنا ہی نہیں بلکہ اس ایک تین حرفی فعل کے ساتھ شامل ہو کر ۱۴ (چودہ) مختلف ابواب بنا دیتے ہیں جنہیں عربی اصطلاح میں ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کہتے ہیں۔ اوراسطرح سیکڑوں الفاظ بنتے چلے جاتے ہیں ۔

اس کتاب میں کوشش یہ کی گئی ہے کہ ہمیں ایک تین حرفی لفظ سے اسماء اور افعال بنانے کے طریقہ کار کا پتہ چل جائے اور قرآن کا ہر لفظ اپنی اصلی شکل میں ہمارے سامنے آجائے جسکے معنی کا ہمیں پہلے ہی علم ہے مثال کے طور پر ہمیں قتل کے معنی معلوم ہیں مگر مَقتل ، مِقتل ، قتّال ، قِتال ، مقتول ، اور قاتل میں سے بعض کے معنی معلوم ہیں اور بعض کے نہیں اوراسی طرح سیکڑوں الفاظ قتل سے بنتے

ہیں۔

اردو زبان میں قرآن مجید کے تقریباً ۸۰ ٪ ( اسی فیصد ) الفاظ مستعمل ہیں مگر عربی رسم الخط اور عربی زبان میں ہونے کی وجہ سے ہم پہچان نہیں پاتے کہ یہی الفاظ ہم صبح سے شام تک کئی مرتبہ استعمال کرتے رہتے ہیں جیسے علم سے معلوم ، عمل سے استعمال ، عرف سے متعارف ، قبل سے مقابلہ اور قلب سے انقلاب وغیرہ ۔ حقیقت ہے کہ ربّ العلمین نے سچ فرمایا :

آیت : وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ • (القمر۔۱۷)

ترجمہ : ''اور بیشک ہم نے قرآن مجید کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا پس ہے کوئی غور وفکر کرنے والا''۔

''سلامتیون'' کے حروف کس طرح گردانوں میں ، اسماء میں ، افعال کی اقسام اور ابواب میں داخل ہوتے ہیں مطالعہ اور مشق کے لئے جدولوں کے آخری کالم میں لکھ دیئے گئے ہیں ۔ مثال کیلئے ہم دیکھتے ہیں کہ " عرف " سے کس طرح الفاظ کی تعمیر اور ان میں تغیر پیدا ہوتا ہے اور ان کے معنوں میں تبدیلی واقع ہوتی ہے، اور اسی وزن پر ہر لفظ میں تبدیلی کے بعد اسی وزن پر ہم معنی کرتے چلے جائیں گے ۔

## ماضی کی گردان میں :

تین حرفی فعل میں کس طرح ''سلامتیون'' کے حروف تبدیلی پیدا کرتے ہیں مطالعہ کریں ۔

| صیغہ | معنی | سلامتیوں کے حروف |
| --- | --- | --- |
| عَرَفَ | اس ایک مرد نے پہچانا | ـ |

| | | |
|---|---|---|
| عَرَفَا | ان دو مردوں نے پہچانا | ا |
| عَرَفُوا | ان سب مردوں نے پہچانا | و ، ا |
| عَرَفَتْ | اس ایک عورت نے پہچانا | ت |
| عَرَفَتَا | ان دو عورتوں نے پہچانا | ت، ا |
| عَرَفْنَ | ان سب عورتوں نے پہچانا | ن |
| عَرَفْتَ | تو ایک مرد نے پہچانا | ت |
| عَرَفْتُمَا | تم دو مردوں نے پہچانا | ت،م،ا |
| عَرَفْتُم | تم سب مردوں نے پہچانا | ت،م |
| عَرَفْتِ | تو ایک عورت نے پہچانا | ت |
| عَرَفْتُمَا | تم دو عورتوں نے پہچانا | ت،م،ا |
| عَرَفْتُنَّ | تم سب عورتوں نے پہچان | ت،ن |
| عَرَفْتُ | میں نے پہچانا | ت |
| عَرَفْنَا | ہم نے پہچانا | ن،ا |

ماضی کی گردان کا بغور مطالعہ کرنے کے بعد ہم نے دیکھا کہ پانچ حروف ا، ت، م، ن اور و سلامتیون میں سے بار بار استعمال ہوئے ہیں ۔ ان میں سے ا ، ت اور ن تین حرفی فعل کے بعد ماضی کی علامتوں کے طور پر اور ا ، م ، ن اور و تثنیہ اور جمع کیلئے استعمال ہوئے ہیں ، تفصیل ذیل میں آرہی ہے ۔

ا۔ مؤنث غائب ، مذکر و مؤنث مخاطب اور واحد متکلم کے صیغوں میں ت کا استعمال حرکت کے فرق کے ساتھ تین حرفی فعل کے بعد ہوتا ہے ۔

۲۔ جمع متکلم کے لئے ن اور ا استعمال ہوتا ہے۔

۳۔ مذکراور مؤنث کی تثنیہ کے لئے ا اور تما استعمال ہوتا ہے ۔

۴۔ مؤنث کی جمع کے لئے ن استعمال ہوتا ہے۔

۵۔ مذکر کی جمع کے لئے وا اور تم استعمال ہوتا ہے۔

نوٹ: ماضی کی گردان کی اصل تفصیل "افعال کی تعمیر سلامتیون سے" کے باب میں ہے۔

## مضارع کی گردان میں :

مضارع کی گردان میں ''سلامتیون'' کے حروف کس طرح تبدیلی پیدا کرتے ہیں مشق کریں مزید تین حرفی فعل سے اس وزن پر گردان بنائیں ۔

| صیغہ | معنی | سلامتیون کے حروف |
|---|---|---|
| یَعْرِفُ | وہ ایک مرد پہچانتا ہے | ی |
| یَعْرِفَانِ | وہ دو مرد پہچانتے ہیں | ی، ان |
| یَعْرِفُونَ | وہ سب مرد پہچانتے ہیں | ی ، ون |
| تَعْرِفُ | وہ ایک عورت پہچانتی ہے | ت |
| تَعْرِفَانِ | وہ دو عورتیں پہچانتی ہیں | ت ، ان |
| یَعْرِفْنَ | وہ سب عورتیں پہچانتی ہیں | ی ، ن |
| تَعْرِفُ | تم ایک مرد پہچانتے ہو | ت |
| تَعْرِفَانِ | تم دو مرد پہچانتے ہو | ت ، ان |
| تَعْرِفُونَ | تم سب مرد پہچانتے ہو | ت ، ون |
| تَعْرِفِینَ | تم ایک عورت پہچانتی ہو | ت ، ی ن |
| تَعْرِفَانِ | تم دو عورتیں پہچانتی ہو | ت ، ان |

| | | |
|---|---|---|
| تَعْرِفْنَ | تم سب عورتیں پہچانتی ہو | ت ، ن |
| اَعْرِفُ | میں پہچانتا ہوں یا میں پہچانتی ہوں | ا |
| نَعْرِفُ | ہم پہچانتے ہیں | ن |

مضارع کی گردان میں پانچ حروف ا ، ت ، و ، ن اور ی سلامتیون میں سے بار بار استعمال ہوئے ہیں ۔ تفصیل ذیل میں ہے ۔

۱۔ عربی دان اور اساتذہ جانتے ہیں کہ ا ، ت ، ن اور ی مضارع کی علامتیں کہلاتی ہیں جو شروع میں استعمال ہوتی ہیں ۔

۲۔ مذکر و مؤنث کی تثنیہ کیلئے ان استعمال ہوتا ہے ۔

۳۔ مذکر کی جمع کیلئے ون استعمال ہوتا ہے ۔

۴۔ مؤنث کی جمع کیلئے ن استعمال ہوتا ہے ۔۔

نوٹ: اس گردان کی اصل تفصیل "افعال کی تعمیر سلامتیون" کے باب میں ہے۔

## اسماء مشتقہ کی قسموں میں :

وہ اسم جو مصدر سے اس طور پر نکلے کہ مصدر کے معنی اور اصلیت اسمیں باقی رہے اسم مشتق کہتے ہیں ۔ "سلامتیون" کے حروف ان میں کس طرح تبدیلی پیدا کرتے ہیں مطالعہ کریں۔

| اصطلاح | مثال | معنی | سلامتیون کے حروف |
|---|---|---|---|
| فاعل | عارِفٌ | پہچاننے والا | ا |
| مفعول | مَعرُوفٌ | جو پہچانا گیا | م ، و |
| صفت مشبّہ | عَرِيفٌ | پہچاننے کی صفت جس کا خاصہ ہو | ی |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اسم ظرف | مَعْرَفٌ | جس جگہ پہچانا گیا | م |
| اسم آلہ | مِعْرَفٌ | جس چیز سے پہچانا | م |
| اسم مبالغہ | عَرَّافٌ | بہت زیادہ پہچاننے والا | ا |
| اسم تفضیل | اَعْرَفُ | مقابلتاً زیادہ پہچاننے والا | ا |
| مصدر | عُرْفٌ | پہچاننا | ـ |

تمام اسماء مشتقہ میں صرف چار حروف ا ، م ، و اور ی " سلامتیون " میں سے بار بار استعمال ہوئے ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے ۔

۱ ۔ اسم فاعل ، اسم مبالغہ اور اسم تفضیل میں ا استعمال ہوتا ہے ۔

۲ ۔ اسم مفعول میں م اور و استعمال ہوتا ہے ۔

۳۔ صفت مشبّہ میں ی استعمال ہوتا ہے ۔

۴۔ اسم ظرف اور اسم آلہ میں م استعمال ہوتا ہے ۔

## تثنیہ اور جمع :

۱۔ مصدر کے علاوہ تمام اسماء کی تثنیہ کیلئے آخر میں 'ان' استعمال کرتے ہیں ۔

۲۔ مصدر کے علاوہ تمام اسماء کی جمع کیلئے آخر میں 'ون' استعمال کرتے ہیں ۔

نوٹ: امر و نہی کی گردان کی اصل تفصیل " افعال کی تعمیر سلامتیون سے " کے باب میں ہے۔

## افعال کی گردانوں میں:

افعال کی گردانوں میں کس طرح ''سلامتیون'' کے حروف تبدیلی لاتے ہیں مطالعہ

کریں۔ صرف دو گردانوں کو مثال کیلئے دیدیا گیا ہے باقی تمام افعال کی گردانیں باب "افعال کی تعمیر سلامتیون سے" میں دیدی گئی ہیں۔

| اصطلاح | مثال | معنی | سلامتیون کے حروف |
|---|---|---|---|
| ماضی معروف | عَرَفَ | اس ایک مرد نے پہچانا | ۔ |
| ماضی مجھول | عُرِفَ | وہ ایک مرد پہچانا گیا | ۔ |
| مضارع معروف | یَعْرِفُ | وہ ایک مرد پہچانتا ہے | ی |
| مضارع مجھول | یُعْرَفُ | وہ ایک مرد پہچانا جاتا ہے | ی |
| جحد بلم معروف | لَمْ یَعْرِفْ | اس ایک مرد نے نہیں پہچانا | ل م ، ی |
| جحد بلم مجھول | لَمْ یُعْرَفْ | نہیں پہچانا گیا وہ ایک مرد | ل م ، ی |
| تاکید بلن معروف | لَن یَّعْرِفَ | وہ ایک مرد ہرگز نہیں پہچانے گا | ل ن، یّ |
| تاکید بلن مجھول | لَن یُّعْرَفَ | وہ ایک مرد ہرگز نہیں پہچانا جائیگا | ل ن، یّ |
| لام تاکید بانون ثقیلہ معروف | لَیَعْرِفَنَّ | وہ ایک مرد ضرور ضرور پہچانے گا | ل ی، نّ |
| لام تاکید بانون ثقیلہ مجھول | لَیُعْرَفَنَّ | وہ ایک مرد ضرور ضرور پہچانا جائیگا | ل ی، نّ |
| لام تاکید بانون خفیفہ معروف | لَیَعْرِفَنْ | وہ ایک مرد ضرور ضرور پہچانے گا | ل ی ، ن |
| لام تاکید بانون خفیفہ مجھول | لَیُعْرَفَنْ | وہ ایک مرد ضرور ضرور پہچانا جائیگا | ل ی ، ن |
| امر معروف | لِیَعْرِفْ | چاہیئے کہ پہچانے وہ ایک مرد | ل ، ی |
| امر مجھول | لِیُعْرَفْ | چاہیئے کہ پہچانا جائے وہ ایک مرد | ل ، ی |
| امر معروف بانون ثقیلہ | لِیَعْرِفَنَّ | چاہیئے کہ ضرور پہچانے وہ ایک مرد | ل ی ، نّ |
| امر مجھول بانون ثقیلہ | لِیُعْرَفَنَّ | چاہیئے کہ ضرور پہچانا جائے وہ ایک مرد | ل ی ، نّ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| امر معروف بانون خفیفہ | لِيَعْرِفَنْ | چاہئے کہ ضرور پہچانے وہ ایک مرد | ل ی ، ن |
| امر مجهول بانون خفیفہ | لِيُعْرَفَنْ | چاہئے کہ ضرور پہچانا جائے وہ ایک مرد | ل ی ، ن |
| نہی معروف | لَا يَعْرِفْ | نہ پہچانے وہ ایک مرد | ل ا ، ی |
| نہی مجہول | لَا يُعْرَفْ | نہ پہچانا جائے وہ ایک مرد | ل ا ، ی |
| نہی معروف بانون ثقیلہ | لَا يَعْرِفَنَّ | ہرگز نہ پہچانے وہ ایک مرد | ل ا، ی نّ |
| نہی مجہول بانون ثقیلہ | لَا يُعْرَفَنَّ | ہرگز نہ پہچانا جائے وہ ایک مرد | ل ا ، ی نّ |
| نہی معروف بانون خفیفہ | لَا يَعْرِفَنْ | ہرگز نہ پہچانے وہ ایک مرد | ل ا ، ی ن |
| نہی مجہول بانون خفیفہ | لَا يُعْرَفَنْ | ہرگز نہ پہچانا جائے وہ ایک مرد | ل ا ، ی ن |

تمام متکلمین ،صرفیوں اور اساتذہ کو علم ہے کہ اوپر دیئے گئے ہر فعل سے (سوائے نون خفیفہ کے) چودہ چودہ صیغے بنتے ہیں ، اور نون خفیفہ سے آٹھ آٹھ صیغے بنتے ہیں، اسطرح ان اوزان پر بننے والے افعال کی مندرجہ ذیل تعداد بنتی ہے :

۱۔ ۱۸ افعال × ۱۴ صیغے = ۲۵۲

۲۔ ۶ افعال × ۸ صیغے (نون خفیفہ کے) = ۴۸

کل تعداد = ۳۰۰ (تین سو)

## ثلاثی مزید فیہ کے ابواب میں :

ثلاثی مزید فیہ کے ابواب میں " سلامتیون " کے حروف کس طرح تعمیر اور تبدیلی پیدا کرتے ہیں مطالعہ کریں۔

ثلاثی مجرّد (تین حرفی الفاظ) کی طرح ان تمام ثلاثی مزید فیہ کے افعال کی بھی گردانیں بنتی ہیں مگر قرآن مجید میں تمام ابواب کی تمام گردانوں کے الفاظ استعمال نہیں

ہوئے بلکہ چودہ ابواب میں سے پہلے آٹھ ابواب زیادہ استعمال ہوئے ہیں اوران میں سے بھی پہلے دو باب کثرت سے استعمال ہوئے ہیں ۔

| باب | مثال | اردو میں مستعمل الفاظ | سلامتیون کے حروف |
|---|---|---|---|
| اِفْعَالٌ | اِعْرَا فٌ | اسلام | ا ، ا |
| تَفْعِيلٌ | تَعْرِيفٌ | تکبیر | ت ، ی |
| مُفَاعَلَةٌ | مُعَارَفَةٌ | مقابلہ | م ، ا ، ة |
| تَفَعُّلٌ | تَعَرُّفٌ | تنزل | ت |
| تَفَاعُلٌ | تَعَارُفٌ | تعاقب | ت ، ا |
| اِفْتِعَالٌ | اِعْتِرَافٌ | اجتناب | ا ، ت ، ا |
| اِنْفِعَالٌ | اِنْعِرَافٌ | انقلاب | ا ، ن ، ا |
| اِسْتِفْعَالٌ | اِسْتِعْرَافٌ | استعمال | ا، س، ت، ا |
| اِفْعِلَالٌ | اِعْرِفَافٌ | ـ | ا ، ا |
| اِفْعِيلَالٌ | اِعْرِيفَافٌ | ـ | ا ، ی ، ا |
| اِفْعِيعَالٌ | اِعْرِيرَافٌ | ـ | ا ، ی ، ا |
| اِفْعِوَّالٌ | اِعْرِوَّافٌ | ـ | ا ، وّ، ا |
| اِفَّاعُلٌ | اِعَّارُفٌ | ـ | ا ، ا |
| اِفَّعُّلٌ | اِعَّرُّفٌ | ـ | ا |

☆☆☆☆☆

چوتھا باب :

# قرآن مجید کی سورتوں کے نام

قرآن مجید کی سورتوں کے ناموں کا معنوں کے ساتھ مطالعہ ضروری ہے اس طرح آپ کو ۱۱۴ (ایک سو چودہ) الفاظ کے معنی معلوم ہو جائیں گے ۔
کیا آپ کا دل نہیں چاہتا کہ آپکو بھی علم ہو جائے کہ آپکے رب نے آپ سے کن کن موضوع پر اور کیا کلام فرمایا ہے ؟

| نمبر شمار | سورتوں کے نام | ترجمہ | ثلاثی مجرّد | حوالۂ قرآن مجید |
|---|---|---|---|---|
| ۱۔ | اَلْفَاتِحَةُ | کھولنے والی | فتح | الاعراف۔ ۸۹ |
| ۲۔ | اَلْبَقَرَةُ | گائے | بقر | البقرہ ۔۶۷ |
| ۳۔ | اٰلِ عِمْرَانَ | عمران کی اولاد | عمر | التحریم ۔ ۱۲ |
| ۴۔ | اَلنِّسَاء | عورتیں | نسو | النور ۔ ۳۱ |
| ۵۔ | اَلْمَائِدَةُ | دسترخوان | مید | المائدہ ۔ ۲ |
| ۶۔ | اَلْاَنْعَام | مویشی | نعم | الانعام ۔ ۱۴۱ |
| ۷۔ | اَلْاَعْرَاف | حسنات وسیئات کے برابر ہونے پر ملنے والا مقام | عرف | الاعراف ۔ ۴۸ |
| ۸۔ | اَلْاَنْفَال | مال غنیمت | نفل | الانفال ۔ ۱ |
| ۹۔ | اَلتَّوبَة | توبہ | توب | النّساء ۔ ۹۲ |
| ۱۰۔ | یُونُسٌ | یونس ؑ ،ایک نبی کا نام | انس | الصّٰفّٰت ۔ ۳۹ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۱۔ هُودٌ | هودؑ ،ایک نبی کا نام | هود | الشعراء۔۱۲۴ |
| ۱۲۔ يُوسُفُ | یوسفؑ ، ایک نبی کا نام | اسف | یوسف۔۴ |
| ۱۳۔ الرَّعْد | گرج | رعد | البقرة ۔۱۹ |
| ۱۴۔ اِبْرَاهِيمُ | ابراهیمؑ ، ایک نبی کا نام | برھم | ابراهیم۔۳۵ |
| ۱۵۔ اَلْحِجْرُ | پتھر | حجر | البقرة۔۲۴ |
| ۱۶۔ اَلنَّحْلُ | شهد کی مکھی | نحل | النحل۔۶۸ |
| ۱۷۔ بَنِي اِسْرَائيل | یعقوب کی اولاد | بنو | البقرة۔ ۴۰ |
| ۱۸۔ اَلْكَهْفِ | غار | كهف | الكهف۔۹ |
| ۱۹۔ مَرْيَمُ | مریمؑ ،حضرت عیسیٰؑ کی والده | مريم | التحريم۔۱۲ |
| ۲۰۔ طٰهٰ | طٰهٰ ۔ حروف مقطعات | ۔ | طٰهٰ ۔ ۱ |
| ۲۱۔ اَلْاَنْبِيَاء | انبیاء ، نبی کی جمع | نبي | البقره۔۹۱ |
| ۲۲۔ اَلْحَجّ | حج | حجّ | البقره ۔۱۵۸ |
| ۲۳۔ اَلْمُؤمِنُونَ | مومنون ، مومن کی جمع | امن | المائده ۔۸۸ |
| ۲۴۔ اَلنُّور | نور | نور | الفاطر۔ ۲۰ |
| ۲۵۔ اَلْفُرْقَانُ | حق کو ناحق سے جدا کرنیوالا | فرق | الانفال۔۴۱ |
| ۲۶۔ اَلشُّعَرَاء | شعراء ، شاعر کی جمع | شعر | الشعراء۔۲۲۴ |
| ۲۷۔ النَّمَلُ | چیونٹی | نمل | النمل۔۱۸ |
| ۲۸۔ القَصَصُ | قصص ، قصہ کی جمع،احوال | قص | القصص۔۲۵ |
| ۲۹۔ العَنْكَبُوت | مکڑی | ۔ | العنكبوت۔۳۵ |
| ۳۰۔ الرُّوم | روم ، شہر کا نام | روم | الرّوم۔۲ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۱۔ لُقْمَا ن | لقمان | لقم | لقمان۔۱۲ |
| ۳۲۔ السَّجْدَة | سجدہ | سجد | الفتح۔ ۲۹ |
| ۳۳۔ الاَحْزَاب | فرقے ، جماعتیں، گروہ | حزب | الرّعد۔۳۶ |
| ۳۴۔ سَبَا | قوم سَبا | سبا | السبا۔۱۵ |
| ۳۵۔ فَاطِر | بنانے والا، پھاڑنے والا | فطر | الشّوریٰ۔۱۱ |
| ۳۶۔ یٰسٓ | یٰس ، حروف مقطعات | ۔ | یٰس۔۱ |
| ۳۷۔ الصّٰفّٰت | صف باندھنے والے | صف | الصّٰفّٰت۔۱ |
| ۳۸۔ صٓ | ص ، حروف مقطّعات | ۔ | ص ۔ ۱ |
| ۳۹۔ الزُّمُر | گروہ گروہ | زمر | الزمر۔ ۷۱ |
| ۴۰۔ المُؤ مِن | مومن ، ایمان لانے والا | امن | البقرہ ۔۲۲۱ |
| ۴۱۔ حٰمٓ السَّجْدَة | حٰم۔حروف مقطّعات ، سجدہ | سجد | الفتح ۔ ۲۹ |
| ۴۲۔ الشُّورٰی | مشورہ | شور | الشّوریٰ۔۳۸ |
| ۴۳۔ الزُّخْرُف | سونا ، سنہرا۔ رونق | زخرف | الزخرف۔ ۴۵ |
| ۴۴۔ الدُّخَان | دھواں | دخن | الدخان۔ ۱۰ |
| ۴۵۔ الْجَاثِيَة | گھٹنوں کے بل بیٹھے ہوئے | جثو | الجاثیہ۔۲۸ |
| ۴۶۔ الْاَحْقَاف | پہاڑ ، ریت کا ٹیلہ | حقف | الاحقاف۔۲۱ |
| ۴۷۔ مُحَمَّد | محمد ﷺ | حمد | ال عمران۔۱۴۴ |
| ۴۸۔ الفَتح | فتح ، فیصلہ | فتح | الفتح ۔ ۱ |
| ۴۹۔ الحُجُرَات | دیوار ، کمرے | حجر | الحجرات۔۴ |
| ۵۰۔ قٓ | حروف مقطّعات | ۔ | ق ۔ ۱ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۱۔ الذّٰرِیٰت | بکھیرنے والی ہوائیں | ذرو | الذّٰریٰت ۔۱ |
| ۵۲۔ الطُّور | کوہ طور | طور | البقرہ۔۶۳ |
| ۵۳۔ النَّجَم | تارہ | نجم | النجم ۔ ۱ |
| ۵۴۔ القَمَر | چاند | قمر | الحج ۔ ۱۸ |
| ۵۵۔ الرَّحمٰن | بڑا مہربان | رحم | الرّحمٰن ۔ ۱ |
| ۵۶۔ الوَاقِعَة | واقعہ، واقع ہونے والی چیز | وقع | الواقعہ۔۱ |
| ۵۷۔ الحَدِید | لوہا | حدد | الحدید۔۲۵ |
| ۵۸۔ المُجَادِلَة | آمنے سامنے آکر جھگڑنا | جدل | المجادلہ۔۱ |
| ۵۹۔ الحَشَر | حشر ، جمع کرنا ،گھیرنا | حشر | الحشر ۔ ۲ |
| ۶۰۔ المُمتَحِنَة | امتحان لینے والا | محن | الممتحنہ ۔۱۰ |
| ۶۱۔ الصَّف | صف ، قطار | صفت | الصف۔۴ |
| ۶۲۔ الجُمُعَة | جمعہ | جمع | الجمعہ ۔ ۹ |
| ۶۳۔ المُنفِقُون | منافق لوگ | نفق | المنٰفقون ۔ ۱ |
| ۶۴۔ التَّغَابُن | ہار جیت | غبن | التغابن۔۹ |
| ۶۵۔ الطَّلَاق | طلاق | طلق | البقرہ ۔ ۲۲۹ |
| ۶۶۔ التَّحرِیم | حرام کرلینا | حرم | التحریم ۔ ۱ |
| ۶۷۔ المُلک | بادشاہی ، ملک | ملک | الملک ۔ ۱ |
| ۶۸۔ القَلَم | قلم | قلم | القلم ۔ ۱ |
| ۶۹۔ الحَاقَّة | ثابت ہوچکنے والی | حق | الحاقۃ ۔ ۱ |
| ۷۰۔ المَعَارِج | سیڑھیاں ،درجوں | عرج | المعارج ۔ ۳ |

| ۷۱۔ نُوحٌ | نوحؑ | نوح | نوح ۔ ۱ |
|---|---|---|---|
| ۷۲۔ الجِنّ | جنّ | جنن | الانعام ۔ ۱۰۰ |
| ۷۳۔ المُزَمِّل | کپڑے/کملی میں لپٹنے والے | زمل | المزمّل ۔ ۱ |
| ۷۴۔ المُدَثِّر | چادر/لحاف میں لپٹنے والے | دثر | المدثر ۔۱ |
| ۷۵۔ القِیامَة | قیامت | قوم | البقرہ ۔۸۵ |
| ۷۶۔ الدَّھر | زمانہ | دھر | الدھر۔۱ |
| ۷۷۔ المُرسِلٰت | بھیجی جانے والی ہوائیں | رسل | المرسلٰت ۔۱ |
| ۷۸۔ النَّباء | خبریں | نبأ | النّباء ۔۱ |
| ۷۹۔ النّٰزِعٰت | جڑ سے اکھاڑنے والیاں | نزع | النّٰزعٰت ۔ ۱ |
| ۸۰۔ عَبَسَ | تیوری چڑھائی | عبس | عبس ۔ ۱ |
| ۸۱۔ التَّکوِیر | تہہ کرنا ، لپیٹنا | کور | التکویر۔۱ |
| ۸۲۔ الاِنفِطَار | پھٹ جانا | فطر | الانفطار ۔ ۱ |
| ۸۳۔ المُطَفِّفِین | گھٹانے والے | طفف | المطففین ۔۱ |
| ۸۴۔ الاِنشِقَاق | شقّ ہوجانا | شقق | الانشقاق ۔ ۱ |
| ۸۵۔ البُرُوج | برج کی جمع ،آسمان کے برج | برج | البروج ۔ ۱ |
| ۸۶۔ الطَّارِق | طارق ، تارہ | طرق | الطارق ۔ ۱ |
| ۸۷۔ الاَعلٰی | اعلیٰ ، بلند ، غالب | علو | الاعلیٰ ۔ ۱ |
| ۸۸۔ الغَاشِیَة | چھپانے والی،ڈھانکنے والی | غشی | الغاشیہ ۔ ۱ |
| ۸۹۔ الفَجر | فجر ، صبح | فجر | الفجر ۔۱ |
| ۹۰۔ البَلَد | شہر | بلد | البلد ۔ ۱ |

| سورت | معنی | مادہ | حوالہ |
|---|---|---|---|
| ۹۱۔ الشَّمْس | سورج | شمس | الشمس ۔ ۱ |
| ۹۲۔ اللّیل | رات | لیل | اللیل ۔ ۱ |
| ۹۳۔ الضُّحیٰ | دھوپ چڑھتا وقت | ضحیٰ | الضحیٰ ۔ ۱ |
| ۹۴۔ الاِنْشِرَاح | کھولنا | شرح | الانشراح ۔ ۱ |
| ۹۵۔ التِّین | انجیر | تین | التین ۔ ۱ |
| ۹۶۔ العَلَق | جما ہوا خون | علق | العلق ۔ ۲ |
| ۹۷۔ القَدْر | قدر ، اندازہ ، منزلت | قدر | القدر ۔ ۱ |
| ۹۸۔ البَیِّنَة | کھلی بات | بین | البیّنۃ ۔ ۱ |
| ۹۹۔ الزِلْزَال | بھونچال ، زلزلہ | زلزل | الزلزا ل ۔ ۱ |
| ۱۰۰۔ العٰدِیٰت | دوڑنے والیاں | عدی | العٰدیٰت ۔ ۱ |
| ۱۰۱۔ القَارِعَة | کھڑکھڑانے والی | قرع | القارعہ ۔ ۱ |
| ۱۰۲۔ التَّکَاثُر | کثرت ، بہتات | کثر | التکاثر ۔ ۱ |
| ۱۰۳۔ العَصْر | عصر ، زمانہ | عصر | العصر ۔ ۱ |
| ۱۰۴۔ الھُمَزَة | طعنہ دینے والا | ھمز | الھمزہ ۔ ۱ |
| ۱۰۵۔ الفِیل | ہاتھی | فیل | الفیل ۔ ۱ |
| ۱۰۶۔ قُرَیش | قریش ، قبیلہ کا نام | قرش | قریش ۔ ۱ |
| ۱۰۷۔ المَاعُون | معمولی برتنے کی چیز | معن | الماعون ۔ ۷ |
| ۱۰۸۔ الکَوثَر | کوثر | کثر | الکوثر ۔ ۱ |
| ۱۰۹۔ الکٰفِرُون | کافر لوگ ، منکر لوگ | کفر | الکٰفرون ۔ ۱ |
| ۱۱۰۔ النَّصْر | مدد | نصر | النصر ۔ ۱ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۱۱۔ اللَّهَب | ڈینگ مارتی آگ ، تپش | لھب | اللھب ۔ ۱ |
| ۱۱۲۔ الاِخلاص | اخلاص ، خالص ہونا | خلص | النّساء ۔ ۱۴۵ |
| ۱۱۳۔ الفَلَق | صبح | فلق | الفلق ۔ ۱ |
| ۱۱۴۔ النّاس | لوگ | نوس | النّاس ۔ ۱ |



پانچواں باب

# ضمیریں

ضمیریں قرآن مجید میں کثرت سے استعمال ہوئی ہیں ۔ قرآن مجید کے کل ۴۳۰۰۰ کثیرالاستعمال الفاظ میں سے ضمیروں کی تعداد تقریباً ۱۲۰۰۰ بنتی ہے ۔

ضمیر :

وہ لفظ جو کسی اسم یعنی نام کی جگہ استعمال کیا جاتا ہے ضمیر کہتے ہیں جیسے میری کتاب اور اس کا گھر میں ، میری اور اسکی ضمیریں ہیں ، اسی طرح میں ، تم ، انکا ، ہمارا ، جو ، جسنے ، یہ اور وہ سب ضمیریں ہیں۔

ضمیریں افعال کے ساتھ بھی استعمال ہوتی ہیں اور اسماء کے ساتھ بھی اور علیحدہ بھی استعمال ہوتی ہیں ۔ کیونکہ یہ ضمیریں کثرت سے استعمال ہوئی ہیں اسلئے انکا زبانی یاد کرنا انتہائی ضروری ہے ۔ یہ ضمیریں آپنے یاد کرلیں تو مطلب یہ ہوا کہ آپنے قرآن مجید کے تقریباً ۱۲۰۰۰ الفاظ یادکرلئے ۔

ضمیر کی چار قسمیں ہیں :

(ا) ضمیر متصل (ب) ضمیر منفصل

(ج) ضمیر اشارہ (د) ضمیر موصول

(ا) ضمیر متصل :

یہ ضمیریں کسی بھی اسم کے یا فعل کے بعد اس طرح ملا کر لکھی جاتی ہیں کہ وہ ایک لفظ

ہی معلوم ہوتا ہے ۔ اسکا مطالعہ کریں اور یاد کریں ۔

| ضمیریں | معنی | استعمال | معنی |
|---|---|---|---|
| هُ | اس ایک مرد کا | كِتَابُهُ | اس ایک مرد کی کتاب |
| هُمَا | ان دو مردوں کا | كِتَابُهُمَا | ان دو مردوں کی کتاب |
| هُمْ | ان سب مردوں کا | كِتَابُهُمْ | ان سب مردوں کی کتاب |
| هَا | اس ایک عورت کا | كِتَابُهَا | اس ایک عورت کی کتاب |
| هُمَا | ان دو عورتوں کا | كِتَابُهُمَا | ان دو عورتوں کی کتاب |
| هُنَّ | ان سب عورتوں کا | كِتَابُهُنَّ | ان سب عورتوں کی کتاب |
| كَ | تجھ ایک مرد کا | كِتَابُكَ | تجھ ایک مرد کی کتاب |
| كُمَا | تم دو مردوں کا | كِتَابُكُمَا | تم دو مردوں کی کتاب |
| كُمْ | تم سب مردوں کا | كِتَابُكُمْ | تم سب مردوں کی کتاب |
| كِ | تجھ ایک عورت کا | كِتَابُكِ | تجھ ایک عورت کی کتاب |
| كُمَا | تم دو عورتوں کا | كِتَابُكُمَا | تم دو عورتوں کی کتاب |
| كُنَّ | تم سب عورتوں کا | كِتَابُكُنَّ | تم سب عورتوں کی کتاب |
| ى | میرا | كِتَابِى | میری کتاب |
| نِى | مجھے | اٰتِنِى كِتَابِى | مجھے میری کتاب دو |
| نَا | ہمارا | كِتَابُنَا | ہماری کتاب |

## (ب) ضمیر منفصل :

یہ ضمیریں اسماء یا افعال کیساتھ ملا کر نہیں لکھی جاتیں بلکہ علیحدہ لکھی جاتی ہیں اس لئے

انکو منفصل ضمیریں کہتے ہیں ۔ انکا مطالعہ کریں اور یاد کریں :

| ضمیریں | معنی | استعمال | معنی |
|---|---|---|---|
| هُوَ | وہ ایک مرد | هُوَاللّٰه اَحَدٌ | وہ اللہ ایک ہے |
| هُماَ | وہ دو مرد | هُماَ ذَهَباَ | وہ دونوں مرد گئے |
| هُمْ | وہ سب مرد | هُمْ ذَهَبُوْا | وہ سب مرد گئے |
| هِيَ | وہ ایک عورت | هِيَ ذَهَبَتْ | وہ ایک عورت گئی |
| هُماَ | وہ دو عورتیں | هُماَ ذَهَبَتاَ | وہ دو عورتیں گئیں |
| هُنَّ | وہ سب عورتیں | هُنَّ قَطَّعْنَ | ان سب عورتوں نے کاٹا |
| اَنْتَ | تو ایک مرد (مذکر) | لاَاِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ | نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے |
| اَنْتُماَ | تم دو مرد | اَنْتُماَاِذْهَباَ | تم دونوں جاؤ |
| اَنْتُمْ | تم سب مرد | اَنْتُمْ اِذْهَبُوا | تم سب مرد جاؤ |
| اَنْتِ | تو ایک عورت | اَنْتِ عاَبِدَةٌ | تو عابدہ ہے |
| اَنْتُماَ | تم دو عورتیں | اَنْتُماَ عاَبِدَتاَنِ | تم دو عورتیں عبادت گزار ہو |
| اَنْتُنَّ | تم سب عورتیں | اَنْتُنَّ عاَبِداَتٌ | تم تمام عورتیں عبادت گزار ہو |
| اَناَ | میں | اِنِّي اَناَ اللّٰه | بیشک میں ہی اللہ ہوں |
| نَحْنُ | ہم | اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْناَ | بیشک ہم ہی نے نازل کیا |

(ج) ضمیر اشارہ :

ضمیر اشارہ قریب یا دور کی چیزوں یا انسانوں کی نشاندہی کیلئے استعمال ہوتی ہیں ۔ ان کا مطالعہ کریں اور یاد کریں۔

| ضمیر | معنی | استعمال | معنی |
|---|---|---|---|
| هٰذَا | یہ ایک مرد یا مذکر | هٰذَا مُسْلِمٌ | یہ مسلمان ہے |
| هٰذَانِ | یہ دو مرد یا مذکر | هٰذَانِ مُسْلِمَانِ | یہ دو مسلمان ہیں |
| هٰؤُلَاءِ | یہ سب مرد یا مذکر | هٰؤُلَاءِ مُسْلِمُونَ | یہ سب مسلمان ہیں |
| هٰذِهٖ | یہ ایک عورت یا مونث | هٰذِهٖ مُسْلِمَةٌ | یہ مسلمان عورت ہے |
| هَاتَانِ | یہ دو عورتیں یا مونث | هَاتَانِ مُسْلِمَتَانِ | یہ دو مسلمان عورتیں ہیں |
| هٰؤُلَاءِ | یہ سب عورتیں یا مونث | هٰؤُلَاءِ مُسْلِمَاتٌ | یہ سب مسلمان عورتیں ہیں |
| ذَالِکَ | وہ ایک مرد یا مذکر | ذَالِکَ مُسْلِمٌ | وہ مسلمان ہے |
| ذَانِکَ | وہ دو مرد یا مذکر | ذَانِکَ مُسْلِمَانِ | وہ دو مسلمان ہیں |
| أُولٰئِکَ | وہ سب مرد یا مذکر | أُولٰئِکَ مُسْلِمُونَ | وہ سب مسلمان ہیں |
| تِلْکَ | وہ ایک عورت یا مونث | تِلْکَ مُسْلِمَةٌ | وہ مسلمان عورت ہے |
| تَانِکَ | وہ دو عورتیں یا مونث | تَانِکَ مُسْلِمَتَانِ | وہ دو مسلمان عورتیں ہیں |
| أُولٰئِکَ | وہ سب عورتیں یا مونث | أُولٰئِکَ مُسْلِمَاتٌ | وہ سب مسلمان عورتیں ہیں |

یاد رکھیں : ۱۔ اشیاء کی جمع کیلئے جو قریب ہوں هٰذِهٖ استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ اشیاء کی جمع کیلئے جو دور ہوں تِلْکَ استعمال ہوتا ہے۔

(د) ضمیر موصول :

یہ ضمیریں جو ، جسے ، جوکہ اور جس نے کے معنوں میں استعمال ہوتی ہیں ۔

ان کا مطالعہ کریں اور یاد کریں :

| ضمیریں | معنی | استعمال | معنی |
|---|---|---|---|
| اَلَّذِی | وہ ایک مرد جو کہ | اَلَّذِی جَمَعَ مَالاً | وہ جس نے مال جمع کیا |
| اَلَّذَانِ | وہ دو مرد جو کہ | اَلَّذَا نِ یَذْ ھَبَا نِ | وہ دونوں مرد جو جارہے ہیں |
| اَلَّذِینَ | وہ سب مرد جو کہ | اَلَّذِینَ یُقِیمُونَ الصَّلٰو ۃ | وہ لوگ جو قائم کرتے ہیں نماز |
| اَلَّتِی | وہ ایک عورت کہ | اَلَّتِی تَطَّلِعُ عَلٰی الاَفْئِدَۃ | وہ جو کہ دلوں تک پہنچے گی |
| اَلَّتَانِ | وہ دو عورتیں جو کہ | اَلَّتَا نِ تَکْتُبَا نِ | وہ دو عورتیں جو کہ لکھ رہی ہیں |
| اَلّٰا تِی | وہ سب عورتیں جو کہ | اَلّٰا تِی قَطَّعْنَ | وہ عورتیں جنہوں نے کاٹ لئے |

یاد رکھیں : ۱۔ ان ضمیروں میں مرد سے مراد مرد یا مذکر ہیں ۔

۲۔ ان ضمیروں میں عورت سے مراد عورت یا مونث ہیں۔



چھٹا باب:

# کثیرالاستعمال الفاظ

اس باب میں کثیرالاستعمال الفاظ کی فہرست علیحدہ کردی گئی ہے جو قرآن مجید کے کل تقریباً ۸۶۰۰۰ الفاظ میں سے تقریباً ۴۱۰۰۰ الفاظ ہے۔ یہ ایک یا دو یا تین یا اس سے زیادہ حروف سے مل کر بنے ہیں اور بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے انکی اتنی تعداد بن گئی ہے۔

ان کو مطالعہ، مشق اور یاد کرنے میں آسانی کیلئے پانچ حصوں میں تقسیم کردیا گیا ہے۔ ان کو یاد کرنا ضروری ہے اور ضمیروں سمیت ان سب کو یاد کرنے کا مطلب، الفاظ کی گنتی کے لحاظ سے آپکو ٪ ۵۰ قرآن مجید کا ترجمہ کرنا آگیا۔

۱۔ حروف عاملہ اسماء کیلئے ۲۔ حروف عاملہ افعال کیلئے

۳۔ افعال ناقصہ ۴۔ متفرق الفاظ

۵۔ ضمیریں (ضمیروں کا مطالعہ آپ نے پچھلے باب میں کرلیا)۔

## ۱۔ حروف عاملہ، اسماء کیلئے:

حروف عاملہ کلمہ یا جملے پر داخل ہو کر اسم پر عمل کرتے ہیں ۔ حروف عاملہ کی ویسے تو کئی قسمیں ہیں مگر ہم یہاں صرف تین کا، جو زیادہ مستعمل ہیں ذکر کریں گے ۔

### حروف عاملہ کی تین قسمیں:

(ا) حروف جر (ب) حروف نصب (ج) حروف رفع

(ا) حروف جر (حروف کسرہ) : (۹ ہیں ۔)

حروف جر اسم پر داخل ہوکر اس کے آخری حرف کو زیر کر دیتے ہیں یعنی اسم کے آخری حرف کو مجرور کر دیتے ہیں ان کو یاد کرلیں :

| حروف جر | معنی | استعمال | معنی |
|---|---|---|---|
| فِی | میں ، اندر | فِی جِیدِ هَا | اسکی گردن میں |
| مِنْ | سے | مِنَ السَّمَاءِ | آسمان سے |
| عَلیٰ | پر ، اوپر | عَلی الاَرْضِ | زمین پر |
| کَ | مانند ، جیسا | کَالفَرَاشِ | مانند پروانوں کے |
| عَنْ | متعلق ، سے | عَنْ ذِکْرِ اللّٰهِ | اللہ کے ذکر سے |
| بِ | ساتھ | بِسْمِ اللّٰهِ | اللہ کے نام کے ساتھ |
| لِ | لئے ، واسطے ، | لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ | اللہ کیلئے ہے جو کچھ آسمانوں |
| | البتہ | وَمَا فِی الاَرْضِ | اور زمین میں ہے |
| اِلٰی | طرف | اِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ | پس اپنے رب کی طرف راغب ہو |
| حَتّٰی | یہاں تک کہ | حَتّٰی الصَّبَاحِ | یہاں تک کہ صبح ہوگئی |
| وَ | اور ، قسم | وَ التِّینِ | قسم ہے انجیر کی |

(ب) حروف نصب (حروف مشبّہ بالفعل) :

حروف نصب تعداد میں چھ ہیں جملے پر داخل ہوکر اسم کو نصب ( زبر ) دیتے اور خبر کو رفع (پیش) دیتے ہیں ۔ انکو حروف مشبّہ بالفعل یا حروف فتح بھی کہتے ہیں۔

| حروف نصب | معنی | استعمال | معنی |
|---|---|---|---|
| اِنَّ | بیشک | اِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ | بیشک اللہ جاننے والا ہے |
| اَنَّ | کہ بیشک | اَنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ | کہ بیشک اللہ سخت بدلہ لینے والا ہے |
| كَاَنَّ | گویا کہ | كَاَنَّ زَيدًا اَسَدٌ | گویا کہ زید شیر ہے |
| لَيتَ | کاش | لَيتَ الشَّبَابَ يَعُودُ | کاش جوانی واپس آتی |
| لٰكِنَّ | لیکن | وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ | اور لیکن نیکی یہ ہے |
| لَعَلَّ | شاید | لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ | شاید اللہ کوئی حکم بھیجے |

## (ج) حروف رفع (حروف ضمّہ) :

حروف رفع جملہ پر داخل ہوکر اسم کو رفع (پیش) دیتے ہیں اور خبر کو نصب (زبر) دیتے ہیں۔ حروف رفع حروف نصب کی ضد ہیں۔حروف رفع کی ایک ہی قسم ہے ۔

### ا۔ حروف النفی :

حروف النفی تعداد میں دو ہیں ، " ما " اور " لا " ۔ یہ حروف جملہ پر داخل ہوکر اسم کو رفع دیتے ہیں اور خبر کو نصب دیتے ہیں ۔

| حروف رفع | معنی | استعمال | معنی |
|---|---|---|---|
| مَا | نہیں | وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ | اور اللہ غافل نہیں |
| لاَ | نہیں | وَلَولاَ نِعْمَةُ رَبِّى | اور اگر نہیں ہوتی نعمت میرے رب کی |

## ۲۔ حروف عاملہ، افعال کیلئے :

فعل مضارع (حال اور مستقبل) میں جو حروف عمل کرتے ہیں ان کی دو قسمیں ہیں۔

(ا) حروف ناصب (ب) حروف جازم

### (ا) حروف ناصب :

یہ حروف فعل پر داخل ہو کر اس کے آخری حرف کو نصب (زبر) دیتے ہیں۔ ان کو یاد کر لیں۔

| حروف نصب | معنی | استعمال | معنی |
|---|---|---|---|
| اَنْ | کہ | اَنْ تَقُوْمَ | کہ تم کھڑے ہو جاؤ |
| لَنْ | ہرگز نہیں | لَنْ یَّذْهَبَ | وہ ہرگز نہیں جائیگا |
| کَیْ | تا کہ | کَیْ اَدْخُلَ | تا کہ میں داخل ہو جاؤں |
| اِذَنْ | پھر تو | اِذَنْ اَشْکُرُکَ | پھر تو میں تمہارا شکر گذار رہونگا |

### (ب) حروف جازم :

یہ حروف فعل پر داخل ہو کر اس کے آخری حرف کو جزم کر دیتے ہیں۔ ان کو یاد کر لیں :

| حروف نصب | معنی | استعمال | معنی |
|---|---|---|---|
| اِنْ | اگر | اِنْ شَکَرْتُمْ | اگر تم نے شکر کیا |
| لَمْ | نہیں | اَلَمْ یَجْعَلْ | کیا نہیں بنا دیا |
| لَمَّا | جب، جس پر کہ | لَمَّا یَنْصُرْ | نہیں مدد کی اسنے |
| لِ | چاہیئے کہ | لِیَعْبُدُوْا | چاہیئے کہ عبادت کریں |
| لَا | نہیں | لَا تَجْعَلْ | مت بنا تو |

### ۳۔ افعال ناقصہ :

جب افعال ناقصہ کسی جملے پر داخل ہوتے ہیں تو اسم کو رفع (پیش) اور خبر کو نصب (زبر) دیتے ہیں ۔ان سب کے معنی ہے تھا یا ہوگیا کے ہوتے ہیں ۔

افعال ناقصہ درج ذیل ہیں :

| افعال ناقصہ | استعمال | معنی |
|---|---|---|
| كَانَ | كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا | اللہ سننے اور دیکھنے والا ہے |
| صَارَ | صَارَ الْفَقِيْرُ غَنِيًّا | فقیر مالدار ہوگیا |
| اَصْبَحَ | اَصْبَحَ الطَّبِيْبُ مَرِيْضًا | طبیب بیمار ہوگیا |
| اَضْحٰى | اَضْحٰى الْبَيْتُ مُنْهَدِمًا | گھر منہدم ہوگیا |
| اَمْسٰى | اَمْسٰى زَيْدٌ مَرِيْضًا | زید بیمار ہوگیا |
| ظَلَّ | ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا | اس کا چہرہ سیاہ ہوگیا |
| بَاتَ | يَبِيْتُ الْحَاسِدُ مَحْزُوْنًا | حاسد غم میں رات گزارے گا |
| لَيْسَ | اءَ لَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ | کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں |
| مَازَالَ | مَازَالَتْ تِلْكَ دَعْوٰهُمْ | پس برابر رہی ان کی یہی فریاد |
| مَادُمْتُ | اِجْلِسْ مَادُمْتُ جَالِسًا | جب تک میں بیٹھا ہوں بیٹھے رہو |

### ۴۔ متفرق الفاظ :

ذیل میں متفرق کثیر الاستعمال الفاظ دیئے گئے ہیں ان کو یاد کریں :

| الفاظ | معنی | استعمال | معنی |
|---|---|---|---|
| اَ ، ءَ | کیا | اَرَءَيْتَ | کیا دیکھا تو نے ۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| سَ | عنقریب | سَیَصْلٰی نَاراً | عنقریب آگ میں ڈالا جائیگا۔ |
| فَ | پس | فَصَلِّ | پس نماز قائم کر۔ |
| اَلْ | تمام ، خاص | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ | تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں۔ |
| اَنْ | یہ کہ | اَنْ تَقُولُوا | یہ کہ تم کہدو۔ |
| اَمْ | یا | اَمْ لَمْ یَعْرِفُوا | یا یہ کہ نہیں جانا انہوں نے۔ |
| بَلْ | بلکہ | بَلْ هُمْ فِی شَکٍّ | بلکہ وہ شک میں پڑے ہیں۔ |
| مَنْ | وہ، وہ ہیں، کون | مَنْ ذَا الَّذِی یَشْفَعُ | کون ہے جو شفاعت کریگا۔ |
| لَنْ | ہرگزنہیں | لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ | تم ہرگز نہیں پہنچ سکتے نیکی کو۔ |
| کَمْ | کتنا ، کتنے | کَمْ اَهْلَکْنَا | کتنی ہی ہم نے ہلاک کردیں۔ |
| لَمْ | نہیں ہے | اَ لَمْ تَرَا | کیا نہیں دیکھا تونے۔ |
| قَدْ | تحقیق، یقیناً | قَدْ اَفْلَحَ | یقیناً کامیاب ہوگئے۔ |
| مَعَ | ساتھ | اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا | بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ |
| قُلْ | کہہ دیجئے | قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ | کہہ دیجئے وہ اللہ ایک ہے۔ |
| ثُمَّ | پھر | اٰمِین ثُمَّ اٰمِین | ایسا ہی ہو پھر ایسا ہی ہو۔ |
| ثَمَّ | اسی جگہ | فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰه | پس اسی جگہ اللہ کا چہرہ پاؤ گے |
| ذِی، ذُو | والا | ذُو الْقُوَّةِ | قوت والا۔ |
| اِی | ہاں | اِی وَ رَبِّی | ہاں قسم ہے میرے رب کی |
| بَینَ | درمیان | بَینَ السَّمَاءِ | درمیان آسمان کے۔ |
| حَقٌّ | حق ، سچ | قُلْ جَاءَ الْحَقُّ | کہد یجئے حق آگیا۔ |
| اِنْ | اگر | اِنْ کُنْتُمْ | اگر تم ہو۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِرٌّ | نیکی | لَیسَ الْبِرَّ | نیکی یہ نہیں۔ |
| لِمَ | کیوں؟ | لِمَ تَقُولُونَ | کیوں کہتے ہو تم ؟ |
| اَوْ | یا | اَوْ کَصَیِّبٍ | یا مانند بارش کے۔ |
| لَوْ | اگر ، کاش | لَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهُ | اگر اللہ دفع نہ کرے۔ |
| اِیَّا | ہی | اِیَّاکَ نَعْبُدُ | ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔ |
| اِنَّا | بیشک ہم | اِنَّا اِلَیهِ رَاجِعُونَ | بیشک ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانیوالے ہیں۔ |
| اِمَّا | جب، اگر، یا | وَ اِمَّا فِدَاءً | اور یا معاوضہ لے لو۔ |
| اِلَّا | مگر، سوائے | لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ | نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ۔ |
| مِمَّا | کس چیز سے | مِمَّا خُلِقَ | کس چیز سے پیدا کیا گیا۔ |
| عَمَّا | اس سے، جو کچھ | عَمَّا کَانُوا بِهٖ | جس چیز کے بارے میں وہ تھے۔ |
| اَمَّا | جو، جس نے | اَمَّا مَنْ بَخِلَ | جس نے بخل کیا۔ |
| اِلٰه | معبود | لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ | نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے |
| کَی | تاکہ | لِکَیلَا تَحْزَنُوا | تاکہ تم غم نہ کرو۔ |
| اَیِّ | کونسی | بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوتُ | کونسی زمین میں تم مروگے۔ |
| بِمَا، بِمَ | کس چیز سے، کاہے پر | فَبِمَا تُبَشِّرُونَ | کاہے پر خوشخبری مناتے ہو۔ |
| اَبَدًا | ہمیشہ، کبھی | خٰلِدِینَ فِیهِ اَبَدًا | رہنے والے ہیں اس میں ہمیشہ |
| اِنِّی | بیشک میں | اِنِّی اٰمَنْتُ | بیشک میں ایمان لایا۔ |
| مِنِّی | مجھ سے | فَلَیسَ مِنِّی | پس مجھ سے نہیں۔ |
| مِنَّا | ہم سے | رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا | اے ہمارے رب قبول فرما ہم سے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| عَسٰی | شاید، قریب ہے | عَسٰی رَبُّکَ | قریب ہے کہ تیرا رب۔ |
| مَتٰی | کب | مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ | کب ہوگا یہ وعدہ پورا ؟ |
| بَلٰی | کیوں نہیں؟، جی ہاں | بَلٰی وَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ | ہاں وہ بہت بہتر پیدا کرنیوالا اور جاننے والا ہے۔ |
| اَنّٰی | کہاں سے، جہاں سے | اَنّٰی لَکِ هٰذَا | کہاں سے ہوا یہ تیرے لئے ؟ |
| اِذَا | جب | اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ | جب آئی مدد اللہ کی۔ |
| کَمَا | جیسا کہ | کَمَا اَخْرَجَ | جس طرح نکالا اس نے۔ |
| لَمَّا | جب، جس پر کہ | اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ | کوئی جان ایسی نہیں کہ جس پر نگہبان نہ ہو۔ |
| اَلَا | خبردار، سن لو | اَلَا لَهُ الْاَمْر | سن لو اسی کیلئے ہے ہر حکم۔ |
| غَیْرَ | نہیں، نہ کہ، علاوہ، سوائے | لَا اِلٰهَ غَیْرُکَ | نہیں ہے کوئی معبود تیرے علاوہ۔ |
| اَیْنَ | کہاں | اَیْنَ الْمَفَرُّ | کہاں ہے بھاگنے کی جگہ۔ |
| حَیْثُ | جہاں سے | حَیْثُ نَشَاءُ | جہاں سے ہم چاہتے ہیں۔ |
| کَیْفَ | کیونکر، کیسے | کَیْفَ تَکْفُرُوْنَ | کیونکر تم انکار کرتے ہو۔ |
| اَیْنَمَا | جدھر | اَیْنَمَا تُوَلُّوا | جدھر تم پلٹو۔ |
| شَطْرٌ | طرف، سمت | شَطْرَ الْمَسْجِد | مسجد کی طرف۔ |
| عِنْدَ | پاس، نزدیک | عِنْدَ اللّٰهِ | اللہ کے پاس۔ |
| حِیْنَ | وقت، زمانہ | حِیْنَ تَمُوْتُوْنَ | جب تمہیں موت آئیگی۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِئْسَ | برا | بِئْسَ الْمَثْوٰی | برا ٹھکانہ ہے۔ |
| قِبَلَ | طرف، سمت | قِبَلَ الْمَشْرِقِ | مشرق کی طرف۔ |
| لَدُنْ | نزدیک، پاس | مِنْ لَّدُنْ حَكِيمٌ | حکمت والے کے پاس سے۔ |
| اَلَدُّ | سخت | اَلَدُّ الْخِصَامُ | سخت جھگڑالو۔ |
| لَئِنْ | البتہ اگر | لَئِنْ شَكَرْتُمْ | البتہ اگر تم نے شکر ادا کیا۔ |
| لِكُلِّ | ہر ایک کیلئے | وَيلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ | تباہی ہے ہر طعنہ مارنے والے کیلئے |
| مِمَّنْ | کون انمیں سے | مِمَّنْ مَّنَعَ | جسنے بھی ان میں سے منع کیا۔ |
| قَالَ | کہا اسنے | قَالَ اللّٰهُ | فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔ |
| كَانَ | ہے ، تھا | كَانَ اللّٰهُ غَفُورًا | اللہ بخشنے والا ہے۔ |
| قَبْلُ | پہلے ، قبل | مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّأْتِيَ | قبل اسکے کہ آئے۔ |
| عِدَّةٌ | مدّت | وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ | تا کہ تم کامل کرو گنتی۔ |
| تَحْتَ | نیچے | مِنْ تَحْتِهِمْ | ان کے نیچے سے۔ |
| فَوقَ | اوپر | مَوجٌ فَوقَ مَوجٌ | موج کے اوپر موج۔ |
| فَاِمَّا | پس جب بھی | فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُم | پس جب بھی آئے تمہارے پاس |
| اَللّٰهُمَّ | اے اللہ | اَللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ | اے اللہ بادشاہت کے مالک۔ |
| مَا ذَا | کیا | مَا ذَا اَرَادَ اللّٰهُ | کیا ارادہ کیا اللہ نے۔ |
| اِنَّمَا | درحقیقت | اِنَّمَا اَمْرُهٗ | درحقیقت اسکا کام۔ |
| لَيسَتْ | نہیں ہے | لَيسَتِ الْيَهُودُ | نہیں ہیں یہودی۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| كَذٰلِكَ | اسی طرح | كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ | اسی طرح اللہ تعالیٰ جو چاہے کرتا ہے۔ |
| يَا اَيُّهَا | اے | يَا اَيُّهَا الَّذِينَ | اے لوگو۔ |
| بِئْسَمَا | وہ برا ہے | بِئْسَمَا اشْتَرَوا | وہ برا ہے جو خریدا انہوں نے۔ |
| لَا يَزَالُ | ہمیشہ | لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمْ | ہمیشہ رہے گا اس عمارت میں۔ |
| لِكَيْلَا | تاکہ نہیں | لِكَيْلَا تَاْسَوْا | تاکہ نہ کرو تم غم۔ |
| مَهْمَا | کچھ بھی، کسی بھی | قَالُوا مَهْمَا تَاْتِنَا | جو کچھ بھی کہ تو لائے۔ |
| اَيَّانَ | کب | اَيَّانَ مُرْسٰهَا | کب ہوگا قیام اس کا ؟ |
| كَاَنَّكَ | جیسے کہ تو | كَاَنَّكَ تَرَاهُ | جیسے کہ تم اسے دیکھ رہے ہو۔ |
| خِلٰلَ | درمیان، بیچ | وَ خِلٰلَهُمَا نَهَرًا | اور اس کے درمیان نہر ہے۔ |
| وَيْكَاَنَّ | ارے خرابی | يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ | وہ سب کہیں گے ارے خرابی |
| هٰهُنَا | یہاں | اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ | بیشک ہم یہاں بیٹھے ہیں۔ |
| مَا كَادُوا | لگتے نہ تھے | مَا كَادُوا يَفْعَلُوْنَ | لگتے نہ تھے کہ وہ کرتے۔ |
| اِنَّمَا | دراصل | اِنَّمَا اَمْرُهٗ | دراصل اس کا کام |
| سَوَاءٌ | برابر ہے | سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ | برابر ہے ان پر۔ |
| كَلَّا | ہرگز نہیں | كَلَّا لَا تُطِعْ | ہرگز نہیں اطاعت مت کرو۔ |
| اَفَلَا | کیا پس نہیں | اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ | کیا پس غور و فکر نہیں کرتے۔ |
| سَوْفَ | عنقریب | كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ | ہرگز نہیں عنقریب تم جان لوگے |
| فَلَمَّا | پس جب | فَلَمَّا اَفَلَ | پس جب وہ ڈوب گیا |
| مَا لَنَا | ہمیں کیا ہوا؟ | مَا لَنَا لَا نَرَى | کیا ہوا ہمیں؟ ہم نہیں دیکھتے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَبِمَا | پس کس چیز سے | فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللهِ | پس اللہ کی رحمت سے |
| هٰكَذَا | اسی طرح | اَهٰكَذَا عَرْشُكِ | کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے |
| ذَالِكُمْ | اسی میں | ذَالِكُمْ خَيْرٌلَّكُمْ | یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ |
| وَيكَاَنَّ | ارے خرابی | وَيكَاَنَّ اللّٰه يَبْسُطُ | افسوس تجھے معلوم ہونا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ہی کشادہ کرتا ہے |
| هَيْهَاتَ | کہاں ہوسکتا ہے | هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ | دور ہے اور بہت دور ہے |
| وَيْلٌ | خرابی ہے | وَيْلٌ لِّكُلِّ | ہر ایک کیلئے خرابی ہے |
| لَدَىٰ | کے پاس | لَدَا لْبَابِ | دروازے کے پاس |
| كِلَا | دونوں مذکر | اَوْ كِلَا هُمَا | یا دونوں |
| كِلْتَا | دونوں مؤنث | كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ | دونوں باغ |

☆☆☆☆☆

ساتواں باب:

# اسماء کی تعمیر سلامتیون سے

قرآن مجید میں استعمال ہونے والے اسماء یعنی نام ہوں یا افعال یعنی کام ہوں تین حرفی لفظ سے " سلامتیون " کے حروف ہی کی مدد سے بنتے ہیں ۔

اسم کی تین قسمیں ہیں : (۱) اسم جامد (۲) اسم مصدر (۳) اسم مشتق

(۱) اسم جامد : وہ اسم ہے کہ جو نہ خود کسی سے بنا ہو اور نہ اس سے کوئی لفظ بنا ہو مثلاً رَجُلٌ یعنی مرد

(۲) اسم مصدر: وہ اسم ہے جو خود تو کسی لفظ سے نہیں بنتا مگر اس سے بہت سے لفظ بنتے ہیں مثلاً قَتْلٌ (مارڈالنا) ، طَلَبٌ (ڈھونڈنا)۔

(۳) اسم مشتق: وہ اسم ہے جو مصدر سے بنا ہو جیسے قَتْلٌ سے قَاتِلٌ.

ثلاثی اس کو کہتے ہیں جس میں تین حروف اصلی ہوں مثلاً قتل ۔ یہ تین حرفی لفظ قتل (Root Word) کہلاتا ہے۔ یہ بات ذہن نشین کرنے کی ہے کہ عربی کا ہر لفظ تین حرفی لفظ سے بنتا ہے چاہے وہ تین حرفی فعل ہو جیسے قَتَلَ (اس ایک مرد نے قتل کیا) یا تین حرفی اسم مصدر ہو جیسے قَتْلٌ (قتل کرنا) ۔

تین حرفی لفظ سے ان اسماء کی تعمیر کی ترکیب اور تبدیلی کا بغور مطالعہ کریں اور اسی وزن پر مزید اسماء بنا کر ترجمہ کرنے کی مشق کریں جسکے بعد انشاء اللہ قرآن مجید کا ترجمہ کرنے میں آپ خود بے انتہا سہولت محسوس کریں گے اور دلچسپی بھی پیدا ہوگی۔

قرآن مجید کا ترجمہ کرنے کے لئے کسی بھی لفظ کے اسم ہونے یا فعل ہونے کی

پہچان بے انتہا ضروری ہے کیونکہ ایک ہی تین حرفی لفظ سے دونوں بنتے ہیں۔

اس باب میں ہم اسماء کی تعمیر اور ان میں تغیر و تبدیلی کر کے اسماء بنانے کے طریقہ کا مطالعہ کریں گے مثلاً کس طرح تین حرفی لفظ " علم " سے عالم، معلوم، علاّمہ، عالموں، علیم بنے اور ان کے معنوں میں کیا تبدیلی واقع ہوئی اور انکی تثنیہ اور جمع کس طرح بنتے ہیں۔

اصل ترکیب اور ترتیب کے مطالعہ سے پہلے مندرجہ ذیل اردو میں استعمال ہونے والے چند الفاظ کا بغور مطالعہ کریں کہ کس طرح تین حرفی افعال سے ان کی تعمیر ہوئی ہے۔

۱۔ ملازمت تین حرفی لفظ لزم سے بنا جسکے معنی ہیں لازم پکڑا
۲۔ استعمال تین حرفی لفظ عمل سے بنا جسکے معنی ہیں عمل کیا
۳۔ تعارف " " عرف " " " پہچانا
۴۔ بشارت " " بشر " " " بشارت دیا
۵۔ انقلاب " " قلب " " " پلٹا
۶۔ مدرسہ " " " درس " " " درس دیا
۷۔ مسجد " " " سجد " " " سجدہ کیا
۸۔ والدین " " " ولد " " " جنا
۹۔ تذکرہ " " " ذکر " " " یاد کیا
۱۰۔ مقبوضہ " " " قبض " " " تنگ کیا

اسم کے پہچان کی ضروری علامتیں :

جیسے کہ ہم پڑھ چکے ہیں کہ قرآن مجید کا ترجمہ کرنے کیلئے اسماء اور افعال کی پہچان

بہت ضروری ہے۔ ہمیں معلوم ہے کہ عربی کے اسماء اور افعال ، تین حرفی فعل میں " سلامتیون " کے حروف کے خاص ترکیب سے شامل ہونے سے بنتے ہیں ۔ ذیل کی علامتوں کو اچھی طرح ذہن نشیں کر لیں:

۱۔ تنوین یعنی دوزبر ، دوزیر اور دو پیش ہمیشہ صرف اسماء کے آخری حروف پر لگتے ہیں جیسے حِسَابًا ، یَوْمٍ ، کِتَابٌ .

۲۔ ال ہمیشہ اسماء سے پہلے لگتا ہے اور تنوین کو حرکت میں بدل دیتا ہے جیسے اَلْکِتَابُ.

۳۔ میم ہمیشہ اسماء کے شروع میں لگتا ہے جیسے مَفْعُولٌ ، مُحَدِّثٌ ، مَقْتَلٌ .

۴۔ تین حرفی لفظ کے پہلے حرف کے بعد ا لف لگتا ہے جیسے فَاعِلٌ ، خَالِقٌ ۔

۵۔ تین حرفی لفظ کے آخری حرف سے پہلے ی لگتا ہے جیسے خَبِیرٌ ، جَمِیلٌ .

۶۔ تین حرفی لفظ کے آخری حرف سے پہلے واو لگتا ہے جیسے غَفُوْرٌ ، ظَلُومٌ ۔

۷۔ تین حرفی لفظ کے آخری حرف سے پہلے الف لگتا ہے جیسے کِتَابٌ ، حِسَابٌ

۸۔ تین حرفی لفظ سے پہلے الف لگتا ہے جیسے اَکْبَرُ ، اَحْقَرُ

۹۔ تین حرفی لفظ کے آخری حرف سے پہلے الف اور بیچ والے حرف پر تشدید لگا دیتے ہیں جیسے غَفَّارٌ ، سَفَّاکٌ ۔

۱۰۔ تین حرفی لفظ کے آخر میں ا ن لگتا ہے جیسے فُرْقَانٌ ، قُرْاٰنٌ

نوٹ: قرآن مجید میں اسماء کی بہت کم تعداد تنوین کے بغیر بھی اسم بن جاتی ہے۔

## اسماء مشتقہ کی قسمیں :

تین حرفی لفظ سے ''سلامتیون'' کے حروف کی مدد سے بنائے جانے والے اسماء ہی کو اسمائے مشتقہ کہتے ہیں ۔ ان میں چند یہ ہیں جو زیادہ مستعمل ہیں۔

| | | |
|---|---|---|
| ۱۔ اسم فاعل | ۲۔ اسم مفعول | ۳۔ صفت مشبّہ |
| ۴۔اسم تفضیل | ۵۔ اسم مبالغہ | ۶۔ اسم آلہ |
| ۷۔اسم ظرف | ۸۔ اسم مصدر | |

## ۱۔ اسم فاعل :

جولفظ کام کرنے والے کو بتائے اسے اسم فاعل کہتے ہیں جیسے خالق یا مجاہد

تین حرفی فعل (ثلاثی مجرّد) کا فاعل :

جب ماضی تین حرف کا ہوتو درج ذیل طریقہ سے بنایا جاتا ہے :

۱۔فعل ماضی کے پہلے حرف کے بعد الف لگا دیتے ہیں ،

۲۔دوسرے حرف کو زیر لگا دیتے ہیں،

۳۔ تیسرے حرف کو دو پیش لگا دیتے ہیں مثلاً کَتَبَ سے کَاتِبٌ ۔

تثنیہ اور جمع :

اردو کی طرح عربی میں ایک کے فوراً بعد جمع نہیں ہوتی بلکہ دو کیلئے بھی ایک لفظ بولا جاتا ہے جسے تثنیہ کہتے ہیں ۔

تثنیہ بنانے کیلئے :

۱۔ اسم فاعل کے بعد ان لگا دیتے ہیں ،

۲۔ تثنیہ کے ن کے نیچے ہمیشہ زیر لگاتے ہیں جیسے کَاتِبَانِ

جمع بنانے کیلئے :

۱۔ اسم فاعل کے بعد ون لگا دیتے ہیں ،

۲۔ جمع کے ن کے اوپر ہمیشہ زبر آتا ہے مثلاً کَاتِبُونَ

| واحد | تثنیہ | جمع |
| --- | --- | --- |
| کَاتِبٌ | کَاتِبَانِ | کَاتِبُونَ |

## مزیدفیہ کا فاعل :

اوراگر ماضی کا پہلا صیغہ تین حروف سے زیادہ ہوتواسم فاعل کو درج ذیل طریقہ سے بنایا جاتا ہے :

۱۔ علامت مضارع کو ہٹادیتے ہیں اوراسکی جگہ میم مضموم (پیش کے ساتھ) لگادیتے ہیں،

۲۔ آخر سے پہلے حرف کو زیر دے دیتے ہیں اگر زیر نہ ہو ،

۳۔ آخری حرف پر تنوین لگادیتے ہیں

مثلاً يُكْرِمُ سے مُكْرِمٌ یا يَتَقَبَّلُ سے مُتَقَبِّلٌ

| واحد | تثنیہ | جمع |
| --- | --- | --- |
| مُسْلِمٌ | مُسْلِمَانِ | مُسْلِمُونَ |

تنبیہ : تثنیہ اور جمع کیلئے زیادہ تر اسماء کا ایک ہی قانون ہے۔

مؤنث :

جس طرح اردو میں مذکر فاعل سے مؤنث فاعلہ بنانے کیلئے آخر میں ہ لگا دیتے ہیں اسی طرح عربی میں بھی مؤنث بنانے کیلئے ۃ لگادیتے ہیں مثلاً عَابِدٌ سے عَابِدَةٌ

تنبیہ: مؤنث کیلئے زیادہ تر اسماء کا ایک ہی قانون ہے۔

مؤنث کی تثنیہ اور جمع :

۱۔ تثنیہ بنانے کیلئے اس میں بھی ان لگادیتے ہیں ،

۲۔ جمع بنانے کیلئے اس میں ات لگادیتے ہیں جیسے

| واحد | تثنیہ | جمع |
|---|---|---|
| فَاعِلَةٌ | فَاعِلَتَانِ | فَاعِلَاتٌ |
| مُسْلِمَةٌ | مُسْلِمَتَانِ | مُسْلِمَاتٌ |

۲۔ اسم مفعول :

وہ لفظ جو اس شخص یا چیز کو بتائے جس پر کام ہوا ہو اسم مفعول کہتے ہیں مثلاً مقتول یا مظلوم ۔ جب فعل تین حرفی ہو تو درج ذیل طریقہ سے بنایا جاتا ہے :

۱۔ لفظ کے شروع میں م مفتوح ( زبر کے ساتھ ) لگادیتے ہیں ،

۲۔ فعل کے پہلے حرف کو جازم کردیتے ہیں ،

۳۔ آخری حرف سے پہلے واو لگادیتے ہیں ،

۴۔ آخری حرف کو دو پیش لگادیتے ہیں، مثلاً فَعَلَ سے مَفْعُولٌ یا خَلَقَ سے مَخْلُوقٌ

مزید فیہ کا مفعول:

اگر ماضی مزید فیہ ہو تو اسم مفعول، مضارع مجہول سے درج ذیل طریقہ سے بنتا ہے:

۱۔ علامت مضارع کو گرا کر اس کی جگہ میم مضموم (پیش کے ساتھ) لگادیتے ہیں ،

۲۔ آخر میں تنوین بڑھادیتے ہیں جیسے يُكْرَمُ سے مُكْرَمٌ یا يُجْتَنَبُ سے مُجْتَنَبٌ

| | واحد | تثنیہ | جمع |
|---|---|---|---|
| مذکر | مَفْتُوْحٌ | مَفْتُوْحَانِ | مَفْتُوْحُوْنَ |
| مونث | مَفْتُوْحَةٌ | مَفْتُوْحَتَانِ | مَفْتُوْحَاتٌ |

۳۔ صفت مشبّہ :

صفت مشبّہ وہ اسم مشتق ہے جو فعل لازم سے بنایا جائے اور اس ذات کو بتائے جس میں مصدری معنی بطور ثبوت یعنی پائیداری کے پائے جائیں جیسے کَرِیْمٌ۔

صفت مشبّہ کے اوزان بہت ہیں مگر ہم یہاں سمجھنے کیلئے صرف چار کی مثالیں پیش کریں گے۔

۱۔ سَمِعَ سے سَمِیْعٌ (آخری حرف سے پہلے ی لگا دیتے ہیں)

۲۔ غَفَرَ سے غَفُوْرٌ (آخری حرف سے پہلے و لگا دیتے ہیں)

۳۔ شَجُعَ سے شُجَاعٌ (آخری حرف سے پہلے ا لگا دیتے ہیں)

۴۔ فَرِحَ سے فَرِحٌ (آخری حرف دو پیش لگا دیتے ہیں)

| | واحد | تثنیہ | جمع |
|---|---|---|---|
| مذکر | جَمِیْلٌ | جَمِیْلَانِ | جَمِیْلُوْنَ |
| مؤنث | جَمِیْلَةٌ | جَمِیْلَتَانِ | جَمِیْلَاتٌ |

۴۔ اسم تفضیل :

اسم تفضیل وہ اسم ہے جس میں کسی دوسرے کے مقابلہ میں اس لفظ میں موجود

خصوصیت میں زیادتی پائی جائے جیسے کَبُرَ سے اَکْبَرُ

اسم تفضیل درج ذیل طریقہ سے بنایا جاتا ہے :

۱۔ اصل لفظ سے پہلے الف مفتوح (زبر) کے ساتھ لگادیتے ہیں،

۲۔ پہلے حرف کو ساکن کردیتے ہیں ،

۳۔ دوسرے حرف کو زبر دیدیتے ہیں ،

۴۔ آخری حرف کو پیش لگادیتے ہیں ،

مؤنث بنانے کیلئے :

۱۔ پہلے حرف کو پیش لگادیتے ہیں ،

۲۔ دوسرے حرف کو ساکن کردیتے ہیں ،

۳۔ آخری حرف پر کھڑا زبر لگادیتے ہیں ،

۴۔ لفظ کے آخر میں ی لگادیتے ہیں ۔

| | واحد | تثنیہ | جمع |
|---|---|---|---|
| مذکر | اَصْغَرُ | اَصْغَرَانِ | اَصْغَرُونَ / اَصَاغِرٌ |
| مؤنث | صُغْرٰی | صُغْرَیَانِ | صُغْرَیَاتِ / صُغُرٌ |

## ۵۔ اسم مبالغہ :

اسم مبالغہ اس اسم کو کہتے ہیں جس میں اس لفظ میں موجود خصوصیت انتہائی درجہ تک موجود پائی جائے جیسے فَعَلَ سے فَعَّالٌ (بہت زیادہ کام کرنے والا) ۔

اسم مبالغہ کے بہت اوزان ہیں ہم یہاں چند کا ذکر کریں گے جو زیادہ مستعمل ہیں۔
بعض صورتوں میں آخر میں ۃ کا اضافہ کردیتے ہیں مذکر ہو یا مؤنث جیسے عَلَّامَةٌ۔

اسم مبالغہ درج ذیل طریقہ سے بناتے ہیں :

۱۔ لفظ کے دوسرے حرف پر تشدید لگا دیتے ہیں ،

۲۔ آخری حرف سے پہلے الف کا اضافہ کردیتے ہیں ،

۳۔ آخری حرف پر دو پیش لگا دیتے ہیں ،

۴۔ عموماً اسم مبالغہ میں مذکر اور مؤنث میں فرق نہیں ہوتا ۔

ذیل کی مثالوں کا مطالعہ اور مشق کریں ۔

كَبُرَ سے كُبَّارٌ کے معنی بہت بزرگ

عَجِبَ سے عُجَّابٌ کے معنی بہت عجیب

قَدُسَ سے قُدُّوسٌ کے معنی بہت پاک

## ۶۔ اسم ظرف :

اسم ظرف : وہ لفظ جو کسی کام کی جگہ یا وقت کا نام ہو اسے اسم ظرف کہتے ہیں جیسے یَقْتُلُ سے مَقْتَلٌ (وہ جگہ جہاں سزائے موت دی جاتی ہے) اسی طرح یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ اور یَسْمَعُ سے مَسْمَعٌ ۔

اسم ظرف درج ذیل طریقہ سے بنایا جاتا ہے :

۱۔ تین حرفی ماضی کے ظرف کو فعل مضارع کے صیغہ واحد مذکر سے بناتے ہیں ،

۲۔ علامت مضارع دور کرکے اس کی جگہ میم مفتوح (زبر کی ساتھ) لگا دیتے ہیں ،

۳۔ عین کلمہ پر اگر پیش ہو تو اس کو زبر کردیتے ہیں،

۴۔ آخری حرف کو دو پیش دے دیتے ہیں ۔

| واحد | تثنیہ | جمع |
| --- | --- | --- |
| مَفْعَلٌ | مَفْعَلا نِ | مَفَا عِلُ |
| مَقْتَلٌ | مَقْتَلانِ | مَقَاتِلٌ |

## ۷۔ اسم آلہ:

اسم آلہ وہ اسم ہے جو اس چیز کی نشاندہی کرے جو کسی کام کے کرنے میں مدد دے جیسے یَقْتُلُ سے مِقْتَلٌ (قتل کرنے کا آلہ) اسی طرح یَضْرِبُ سے مِضْرَبٌ۔

اسم آلہ بنانے کے تین طریقے ہیں :

۱۔ اسم آلہ مضارع معروف سے درج ذیل طریقہ سے بناتے ہیں :

(ا) علامت مضارع دور کرکے اس کے جگہ میم مکسور (زیر کے ساتھ) لگا دیتے ہیں،

(ب) عین کلمہ کو زبر دیدتے ہیں ،

(ج) آخری حرف کو دو پیش دیدیتے ہیں ۔

۲۔ اوپر کے طریقے سے بنائے گئے اسم کے آگے ۃ لگادیتے ہیں جیسے مِرْوَحَۃٌ (پنکھا)

۳۔ پہلے طریقے سے بنائے ہوئے اسم کے آخری حرف سے پہلے الف لگادیتے ہیں جیسے فَتَحَ سے مِفْتَا حٌ ( کھولنے کا آلہ یعنی چابی ) ۔

اسم آلہ میں مذکر اور مؤنث کا کوئی فرق نہیں ہوتا ۔

| واحد | تثنیہ | جمع |
| --- | --- | --- |
| مِفْعَلٌ | مِفْعَلانِ | مَفَا عِلُ |
| مِفْعَلَۃٌ | مِفْعَلَتَا نِ | مَفَا عِیل |
| مِفْعَا لٌ | مِفْعَلا نِ | مِفْعَلُونَ |

## ۸۔ اسم مصدر :

تین حرفی الفاظ کے مصادر بہت ہیں ہم یہاں چند مثالوں کا مطالعہ کریں گے مصادر عین کلمہ کے سکون اور حرکت کے لحاظ سے دو حصّوں میں تقسیم کئے گئے ہیں ۔

۱۔ جن کا عین کلمہ ساکن ہے ان مصادر کے آخر میں صرف حروف بڑھادئے جاتے ہیں۔

۲۔ جن کا عین کلمہ متحرک ہے انکے شروع یا درمیان میں حروف بڑھادئے جاتے ہیں۔

۱۔ ان مثالوں کا مطالعہ کریں جن کا عین کلمہ ساکن ہے اور مشق کریں ۔

فَسَقَ سے فِسْقٌ کے معنی حکم سے باہر ہونا

رَحِمَ سے رَحْمَةٌ کے معنی مہربانی کرنا

غَفَرَ سے غُفْرَانٌ کے معنی بخشنا

بَشَرَ سے بُشْرٰی کے معنی خوشخبری دینا

۲۔ ان مثالوں کا مطالعہ کریں جن کا عین کلمہ متحرک ہے اور مشق کریں ۔

حَسِبَ سے حِسَابٌ کے معنی گمان کرنا

وَقَدَ سے وَقُودٌ کے معنی ایندھن ڈالنا

هَدٰى سے هُدًى کے معنی هدایت دینا

غَلَبَ سے غَلَبَةٌ کے معنی غالب ہونا

☆☆☆☆☆

آٹھواں باب:

# قرآن میں اسماء

ہم اس سے پہلے پڑھ چکے ہیں کہ عربی میں تمام اسماء تین حرفی لفظ سے "سلامتیون" کے حروف کی مدد سے بنتے ہیں ۔ اس باب میں تمام اسماء کا بغور مطالعہ کریں کہ کس طرح ہر لفظ کے ساتھ دئے ہوئے تین حرفی لفظ میں تبدیلی واقع ہونے سے یہ اسم بنا ۔ ان کے معنی یاد کرلیں ترجمہ کرنے میں مدد ملے گی ۔ تمام اسماء کی فہرستیں علیحدہ علیحدہ بنادی گئی ہیں ۔

## ا۔ اسماء الحسنیٰ قرآن مجید میں :

حیران کردینے والی بات یہ ہے کہ قرآن مجید میں تقریباً ۱۱۳ ( ایک سو تیرہ ) اسماء الحسنیٰ آئے ہیں اور اللہ کیلئے ہٗ ، ھُوَ ، کَ ، نَا ، انتَ ، اَنَا اور نَحنُ کی ضمیریں بار بار استعمال ہونے سے ان کی تعداد ۹۳۵۰ ( نو ہزار تین سو پچاس ) ہوگئی ہے جسکا مطلب یہ ہوا کے ایک ۸۵۰ صفحہ والے قرآن مجید کے ہر صفحہ پر گیارہ مرتبہ اللہ تعالیٰ کے نام یا اللہ تعالیٰ کیلئے ضمیریں استعمال ہوئی ہیں ۔

صرف اسم ذات " اللہ " تقریباً ۲۴۸۷ مرتبہ آیا ہے ۔

قرآن مجید میں تقریباً ایک سو سے زیادہ اسماء الحسنیٰ استعمال ہوئے ہیں، اگر ہم اسماء الحسنیٰ معنوں کے ساتھ یاد کرلیں تو انکی برکت ، نیکیاں اور فضیلتیں اپنی جگہ ، ہمیں قرآن مجید کے ۹۰۰۰ ( نو ہزار ) الفاظ یاد ہوجائیں گے جن

سے ترجمہ کرنے میں بہت مدد ملے گی ۔ تمام صفاتی ناموں والے کام جو اللہ تعالیٰ ، مخلوق کی ربوبیت کیلئے کرتے ہیں انکا علم ہو جائے تو قرآن مجید کے پڑھنے اور سمجھنے میں مزید دلچسپی پیدا ہوگی انشاءاللہ ۔

تمام اسماء قرآن مجید سے لیے گئے ہیں، حوالہ قرآن ساتھ ہی درج ہیں۔

| نمبر شمار | اسم مبارک | معنی | تین حرفی لفظ | حوالہ قرآن مجید |
|---|---|---|---|---|
| ۱۔ | اَللّٰهُ | اسم ذات ہے | الہ | الاخلاص۔۱ |
| ۲۔ | الرّحمٰنُ | نہایت مہربان | رحم | النمل۔۳۰ |
| ۳۔ | الرّحِیمُ | بہت رحم والا | رحم | النمل۔۳۰ |
| ۴۔ | المَلِکُ | بادشاہ | ملک | الحشر۔۲۳ |
| ۵۔ | القُدّوسُ | ہر عیب سے پاک | قدس | الحشر۔۲۳ |
| ۶۔ | السَّلامُ | ہر آفت سے سلامتی میں رکھنے والا | سلم | الحشر۔۲۳ |
| ۷۔ | اَلْمُؤْمِنُ | امن دینے والا | امن | الحشر۔۲۳ |
| ۸۔ | المُهَیمِنُ | نگھبانی کرنے والا | ھمن | الحشر۔۲۳ |
| ۹۔ | العَزِیزُ | زبردست | عزّ | الحشر۔۲۳ |
| ۱۰۔ | الجَبّارُ | غالب، خرابی کا درست کرنے والا | جبر | الحشر۔۲۳ |
| ۱۱۔ | اَلْمُتَکَبِّرُ | بہت بڑائی والا | کبر | الحشر۔۲۳ |
| ۱۲۔ | اَلْخَالِقُ | پیدا فرمانے والا | خلق | الحشر۔۲۴ |
| ۱۳۔ | اَلْبَارِئُ | ٹھیک ٹھیک بنانے والا | برا | الحشر۔۲۴ |
| ۱۴۔ | اَلْمُصَوِّرُ | صورت بنانے والا | صور | الحشر۔۲۴ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۵۔ اَلْغَفَّارُ | بہت بخشنے والا | غفر | طٰہٰ۔۸۲ |
| ۱۶۔ اَلْقَهَّارُ | بہت غلبہ والا | قھر | الرّعد۔۱۶ |
| ۱۷۔ اَلْوَهَّابُ | بہت دینے والا | وھب | ال عمران۔۸ |
| ۱۸۔ اَلرَّزَّاقُ | بہت روزی دینے والا | رزق | الذّٰریٰت۔۵۸ |
| ۱۹۔ اَلْفَتَّاحُ | بڑا فیصلہ کرنے والا | فتح | سبا۔۲۶ |
| ۲۰۔ اَلْعَلِيمُ | بہت جاننے والا | علم | سبا۔۲۶ |
| ۲۱۔ اَلْقَابِضُ | روزی تنگ کرنے والا | قبض | البقرہ۔۲۴۵ |
| ۲۲۔ اَلْبَاسِطُ | فراخ کرنے والا | بسط | الرّعد۔۲۸ |
| ۲۳۔ اَلْخَافِضُ | پست کرنے والا | خفض | ۔ |
| ۲۴۔ اَلرَّافِعُ | بلند کرنے والا | رفع | ۔ |
| ۲۵۔ اَلْمُعِزُّ | عزّت دینے والا | عزز | ال عمران۔۲۶ |
| ۲۶۔ اَلْمُذِلُّ | ذلّت دینے والا | ذلل | ال عمران۔۲۶ |
| ۲۷۔ اَلسَّمِيعُ | سننے والا | سمع | بنی اسرائیل۔۱ |
| ۲۸۔ اَلْبَصِيرُ | دیکھنے والا | بصر | بنی اسرائیل۔۱ |
| ۲۹۔ اَلْحَكَمُ | اٹل فیصلہ والا | حکم | ۔ |
| ۳۰۔ اَلْعَدَلُ | بالکل صحیح انصاف کرنے والا | عدل | ۔ |
| ۳۱۔ اَللَّطِيفُ | باریک بین، بھیدوں کا جاننے والا | لطف | الملک۔۱۴ |
| ۳۲۔ اَلْخَبِيرُ | پوری طرح خبر رکھنے والا | خبر | فاطر۔۳۱ |
| ۳۳۔ اَلْحَلِيمُ | بردبار | حلم | بنی اسرائیل۔۴۴ |
| ۳۴۔ اَلْعَظِيمُ | عظمت والا | عظم | الحاقّۃ۔۵۲ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۵۔ الْغَفُورُ | خوب گناہ بخشنے والا | غفر | البقرہ۔۱۷۳ |
| ۳۶۔ الشَّكُورُ | قدردان، تھوڑے پر بہت دینے والا | شکر | الفاطر۔۳۴ |
| ۳۷۔ الْعَلِيُّ | بلندمرتبہ والا | علی | البقرہ۔۲۵۵ |
| ۳۸۔ الْكَبِيرُ | بہت بڑا | کبر | الرّعد۔۹ |
| ۳۹۔ الْحَفِيظُ | حفاظت کرنیوالا | حفظ | ھود۔۵۷ |
| ۴۰۔ الْمُقِيتُ | خوراکیں پیدا فرمانے والا اور سب کو پہنچانیوالا | قوت | النّساء۔۸۵ |
| ۴۱۔ الْحَسِيبُ | حساب لینے والا | حسب | النّساء۔۶ |
| ۴۲۔ الْجَلِيلُ | بڑی بزرگی والا | جلّ | ۔ |
| ۴۳۔ الْكَرِيمُ | بے مانگے عطا فرمانے والا | کرم | الانفطار۔۶ |
| ۴۴۔ الرَّقِيبُ | نگراں | رقب | الاحزاب۔۵۲ |
| ۴۵۔ الْمُجِيبُ | دعاؤں کا قبول فرمانے والا | جوب | ھود۔۶۱ |
| ۴۶۔ الْوَاسِعُ | وسعت والا | وسع | ال عمران۔۷۲ |
| ۴۷۔ الْحَكِيمُ | بڑا حکمت والا | حکم | الدّھر۔۳۱ |
| ۴۸۔ الْوَدُو دُ | بڑی محبت والا | ودّ | البروج۔۱۴ |
| ۴۹۔ الْمَجِيدُ | بڑی بزرگی والا | مجد | ھود۔۷۳ |
| ۵۰۔ الْبَاعِثُ | زندہ کر کے قبر سے اٹھانے والا | بعث | الجمعہ۔۲ |
| ۵۱۔ الشَّهِيدُ | حاضر وموجود | شھد | الحج۔۱۷ |
| ۵۲۔ الْحَقُّ | اپنی تمام صفات کیساتھ ثابت | حق | البقرہ۔۲۶ |
| ۵۳۔ الْوَكِيلُ | کام بنانے والا | وکل | ال عمران۔۱۷۳ |

| اسم | معنی | مادہ | حوالہ |
|---|---|---|---|
| ۵۴۔ الْقَوِيُّ | قوت والا | قوّ | الحدید۔۲۵ |
| ۵۵۔ اَلْمَتِينُ | نہایت قوت والا | متن | النّور۔۲۵ |
| ۵۶۔ الْوَلِيُّ | کارساز | ولی | البقرہ۔۲۵۷ |
| ۵۷۔ اَلْحَمِيْدُ | تعریف کا مستحق | حمد | النّساء۔۱۳۰ |
| ۵۸۔ الْمُحْصِيُ | خوب اچھی طرح شمار کرنیوالا | حصی | الجن۔۲۸ |
| ۵۹۔ الْمُبْدِئُ | پہلی بار پیدا کرنیوالا | بدء | البروج۔۱۳ |
| ۶۰۔ اَلْمُعِيْدُ | لوٹانے والا | عود | البروج۔۱۳ |
| ۶۱۔ الْمُحْيِيُ | زندہ کرنے والا | حیّ | قٓ۔۴۳ |
| ۶۲۔ الْمُمِيتُ | موت دینے والا | موت | قٓ۔۴۳ |
| ۶۳۔ الْحَيُّ | ہمیشہ زندہ، موت سے پاک | حیّ | البقرہ۔۲۵۵ |
| ۶۴۔ الْقَيُّومُ | سب کی ہستی قائم رکھنے والا | قوم | البقرہ۔۲۵۵ |
| ۶۵۔ الْوَاجِدُ | بالفعل ہر کمال سے متصف | وجد | ۔ |
| ۶۶۔ الْمَاجِدُ | بزرگی والا | مجد | ۔ |
| ۶۷۔ الْوَاحِدُ | ایک | وحد | البقرہ۔۱۶۳ |
| ۶۸۔ الْاَحَدُ | یکتا۔اکیلا | احد | الاخلاص۔۱ |
| ۶۹۔ الصَّمَدُ | بے نیاز | صمد | الاخلاص۔۲ |
| ۷۰۔ الْقَادِرُ | بہت زیادہ قدرت والا | قدر | القمر۔۵۵ |
| ۷۱۔ اَلْمُقْتَدِرُ | پوری قدرت والا | قدر | ۔ |
| ۷۲۔ الْمُقَدِّمُ | آگے بڑھانے والا | قدم | ۔ |
| ۷۳۔ الْمُؤَخِّرُ | پیچھے ہٹانے والا | اخر | المنٰفقون۔۱۱ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۷۴۔ اَلْاَوَّلُ | سب سے اوّل | اول | الحدید۔۳ |
| ۷۵۔ اَلْاٰخِرُ | سب سے آخر | اخر | الحدید۔۳ |
| ۷۶۔ الظَّاہِرُ | آشکار، ظاہر | ظھر | الحدید۔۳ |
| ۷۷۔ البَاطِنُ | پوشیدہ | بطن | الحدید۔۳ |
| ۷۸۔ الْوَالِیُ | پوری کائنات کا متولی | ولی | ۔ |
| ۷۹۔ الْمُتَعَالِیُ | مخلوق کی صفات سے برتر | علو | الرّعد۔۹ |
| ۸۰۔ اَلْبَرُّ | بہت بڑا محسن | برّ | الطور۔۲۸ |
| ۸۱۔ التَّوَّابُ | بہت توبہ قبول فرمانے والا | توب | البقرہ۔۳۷ |
| ۸۲۔ الْمُنْتَقِمُ | انتقام لینے والا | نقم | المائدہ۔۵۹ |
| ۸۳۔ الْعَفُوُّ | معاف فرمانے والا | عفو | النّساء۔۹۸ |
| ۸۴۔ الرَّؤُفُ | بہت شفقت کرنے والا | رئف | البقرہ۔۱۴۳ |
| ۸۵۔ مَالِکُ الْمُلْکِ | پوری سلطنت کا مالک | ملک | ال عمران۔۲۶ |
| ۸۶۔ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام | بزرگی اور بخشش والا | جلل/کرم | الرّحمٰن۔۲۷ |
| ۸۷۔ الْمُقْسِطُ | بڑا انصاف والا | قسط | ۔ |
| ۸۸۔ الْجَامِعُ | سب کو جمع کرنیوالا | جمع | ال عمران۔۹ |
| ۸۹۔ الْغَنِیُ | سب سے بے نیاز | غنی | لقمان۔۱۲ |
| ۹۰۔ الْمُغْنِیُ | دوسروں کو غنی کرنے والا | غنی | ۔ |
| ۹۱۔ الْمَانِعُ | روکنے والا | منع | ۔ |
| ۹۲۔ الْضَّارُّ | نقصان پہنچانے والا | ضرر | الحج۔۱۲ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۹۳۔ النَّافِعُ | نفع پہنچانے والا | نفع | الحج۔۱۲ |
| ۹۴۔ النُّورُ | نور، سب کو روشن کرنے والا | نور | النّور۔۳۵ |
| ۹۵۔ الْهَادِیُ | ہدایت دینے والا | ھدی | الفرقان۔۳۱ |
| ۹۶۔ الْبَدِیعُ | بلامثل پیدا فرمانے والا | بدع | الانعام۔۱۰۲ |
| ۹۷۔ الْبَاقِیُ | ہمیشہ باقی رہنے والا | بقی | ۔ |
| ۹۸۔ الْوَارِثُ | وارث، سب کے فنا ہونے کے بعد باقی رہنے ولا | ورث | الانبیاء۔۸۹ |
| ۹۹۔ الرَّشِیدُ | ھدایت والا | رشد | ۔ |
| ۱۰۰۔ الصَّبُورُ | بہت برداشت کرنے والا | صبر | ۔ |
| ۱۰۱۔ الْمُحِیطُ | جس کے علم وقدرت کے احاطہ سے کوئی چیز باہر نہ ہو | حوط | حٰم السّجدہ۔۵۴ |
| ۱۰۲۔ رَبُّ | پرورش کرنے والا | ربّ | الفاتحہ۔۱ |
| ۱۰۳۔ الْقَاهِرُ | ہر شئے پر کامل غلبہ واختیار رکھنے والا | قھر | الانعام۔۱۸ |
| ۱۰۴۔ الرَّفِیعُ | بلند وبرتر درجات رکھنے ودینے والا | رفع | المؤمن۔۱۵ |
| ۱۰۵۔ الْقَدِیرُ | ہر شئے پر قادر | قدر | الرّعد۔۲۸ |
| ۱۰۶۔ غَافِرَ الذَّنبِ | گناہ کا بخشنے والا | غفر | المؤمن۔۳ |
| ۱۰۷۔ شَدِیدُ الْعِقَابِ | سخت بدلہ والا | عقب | البقرہ۔۲۱۱ |
| ۱۰۸۔ شَدِیدُ الْمَحَالِ | سخت پکڑ والا | شدد | الرّعد۔۱۳ |
| ۱۰۹۔ سَرِیعُ الْعِقَابِ | جلد عذاب دینے والا | عقب | الانعام۔۱۵۶ |
| ۱۱۰۔ ذُو عِقَابٍ | سخت عذاب والا | عقب | حٰم السّجدہ۔۴۳ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱۱۱۔ | عَلَّامُ الْغُيُوبِ | تمام غیبوں کا جاننے والا | علم | سبا۔۴۸ |
| ۱۱۲۔ | رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ | مراتب کو بلند کرنے والا | رفع | المومن۔۱۵ |
| ۱۱۳۔ | اَحْسَنَ الْخَالِقِينَ | سب سے بہتر پیدا فرمانے والا | خلق | الصّٰفّٰت۔۲۵ |
| ۱۱۴۔ | خَيرُ الْوَارِثِينَ | سب سے اچھا وارث | ورث | الانبیاء۔۸۹ |
| ۱۱۵۔ | خَيرُ الرَّاحِمِينَ | سب سے اچھا رحم کرنے والا | رحم | مؤمنون۔۱۱۸ |
| ۱۱۶۔ | اَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ | خوب حکم کرنے والا سب حکم کرنے والوں سے | حکم | التین۔۸ |
| ۱۱۷۔ | ذُو اِنْتِقَامٍ | بدلہ لینے والا | نقم | ال عمران۔۴ |
| ۱۱۸۔ | ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيمِ | بڑا فضل والا | فضل | الجمعہ۔۴ |
| ۱۱۹۔ | سَرِيعُ الْحِسَابِ | جلد حساب لینے والا | سرع | البقرہ۔۲۰۲ |
| ۱۲۰۔ | رَبُّ الْعٰلَمِينَ | تمام جہانوں کا ربّ | علم | الفاتحہ۔۱ |
| ۱۲۱۔ | عَالِمُ الْغَيبِ وَ الشَّهَادَةِ | غیب و حاضر کا جاننے والا | غیب | الحشر۔۲۲ |
| ۱۲۲۔ | اَبْقٰى | سدا باقی رہنے والا | بقی | طٰہٰ۔۷۳ |
| ۱۲۳۔ | اَحَقُّ | زیادہ حقدار | حق | الاحزاب۔۳۷ |
| ۱۲۴۔ | مَولٰى | حمایتی | ولی | الانفال۔۴۰ |
| ۱۲۵۔ | شَدِيدُالْعَذَابِ | سخت عذاب دینے والا | عذب | البقرہ۔۱۶۵ |
| ۱۲۶۔ | شَفِيعٌ | شفاعت کرنیوالا | شفع | السجدہ۔۴ |
| ۱۲۷۔ | اَكْبَرُ | سب سے بڑا | کبر | ۔ |

## ۲۔ اسماء محمد ﷺ قرآن مجید میں :

محمد ﷺ کے مندرجہ ذیل نام قرآن مجید میں آئے ہیں ۔ ان اسماء کا بغور مطالعہ کریں کہ یہ اسماء کن تین حرفی الفاظ سے بنے ہیں ۔ ان تمام کے معنی یاد کریں اور اگر اسماء بھی یاد کرلیں تو زیادہ بہتر ہے ۔ ان اسماء کے بار بار دھرائے جانے کی وجہ سے ان کی تعداد سیکڑوں میں پہنچ جاتی ہے ۔

| نام | معنی | تین حرفی لفظ | حوالۂ قرآن مجید |
|---|---|---|---|
| مُحَمَّدٌ | بہت زیادہ تعریف کیا گیا | حمد | ال عمران ۔۱۴۴ |
| اَحْمَدٌ | سب سے بڑھ کر تعریف کرنیوالے | حمد | محمد ﷺ ۔۲ |
| عَبْدُاللّٰه | اللہ کے بندے | عبد | الحدید ۔۹ |
| شَاهِدٌ | گواہی دینے والے | شھد | الفتح ۔۸ |
| مُبَشِّرٌ | خوشخبری پہنچانے والے | بشر | المزمّل ۔۱۵ |
| بَشِيْرٌ | خوشخبری دینے والے | بشر | فرقان ۔۵۶ |
| مُذَكِّرٌ | نصیحت کرنے والے | ذکر | الغاشیہ ۔۲۱ |
| نَذِيْرٌ | ڈرانے والے | نذر | ھود ۔۲ |
| سِرَاجًا مُّنِيْرًا | روشن چراغ | سرج/نور | الاحزاب ۔۴۶ |
| دَاعِيًا اِلَى اللّٰه | اللہ کی طرف بلانے والے | دعا | الاحزاب ۔۴۶ |
| حَقٌّ | حق، سچ | حقّ | یونس ۔۱۰۸ |
| عَزِيْزٌ | غالب، زبردست | عزّ | التوبہ ۔۱۲۸ |
| رَؤُوْفٌ | شفقت فرمانے والا | رئف | التوبہ ۔۱۲۸ |
| رَحِيْمٌ | رحمت فرمانے والے | رحم | التوبہ ۔۱۲۸ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَمِينٌ | امانت دار، امین | امن | الدّخان ـ ۱۸ |
| نُورٌ | نور | نور | المائدہ ـ ۱۵ |
| نِعْمَةٌ | نعمت | نعم | البقرہ ـ ۲۳۱ |
| هَادِئٌ | ھدایت دینے والا | ھدی | روم ـ ۵۳ |
| رَحْمَةٌ | رحمت | رحم | الانبیاء ـ ۱۰۷ |
| طٰهٰ | حروف مقطّعات | ـ | طٰہٰ ـ ۱ |
| يٰسٓ | حروف مقطّعات | ـ | یٰس ـ ۱ |
| اَلْمُزَمِّلُ | چادر میں لپٹنے والے | زمل | المزمل ـ ۱ |
| اَلْمُدَّثِّرُ | لحاف میں لپٹنے والے | دثر | المدثر ـ ۱ |
| مُنْذِرٌ | اللہ کی وعید لوگوں کو پہنچانے والے | نذر | النمل ـ ۹۲ |
| خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ | آخری نبی، جن پر نبوّت ختم کردی گئی | ختم / نبی | الاحزاب ـ ۴۰ |
| اَلرَّسُولُ | رسول | رسل | الانفال ـ ۱ |
| اَلنَّبِیُّ | نبی | نبی | الحجرات ـ ۲ |
| شَهِيدٌ | گواہ | شھد | الصّف ـ ۹ |
| عَبْدُهٗ | اسکے بندے | عبد | النّور ـ ۴۷ |
| حَرِيصٌ | سخت خواہش مند | حرص | التوبہ ـ ۱۲۸ |
| كَرِيمٌ | بزرگ | کرم | التکویر ـ ۱۹ |
| مُطَاعٌ | جسکی اطاعت کی جائے | طوع | التکویر ـ ۲۱ |
| ذِكْرٌ | ذکر | ذکر | التکویر ـ ۲۷ |
| شَاهِدٌ | گواہی دینے والے | شھد | البروج ـ ۳ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مَشْھُوْدٌ | جسکی گواہی دی جائے | شھد | البروج۔۳ |
| الاُمِّیُ | اُمّی، بغیر پڑھے لکھے | امّ | الاعراف۔۵۷ |
| صَاحِبٌ | رفیق، ساتھی | صحب | النجم۔۲ |
| اَولٰی | مقدّم، زیادہ قدر والا | ولی | الاحزاب۔۶ |
| وَلِیٌّ | دوست | ولی | السّجدہ۔۴ |
| مَحْمُوْدٌ | جسکی تعریف کی گئی | حمد | بنی اسرائیل۔۷۹ |
| مُسْلِمٌ | فرمانبردار | سلم | ۔ |
| مُصْطَفٰے | چنا گیا | صفی | ۔ |
| مُؤْمِنٌ | ایمان لانے والے | امن | ۔ |

## ۳۔ اسماء انبیاء علیھم السّلام قرآن مجید میں :

قرآن مجید میں مندرجہ ذیل انبیاء علیھم السّلام کے نام ہیں جنکا ہر مسلمان کو علم ہونا ضروری ہے۔ان کی تعداد بھی بار بار دہرائے جانے کی وجہ سیکڑوں تک پہنچ گئی ہے۔

| نام عربی میں | اردو میں نام | تعداد | حوالۂ قرآن مجید |
|---|---|---|---|
| محمد ﷺ | محمد ﷺ | ۸ مرتبہ | الفتح۔۲۹ |
| آدَمُ | آدمؑ | ۲۵" | البقرہ۔۳۱ |
| نُوحٌ | نوحؑ | ۴۳" | النساء۔۱۶۳ |
| اِدْرِیسُ | ادریسؑ | ۲" | مریم۔۵۶ |
| ھُودٌ | ھودؑ | ۷" | الاعراف۔۶۵ |
| صَالِحٌ | صالحؑ | ۸" | الاعراف۔۷۷ |

| نام | | تعداد | حوالہ |
|---|---|---|---|
| اِبْرَاهِيمُ | ابراہیمؑ | ۶۹" | البقرہ۔۱۲۴ |
| لُوطٌ | لوطؑ (ابراہیمؑ کے بھتیجے) | ۔" | الانعام۔۸۶ |
| اِسْمٰعِيلُ | اسمٰعیلؑ (ابراہیمؑ کے بیٹے) | ۱۲" | البقرہ۔۱۲۵ |
| يَعْقُوبُ | یعقوبؑ | ۱۶" | البقرہ۔۱۳۲ |
| اِسْرَائيل | یعقوبؑ کا لقب (بنی اسرائیل انہی کی اولاد کو کہتے ہیں) | ۔ | البقرہ۔۴۰ |
| يُوسُفُ | یوسفؑ | ۲۷" | الانعام۔۸۴ |
| شُعَيبُ | شعیبؑ | ۱۱" | الاعراف۔۸۵ |
| مُوسٰى | موسیٰؑ | ۱۳۶" | البقرہ۔۵۱ |
| هَارُونُ | ھارونؑ | ۲۰" | البقرہ۔۲۴۸ |
| اِلْيَاسُ | الیاسؑ | ۳" | الانعام۔۸۵ |
| اَلْيَسَعُ | الیسعؑ | ۲" | الانعام۔۸۶ |
| دَاوٗدُ | داوٗدؑ | ۱۶" | البقرہ۔۲۵۱ |
| سُلَيمَانُ | سلیمانؑ | ۱۷" | البقرہ۔۱۰۲ |
| اَيُّوبُ | ایوبؑ | ۴" | النساء۔۱۶۳ |
| يُونسُ | یونسؑ | ۴" | النساء۔۱۶۳ |
| ذُوالنُّون | یونسؑ کا لقب | ۱" | الانبیاء۔۸۷ |
| ذُوالْكِفل | ذوالکفل | ۲" | الانبیاء۔۸۵ |
| عُزَيرُ | عزیرؑ | ۱" | التوبہ۔۳۰ |
| زَكَرِيَّا | زکریاؑ | ۷" | ال عمران۔۳۷ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| یَحۡیٰی | یحیٰؑ | ۵'' | ال عمران۔۳۹ |
| عِیۡسٰی | عیسٰیؑ | ۲۶'' | البقرہ۔۸۷ |
| مَسِیحُ | مسیحؑ | ۱۲'' | ال عمران۔۴۵ |
| اِبۡنِ مَرۡیَمَ | مریمؑ کا بیٹا | ۲۳'' | النساء۔۱۵۷ |
| اِسۡحَاقُ | اسحاقؑ | ۔'' | النساء۔۱۶۳ |

## ۴۔ اسماء قرآن مجید ، قرآن مجید میں :

قرآن مجید میں قرآن مجید کے مندرجہ ذیل نام آئے ہیں ان کا مطالعہ اور ذہن نشین ہونا ضروری ہے اور یہ کہ یہ تمام اسماء کن تین حرفی الفاظ سے بنے ہیں۔ان سب کے معنی یاد کرلیں۔

| نام | معنی | تین حرفی لفظ | حوالۂ قرآن مجید |
|---|---|---|---|
| رَحۡمَةٌ | رحمت | رحم | الانعام۔۱۵۷ |
| حِکۡمَةٌ | حکمت | حکم | بنی اسرائیل۔۳۹ |
| هُدٰی | ہدایت | ھدی | البقرہ۔۲ |
| فُرۡقَانٌ | حق وباطل میں فرق کرنیوالا | فرق | البقرہ۔۱۸۵ |
| مُبِینٌ | واضح | بین | المائدہ۔۱۵ |
| کَرِیمٌ | بزرگ | کرم | الواقعہ۔۷۷ |
| کَلَامٌ | اللہ کا کلام | کلم | التوبہ۔۶ |
| بُرۡهَانٌ | سند | برہ | النساء۔۱۷۴ |
| نُورٌ | روشنی | نور | النساء۔۱۷۴ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| شِفَاءٌ | قلوب کی بیماریوں کیلئے شفا | شفی | یونسؑ ـ ۵۷ |
| مَوعِظَةٌ | نصیحت | وعظ | ال عمران ـ ۱۳۸ |
| ذِکْرٌ | ذکر | ذکر | الحجر ـ ۹ |
| مُبَارَکٌ | بابرکت | برک | الانعام ـ ۹۲ |
| عَلِیٌّ | بلند مرتبہ | علو | الزخرف ـ ۴ |
| حَکِیمٌ | حکمت والا | حکم | ال عمران ـ ۵۸ |
| مُهَیمِنٌ | نگہبان | همن | المائدہ ـ ۴۸ |
| مُصَدِّقٌ | تصدیق کرنے والا | صدق | البقرہ ـ ۴۱ |
| حَبْلُ اللّٰهِ | اللہ کی رسّی | حبل | ال عمران ـ ۱۰۳ |
| ذِکْرٰی | یاددھانی | ذکر | الاعراف ـ ۲ |
| قَیِّمٌ | سیدھی بات | قام | الکھف ـ ۲ |
| قَولٌ فَصلٌ | فیصلہ کن بات | قول/فصل | الطارق ـ ۱۳ |
| اَحْسَنُ الْحَدِیثِ | بہترین کلام | حسن/کلم | الزمر ـ ۲۳ |
| مَثَانِی | جوڑے جوڑے | ثنی | الجحر ـ ۸۷ |
| مُتَشَابِهٌ | ملتا جلتا | شبہ | الزمر ـ ۲۳ |
| تَنْزِیلٌ | نازل شدہ | نزل | الشعراء ـ ۱۹۲ |
| رُوحٌ | روح | روح | الشورٰی ـ ۵۲ |
| الوَحْیِ | وحی | وحی | الانبیاء ـ ۴۵ |
| عَرَبِیٌّ | عربی | عرب | یوسف ـ ۲ |
| بَصَائِرُ | سوجھ بوجھ پیدا کرنیوالے دلائل | بصر | الانعام ـ ۱۰۴ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بَیَانٌ | بیان | بین | ال عمران۔۱۳۸ |
| عِلْمٌ | علم | علم | البقرہ۔۱۲۰ |
| حَقٌّ | سچ | حق | البقرہ۔۲۶ |
| هَادِیٌ | ھدایت دینے والا | ھدی | بنی اسرائیل۔۹ |
| عَجَبٌ | عجیب | عجب | الجن۔۱ |
| تَذْکِرَةٌ | یاددھانی | ذکر | الحاقة۔۴۸ |
| عُرْوَةُ الْوُثْقٰی | سہارا، مضبوط رسّی | عرو/ وثق | البقرہ۔۲۵۶ |
| صِدْقٌ | سچائی | صدق | الزمر۔۳۲ |
| اَمْرٌ | حکم | امر | الطلاق۔۵ |
| بُشْرٰی | خوشخبری | بشر | البقرہ۔۹۷ |
| عَزِیْزٌ | زبردست۔نادر | عزّ | حٰمٓ السجدہ۔۴۱ |
| بَلَاغٌ | پیغام | بلغ | ابراھیم۔۵۲ |
| قَصَصٌ | بیان | قص | ال عمران۔۶۲ |
| عَظِیْمٌ | عظمت والا | عظم | الحجر۔۸۷ |
| بَشِیْرٌ | خوشخبری دینے والا | بشر | حٰمٓ السجدہ۔۴ |
| نَذِیْرٌ | خبردار کرنے والا | نذر | حٰمٓ السجدہ۔۴ |
| مَجِیْدٌ | بزرگی والا | مجد | ق۔۱ |
| حُکْمًا | فیصلہ | حکم | الرعد۔۳۷ |
| بَیِّنَةٌ | روشن دلیل | بین | الانعام۔۱۵۷ |

## ۵۔ قرآنی شخصیات :

قرآن مجید میں استعمال ہونے والے انسانوں کے ناموں یا انسانوں کیلئے استعمال ہونے والی ضمیروں یا قصص میں استعمال ہونے والے ان کے رشتہ داروں کی فہرست ذیل میں دی جا رہی ہے ان کا مطالعہ کریں اور ذہن نشین کرلیں ۔ قصص القرآن میں اگر آپ کو علم ہو کہ اس واقعہ میں کس شخصیت کے بارے میں گفتگو کی جارہی ہے تو ترجمہ کرنے کا مزہ دوبالا ہو جاتا ہے ۔

| نام | نام/معنی | حوالۂ قرآن مجید |
|---|---|---|
| آذَر | آذر (ابراہیمؑ کے والد کا نام) | الانعام۔۷۴ |
| اٰل اِبْرٰھیمؑ | ابراہیمؑ کے خاندان والے | اٰل عمران۔۳۳ |
| اٰل دَاوٗد | داوٗدؑ کے خاندان والے | سبا۔۱۳ |
| اٰل عِمْران | عمران کے خاندان والے | اٰل عمران۔۳۳ |
| اٰل فرعون | فرعون والے | البقرہ۔۴۹ |
| اٰل لوطؑ | لوط کے خاندان والے | الحجر۔۵۹ |
| اٰل موسیٰ | موسیٰ کے خاندان والے | البقرہ۔۲۴۸ |
| اٰل ھٰرون | ہارون کے خاندان والے | البقرہ۔۲۴۸ |
| اٰل یعقوب | یعقوب کے خاندان والے | یوسف۔۶ |
| اِبلیس | شیطٰن، ابلیس، ناامید | البقرہ۔۳۴ |
| اِبن مریم | مریمؑ کے بیٹے | المومنون۔۵۰ |
| اِبْنُہٗ | اس کا بیٹا (نوحؑ کا بیٹا۔کنعان) | ھود۔۴۲ |
| اَبو کِ | تیرا باپ (مریمؑ کا باپ۔عمران) | مریم۔۲۸ |

| | | |
|---|---|---|
| ابی لھب | ابولھب (محمد ﷺ کے چچا) | لھب۔۱ |
| اُختُکَ | تیری بہن (موسیٰ کی بہن) | طٰہٰ۔۴۰ |
| اُختِہٖ | اس کی بہن (موسیٰ کی بہن) | القصص۔۱۱ |
| اُختُ ھٰرون | ھارون کی بہن | مریم۔۲۸ |
| اِخوانُ لوطٍ | لوط کے بھائی بند | ق۔۱۳ |
| اَزواجُکَ | آپ ﷺ کی بیویاں | الاحزاب۔۵۰ |
| اَزواجِہٖ | اپنی (محمد ﷺ) کسی بیوی سے (حفصہؓ) | التحریم۔۳ |
| اَسباط | نسل یعقوبؑ | البقرہ۔۱۳۶ |
| اصحٰبُ الاُخدود | خندق والے | البروج۔۴ |
| اصحٰبُ الایکۃ | ایکہ والے، بن والے | ق۔۱۴ |
| اصحٰب الحجر | حجر والے | الحجر۔۵۰ |
| اصحٰبُ الرّس | رس والے | ق۔۱۲ |
| اَصحٰبُ السَّبتِ | سبت والے | النساء۔۴۷ |
| اَصحٰبُ الفیل | ہاتھی والے (ابرھہ) | الفیل۔۱ |
| اَصحٰبَ القَریۃ | بستی والے (شہر انطاکیہ) | یٰس۔۱۳ |
| اَصحٰبَ الکھفِ والرَّقیمِ | غار اور کتبہ والے | الکھف۔۹ |
| اَصحٰبِ مَدیَن | مدین والے (امت شعیبؑ) | التوبہ۔۷۰ |
| اَصحٰبِ موسیٰ | موسیٰ والے | الشعرا۔۶۱ |
| الا عْمٰی | نابینا (عمرو بن قیسؓ) | عبس۔۲ |

| | | |
|---|---|---|
| الّتی اَحْصَنَتْ فَرْجَھا | وہ عورت جس نے اپنی ناموس کومحفوظ رکھا (حضرت مریمؑ) | انبیاء۔۹۱ |
| الّتی ھُوَ فی بیتھا | وہ عورت جسکے گھر میں وہ تھے (حضرت یوسفؑ) | یوسف۔۲۳ |
| الّذی اٰتینٰہُ اٰیٰتِنَا | اورجسکوہم نے اپنی نشانیاں عطا کیں (امیہ بن ابی یازاہدطعم ناعورکنعانی) | الاعراف۔۱۷۵ |
| الّذی اَنْعَمَ اللّٰہُ علیہ و اَنْعَمْتَ علیہ | وہ شخص جس پر اللہ نے فضل کیا اور آپنے بھی عنایت کی (حضرت زیدؓ) | الاحزاب۔۳۷ |
| الّذی تَوَلّٰی کِبرَہٗ منھم | وہ جس نے ان لوگوں میں سے اس فتنہ میں سب سے بڑا حصہ لیا (عبداللہ بن ابی بن سلالہ) | النور۔۱۱ |
| الّذی حَاجَّ ابراھیم فی ربہٖ | وہ شخص جس نے ابراہیمؑ سے ان کے رب کے بارے میں جھگڑا کیا (نمرود) | البقرہ۔۲۵۸ |
| الّذی عندہٗ علم الکتاب | وہ جسے علم کتاب حاصل تھا (آصف بن برمیام) | النمل۔۴۰ |
| الّذی مَرَّعلٰی قریۃٍ | وہ شخص جوایک بستی پر گزرا (حضرت عزیرؑ یاحضرت یرمیاہ) | البقرہ۔۲۵۹ |
| اِمْرأۃ تَمْلِکُھُم | عورت ان پرحکومت کرتی تھی (بلقیس) | النمل۔۲۳ |
| اِمْرأۃُ الْعَزیز | عزیز کی بیوی (زلیخا) | یوسف۔۳۰ |
| اِمْرأۃُ عمرانَ | عمران کی بیوی (حنّا) | ال عمران۔۳۳ |

| | | |
|---|---|---|
| اِمْرَاَۃُ فِرعون | فرعون کی بیوی (حضرت آسیہؓ) | القصص۔۹ |
| اِمْرَاَتُکَ | تیری بیوی (حضرت لوطؑ کی بیوی) | ھود۔۸۱ |
| اِمْرَاَۃُ لُوط | حضرت لوطؑ کی بیوی | التحریم۔۱۰ |
| اِمْرَاَۃَ نوحؑ | حضرت نوحؑ کی بیوی | التحریم۔۱۰ |
| اِمْرَاَتُہٗ | ان کی بیوی (لوطؑ کی بیوی) | الحجر۔۶۰ |
| اِمْرَاَتُہٗ | ان کی بیوی (حضرت سارہؑ) | ھود۔۷۱ |
| اِمْرَاَتُہٗ | اسکی بیوی (ابولھب کی بیوی، امّ جلیل) | الھب۔۴ |
| اِمْرَاَتُہٗ | اپنی بیوی (زلیخا زوجہ عزیز) | یوسف۔۲۱ |
| اِمْرَاَتی | میری بیوی (ذکریاؑ کی بیوی۔الیشبع) | ال عمران۔۴۰ |
| اُمِّکَ | تیری ماں (موسیٰؑ کی ماں) | طٰہٰ۔۲۸ |
| اُمُّکِ | تیری ماں (حضرت مریمؑ کی ماں حنّا) | مریم۔۲۸ |
| اُمِّ موسٰی | موسیٰؑ کی ماں | القصص۔۷ |
| اُمِّہٖ | ان کی ماں | القصص۔۱۳ |
| اَھلَ البَیتِ | گھر والے (حضرت سارہؑ) | ھود۔۷۳ |
| اَھلَ البَیتِ | گھر والے (حضرت محمد ﷺ کے) | الاحزاب۔۳۳ |
| اَھل مَدیَن | مدین والے | القصص۔۴۵ |
| بَشَرٌ | انسان | الکھف۔۱۱۰ |
| بَعْضَ اَزْوَاجِہٖ | اپنی کسی بیوی سے | التحریم۔۳ |
| بِنَاتِی | میری بیٹیاں (حضرت لوطؑ کی بیٹیاں) | ھود۔۷۸ |
| بَنِی آدم | بنی آدم، آدم کی اولاد | الاعراف۔۱۷۲ |

| | | |
|---|---|---|
| بَعْلاً | بعل (دیوتا، بت کا نام) | الصّٰفّٰت ـ ۱۲۵ |
| بَنِیهِ | اپنے بیٹوں کو | البقرہ ـ ۱۳۲ |
| تُبَّعٍ | قوم تبع (زید بن یمال) | ق ـ ۱۴ |
| ثَمُودُ | ثمود (سامی قوم) | ق ـ ۱۲ |
| جَالوت | جالوت | البقرہ ـ ۲۴۹ |
| جِبْرِیلَ | جبرائیلؑ | البقرہ ـ ۹۸ |
| حَمَّا لَةَ الْحَطَب | لکڑی اٹھانے والی | الھب ـ ۴ |
| حَوارِیّون | حواریوں (عیسٰیؑ کے صحابی) | ال عمران ـ ۵۲ |
| ذَا لْقَرْ نَینِ | ذوالقرنین | الکھف ـ ۹۴ |
| رَجُلٌ مُّومِن | ایک مرد مومن | المومن ـ ۲۸ |
| رَسُولَ یَّاْتِی مِن بَعدِی | وہ رسول جو میرے بعد آئیں گے (محمدؐ ﷺ) | الصّف ـ ٦ |
| رُوحُ الاَمین | روح الامین (امانت دار فرشتہ) | الشعراء ـ ۱۹۳ |
| روح القدس | روح القدس (حضرت جبرائیلؑ) | البقرہ ـ ۸۷ |
| زَیدًا | حضرت زیدؓ | الاحزاب ـ ۳۷ |
| سامِری | سامری | طٰہٰ ـ ۹۵ |
| سُوا عًا | سواع (دیوتا کا نام) | نوح ـ ۲۳ |
| صاحِبَ الحوتِ | مچھلی والے (حضرت یونس) | القلم ـ ۴۸ |
| صا حِبُکم | تمہارے ساتھی (محمد ﷺ) | سبا ـ ۴۶ |
| صاحِبُهٗ | اپنے رفیق سے (حضرت ابوبکرؓ) | التوبہ ـ ۴۰ |

| | | |
|---|---|---|
| صاحبهم | ان کے ساتھی کو | الاعراف۔۱۸۴ |
| ضَیفِ ابراهیم | ابراہیمؑ کے مہمان (فرشتے) | الحجر۔۵۱ |
| طَالوت | طالوت (اسرئیل کا پہلا بادشاہ) | البقرہ۔۲۴۷ |
| عَادٌ | عاد (قوم ثمودؑ) | ق۔۱۳ |
| عِبادًا لّنا اُولی باس شدید | ہمارے جنگجو بندے (بنی اسرائیل) | بنی اسرائیل۔۵ |
| عَبدًا (مّنْ عِبَادِنَا) | ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ (حضرت خضرؑ) | الکهف۔۶۵ |
| عَبْدُ نَا | ہمارا بندہ (حضرت محمد ﷺ) | البقرہ۔۲۳ |
| (ب) عبدِهٖ | اپنے بندے کو (حضرت محمد ﷺ) | بنی اسرائیل۔۱ |
| عَجُوزًا | بوڑھی عورت (حضرت لوطؑ کی بیوی) | شعراء۔۱۷۱ |
| عُزّیٰ | عزّیٰ (بت کا نام) | النجم۔۱۹ |
| عُصْبَةٌ (منکم) | تم میں کا ایک گروہ (عبداللہ بن ابی) | النور۔۱۱ |
| غُلامٌ | لڑکا (مراد حضرت اسحٰقؑ و اسمٰعیلؑ) | الحجر۔۵۳ |
| فَتٰهُ | اپنے نوجوان ساتھی (حضرت یوشعؑ) | الکهف۔۶۲ |
| فِتیَةٌ | جوان چند (اصحاب کہف) | الکهف۔۱۰ |
| فِرْعَون | فرعون | ق۔۱۳ |
| قَارون | قارون (موسیٰؑ کے زمانے کا ایک سرکش) | القصص۔۷۶ |
| قُرَیش | قریش | قریش۔۱ |
| قَومًا جبّارین | ایک زبردست قوم | المائدہ۔۲۲ |

| | | |
|---|---|---|
| قَومًا غَضِبَ اللّٰہ علیھم | قوم جس پر اللہ نے اپنا غضب نازل کیا (مراد یہود ونصرٰی) | مجادلہ۔۱۴ |
| لات | لات (قبیلہ ثقیف کی دیوی) بت کا نام) | النجم۔۱۹ |
| لقمان | لقمان | لقمان۔۱۲ |
| ما جوج | ماجوج (قبیلہ وسط ایشیا کے) | الکھف۔۹۴ |
| ما روت | ماروت (فرشتہ) | البقرہ۔۱۰۲ |
| مَریَمْ | مریمؑ (بنت عمران) | ال عمران۔۴۳ |
| مَنٰوۃ | منات (تقدیر کی دیوی) | النجم۔۲۰ |
| مِیکٰلَ | میکائیلؑ | البقرہ۔۹۸ |
| نِساء النّبی | پیغمبر کی بیویوں (محمدﷺ) | الاحزاب۔۳۰ |
| نَسْرًا | نسر (دیوتا) | نوح۔۲۳ |
| وَدًّا | ودّ | نوح۔۲۳ |
| ھَاروت | ھاروت (فرشتہ) | البقرہ۔۱۰۲ |
| ھَارون | ہارونؑ (موسٰی کے بھائی، پیغمبر) | النساء۔۳۰ |
| ھَا مان | ہامان | القصص۔۶ |
| یَا جوج | یاجوج | الکھف۔۹۴ |
| یَعُوق | یعوق (دوڑ بھاگ کا دیوتا) | نوح۔۲۳ |
| یَغوث | یغوث (قوت جسمانی کا دیوتا) | نوح۔۲۳ |

## ۶۔ رشتوں کے نام قرآن مجید میں :

ان تمام رشتوں کا اچھی طرح مطالعہ کریں اور ذہن نشیں کر لیں ترجمہ میں مدد ملے گی۔

| رشتہ | معنی | حوالہ قرآن مجید |
|---|---|---|
| ۱ بَآءٌ (واحد . اَبٌ ) | باپ | النور۔۶۱ |
| اُمَّهَاتٌ ( واحد . اُمٌّ ) | مائیں | النور۔۶۱ |
| اِخْوَان( واحد . اَخٌ ) | بھائی | النور۔۶۱ |
| اَخَوَاتٌ ( واحد . اخت) | بہنیں | النور۔۶۱ |
| اَعْمَامٌ( واحد . عَمٌّ ) | چچا، تایا | النور۔۶۱ |
| عَمّٰتٌ ( واحد . عَمَّةٌ ) | پھپیاں | النور۔۶۱ |
| اَخْوالٌ ( واحد . خال ) | ماموں | النور۔۶۱ |
| خٰلٰتٌ ( واحد . خالة ) | خالائیں | النور۔۶۱ |
| اَبْنَاءٌ ( واحد . اِبْن ) | بیٹے | النور۔۳۱ |
| بِنَاتٌ ( واحد . بِنتٌ ) | بیٹیاں | هود۔۷۸ |
| بَعْلٌ (جمع . بُعُول ) | شوہر | النساء۔۱۲۸ |
| بُعُولَةٌ ( واحد . بعلة ) | بیوی (بعل کی جمع بھی بعولة ہے ) | البقرہ۔۲۲۸ |
| آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ | اپنے سسر | النور۔۳۱ |
| اَبْنَاءِ بُعُو لَتِهِنَّ | سوتیلے بیٹے | النور۔۳۱ |
| بَنی اِخْوانِهِنَّ | بھتیجے | النور۔۳۱ |
| بنی اَخَوا تِهِنَّ | بھانجے | النور۔۳۱ |
| صاحِبَةٌ | بیوی، ساتھی، رفیق | عبس۔۳۶ |

## ۷۔ جانوروں کے نام قرآن مجید میں :

قرآن مجید میں مندرجہ ذیل جانوروں کے نام استعمال ہوئے ہیں ان کا مطالعہ کریں اور ذہن نشین کرلیں ترجمہ میں بہت مدد ملے گی انشاءاللہ ۔

| نام | معنی | حوالۂ قرآن مجید |
|---|---|---|
| اِبِلِ | اونٹ، شتر | الانعام۔۱۴۴ |
| ذِئبٌ | بھیڑیا | یوسف۔۱۳ |
| السَّبُعُ | (وہ جانور) جسے درندے کھانے لگیں | المائدہ۔۳ |
| اَنْعَام | مویشی (واحد۔نعم) | ال عمران۔۱۴ |
| بَحِیرَة | کان پھٹی اونٹنی | المائدہ۔۱۰۳ |
| بُدْنٌ | قربانی کے اونٹ یا گائے (واحد۔بدنة) | الحج۔۳۶ |
| (عَلٰی) بَطْنِهٖ | اپنے پیٹ کے بل (جمع۔بطون) | النور۔۴۵ |
| (فی) بَطْنِهٖ | اس کے پیٹ (میں) | الصّٰفّٰت۔۱۴۴ |
| بَعُوضَةٌ | مچھر | البقرہ۔۲۶ |
| بَعِیرِ | اونٹ | یوسف۔۶۵ |
| بِغَال | خچر (واحد۔بغل) | النحل۔۸ |
| بَقَرَةٌ | گائے (جمع۔بقرات) | البقرہ۔۶۷ |
| بَقَرَاتٌ | گائیں (واحد۔بقرۃ) | یوسف۔۴۶ |
| بِکْرٌ | نہ بوڑھی نہ بن بیاہی | البقرہ۔۶۸ |
| بَهِیمَة | چرندہ، چوپایہ | الحج۔۲۴ |
| ثُعْبَانٌ | اژدھا، بڑا سانپ | الاعراف۔۱۰۷ |

| | | |
|---|---|---|
| جآنٌّ | سانپ | النمل۔۱۰ |
| جَرَاد | ٹڈیاں (واحد۔جرادہ) | الاعراب۔۱۳۳ |
| جَمَلٌ | اونٹ (جمع۔جِمَالَةٌ) | الاعراف۔۳۹ |
| حُوتٌ | مچھلی | الکھف۔۶۱ |
| حَيَّةٌ | سانپ | طٰہٰ۔۲۰ |
| حِيتَانٌ | مچھلیاں (واحد۔حُوت) | الاعراف۔۱۶۳ |
| دَابَّةٌ | چلنے والا جانور | الانعام۔۳۸ |
| خَنَازِير | سؤر (واحد۔خنزیر) | المائدہ۔۶۰ |
| خِنزِير | سؤر (جمع۔خنازیر) | المائدہ۔۶۰ |
| خيل | گھوڑے، گھڑسوار | ال عمران۔۱۴ |
| ذُبَابٌ | مکھی | الحج۔۷۳ |
| سَلْوٰی | سلویٰ، بٹیر | البقرہ۔۵۷ |
| صَافِنَات | اصیل گھوڑے (واحد۔صافِنَةٌ) | ص۔۳۱ |
| ضَأْنِ | بھیڑ | الانعام۔۱۴۴ |
| ضَفَادِعَ | مینڈک | الاعراف۔۱۳۳ |
| طآئِرِ | پرندہ، عمل | الانعام۔۳۸ |
| طَيرًا | طیر، پرندہ، چڑیا | النمل۔۲۰ |
| ذِی ظُفُرٍ | کھروالا، سم والا، ناخن والا | الانعام۔۱۴۶ |
| الْعٰدِيٰتِ | سرپٹ دوڑنے والے گھوڑے | العٰدیٰت۔۱ |
| عِشَارٌ | دس مہینے کی گائے | التکویر۔۴ |

| | | |
|---|---|---|
| عَنۡکَبُوت | مکڑی | العنکبوت۔۴۱ |
| غُرَابٌ | کوّا | المائدہ۔۳۱ |
| غَنَمٌ | بکریاں، بکرے | الانعام۔۱۴۶ |
| دَوَابٌّ | رینگنے والے جانور (واحد۔دابّۃٌ) | الانفال۔۳ |
| فَرَاشٌ | پروانے، پتنگے (واحد۔فِرَاشَۃٌ) | القارعہ۔۴ |
| فَرۡشًا | چھوٹے قد کا جانور | الانعام۔۱۴۲ |
| فِیلٌ | ہاتھی | الفیل۔۱ |
| قَدۡحًا | آگ نکالنے والے گھوڑے | الذٰریٰت۔۲ |
| قُرۡبَانٍ | قربانی، قربانی کا | اٰل عمران۔۱۷۳ |
| قِرَدَۃٌ | بندر | البقرہ۔۶۵ |
| قَسۡوَرَۃ | شیر | المدثر۔۵۱ |
| قُمَّلٌ | جوں | الاعراف۔۱۳۳ |
| کَلۡبٌ | کتا | الاعراف۔۱۷۵ |
| مُتَرَدِّیَۃٌ | وہ جانور جو نیچے گر کر ہلاک ہو جائے | المائدہ۔۳ |
| مُسَوَّمَۃٌ | نشان زدہ گھوڑے | اٰل عمران۔۱۴ |
| مَعۡزٌ | بکری | الانعام۔۱۴۴ |
| مُغِیرَاتٌ | غارت ڈالنے والے | الذٰریٰت۔۳ |
| مُکَلِّبِینَ | سدھائے ہوئے شکاری جانور | المائدہ۔۵ |
| مَوۡقُوذَۃٌ | وہ جانور جو کسی کی ضرب سے ہلاک ہو جائے | المائدہ۔۳ |
| نَاقَۃٌ | اونٹنی | الاعراف۔۷۲ |

| | | |
|---|---|---|
| نَحلٌ | شھد کی مکھی | النحل۔۶۸ |
| نِعَاجٌ | دنبیاں، بھیڑیں (واحد۔نَعْجَۃٌ) | ص۔۲۴ |
| اَنْعَامٌ | چوپائے، اونٹ | الانعام۔۱۳۸ |
| النَّمْلُ | چیونٹیاں (واحد۔نَملَۃٌ) | النمل۔۱۸ |
| نُون | مچھلی (ذوالنّون . مچھلی والا) | الانبیاء۔۸۷ |
| وُحُوشٌ | جنگلی جانور، انسان سے غیر مانوس جانور | التکویر۔۵ |
| وَصِیلَۃٌ | مادّہ، بچے جننے والی اونٹنی | المائدہ۔۱۰۳ |
| ھُدھُد | ھدھد، ایک پرندہ کا نام | النمل۔۲۰ |
| حَامٍ | حام، ایک قسم کا اونٹ | المائدہ۔۱۰۳ |
| حِمَارٌ | گدھا (جمع۔حُمُرٌ) | البقرہ۔۲۵۹ |

## ۸۔ متعلقات جانور قرآن مجید میں :

قرآن مجید میں جانوروں سے متعلق اشیاء اور اعضاء کا بھی کثرت سے استعمال ہوا ہے ان کا مطالعہ کرکے ذہن نشین کرلیں ترجمہ میں آسانی ہوگی اور دلچسپی پیدا ہوگی انشاء اللہ۔

| نام | معنی | حوالۂ قرآن مجید |
|---|---|---|
| اَجْنِحَۃٌ | پر، بازو (واحد۔جناح) | فاطر۔۱ |
| اَذبِحَنَّہٗ | میں اسے ذبح کردونگا | النمل۔۲۱ |
| اَشْعَارِھا | انکے بال | النحل۔۸۰ |
| اِصْطَادُوا | تم شکار کرسکتے ہو | المائدہ۔۲ |

| | | |
|---|---|---|
| اَصْوَاف | اون (واحد۔صوف) | النمل۔۸۰ |
| اَلْتَقَمَهُ | ان کونگل لیا، ان کو لقمہ بنالیا | الصّٰفّٰت۔۱۴۲ |
| اِنْحَرْ | قربانی کر | الکوثر۔۲ |
| اَوبَا رِها | ان کی روئیں | النمل۔۸۰ |
| اُهِلَّ (لِغیر اللّٰه) بهٖ | جس جانور پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو | الانعام۔۱۴۵ |
| تُثِيرُ (الارض) | زمین کو جوتتی ہو | البقرہ۔۷۱ |
| اُهِلَّ (بهٖ لغیرِ اللّٰه) | جو جانور اللہ کے سوا کسی اور سے نامزد کیا گیا ہو | البقرہ۔۱۷۳ |
| تَخْطَفُ (هُ) | اسے اچک لے جاتی ہے | الحج۔۳۱ |
| تُرِيحُونَ | تم شام کو چرا کر واپس لاتے ہو | النمل۔۶ |
| تَسْقِي الْحرث | زراعت کو پانی دیا ہو | البقرہ۔۷۱ |
| تَعَا طَى | وار کیا | القمر۔۲۹ |
| تَلْقَفُ | وہ انہیں نگل جاتا ہے | الاعراف۔۱۱۷ |
| جَسَدٌ | جسم | الاعراف۔۱۴۸ |
| جُلُودًا | چمڑے، کھالیں (واحد۔جلد) | النّساء۔۸۰ |
| جَنَاحَيهِ | اپنے دونوں بازو پر (واحد۔جناح) | الانعام۳۸ |
| جَوَارِح | شکاری جانور (واحد۔جارحۃ) | المائدہ۔۴ |
| جِياد | تیز رو گھوڑے (واحد۔جواد) | ص۔۳۱ |
| حَمُولَةٌ | بوجھ اٹھانے والے | الانعام۔۱۴۲ |
| حَنِيذٌ | تلا ہوا، بھنا ہوا | هود۔۶۹ |
| حَوَايا | انتڑیاں (واحد۔حویۃ) | الانعام۔۱۴۶ |

| | | |
|---|---|---|
| خرطوم | سونڈ | القلم۔۱۶ |
| خُوار | گائے یا بیل کی آواز | الاعراف۔۱۴۸ |
| دِفْءٌ | موسم گرما کی گرم پوشاک | النمل۔۵ |
| دَمٌ | خون،لہو | النحل۔۶۶ |
| مَسْفُوحًا | بہتا ہوا | الانعام۔۱۴۵ |
| ذِبْحٌ | وہ جانور جسے ذبح کیا جائے | الصّٰفّٰت۔۷ |
| ذَبَحُوْهَا | انہوں نے اسے ذبح کیا | البقرہ۔۷۱ |
| ذَكَرَيْنِ | دونوں نر (واحد۔ ذکر) | الانعام۔۱۴۳ |
| ذَكَّيْتُم | تم نے ذبح کر دیا | الانعام۔۴ |
| ذَلُولٌ | پست،مطیع | البقرہ۔۷۱ |
| رِكَاب | اونٹ،سواریاں | الحشر۔۶ |
| رَكُوبٌ | سوار ہونا | یٰس۔۷۲ |
| زِينَةٌ | زینت،زیبائش | النحل۔۸ |
| سَائِبَةٌ | بتوں کے نام پر آزاد چھوڑا ہوا چوپایہ | المائدہ۔۱۰۳ |
| سِمَانٌ | موٹی،فربہ | یوسف۔۴۳ |
| شُحُومٌ | چربیاں (واحد۔ شحم) | الانعام۔۱۴۶ |
| شُرَّعًا | پانی کے اوپر ظاہر ہو | الاعراف۔۱۶۳ |
| شِيَةٌ | داغ،دھبہ | البقرہ۔۷۱ |
| صٰفّٰت | پر پھیلائے ہوئے | الملک۔۱۹ |
| صُرْ | مانوس کرو | البقرہ۔۲۶۰ |

| | | |
|---|---|---|
| صَوافَّ | کھڑے ہوئے | الحج۔۳۶ |
| صَوتُ الحَمِیر | گدھے کی آواز | لقمان۔۱۹ |
| صَیدٌ | شکار | المائدہ۔۱ |
| صَیدُ البحرِ | دریائی شکار | المائدہ۔۹۶ |
| صَیدُ البرِّ | خشکی کا شکار | المائدہ۔۹۶ |
| ضَامِرٌ | دبلا پتلا، کمزور | الحج۔۲۷ |
| ضَبْحًا | گھوڑے دوڑنے میں ہانپتے ہوئے | العٰدیٰت۔۱ |
| عِجَافٌ | دبلی | یوسف۔۴۳ |
| عِجْلٌ | بچھڑا، گوسالہ | البقرہ۔۵۱ |
| عِظَامٌ | ہڈیاں (واحد۔عظم) | البقرہ۔۲۵۹ |
| عَقَروا | کونچیں کاٹ ڈالیں | ھود۔۶۵ |
| عَوانٌ | درمیانی ہے بڑھاپے اور جوانی کے | البقرہ۔۶۸ |
| فَارِضٌ | بوڑھی | البقرہ۔۶۸ |
| فَرَّتْ | بھاگے ہوئے | المدثر۔۵۱ |
| فَرْثٌ | گوبر | النحل۔۶۶ |
| قَلَائِدُ | پٹے، ترملے (واحد۔قلادۃٌ) | المائدہ۔۲ |
| لَبَنٌ | دودھ | النحل۔۶۶ |
| لَحمٌ | گوشت (جمع۔لحوم) | البقرہ۔۱۷۳ |
| ما ذُبِحَ عَلَی النُّصُبِ | وہ جانور جو استھانوں کی بھینٹ چڑھایا جائے | المائدہ۔۳ |
| مُسْتَنفِرَۃٌ | بدکے ہوئے، بھڑکے ہوئے | المدثر۔۵۰ |

| | | |
|---|---|---|
| مُسَخَّرَاتٍ | پابند | الاعراف۔۵۴ |
| مُسَلَّمَة | سالم | البقرہ۔۷۱ |
| مِمَّا اَمسَكنَا عليهم | جو کچھ تمہارے لئے روک رکھے | المائدہ۔۴ |
| مُنْخَنِقَةٌ | گلا گھٹا ہوا جانور | المائدہ۔۳ |
| بَطَنٌ | پیٹ | النور۔۴۵ |
| رِجْلَيْنِ | دو پیر | النور۔۴۵ |
| نَفَشَتْ | رات کو چرواہے بغیر بکریاں جا پڑیں | الانبیاء۔۷۸ |
| هَدْیَ | قربانی خانہ کعبہ کیلئے | المائدہ۔۲ |
| يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا | تیری طرف دوڑتے چلے آئیں گے | البقرہ۔۲۶۰ |
| يُبَتِّكُنَّ اذانُ | وہ کان کاٹیں گے | النساء۔۱۱۹ |
| يَبْحَثُ فِى الارض | زمین کھودتا ہے | المائدہ۔۳۱ |
| يَطِيرُ | اڑتا ہے | الانعام۔۳۸ |
| يَقْبِضْنَ | اپنے پر سکیڑ لیتے ہیں | الملک۔۱۹ |
| يَلْهَثْ | پیاس سے ہانپتا جاتا ہے | الاعراف۔۱۷۶ |
| يُمْسِكُ | انہیں تھامے رہتا ہے | الملک۔۱۹ |
| وَصِيلَةٌ | وصیلہ | المائدہ۔۱۰۳ |
| بَحِيرَةٌ | وہ جانور جس کا دودھ بتوں کیلئے وقف ہو | المائدہ۔۱۰۳ |
| لَحْمًا طَرِيًّا | تروتازہ گوشت | النحل۔۱۴ |
| ظُهُورٌ | پیٹھیں | الانعام۔۱۴۶ |
| وَارعَوا اَنعَامَكم | اور چراؤ اپنے مویشیوں کو | طٰہٰ۔۵۴ |

نواں باب:

# افعال کی تعمیر "سلامتیون" سے

قرآن مجید میں استعمال ہونے افعال یعنی کام ہوں یا نام ہوں سب تین حرفی لفظ سے ہی بنتے ہیں بہت ہی کم ایسے ہیں جو چار حرفی لفظ سے بنتے ہیں ۔

جس طرح ایک تین حرفی لفظ سے کئی اسماء بنتے ہیں اسی طرح اسی ایک تین حرفی لفظ سے کئی افعال بھی بنتے ہیں ۔

افعال کی چار قسمیں ہیں (۱) ماضی (۲) مضارع (۳) امر (۴) نہی۔ اس باب سے ہمیں صرف یہ چار گردانیں یاد کرنی ہیں اور بس۔

جیسے کہ ہم تعارف میں پڑھ چکے ہیں کہ قرآن مجید کا ترجمہ کرنے کے لئے اگر اسکے الفاظ کو تین حصوں میں تقسیم کرلیا جائے تو بہت آسانی ہو جاتی ہے۔

(۱) کثیر الاستعمال الفاظ (۲) اسماء اور (۳) افعال

اس باب کے مطالعہ اور افعال کی پہچان کے بعد آپکی دلچسپی قرآن مجید کا ترجمہ کرنے میں بہت بڑھ جائیگی جسے آپ خود محسوس کریں گے ۔

## فعل کی نشانیاں :

افعال کی پہچان کی مندرجہ ذیل نشانیاں ہیں ذہن نشین کرلیں ۔

۱۔ ماضی کی گردان کا صیغہ ۔ ۲۔ مضارع کی گردان کا صیغہ ۔

۳۔ امر کی گردان کا صیغہ ۔ ۴۔ نہی کی گردان کا صیغہ ۔

۵۔ جس لفظ کے آخری حرف پر جزم ہو ۔

۶۔ جس لفظ سے پہلے قَدْ لگا ہو جیسے قَدْ اَفْلَحَ یعنی تحقیق کامیاب ہوگئے ۔

۷۔ جس لفظ سے پہلے س لگا ہو جیسے سَیَصْلٰی یعنی عنقریب ڈالا جائیگا ۔

۸۔ جس لفظ سے پہلے لَمْ لگا ہو جیسے لَمْ یَلِدْ نہیں جنا اسنے ۔

۹۔ جس لفظ سے پہلے سَوفَ لگا ہو جیسے سَوفَ تَعْلَمُونَ عنقریب تم سب جان لوگے۔

۱۰۔ جس لفظ سے پہلے اِذَا لگا ہو جیسے اِذَا جَاءَ یعنی جب آئی ۔

۱۱۔ جس لفظ سے پہلے اِذْ لگا ہو جیسے اِذْ قَالَ یعنی جب کہا ۔

۱۲۔ ل تاکید نون ثقیلہ یا ل تاکید نون خفیفہ کی گردان کا صیغہ جیسے لَیَعْلَمَنَّ یا لَیَعْلَمَنْ یعنی ضرور ضرور جانے گا وہ ۔ اسی طرح ہر گردان کا ہر صیغہ۔

ان تمام افعال کی تعمیر اور ان میں تغیر و تبدیلی کا گہرائی سے مطالعہ اور اسی وزن پر دوسرے تین حرفی الفاظ سے مشق بہت ضروری ہے ۔

## فعل ماضی :

عربی میں تمام الفاظ کی تعمیر اور وزن بنانے کیلئے لفظ " فعل " کو بنیادی لفظ مان لیا گیا ہے اور اسی لفظ سے خاص ترکیب سے سیکڑوں الفاظ بنا لینے کے بعد دوسرے تین حرفی فعل کو اسی وزن پر بنا کر پھر اس سے سیکڑوں الفاظ کی تعمیر کر لی جاتی ہے ۔

صرف فعل سے بننے والی ماضی ، مضارع ، امر اور نہی کی گردانوں کو یاد کرلیں باقی گردانوں کا مطالعہ کافی ہے ۔

ماضی کی گردان کے پہلے لفظ (صیغہ) کے تینوں حروف پر زبر لگا دیا جاتا ہے جیسے فعل کو ' فَعَلَ ' کر دیا جاتا ہے جسکے معنے اس ایک مرد نے کام کیا کے ہو جاتے ہیں۔

## ثلاثی مجرّد کے چھ ابواب (فعل ماضی کی اقسام) :

قران مجید میں مستعمل تین حروف سے بننے والے الفاظ کی زیر، زبر اور پیش کی تبدیلی کے مدّ نظر چھ قسمیں بنائی گئیں ہیں جنہیں ثلاثی مجرّد کے چھ ابواب بھی کہتے ہیں ۔ ان زیر ، زبر اور پیش کا اطلاق بیچ والے حرف یعنی عین کلمہ پر ہوتا ہے۔ جیسے فَعَلَ ، فَعِلَ اور فَعُلَ

ان ابواب کی تفصیل درج ذیل ہے:

| ماضی | | مضارع | |
|---|---|---|---|
| نَصَرَ | (ن) | یَنْصُرُ | ماضی کا عین کلمہ کا زبر، مضارع میں پیش میں بدل گیا |
| ضَرَبَ | (ض) | یَضْرِبُ | ماضی کا عین کلمہ کا زبر، مضارع میں زیر میں بدل گیا |
| سَمِعَ | (س) | یَسْمَعُ | ماضی کا عین کلمہ کا زیر، مضارع میں زبر میں بدل گیا |
| کَرُمَ | (ک) | یَکْرُمُ | ماضی کا عین کلمہ کا پیش، مضارع میں تبدیل نہیں ہوا |
| حَسِبَ | (ح) | یَحْسِبُ | ماضی کے عین کلمہ کے زیر میں مضارع میں تبدیلی نہیں ہوئی |
| فَتَحَ | (ف) | یَفْتَحُ | ماضی کے عین کلمہ کے زبر میں مضارع میں تبدیلی نہیں ہوئی |

عربی لغات (Dictionery) میں ہر باب کی نشاندھی کیلیے ہر ماضی کے پہلے صیغے کے ساتھ اس لفظ کے پہلے حرف کو لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ کس باب میں آتا ہے کیونکہ ان ابواب کی مدد سے کسی بھی ماضی کے فعل سے ہم مضارع اور اس مضارع سے امر و نہی بنانے کے قابل ہوتے ہیں ۔ ان کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیں ۔

''سلامتیوں'' یا اس باب کے مطالعہ کے وقت عربی کی گردانوں کو دیکھ کر پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ آپ کو صرف ماضی ، مضارع اور امر و نہی کی گردانیں یاد کرنی

ہیں ، جس کے بعد آپکو خود احساس ہونے لگے گا کہ آپ قرآن مجید کی عربی کا ترجمہ کرنے کی کوشش میں کامیاب ہوگئے ہیں۔ مزید مطالعہ سے آپکی دلچسپی اور شوق مزید بڑھے گا۔

## گردانیں

### ۱۔ ماضی معروف کی گردان (مثبت) :

وہ فعل جو گزرا ہوا زمانہ بتائے فعل ماضی اور جس کا فاعل معلوم ہو' معروف کہتے ہیں۔

ماضی کی گردان میں مذکر، موئنث ، واحد ، تثنیہ، جمع ، غائب ، مخاطب اور متکلم کو ظاہر کرنے والے تمام " سلامتیون " کے حروف تین حرفی لفظ کے بعد آتے ہیں ۔ ان تمام صیغوں کے اوزان کا اچھی طرح مطالعہ کریں اور اس گردان کو یاد کریں ۔

اس گردان میں تثنیہ کیلیئے الف اور جمع کیلیئے وا لگتا ہے ۔

آنے والی گردانوں کی کیفیت بھی ماضی معروف کی گردان جیسی ہی ہوگی۔

سلامتیون کے حروف کا مطالعہ کریں جنکے فعل کیساتھ ملنے سے یہ گردان بنی۔

| صیغہ | ترجمہ | کیفیت | سلامتیوں کے حروف |
|---|---|---|---|
| فَعَلَ | اس ایک مرد نے کیا | واحد مذکر غائب | - |
| فَعَلَا | ان دو مردوں نے کیا | تثنیہ مذکر غائب | ا |
| فَعَلُوا | ان سب مردوں نے کیا | جمع مذکر غائب | و ، ا |
| فَعَلَتْ | اس ایک عورت نے کیا | واحد موئنث غائب | ت |
| فَعَلَتَا | ان دو عورتوں نے کیا | تثنیہ موئنث غائب | ت، ا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَعَلْنَ | ان سب عورتوں نے کیا | جمع مونث غائب | ن |
| فَعَلْتَ | تو ایک مرد نے کیا | واحد مذکر مخاطب | ت |
| فَعَلْتُمَا | تم دو مردوں نے کیا | تثنیہ مذکر مخاطب | ت،م، ا |
| فَعَلْتُمْ | تم سب مردوں نے کیا | جمع مذکر مخاطب | ت ، م |
| فَعَلْتِ | تو ایک عورت نے کیا | واحد مونث مخاطب | ت |
| فَعَلْتُمَا | تم دو عورتوں نے کیا | تثنیہ مونث مخاطب | ت،م،ا |
| فَعَلْتُنَّ | تم سب عورتوں نے کیا | جمع مونث مخاطب | ت ، نّ |
| فَعَلْتُ | میں نے کیا (مذکر یا مونث) | واحد متکلم | ت |
| فَعَلْنَا | ہم نے کیا (مذکر یا مونث) | جمع متکلم | ن ، ا |

## ۲ ۔ ماضی مجہول کی گردان (مثبت) :

ماضی مجہول بنانے کا طریقہ ذیل میں درج ہے ۔

ا۔ ماضی مجہول کو ماضی معروف سے بنایا جاتا ہے ۔

۲۔ ماضی معروف کے پہلے حرف کو پیش دیدیتے ہیں۔

۳۔دوسرے حرف کو زیر اور تیسرے حرف کو اسی حالت پر چھوڑ دیتے ہیں ۔

سلامتیون کے حروف کا مطالعہ کریں جنکے فعل کیساتھ ملنے سے یہ گردان بنی۔

| صیغہ | ترجمہ | سلامتیوں کے حروف |
|---|---|---|
| فُعِلَ | وہ ایک مرد کیا گیا | - |
| فُعِلَا | وہ دو مرد کئے گئے | ا |
| فُعِلُوا | وہ سب مرد کئے گئے | و ، ا |

| | | |
|---|---|---|
| فُعِلَتْ | وہ ایک عورت کی گئی | ت |
| فُعِلَتَا | وہ دو عورتیں کی گئیں | ت ، ا |
| فُعِلْنَ | وہ سب عورتیں کی گئیں | ن |
| فُعِلْتَ | تو ایک مرد کیا گیا | ت |
| فُعِلْتُمَا | تم دو مرد کئے گئے | ت ، م ، ا |
| فُعِلْتُمْ | تم سب مرد کئے گئے | ت ، م |
| فُعِلْتِ | تو ایک عورت کی گئی | ت |
| فُعِلْتُمَا | تم دو عورتیں کی گئیں | ت ، م ، ا |
| فُعِلْتُنَّ | تم سب عورتیں کی گئیں | ت ، نّ |
| فُعِلْتُ | میں کیا گیا یا میں کی گئی | ت |
| فُعِلْنَا | ہم کئے گئے (مرد یا عورت) | ن ، ا |

## ماضی منفی :

۱۔ ماضی معروف منفی : ماضی معروف مثبت کے شروع میں ما لگا دینے سے ماضی معروف منفی بن جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے مَا فَعَلَ یعنی اس نے نہیں کیا
اس کے بھی چودہ صیغے ہیں زبانی مشق کرلیں ۔

۲۔ ماضی مجہول منفی : ماضی مجہول مثبت کے شروع میں بھی ما لگا دینے سے ماضی منفی مجہول بن جاتا ہے جیسے فُعِلَ سے مَا فُعِلَ یعنی وہ نہیں کیا گیا۔
اس کے بھی چودہ صیغے ہیں زبانی مشق کرلیں ۔

## ۳۔ مضارع معروف کی گردان (مثبت) :

مضارع کو ماضی کی گردان کے پہلے صیغے سے بنایا جاتا ہے۔

۱۔ مضارع کی علامتیں " ا ت ی ن " میں سے کوئی سی بھی علامت جب ماضی کی گردان کے پہلے صیغے کے شروع میں لگائی جاتی ہے تو وہ مضارع بن جاتا ہے۔

۲۔ لفظ کی پہلے حرف کو جزم لگا دیتے ہیں ۔

۳۔ لفظ کے آخری حرف کو پیش لگا دیتے ہیں۔

اس گردان کا اچھی طرح مطالعہ کریں اور یاد کریں اور دوسرے تین حرفی الفاظ کو اسی وزن پر بنا کر مشق کریں ۔

سلامتیون کے حروف کا مطالعہ کریں جن کے فعل کیساتھ ملنے سے یہ گردان بنی۔

| صیغہ | معنی | سلامتیوں کے حروف |
|---|---|---|
| یَفْعَلُ | وہ ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا | ی |
| یَفْعَلَانِ | وہ دو مرد کرتے ہیں یا کریں گے | ی ، ا ، ن |
| یَفْعَلُونَ | وہ سب مرد کرتے ہیں یا کریں گے | ی ، و ، ن |
| تَفْعَلُ | وہ ایک عورت کرتی ہے یا کریگی | ت |
| تَفْعَلَانِ | وہ دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی | ت ، ا ، ن |
| یَفْعَلْنَ | وہ سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی | ی ، ن |
| تَفْعَلُ | تم ایک مرد کرتے ہو یا کرو گے | ت |
| تَفْعَلَانِ | تم دو مرد کرتے ہو یا کرو گے | ت ، ا ، ن |
| تَفْعَلُو نَ | تم سب مرد کرتے ہو یا کرو گے | ت ، و ، ن |
| تَفْعَلِینَ | تو ایک عورت کرتی ہے یا کریگی | ت ، ی ، ن |

| | | |
|---|---|---|
| تَفْعَلَانِ | تم دو عورتیں کرتی ہو یا کروگی | ت ، ا ، ن |
| تَفْعَلْنَ | تم سب عورتیں کرتی ہو یا کروگی | ت ، ن |
| اَفْعَلُ | میں کرتا ہوں یا کرونگا یا میں کرتی ہوں یا کرونگی | ا |
| نَفْعَلُ | ہم کرتے ہیں یا کرینگے (مذکر یا مونث) | ن |

### ۴۔ مضارع مجہول کی گردان (مثبت) :

۱۔ مضارع مجہول کو مضارع معروف سے بنایا جاتا ہے۔

۲۔ مضارع مجہول بنانے کیلئے مضارع کی علامت کو پیش دیدیتے ہیں اگر پیش نہ ہو ، اور آخر سے پہلے حرف کو زبر دیدیتے ہیں اگر زبر نہ ہو۔

| صیغہ | ترجمہ | سلامتیون کے حروف |
|---|---|---|
| يُفْعَلُ | وہ ایک مرد کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا | ی |
| يُفْعَلَانِ | وہ دو مرد کئے جاتے ہیں یا کئے جائینگے | ی ، ا ، ن |
| يُفْعَلُونَ | وہ سب مرد کئے جاتے ہیں یا کئے جائینگے | ی ، و ، ن |
| تُفْعَلُ | وہ ایک عورت کی جاتی ہے یا کی جائیگی | ت |
| تُفْعَلَانِ | وہ دو عورتیں کی جاتی ہیں یا کی جائینگی | ت ، ا ، ن |
| يُفْعَلْنَ | وہ سب عورتیں کی جاتی ہیں یا کی جائینگی | ی ، ن |
| تُفْعَلُ | تم ایک مرد کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے | ت |
| تُفْعَلَانِ | تم دو مرد کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے | ت ، ا ، ن |
| تُفْعَلُونَ | تم سب کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے | ت ، و ، ن |
| تُفْعَلِينَ | تم ایک عورت کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی | ت ، ی ، ن |

| | | |
|---|---|---|
| تُفْعَلَانِ | تم دو عورتیں کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی | ت ، ا ، ن |
| تُفْعَلْنَ | تم سب عورتیں کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی | ت ، ن |
| اُفْعَلُ | میں کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤنگا یا میں کی جاتی ہوں یا کی جاؤنگی | ا |
| نُفْعَلُ | ہم کئے جاتے ہیں یا کئے جائینگے (مرد یا عورت) | ن |

مضارع منفی :

۱۔ مضارع معروف منفی : مضارع معروف مثبت کے شروع میں لا لگا دینے سے مضارع معروف منفی بن جاتا ہے جیسے یَفْعَلُ سے لَا یَفْعَلُ یعنی وہ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا ۔اسکے بھی چودہ صیغے ہیں زبانی مشق کرلیں ۔

۲۔ مضارع مجھول منفی : مضارع مجھول مثبت کے شروع میں بھی لا لگا دینے سے مضارع مجھول منفی بن جاتا ہے جیسے یُفْعَلُ سے لَا یُفْعَلُ یعنی وہ نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائیگا۔اسکے بھی چودہ صیغے ہیں زبانی مشق کرلیں ۔

۵۔ امر یعنی حکم کی گردان :

امر اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کا حکم دیا جائے جیسے اِجْلِسْ یعنی تو بیٹھ ۔

۱۔ امر کو مضارع کی گردان سے بنایا جاتا ہے ۔

۲۔ مضارع کی علامت مخاطب کی ت کو ہٹا کر الف لگا دیتے ہیں ۔

۳۔ اصل لفظ کے دوسرے حرف پر پیش ہو تو الف پر بھی پیش لگا دیتے ہیں جیسے یَنْصُرُ کے ص پر پیش ہے اور اگر زیر یا زبر ہے تو الف کے نیچے زیر آئے گا۔

۴۔ آخری حرف کے پیش کو جزم سے بدل دیا جاتا ہے ۔

۵۔ اصل لفظ میں اگر حروف علت یعنی وا ئے (حروف علّت) ہیں تو امر میں ہٹا دیئے جاتے ہیں مثلاً وَقیٰ میں و اور ی گر کر صرف قِ رہ جاتا ہے۔

| صیغہ | ترجمہ | کیفیت | سلامتیون کے حروف |
|---|---|---|---|
| اِفْعَلْ | تو ایک مرد کر | واحد مذکر حاضر | ا |
| اِفْعَلَا | تم دو مرد کرو | تثنیہ مذکر حاضر | ا ، ا |
| اِفْعَلُوا | تم سب مرد کرو | جمع مذکر حاضر | ا ، و ، ا |
| اِفْعَلِی | تو ایک عورت کر | واحد موئنث حاضر | ا ، ی |
| اِفْعَلَا | تم دو عورتیں کرو | تثنیہ موئنث حاضر | ا ، ا |
| اِفْعَلْنَ | تم سب عورتیں کرو | جمع موئنث حاضر | ا ، ن |

سلامتیون کے حروف کا مطالعہ کریں جن کے فعل کے ساتھ ملنے سے یہ گردان بنی۔

## ٦۔ نہی کی گردان :

نہی اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کو کسی کام سے رکنے کا حکم دیا جائے جیسے لَا تَکْتُبْ یعنی تو مت لکھ ۔

۱۔ نہی کو فعل مضارع سے بنایا جاتا ہے ۔

۲۔ نہی کیلئے پہلے لَا لگا دیتے ہیں۔

۳۔ آخری حرف کے پیش کو ہٹا کر جزم لگا دیتے ہیں۔

| صیغہ | ترجمہ | کیفیت | سلامتیون کے حروف |
|---|---|---|---|
| لَا تفعَلْ | نہ کر تو ایک مرد | واحد مذکر حاضر | ل ، ا ، ت |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَا تَفْعَلَا | نہ کروتم دومرد | تثنیہ مذکر حاضر | ل ، ا ، ت، ا |
| لَا تَفْعَلُوا | نہ کروتم سب مرد | جمع مذکر حاضر | ل، ا، ت، و، ا |
| لَا تَفْعَلِي | نہ کرتوایک عورت | واحد مونث حاضر | ل، ا، ت، ی |
| لَا تَفْعَلَا | نہ کروتم دوعورتیں | تثنیہ مونث حاضر | ل، ا، ل، ا |
| لَا تَفْعَلْنَ | نہ کروتم سب عورتیں | جمع مونث حاضر | ل، ا، ت، ن |

## ۷۔ تاکید بلن کی گردان (معروف) :

۱۔ لن کے معنی "ہرگزنہیں " کے ہیں، مضارع سے پہلے لن لگاکرمنفی مستقبل کے معنی پیدا کئے جاتے ہیں۔

۲۔ علامت مضارع کوتشدیدلگاکراس کے ل کے پیش کوزبر سے بدل دیتے ہیں۔

| صیغہ | ترجمہ | سلامتیون کے حروف |
|---|---|---|
| لَنْ یَّفْعَلَ | ہرگزنہیں کرے گا وہ ایک مرد | ل ، ن ، ی |
| لَنْ یَّفْعَلَا | ہرگزنہیں کریں گے وہ دومرد | ل ، ن ی ، ا |
| لَنْ یَّفْعَلُوا | ہرگزنہیں کریں گے وہ سب مرد | ل ، ن ، ی، و، ا |
| لَنْ تَفْعَلَ | ہرگزنہیں کریگی وہ ایک عورت | ل ، ن ، ت |
| لَنْ تَفْعَلَا | ہرگزنہیں کرینگی وہ دوعورتیں | ل ، ن ، ت، ا |
| لَنْ یَّفْعَلْنَ | ہرگزنہیں کرینگی وہ سب عورتیں | ل ، ن ، ی ، ن |
| لَنْ تَفْعَلَ | ہرگزنہیں کرے گا توایک مرد | ل ، ن ، ت |
| لَنْ تَفْعَلَا | ہرگزنہیں کروگے تم دومرد | ل ، ن ، ت ، ا |
| لَنْ تَفْعَلُوا | ہرگزنہیں کروگے تم سب مرد | ل ، ن ، ت، و، ا |

| | | |
|---|---|---|
| لَنْ تفْعَلِي | ہرگزنہیں کریگی تو ایک عورت | ل ، ن ، ت، ی |
| لَنْ تفْعَلا | ہرگزنہیں کروگی تم دوعورتیں | ل ، ن ، ت ، ا |
| لَنْ تفْعَلْنَ | ہرگزنہیں کروگی تم سب عورتیں | ل ، ن ، ت ، ن |
| لَنْ اَفْعَلَ | ہرگزنہیں کرونگا میں یا کرونگی میں | ل ، ن ، ا |
| لَنْ نَّفْعَلَ | ہرگزنہیں کرینگے ہم (مذکر یا موئنث) | ل ، ن ، ن |

## ۸۔ تاکید بلن کی گردان (مجہول) :

ا۔ یہ گردان تاکید بلن (معروف) کی گردان سے بنائی جاتی ہے ۔

۲۔ مضارع کی علامتوں کو زبر کے بجائے پیش لگا دیتے ہیں۔

| صیغہ | ترجمہ | سلامتیون کے حروف |
|---|---|---|
| لَنْ يُفْعَلَ | ہرگزنہیں کیا جائیگا وہ ایک مرد | ل ، ن ، ی |
| لَنْ يُفْعَلا | ہرگزنہیں کئے جائینگے وہ دومرد | ل ، ن ، ی ، ا |
| لَنْ يُفْعَلُوا | ہرگزنہیں کئے جائینگے وہ سب مرد | ل ، ن ، ی، و، ا |
| لَنْ تُفْعَلَ | ہرگزنہیں کی جائیگی وہ ایک عورت | ل ، ن ، ت |
| لَنْ تُفْعَلا | ہرگزنہیں کی جائینگی وہ دوعورتیں | ل ، ن ، ت ، ا |
| لَنْ يُفْعَلْنَ | ہرگزنہیں کی جائینگی وہ سب عورتیں | ل ، ن ، ی ، ن |
| لَنْ تُفْعَلَ | ہرگزنہیں کئے جاؤ گے تم ایک مرد | ل ، ن ، ت |
| لَنْ تُفْعَلا | ہرگزنہیں کئے جاؤ گے تم دومرد | ل ، ن ، ت ، ا |
| لَنْ تُفْعَلُوا | ہرگزنہیں کئے جاؤ گے تم سب مرد | ل، ن، ت، و، ا |
| لَنْ تُفْعَلِي | ہرگزنہیں کی جاؤ گی تم ایک عورت | ل ، ن ، ت ، ی |

| | | |
|---|---|---|
| لَنْ تُفْعَلَا | ہرگز نہیں کی جاؤ گی تم دو عورتیں | ل ، ن ، ت ،ا |
| لَنْ تُفْعَلْنَ | ہرگز نہیں کی جاؤ گی تم سب عورتیں | ل ، ن ، ت ،ن |
| لَنْ اُفْعَلَ | ہرگز نہیں کیا جاؤنگا یا کی جاؤنگی میں | ل ، ن ، ا |
| لَنْ نُّفْعَلَ | ہرگز نہیں کئے جائینگے ہم (مرد یا عورت) | ل ، ن ، ن |

## ۹۔ جحد بلم کی گردان (معروف) :

۱۔ جحد کے معنی "انکار کرنے" کے اور بلم کے معنی "لم کے ساتھ" کے ہیں۔ مضارع کی گردان سے پہلے لم لگا کر ماضی منفی کے معنی پیدا کئے جاتے ہیں۔

۲۔ مضارع کے ل کے پیش کو جزم سے بدل دیتے ہیں۔

| صیغہ | ترجمہ | سلامتیون کے حروف |
|---|---|---|
| لَمْ يَفْعَلْ | نہیں کیا اس ایک مرد نے | ل ، م ، ی |
| لَمْ يَفْعَلَا | نہیں کیا ان دو مردوں نے | ل ، م ، ی ، ا |
| لَمْ يَفْعَلُوا | نہیں کیا ان سب مردوں نے | ل ، م، ی، و ،ا |
| لَمْ تَفْعَلْ | نہیں کیا اس ایک عورت نے | ل ، م ، ت |
| لَمْ تَفْعَلَا | نہیں کیا ان دو عورتوں نے | ل ، م ، ت ، ا |
| لَمْ يَفْعَلْنَ | نہیں کیا ان سب عورتوں نے | ل ، م ، ی ،ن |
| لَمْ تَفْعَلْ | نہیں کیا تو ایک مرد نے | ل ، م ، ت |
| لَمْ تَفْعَلَا | نہیں کیا تم دو مردوں نے | ل ، م ،ت ،ا |
| لَمْ تَفْعَلُوا | نہیں کیا تم سب مردوں نے | ل ،م، ت، و ،ا |
| لَمْ تَفْعَلِي | نہیں کیا تو ایک عورت نے | ل ،م ، ت ، ی |

| | | |
|---|---|---|
| لَمْ تَفْعَلَا | نہیں کیا تم دو عورتوں نے | ل ،م ، ت ، ا |
| لَمْ تَفْعَلْنَ | نہیں کیا تم سب عورتوں نے | ل ،م ، ت ، ن |
| لَمْ اَفْعَلْ | نہیں کیا میں نے (مرد یا عورت) | ل ، م ، ا |
| لَمْ نَفْعَلْ | نہیں کیا ہم نے (مرد یا عورت) | ل ، م ، ن |

## ۱۰۔ جحد بلم کی گردان (مجہول) :

۱۔ یہ گردان جحد بلم (معروف) کی گردان سے بنائی جاتی ہے ۔

۲۔ مضارع کی علامتوں کا زبر ہٹا کر پیش لگا دیتے ہیں ۔

سلامتیون کے حروف کا مطالعہ کریں جن کے فعل کیساتھ ملنے سے یہ گردان بنی۔

| صیغہ | ترجمہ | سلامتیون کے حروف |
|---|---|---|
| لَمْ يُفْعَلْ | نہیں کیا گیا وہ ایک مرد | ل ، م ، ی |
| لَمْ يُفْعَلَا | نہیں کیے گئے وہ دو مرد | ل ، م ، ی ، ا |
| لَمْ يُفْعَلُوا | نہیں کیے گئے وہ سب مرد | ل ، م،ی ، و ،ا |
| لَمْ تُفْعَلْ | نہیں کی گئی تو ایک عورت | ل ، م ، ت |
| لَمْ تُفْعَلَا | نہیں کی گئیں تم دو عورتیں | ل ، م ، ت ،ا |
| لَمْ يُفْعَلْنَ | نہیں کی گئیں تم سب عورتیں | ل ، م ، ی ، ن |
| لَمْ تُفْعَلْ | نہیں کیا گیا تو ایک مرد | ل ، م ، ت |
| لَمْ تُفْعَلَا | نہیں کیے گئے تم دو مرد | ل ، م ، ت ، ا |
| لَمْ تُفْعَلُوا | نہیں کیے گئے تم سب مرد | ل ،م ،ت ، و ،ا |
| لَمْ تُفْعَلِی | نہیں کی گئی تو ایک عورت | ل ، م ، ت ،ی |

| | | |
|---|---|---|
| لَمْ تُفْعَلا | نہیں کی گئیں تم دو عورتیں | ل ، م ، ت ، ا |
| لَمْ تُفْعَلْنَ | نہیں کی گئیں تم سب عورتیں | ل ، م ، ت ، ن |
| لَمْ اُفْعَلْ | نہیں کیا گیا میں یا نہیں کی گئی میں | ل ، م ، ا |
| لَمْ نُفْعَلْ | نہیں کئے گئے ہم (مرد یا عورت) | ل ، م ، ن |

## ۱۱۔ لام تاکید با نون ثقیلہ کی گردان (معروف) :

یہ گردان بھی مضارع معروف کی گردان سے بنائی جاتی ہے۔ ہر صیغہ کی شروع میں تاکید کے لیے لَ اور آخر میں نّ لگا دیا جاتا ہے۔ ل کے پیش کو زبر کر دیا جاتا ہے۔

| صیغہ | ترجمہ | سلامتیون کے حروف |
|---|---|---|
| لَیَفْعَلَنَّ | ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد | ل ، ی ، نّ |
| لَیَفْعَلا نِّ | ضرور ضرور کرینگے وہ دو مرد | ل ، ی ، ا ، نّ |
| لَیَفْعَلُنَّ | ضرور ضرور کرینگے وہ سب مرد | ل ، ی ، نّ |
| لَتَفْعَلَنَّ | ضرور ضرور کریگی وہ ایک عورت | ل ، ت ، نّ |
| لَتَفْعَلا نِّ | ضرور ضرور کرینگی وہ دو عورتیں | ل ، ت ، ا ، نّ |
| لَیَفْعَلْنَانِّ | ضرور ضرور کرینگی وہ سب عورتیں | ل ، ی، ن ، ا ، نّ |
| لَتَفْعَلَنَّ | ضرور ضرور کروگے تم ایک مرد | ل ، ت ، نّ |
| لَتَفْعَلا نِّ | ضرور ضرور کروگے تم دو مرد | ل ، ت ، ا ، نّ |
| لَتَفْعَلُنَّ | ضرور ضرور کروگے تم سب مرد | ل ، ت ، نّ |
| لَتَفْعَلِنَّ | ضرور ضرور کروگی تم ایک عورت | ل ، ت ، نّ |
| لَتَفْعَلا نِّ | ضرور ضرور کروگی تم دو عورتیں | ل ، ت ، ا ، نّ |

| | | |
|---|---|---|
| لَتَفْعَلْنَانِّ | ضرور ضرور کروگی تم سب عورتیں | ل، ت، ن، ا، نّ |
| لَاَفْعَلَنَّ | ضرور ضرور کرونگا یا کرونگی میں | ل، ا، نّ |
| لَنَفْعَلَنَّ | ضرور ضرور کرینگے ہم (مرد یا عورت) | ل، ن، نّ |

سلامتیون کے حروف کا مطالعہ کریں جن کے فعل کے ساتھ ملنے سے یہ گردان بنی۔

## ۱۲۔ لام تاکید بانون ثقیلہ کی گردان (مجہول):

یہ گردان لام تاکید بانون ثقیلہ معروف سے بنائی جاتی ہے۔ اس گردان میں صرف مضارع کی علامتوں کے زبر کو پیش سے بدل دیتے ہیں۔ ل اور ن تاکید کے لیے لگائے جاتے ہیں۔ (ثقیلہ سے مراد تشدید والا ہے)

| صیغہ | ترجمہ | سلامتیون کے حروف |
|---|---|---|
| لَيُفْعَلَنَّ | ضرور ضرور کیا جائیگا وہ ایک مرد | ل، ی، نّ |
| لَيُفْعَلَانِّ | ضرور ضرور کئے جائینگے وہ دو مرد | ل، ی، ا، نّ |
| لَيُفْعَلُنَّ | ضرور ضرور کئے جائینگے وہ سب مرد | ل، ی، نّ |
| لَتُفْعَلَنَّ | ضرور ضرور کی جائیگی وہ ایک عورت | ل، ت، نّ |
| لَتُفْعَلَانِّ | ضرور ضرور کی جائینگی وہ دو عورتیں | ل، ت، ا، نّ |
| لَيُفْعَلْنَانِّ | ضرور ضرور کی جائینگی وہ سب عورتیں | ل، ی، ن، ا، ن |
| لَتُفْعَلَنَّ | ضرور ضرور کئے جاؤگے تم ایک مرد | ل، ت، نّ |
| لَتُفْعَلَانِّ | ضرور ضرور کئے جاؤگے تم دو مرد | ل، ت، ا، نّ |
| لَتُفْعَلُنَّ | ضرور ضرور کئے جاؤگے تم سب مرد | ل، ت، نّ |
| لَتُفْعَلِنَّ | ضرور ضرور کی جاؤگی تم ایک عورت | ل، ت، نّ |

| | | |
|---|---|---|
| لَتُفْعَلَانِّ | ضرور ضرور کی جاؤ گی تم دو عورتیں | ل ،ت ، ا ، نّ |
| لَتُفْعَلْنَانِّ | ضرور ضرور کی جاؤ گی تم سب عورتیں | ل ،ت ،ن ،ا،نّ |
| لَأُفْعَلَنَّ | ضرور ضرور کیا جاؤ نگا یا جاؤ نگی میں | ل ، ا ، نّ |
| لَنُفْعَلَنَّ | ضرور ضرور کیے جائینگے یا کی جائینگی ہم | ل ، ن ، نّ |

☆☆☆☆☆

دسواں باب :

# جملے کیسے بنتے ہیں

الحمدللہ ترجمہ سیکھنے کے تعلق سے تمام ابواب خاص طور پر اسماء کی تعمیر ،اسماء قرانی ، افعال کی تعمیر ، ضمیریں اور کثیر الاستعمال الفاظ کے مطالعہ اور ضروری چیزیں یاد کر لینے کے بعد اب ہم انشاءاللہ جملے بنانے کی مشق شروع کرتے ہیں۔

قرآن مجید کی آیات دو یا دو سے زیادہ الفاظ سے بنے ہوئے جملے ہیں یا مزید ان جملوں کو ملانے سے بڑی آیات بن گئیں ہیں ۔

عربی میں جملے بنانے کیلئے اردو یا انگریزی کی طرح مختلف زمانوں یعنی ( TENSE) کے لمبے لمبے جملوں کو یاد کرنے کی قطعًا ضرورت نہیں پڑتی بلکہ عربی میں حرکات یعنی زیر، زبر اور پیش یا" سلامتیون " کے حروف اس مقصد کو پورا کر دیتے ہیں، مثلاً کَتَبَ معنی اس ایک مرد نے لکھا ، کَتَبْتَ معنی تو ایک مرد نے لکھا اور یَکْتُبُ معنی وہ ایک مرد لکھتا ہے یا لکھے گا ۔

جیسے کہ ہم پہلے پڑھ چکے ہیں کہ عربی میں صرف دو زمانے ماضی اور مضارع (حال اور مستقبل ) ہوتے ہیں اور بس ۔

جملوں کی مشق میں آسانی کیلئے ہم جملوں کو مندرجہ ذیل قسموں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ اسماء سے جملے ۲۔ افعال سے جملے

۳۔ ہر گردان کا ہر صیغہ ایک جملہ ہے ۴۔ ضمیروں سے جملے

## ۱۔ اسماء سے جملے :

اس میں ہم اسم سے بننے والے جملوں کی مشق کریں گے ۔

(ا) مبتدا اور خبر (ب) مضاف اور مضاف الیہ

(ج) مرکّب توصیفی (د) فعل ، فاعل اور مفعول

### (ا) مبتدا اور خبر :

اس جملے میں دونوں الفاظ اسم ہوتے ہیں ۔

اَللّٰهُ رَحْمٰنٌ اللہ بڑا مہربان ہے

مُحَمَّدٌ رَسُولٌ محمد ﷺ رسول ہیں

الرَّجُلُ مُجَاهِدٌ آدمی مجاہد ہے

ذیل میں دیے گئے اہم نکات کو ذہن نشین کر لیں ؛

۱۔ اس جملے میں پہلے لفظ کو مبتدا کہتے ہیں یا جسکے متعلق خبر دی جارہی ہے۔

۲۔ دوسرے لفظ کو خبر کہتے ہیں جو مبتدا کے متعلق کوئی خبر دیتا ہے۔

۳۔ عموماً پہلے لفظ سے پہلے ال اور اس کے آخری حرف پر ایک پیش لگتا ہے اور دوسرے لفظ کے آخری حرف پر دو پیش لگتے ہیں۔ اس جملے میں ایسا کرنے سے "ہے" کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔

۴۔ پہلے لفظ پر اگر ال لگا ہوا ہو تو ایک پیش باقی رہ جاتا ہے ۔

۵۔ مبتدا اور خبر میں کبھی بھی دوسرے لفظ میں ال نہیں ہوتا۔

مشق کیجئے :

اَلْاِسْلَامُ دِينٌ دین اسلام ہے كَعْبَةٌ قِبْلَةٌ کعبہ قبلہ ہے

اَللّٰهُ رَبٌّ اللہ رب ہے اَلْاِنْسَانُ عَجُولٌ انسان جلد باز ہے

| | | | |
|---|---|---|---|
| مُحَمَّدٌ نَبِیٌّ | محمد ﷺ نبی ہیں | زَاھِدٌ قَوِیٌّ | زاھد قوی ہے |
| الکِتَابُ مُقَدَّسٌ | کتاب مقدّس ہے | قُرانٌ مَجِیدٌ | قرآن بزرگی والا ہے |
| اَلْوَلَدُ مَرِیضٌ | لڑکا بیمار ہے | اَلْقُرْاٰنُ حَقٌّ | قرآن سچا ہے |
| المَاءُ بَارِدٌ | پانی ٹھنڈا ہے | زَیدٌ عَالِمٌ | زید عالم ہے |

عربی میں ترجمہ کریں :

۱۔ مرد پاکباز ہے ۔ ۲۔ اللہ خالق ہے ۔

۳۔ زاھد امانتدار ہے۔ ۴۔ عابد قوی ہے۔

۵۔ اللہ ایک ہے۔ ۶۔ نبی بشارت دینے والا ہے۔

**مؤنث :**

جسطرح اردو میں مرد کے نام رشید کے ساتھ ہ لگا دینے سے عورت کا نام رشیدہ بن جاتا ہے اسی طرح عربی میں بھی مذکر کے ساتھ گول ۃ لگا دینے سے مؤنث بن جاتا ہے جیسے عابدٌ سے عابدۃ ، کبیرٌ سے کبیرۃ

مشق کریں :

| | | | |
|---|---|---|---|
| الْبِنْتُ حَافِظَةٌ | لڑکی حافظہ ہے | نَعِیمَةٌ کَبِیرَةٌ | نعیمہ بڑی ہے |
| الاُخْتُ صَالِحَةٌ | بہن نیک ہے | زَاھِدَةٌ صَائِمَةٌ | زاھدہ روزہ دار ہے |

**اسم معرفہ :**

کتاب کا مطلب کوئی کتاب مگر کتاب سے پہلے عربی میں ال لگا دینے سے ایک مخصوص کتاب الکتاب اسم معرفہ کہلاتی ہے اور تنوین حرکت میں بدل جاتی ہے جیسے کِتَابٌ سے الکِتَابُ یا نَبِیٌّ سے النَّبِیُّ .

## (ب) مضاف اور مضاف الیہ :

یہ بھی دو الفاظ کا جملہ ہوتا ہے اور دونوں اسم ہوتے ہیں ۔

جملے میں کا یا کی کے معنی پیدا کرنے کے لئے عربی میں پہلے لفظ کے آخری حرف پر پیش اور دوسرے لفظ کے آخری حرف پر دوزیر لگا دیتے ہیں جیسے

| | | | |
|---|---|---|---|
| بَیتُ مَحمُودٍ | محمود کا گھر | حَدِیثُ رَسُولٍ | رسول کی بات |
| عَبْدُ اللّٰہِ | اللہ کا بندہ | یَومُ الدِّینِ | بدلہ کا دن |

ذیل میں دیئے گئے اہم نکات کو ذہن نشین کرلیں :

۱۔ اس جملے میں پہلے لفظ کو مضاف کہتے ہیں جو کوئی بھی چیز یا اسم ہوسکتا ہے ۔

۲۔ دوسرے لفظ کو مضاف الیہ کہتے ہیں جس کی چیز کا پہلے ذکر کیا جاچکا ہے ۔

۳۔ پہلے لفظ کے آخری حرف پر پیش آتا ہے جسے مضاف کہتے ہیں ۔

۴۔ دوسرے لفظ کے آخری حرف کے نیچے دوزیر آتے ہیں جسے مضاف الیہ کہتے ہیں ۔

۵۔ مضاف الیہ سے پہلے اگر ال لگ جائے تو اس کے آخری حرف کے نیچے ایک زیر رہ جاتا ہے ۔

مشق کیجئے :

| | | | |
|---|---|---|---|
| بَیتُ اللّٰہِ | اللہ کا گھر | کَیدُ الشَّیطٰنِ | شیطان کا مکر |
| رَوضَۃُ الرَّسُولِ | رسول ﷺ کا روضہ | دَارُ آخِرَۃِ | آخرت کا گھر |
| اَصحٰبُ النَّارِ | آگ کے لوگ | حُدُودُ اللّٰہِ | اللہ کی حدود |
| طَعَامُ الاَثِیمِ | گنہگار کا کھانا | مُحَبَّتُ رَسُولٍ | رسول ﷺ کی محبت |

## (ج) مرکّب توصیفی :

یہ جملہ بھی دو الفاظ سے بنتا ہے ۔ مرکّب توصیفی وہ ہے جس میں کسی کی صفت بیان کی جائے جیسے كَلِمَةٌ طَيِّبَةٌ معنی پاک کلمہ ،
شَجَرَةٌ خَبِيثَةٌ معنی خبیث درخت اور الْبَيْتُ الْجَمِيلُ معنی خوبصورت گھر

ذیل میں درج اہم نکات کو ذہن نشین کر لیں :

۱۔ جس کی صفت بیان کی جائے اسے موصوف کہتے ہیں اس جملے میں پہلے موصوف آتا ہے

۲۔ جو موصوف کا وصف ہو اسے صفت کہتے ہیں اور صفت بعد میں آتی ہے ۔

۳۔ موصوف کے ساتھ اگر ال لگا ہے تو صفت کے ساتھ بھی ال لگے گا ۔

۴۔ موصوف اگر موئنث ہے تو صفت بھی موئنث ہوگی ۔

۵۔ موصوف اگر واحد ہے تو صفت بھی واحد ہوگی اسی طرح تثنیہ اور جمع میں بھی ۔

۶۔ موصوف اور صفت دونوں کے آخری حروف پر دو دو پیش آتے ہیں اور ال لگ جانے کی صورت میں ایک ایک پیش باقی رہ جاتا ہے ۔

مشق کریں :

| | | | |
|---|---|---|---|
| قَلَمٌ طَوِيلٌ | لمبا قلم | الْكِتَابُ الْجَمِيلُ | خوبصورت کتاب |
| الْبِنْتُ الصَّغِيرَةُ | چھوٹی لڑکی | بِنْتَانِ صَالِحَتَانِ | دو نیک لڑکیاں |
| عِمَارَةٌ قَدِيمَةٌ | پرانی عمارت | كَلْبٌ اَسْوَدُ | کالا کتا |

## (د) فعل ، فاعل اور مفعول :

اس جملے میں تین الفاظ ہوتے ہیں ۔ پہلا فعل یعنی کام ، دوسرا فاعل یعنی کام کرنے والا اور تیسرا مفعول یعنی جس پر کام کیا گیا جیسے

| | |
|---|---|
| بَعَثَ اللّٰہُ النَّبِیَّ | اللہ نے نبی بھیجا |
| فَتَحَ مُحَمَّدٌ ﷺ مَکَّۃَ | محمد ﷺ نے مکہ فتح کیا |
| قَرَاَ حَافِظٌ قُرْاٰنًا | حافظ نے قرآن پڑھا |

ذیل میں درج کئے گئے اہم نکات کو ذہن نشین کرلیں :

۱۔ اس جملے میں پہلے فعل آتا ہے پھر فاعل آتا ہے اور آخر میں مفعول آتا ہے ۔

۲۔ فاعل پر دو پیش آتے ہیں ۔

۳۔ مفعول کے آخری حرف پر دو زبر آتے ہیں ۔

۴۔ فاعل اور مفعول سے پہلے اگر ال لگ جائے تو انکے آخری حرف پر دو دو کی جگہ ایک ایک زبر باقی رہ جاتا ہے ۔

۵۔ مفعول کے آخری حرف پر دو زبر ہونے کی صورت میں اسکے آخر میں الف بھی لگایا جاتا ہے ۔

ترجمہ اور مشق کریں :

| | |
|---|---|
| کَتَبَ عَابِدٌ کِتَابًا | خَلَقَ اللّٰہُ الْاَرْضَ |
| عَلَّمَ النَّبِیُّ حِکْمَۃً | قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْطَ |
| ضَرَبَ مُعَلِّمٌ طَالِبًا | شَرِبَ مَحْمُوْدٌ عَسَلًا |

## ۲۔ افعال سے جملے :

جیسے کہ ہم پہلے پڑھ چکے ہیں کہ عربی میں اسماء ہوں یا افعال بنیادی طور پر یہ سب تین حرفی لفظ سے بنتے ہیں جنہیں ثلاثی مجرّد کہتے ہیں ۔ انہی ثلاثی مجرّد کو حرکات

اورسلامتیو ن کے حروف کے استعمال سے تغیر وتبدیلی پیدا کر کے سیکڑوں الفاظ بنالئے جاتے ہیں ۔

ہم اس باب میں صرف یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ تمام گردانوں کا ہر لفظ اپنی جگہ ایک جملہ ہے اور یہ ذہن نشین ہو جائے اور اس کی مشق ہو جائے تو قرآن مجید حقیقت میں رب کے فرمان کے مطابق آسان نظر آنے لگے گا انشاءاللہ ۔

(ا) فعل ماضی سے جملے (ب) فعل مضارع سے جملے

(ا) فعل ماضی سے جملے :

قَتْلٌ کو عربی اصطلاح میں اسم مصدر کہتے ہیں جسکے معنی مار ڈالنا کے ہیں اس کے ہر حرف کو اگر ہم زبر لگا کر قَتَلَ بنادیں تو اسکے معنی اس ایک مرد نے قتل کیا کے ہو جاتے ہیں اور بعض صورتوں میں بیچ والے حرف میں حرکات کی تبدیلی کیساتھ بھی یہی معنی ہوتے ہیں جیسا کے ہم نے افعال کی تعمیر والے باب میں پڑھا جیسے

| | |
|---|---|
| ضَرَبَ | اس ایک مرد نے مارا |
| حَسِبَ | اس ایک مرد نے گمان کیا |
| كَرُمَ | بزرگ ہوا |
| فَتَحَ | اس ایک مرد نے کھولا |
| جَمَعَ | اس ایک مرد نے جمع کیا |
| كَبُرَ | عزت میں بڑا ہوا |

ان تین حرفی الفاظ کو حرکات دینے سے ان میں درج ذیل خصوصیات پیدا ہوگئیں :

۱۔ یہ جملہ مذکر کیلئے استعمال ہوتا ہے ۔

۲۔ کام کرنیوالا ایک فرد ہے ۔

۳۔ کام کرنیوالا غائب میں ہے یعنی سامنے موجود نہیں ۔

اسی طرح ہر تین حرفی فعل کو حرکات دیکر مشق کریں ۔

اب ہم فَتَـــحَ سے پوری ماضی کے گردان بنا کران کے معنوں میں تبدیلی کا مطالعہ کرتے ہیں کے کس طرح اس گردان کا ہر لفظ ایک مکمل جملہ ہے :

| | |
|---|---|
| فَتَحَ | اس ایک مرد نے کھولا |
| فَتَحَا | ان دو مردوں نے کھولا |
| فَتَحُوا | ان سب مردوں نے کھولا |
| فَتَحَتْ | اس ایک عورت نے کھولا |
| فَتَحَتَا | ان دو عورتوں نے کھولا |
| فَتَحْنَ | ان سب عورتوں نے کھولا |
| فَتَحْتَ | تو ایک مرد نے کھولا |
| فَتَحْتُمَا | تم دو مردوں نے کھولا |
| فَتَحْتُمْ | تم سب مردوں نے کھولا |
| فَتَحْتِ | تو ایک عورت نے کھولا |
| فَتَحْتُمَا | تم دو عورتوں نے کھولا |
| فَتَحْتُنَّ | تم سب عورتوں نے کھولا |
| فَتَحْتُ | میں نے کھولا (مرد یا عورت) |
| فَتَحْنَا | ہم نے کھولا (مرد یا عورت) |

مشق کیجئے :

جَمَعَ اس ایک مرد نے مال جمع کیا نَصَرْتُمَا تم دو مردوں نے مدد کی

| | | | |
|---|---|---|---|
| قَتَلَا | ان دو مردوں نے قتل کیا | دَخَلْتُمْ | تم سب مرد داخل ہوئے |
| ضَرَبُوا | ان سب مردوں نے مارا | نَظَرْتِ | تو ایک عورت نے دیکھا |
| جَعَلَتْ | اس ایک عورت نے بنایا | سَجَدْتُمَا | تم دو عورتوں نے سجدہ کیا |
| شَرِبَتَا | ان دو عورتوں نے پیا | قَرَأْتُنَّ | تم سب عورتوں نے پڑھا |
| سَمِعْنَ | ان سب عورتوں نے سنا | رَكَعْتُ | میں نے رکوع کیا |
| ذَهَبْتَ | تو ایک مرد گیا | عَبَدْنَا | ہم نے عبادت کی |

ترجمہ کیجئے :

۱۔ اس ایک عورت نے جمع کیا
۲۔ تم دو مردوں نے مدد کی
۳۔ ان سب مردوں نے بنایا
۴۔ ہم نے پیدا کیا
۵۔ تم دو عورتوں نے کھولا
۶۔ تم سب مردوں نے لکھا
۷۔ ہم نے کاٹا
۸۔ میں نے مارا
۹۔ تو ایک عورت نے پڑھا
۱۰۔ ان سب عورتوں نے مدد کی

## مَا و لَا کا استعمال :

مَا اور لَا ماضی پر داخل ہو کر نفی کے معنی پیدا کرتے ہیں مگر اس سے الفاظ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ۔ دونوں کے استعمال میں صرف اتنا فرق ہے کہ مَا تنہا آتا ہے جیسے مَا كَتَبَ یعنی اس نے نہیں لکھا مگر لَا کیلئے دہرا کر آنا لازم ہے جیسے وَلَا صَدَّقَ وَ لَا صَلّٰى یعنی نہ تصدیق کی نہ نماز پڑھی ۔

مشق کریں اور مزید جملے بنا کر ترجمہ کریں:

| | | | |
|---|---|---|---|
| مَا جَعَلْتُ | میں نے نہیں بنایا | مَا كَتَبُوا | ان سب مردوں نے نہیں لکھا |
| مَا سَمِعْتُمَا | تم دونوں نے نہیں سنا | مَا شَرِبَ | اس ایک مرد نے نہیں پیا |
| مَا ذَهَبْتُ | میں نہیں گیا | مَا دَخَلْتُنَّ | تم سب داخل نہیں ہوئیں |
| مَا جَمَعْتِ | تو ایک عورت نے جمع نہیں کیا | مَا نَظَرْنَا | ہم نے نہیں دیکھا |

## (ب) فعل مضارع سے جملے :

فعل مضارع سے جملے بنانے کیلئے ماضی ہی کے جملے میں مضارع کی علامتیں ا ،ت، ی اور ن شروع میں لگا کر مضارع کی گردان کی شکل دیدیتے ہیں مثلاً فَعَلَ یعنی اس ایک مرد نے کیا سے یَفْعَلُ یعنی وہ ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا ایسا کرنے سے:

۱۔ زمانہ ماضی ، حال یا مستقبل میں بدل جاتا ہے ۔

۲۔ ا ، ت ، ی اور ن لگانے سے میرے ، تیرے ، ان عورتوں کے ، ان مردوں کے اور ہمارے کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں ۔

گردان کے دوسرے صیغوں میں تبدیلی سے جملوں کے معنوں میں جو تبدیلی ہو رہی ہے اسکا مطالعہ کریں اور مزید تین حرفی لفظ سے اسی وزن پر گردان بنا کر معنی کرنے کی مشق کرتے جائیں ۔

| | |
|---|---|
| يَكْتُبُ | وہ ایک لکھتا ہے یا لکھے گا |
| يَكْتُبَانِ | وہ دو مرد لکھتے ہیں یا لکھیں گے |
| يَكْتُبُونَ | وہ سب مرد لکھتے ہیں یا لکھیں گے |

| | |
|---|---|
| تَكْتُبُ | وہ ایک عورت لکھتی ہے یا لکھے گی |
| تَكْتُبَانِ | وہ دو عورتیں لکھتی ہیں یا لکھیں گی |
| يَكْتُبْنَ | وہ سب عورتیں لکھتی ہیں یا لکھیں گی |
| تَكْتُبُ | تم ایک مرد لکھتے ہو یا لکھو گے |
| تَكْتُبَانِ | تم دو مرد لکھتے ہو یا لکھو گے |
| تَكْتُبُونَ | تم سب مرد لکھتے ہو یا لکھو گے |
| تَكْتُبِينَ | تو ایک عورت لکھتی ہے یا لکھے گی |
| تَكْتُبَانِ | تم دو عورتیں لکھتی ہو یا لکھو گی |
| تَكْتُبْنَ | تم سب عورتیں لکھتی ہو یا لکھو گی |
| اَكْتُبُ | میں لکھتا ہوں یا لکھوں گا یا لکھتی ہوں یا لکھوں گی |
| نَكْتُبُ | ہم لکھتے ہیں یا لکھیں گے (مذکر یا مونث) |

نوٹ: تثنیہ مؤنث غائب، مذکر مخاطب اور مؤنث مخاطب کے لیے ایک ہی صیغہ آتا ہے۔

مشق کریں:

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَنْصُرُ | وہ ایک مرد مدد کرتا ہے | تَطْلُبَانِ | تم دو مرد طلب کرتے ہو |
| يَشْرِبَانِ | وہ دو مرد پیتے ہیں | تَكْتُبُونَ | تم سب مرد لکھتے ہو |
| يَجْمَعُونَ | وہ سب مرد جمع کرتے ہیں | تَدْخُلُ | وہ ایک عورت داخل ہوتی ہے |
| تَذْهَبُ | وہ ایک عورت جاتی ہے | تَخْرُجَانِ | وہ دو عورتیں خارج ہوتی ہیں |
| تَفْتَحَانِ | وہ دو عورتیں کھولتی ہیں | تَسْجُدْنَ | تم سب عورتیں سجدہ کرتی ہو |
| يَنْظُرْنَ | وہ سب عورتیں دیکھتی ہیں | اَعْلَمُ | میں جانتا ہوں |
| تَجْعَلُ | تم ایک مرد بناتے ہو | نَسْلِمُ | ہم آفت سے نجات پاتے ہیں |

## مَا و لَا کا استعمال :

مَا اور لَا مضارع پر بھی داخل ہوکر نفی کے معنی پیدا کردیتے ہیں اوراس سے الفاظ میں کوئی تبدیلی پیدانہیں ہوتی جیسے لَا تَنْصُرُ یا مَا تَنْصُرُ کےایک ہی معنی ہیں تم مدد نہیں کرتے ہو یا تم مدد نہیں کروگے ۔

### مشق کریں :

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَا اَقُولُ | میں نہیں کہتا ہوں | مَا تَكْذِبُونَ | تم سب مرد جھوٹ نہیں بولتے |
| لَا نَسْمَعُ | ہم نہیں سنتے ہیں | مَا تَطْلُبَانِ | تم دونوں طلب نہیں کرتے ہو |
| لَا يَجْعَلْنَ | وہ سب عورتیں نہیں بناتی ہیں | مَا تَنْظُرُ | وہ ایک عورت نہیں دیکھتی ہے |
| لَا يَقْتُلَانِ | وہ دونوں قتل نہیں کرتے ہیں | مَا تَطْلُبْنَ | تم سب طلب نہیں کرتی ہو |

## ۳۔ ہرگردان کا ہرایک صیغہ ایک جملہ ہے:

کتاب کےاتنے حصّہ کے مطالعہ کے بعد ہمیں اندازہ تو ہوہی گیا کہ کسی بھی گردان کا ہم کوئی صیغہ لیں تو وہ ایک مکمل جملہ ہوتا ہے۔ یہ بات ذہن نشین رکھنا ضروری ہے۔

## ۴۔ ضمیروں سے جملے :

ضمیریں اسماء اور افعال کے ساتھ ملاکر بھی لکھی جاتی ہیں اور علیحدہ بھی لکھی جاتی ہیں اور پہلے بھی آتی ہیں اور بعد میں بھی آتی ہیں ۔

قرآن میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والے الفاظ یہی ضمیریں ہیں اسلئے چاروں ضمیروں سے کس طرح جملے بنتے ہیں ان کا مطالعہ اور مشق بہت ضروری ہے ۔

ہم ضمیریں کثیرالاستعمال الفاظ کے باب میں پڑھ چکے ہیں ۔

(ا) ضمیر متصل سے جملے (ب) ضمیر منفصل سے جملے

(ج) ضمیر اشارہ سے جملے (د) ضمیر موصول سے جملے

(ا) ضمیر متصل سے جملے :

ضمیر متصل ہمیشہ لفظ کے بعد لگتی ہے اور اس لفظ کے ساتھ ملا کر لکھی جاتی ہے۔ یہ ضمیر اسم اور فعل دونوں کے ساتھ مل کر جملہ بناتی ہے جیسے کِتَابُهٗ یعنی اس ایک مرد کی کتاب اور قَتَلَهٗ یعنی اس ایک مرد نے اس ایک مرد کو قتل کیا۔

مشق کیجئے :

| | | | |
|---|---|---|---|
| تَسْبِيحُهٗ | اسکی تسبیح | ضَرَبَهَا | اس ایک مرد نے اس عورت کو مارا |
| قُلُوبُهُمْ | ان سب مردوں کے دل | يَنْصُرُكُمْ | وہ تمھاری مدد کرے گا |
| دِينُنَا | ہمارا دین | رَزَقْتَنَا | تو نے ہمیں رزق دیا |
| آبَاؤُكُمْ | تمہارے باپ دادا | فَرَقْنَا الْبَحْرَ | ہم نے سمندر کو پھاڑا |
| كِتَابُهُمَا | ان دونوں کی کتاب | جَمَعُوا كُمْ | ان سب نے تم سب کو جمع کیا |
| اَوْلَادُهُنَّ | ان سب عورتوں کی اولاد | فَجَعَلَهُمْ | پس اس نے اس سب کو بنا دیا |
| رَبِّي | میرا رب | ضَرَبَا هُنَّ | ان دونوں نے ان سب عورتوں کو مارا |

ترجمہ کریں : (۱) اسکی رحمت (۲) ان سب عورتوں کا گھر۔
(۳) ہم نے تم کو بھیجا۔ (۴) اس عورت کا نام زاہدہ ہے۔ (۵) تم سب کی مثال۔
(۶) ان سب نے ہمیں نکالا۔ (۷) تم دونوں کی نماز۔ (۸) اس نے ان سب کو قتل کیا۔

(ب) ضمیر منفصل سے جملے :

ضمیروں سے جملے بنانا بہت آسان ہے۔ ضمیر منفصل کسی بھی اسم یعنی نام سے پہلے لگا دینے سے ایک مکمل جملہ بن جاتا ہے جیسے نَحْنُ مُسْلِمُونَ کے معنی ہم مسلمان ہیں۔

مشق کریں :

| | | | |
|---|---|---|---|
| هُوَاللّٰهُ | وہ اللہ ہے | اَنْتَ زَاهِدٌ | تم زاھد ہو |
| هُمَا كَاتِبَانِ | وہ دونوں کاتب ہیں | اَنْتِ عَابِدَةٌ | تم عابدہ ہو |
| اَنْتُمَا حَاكِمَانِ | تم دونوں حاکم ہو | اَنْتُمْ طَالِبُونَ | تم سب طالب علم ہو |
| هُمْ فَاتِحُونَ | وہ سب فاتح ہیں | اَنَا مُسْلِمٌ | میں ایک مرد مسلمان ہوں |
| نَحْنُ صَائِمٰتٌ | ہم روزہ دار عورتیں ہیں | اَنْتِ عَالِمَةٌ | تم ایک عورت عالمہ ہو |

ترجمہ کریں : (۱) وہ دونوں عالم ہیں ۔ (۲) تم سب عورتیں روزہ دار ہو۔
(۳) میں مسلمان ہوں ۔(۴) ہم حافظ ہیں ۔(۵) تم دونوں طالب علم ہو۔

## (ج) ضمیر اشارہ سے جملے :

ضمیر اشارہ قریب یا دور کی چیزوں کی نشاندہی کیلیے استعمال ہوتے ہیں۔ مشق کریں:

| | | | |
|---|---|---|---|
| هٰذا قَلَمٌ | یہ قلم ہے | هٰذَانِ كِتَابَانِ | یہ دونوں کتابیں ہیں |
| هٰؤُلَاءِ اَوْلَادٌ | یہ سب بچے ہیں | هٰذِهٖ وَرَقَةٌ | یہ پتہ ہے |
| ذَالِكَ رَجُلٌ | وہ مرد ہے | ذَانِكَ عَابِدَانِ | وہ دونوں عابد ہیں |
| تَانِكَ مُسْلِمَتَانِ | وہ دونوں مسلمان عورتیں ہیں | اُولٰئِكَ كَافِرُونَ | وہ سب کافر ہیں |
| تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةِ | وہ آخرۃ کا گھر ہے | | |

## (د) ضمیر موصول سے جملے :

یہ ضمیر جو ، جوکہ ، جسے اور جس نے کے معنوں میں استعمال ہوتی ہے۔

مشق کریں :

| | |
|---|---|
| اَلَّذِی جَمَعَ مَا لًا | جس نے مال جمع کیا |
| اَلَّذِینَ یُقِیمُونَ الصَّلٰوۃ | جو لوگ نماز قائم کرتے ہیں |
| الَّتِی تَطَّلِعُ عَلَی الاَفۡئِدَۃ | وہ جو کہ دلوں تک پہنچے گی |
| الّٰا تِی قَطَّعۡنَ اَیدِیَهُنَّ | وہ عورتیں جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے |
| الَّذَا نِ یَذۡھَبَا نِ | وہ دونوں مرد جو جا رہے ہیں |

☆☆☆☆☆

گیارھواں باب

# آیئے ترجمہ کریں

جیسا کہ ہم پہلے پڑھ چکے ہیں کہ قرآن مجید کی عربی زبان میں بڑی سے بڑی آیت بھی چھوٹے چھوٹے حروف ، الفاظ اور جملوں کے مرکب ہوتے ہیں اور اس کے ہر حرف ، لفظ اور جملے میں پوری ایک مکمل بات موجود ہوتی ہے۔

اس کے برخلاف انگریزی یا اردو میں مختلف زمانوں کے بنانے کیلئے ایک لمبی قطار ہوتی ہے اور جب تک پورے جملے کے ہر لفظ کو ایک دوسرے سے ملا کر ترجمہ نہ کریں، مطلب واضح نہیں ہوتا ۔یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید کیلئے اللہ ربّ العزّۃ کا اعلان ہے کہ :

ترجمہ : "اور بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا پس کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنیوالا "۔ ( القمر ۔ ۲۲ )

ترجمہ کی مشق شروع کرنے سے پہلے ، کیا ہم نے پچھلے ابواب میں سے مندرجہ ذیل کام کر لئے ؟

۱۔ ماضی ، مضارع اور امر و نہی کی گردانوں کو یاد کرلیا ۔

۲۔ تین حرفی الفاظ میں " سلامتیون " کے شامل ہونے سے پیدا ہونے والی تبدیلی کو سمجھ لیا ہے جن کی تفصیل اسماء اور افعال کی تعمیر کے باب میں دی گئی ہے۔

۳۔ کثیر الاستعمال الفاظ ،ضمیروں ،حروف عاملہ اورمتفرق الفاظ کو یاد کرلیا۔

۴۔ اسماء قرآنی اور خاص طور پر اسماء الٰہیہ ، اسماء محمد ﷺ اور اسماء قرآنی

کا بغور مطالعہ کرلیا ہے ۔

۵۔ 'جملے کیسے بنتے ہیں' والے باب کا اچھی طرح مطالعہ کرلیا ۔

۶۔ اردو میں مستعمل قرآن کے الفاظ کا مطالعہ کرلیا ۔

پہلے دس گھنٹے میں مندجہ بالا کام کر لینے کے بعد اب ہم انشاءاللہ قرآن مجید کی آیات کا ترجمہ کرنے کی مشق شروع کر سکتے ہیں ۔

کتاب کا باقی حصہ قرآن مجید کے اندر استعمال کیئے گئے اسماء اور افعال کا ذخیرہ ہے آپ جتنا زیادہ مطالعہ کریں گے اور مختلف اسماء اور افعال یاد کرتے چلے جائیں گے آپکی دلچسپی قرآن مجید میں مزید بڑھتی جائیگی ۔

جن دس گھنٹوں کا ذکر اوپر کیا گیا ہے یہ ان تمام ابواب کے بغور مطالعہ کیلیئے ہیں۔ گردانوں ،ضمیروں اور دوسری چیزوں کے یاد کرنے کا وقت ان میں شامل نہیں یہ آپ کے شوق ، تڑپ ، آپکی توجہ اور اللہ تعالٰی سے دعا پر موقوف ہے ۔

ایسا نہ کرنا اسلیئے غیر اصولی ہوگا کہ 'دس سال میں میٹرک کی مثال ' جو تعارف میں دی گئی ہے محنت تو کریں ، مگر قرآن مجید کیلیئے اپنے مزاج کے مطابق تھوڑی سی کوشش کرکے ، اپنے تئیں مشکل ہونے کا فیصلہ کرکے چھوڑ دیں تو کیا اللہ تعالٰی کے حضور، حشر کے میدان میں یہ بہانہ چل جائے گا؟ یا قرآن مجید میں محمد رسول اللہ ﷺ کی یہ گواہی سچ ثابت ہوجائے گی ۔ اللہ تعالٰی کا فرمان ہے :

ترجمہ : " اور رسول کہے گا کہ اے میرے رب میری قوم نے اس قرآن کو بالکل نظر انداز کردیا تھا " ۔ ( الفرقان ۔ ۳۰ )

اللہ تعالٰی اس کٹھن گھڑی سے ہر مسلمان کو محفوظ رکھے آمین ۔

قرآن مجید کا ترجمہ کرنے کیلیئے ہر آیت کو درجہ ذیل تین حصوں میں تقسیم کرلیں

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ (بار بار استعمال ہونے والے الفاظ) ۔

۲۔ اسماء یا نام ، ان کے آپ کو ۸۰ فیصد کے معنی معلوم ہیں ۔

۳۔ افعال یا کام ، ان کے آپ کو ۸۰ فیصد کے معنی معلوم ہیں۔

ترجمہ کی مشق سے پہلے تجربہ کیلئے تاج کمپنی کے قرآن مجید کے صفحہ ۲۱۰ کی فوٹو کاپی کی دوسطور سے یہ بات بہتر طور پر آسانی سے انشاء اللہ سمجھ میں آجائیگی ۔

## ۞ پہلی سطر میں بارہ الفاظ ہیں :

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ آٹھ ہیں: بِ ، نَا ، وَ ، لَقَدْ ، نَا ، کم ، فِی اور وَ

۲۔ اسماء دو ہیں: اٰیٰت معنی نشانیاں اور اَلْاَرْضِ معنی زمین

۳۔ افعال دو ہیں: يَظْلِمُونَ معنی وہ ظلم کرتے ہیں ،

مَكَّنّٰكُمْ معنی ہم نے تم کو ٹھکانہ دیا

ترجمہ: ہماری آیتوں کے ساتھ ظلم کرتے ہیں۔اور تحقیق ہم نے ان کو زمین میں ٹھکانہ دیا۔

## ۞ چھٹی سطر میں تیرہ الفاظ ہیں:

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ آٹھ ہیں : اَنَا ، مِنْ ، هُ ، نِی ، مِنْ ، وَ ، هُ اور مِنْ

۲۔ اسماء دو ہیں: خَيْرٌ معنی اچھا یا نیکی

نَارٌ معنی آگ

۳۔ افعال تین ہیں: قَالَ معنی کہا

خَلَقْتَ معنی تو نے پیدا کیا (دومرتبہ)

طِيْنٍ معنی مٹی ( اگلی سطر کا لفظ ہے)

بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ
جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿١٠﴾
وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ
اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ
السّٰجِدِيْنَ ﴿١١﴾ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ
قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ
طِيْنٍ ﴿١٢﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ
تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿١٣﴾ قَالَ
اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٤﴾ قَالَ اِنَّكَ مِنَ
الْمُنْظَرِيْنَ ﴿١٥﴾ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ
صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿١٦﴾ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْ بَيْنِ
اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ
شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿١٧﴾ قَالَ

ترجمہ: کہا، میں اس سے اچھا ہوں۔ تو نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا اور اس کو مٹی سے۔

## ا۔ قرآنی آیات کا ترجمہ :

### ا۔ اللہ کی پناہ :

اَعُوْذُ بِا للّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۔ (تعوذ)

ترجمہ کی آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں ۔

ا۔ بار بار استعمال ہونے والے الفاظ دو ہیں　بِ　ساتھ

مِن　سے ۔

۲۔ اسم تین ہیں دو کے معنی معلوم ہیں　اللّٰہ　معلوم

شَیطٰن　معلوم

الرَّجِیم　مردود ۔

۳۔ فعل ایک ہے　اَعُوذُ　میں پناہ مانگتا ہوں (مضارع کی گردان کا تیرھواں صیغہ ہے)۔

ترجمہ: اس کلمہ میں دو جملے ہیں۔

ا۔ میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی ،

۲۔ شیطان مردود سے ۔

### ۲۔ تیرے نام سے ابتدا :

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ (تسمیہ)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال لفظ ایک ہے بِ ساتھ ۔

۲۔ اسم چار ہیں اسم معلوم

اللّٰہ معلوم

الرَّحْمٰنِ معلوم

الرَّحِیم معلوم ۔

۳۔ فعل اس میں کوئی نہیں ۔

ترجمہ : اس کلمہ میں دو جملے ہیں ،

۱۔ ساتھ نام اللہ کے

۲۔ جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے ۔

## ۳۔کلمہ توحید :

لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۰ (کلمہ توحید)

ترجمہ کی آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ دو ہیں لا ، اِلاّ معنی یاد کر لئے ہیں۔

۲۔ اسم چار ہیں اللّٰہ معلوم

محمّد ﷺ معلوم

رسول معلوم

اللّٰہ معلوم ۔

۳۔ فعل اس میں کوئی نہیں۔

ترجمہ : اس کلمہ میں دو جملے ہیں ،

۱۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے

۲۔ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں ۔

## ۴۔ ہر چیز اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے :

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ • (الجمعہ ـ ۱)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں ۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ　لِ ، ما ، فی ،　معنی یاد کر لئے ہیں ۔

چھ ہیں　وَ ، ما ، فی

۲۔ اسماء تین ہیں　اللّٰه　معلوم

السّمٰوٰت　آسمانوں

الارض　زمین ۔

۳۔ فعل ایک ہے　يُسَبِّحُ　تسبیح بیان کرتا ہے مضارع کی گردان کا پہلا صیغہ ۔

ترجمہ : اس آیت میں تین جملے ہیں ۔

۱۔ اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتا ہے ،

۲۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے ،

۳۔ اور جو کچھ زمین میں ہے ۔

## ۵۔ ہم سب اللہ کے لئے ہیں :

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ • (البقرہ ـ ۱۵۶)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ اِنَّ ، نا ، لِ ، وَ ، اِنَّ ، یہ سب یاد ہیں ۔

آٹھ ہیں نا ، الیٰ ، ہٖ

۲۔ اسماء دو ہیں اللّٰہ معلوم

رَاجِعُوْنَ لوٹنے والے ہیں (واحد۔راجع)

۳۔ فعل اس میں کوئی نہیں۔

ترجمہ : اس آیت میں دو جملے ہیں ،

۱۔ بیشک ہم اللہ کیلئے ہیں

۲۔ اور بیشک ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ۔

## ٦۔گواہی :

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ • (کلمہ شہادت)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ اَن ، لا ، اِلٰہ ، اِلاّ ، ہٗ ، یہ سب یاد ہیں ۔

گیارہ ہیں ۔ لا ، لَ ، ہٗ ، اَنَّ ، ہٗ ، وَ.

۲۔ اسماء سات ہیں ، چار کے اللّٰہ ، شَرِیک معنی معلوم ہیں ۔

معنی معلوم ہیں۔ محمّد ﷺ ، رَسُولٌ

اِلٰہٌ معبود

وَحْدَهٗ اکیلا

| | عَبْدٌ | بندہ ۔ |
|---|---|---|
| ۳۔ افعال دو ہیں ۔ | اَشْهَدُ (دومرتبہ) | معنی میں گواہی دیتا ہوں (مضارع کی گردان کا تیرھواں صیغہ)۔ |

ترجمہ: اس کلمہ میں سات جملے ہیں ۔

۱۔ میں گواہی دیتا ہوں ،

۲۔ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے ،

۳۔ وہ اکیلا ہے ،

۴۔ نہیں ہے کوئی شریک اس کا ،

۵۔ اور میں گواہی دیتا ہوں ،

۶۔ کہ بیشک محمد ﷺ اس کے بندے ،

۷۔ اور اس کے رسول ہیں ۔

## ۷۔تمام اچھے نام اللہ کے ہیں :

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝ (لقمٰن . ۳۴)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

| | | |
|---|---|---|
| ۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ ایک ہے۔ | اِنَّ | معلوم ۔ |
| ۲۔ اسماء | اللّٰه ، عَلِيْمٌ ، خَبِيْرٌ | معلوم ۔ |

ترجمہ : اس آیت میں دو جملے ہیں ۔

۱۔ بیشک اللہ جاننے والا اور

۲۔ خبر رکھنے والا ہے ۔

## ۸۔رزق کے خزانے اللہ کے پاس ہیں :

اِنَّ اللّٰہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ بِغَیْرِ حِسَاب ۰ (ال عمران۔۳۷)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

| | | |
|---|---|---|
| ۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ چار ہیں ۔ | اِنَّ ، مَنْ ، بِ ، غیر | معلوم ۔ |
| ۲۔ اسماء دو ہیں ۔ | اللّٰہ ، حِساب | معلوم ۔ |
| ۳۔ افعال دو ہیں ۔ | یَرْزُقُ | وہ رزق دیتا ہے |
| | یَشَاءُ | وہ چاہتا ہے ۔ |

ترجمہ : اس آیت میں دو جملے ہیں ۔

۱۔ بیشک اللہ رزق دیتا ہے ،

۲۔ جسے چاہتا ہے بے حساب ۔

## ۹۔نعمتوں کا شمار نہیں ، شکر کیا کریں گے ؟

فَبِاَیِّ آلاَءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَانِ ۰ ( الرحمٰن ۔ ۱۳ )

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

| | | |
|---|---|---|
| ۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ | فَ ، بِ ، اَیِّ ، کُمَا | معلوم ۔ |
| ۲۔ اسم ایک ہے ۔ | آلاَءِ | نعمتیں ۔ |

۳۔ فعل ایک ہے ۔ تُكَذِّبٰنِ تم دونوں جھٹلاؤ گے ۔

ترجمہ : اس آیت میں ایک جملہ ہے ۔

۱۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۔

## ۱۰۔ اللہ نہیں، تم ہی ظالم ہو :

وَ مَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَ لٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ ( ال عمران ۔ ۱۱۷ )

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں ۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ وَ ، ما ، وَ ، لٰكِن معلوم ۔

۲۔ اسماء دو ہیں ۔ اللّٰه معلوم

اَنْفُسُ نفس کی جمع ۔

۳۔ افعال دو ہیں ۔ ظَلَمَهُمْ اس نے ان سب پر ظلم کیا

يَظْلِمُوْنَ وہ سب ظلم کرتے ہیں ۔

ترجمہ : اس آیت میں دو جملے ہیں ۔

۱۔ اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا ،

۲۔ اور حقیقت میں یہ لوگ خود اپنے اوپر ظلم کر رہے ہیں ۔

## ۱۱۔ بہت بڑی نعمت :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝

اِهْدِ نَا الصِّرَا طَ الْمُسْتَقِيْمَ • صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآ لِّيْنَ • (الفاتحہ)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کرلیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ لِ ، اِيَّاكَ ، وَ ، اِيَّاكَ ، نَا ، معلوم ۔ تیرہ ہیں ۔ الَّذِيْنَ ، عَلٰى ، هِمْ ، غير ، عَلٰى ، هِمْ ، وَ ، لاَ

۲۔ اسماء تیرہ ہیں ۔ اللّٰه ، رَبّ ، الرَّحْمٰن ، الرَّحيم معلوم ، مٰلِک ، يَوم ، الدِّين

| | |
|---|---|
| الْحَمْدُ | تمام تعریفیں |
| العٰلَمِينَ | تمام جہانوں |
| الصِّرَاط | راستہ |
| المُسْتَقِيمَ | سیدھا |
| المَغْضُوبِ | جن پر غضب کیا گیا |
| الضَّآ لِّينَ | بھٹکے ہوئے ۔ |

۳۔ افعال چار ہیں۔

| | |
|---|---|
| نَعْبُدُ | ہم عبادت کرتے ہیں |
| نَسْتَعِينَ | ہم مدد مانگتے ہیں |
| اِهْدِنَا | ہم کو ہدایت دے |
| اَنْعَمْتَ | تونے انعام کیا ۔ |

ترجمہ : اس سورۃ میں نو جملے ہیں ۔

۱۔ سب تعریف واسطے اللہ تعالیٰ کے لیے جو پروردگار عالموں کا ،

۲۔ بخشش کرنے والا مہربان ہے ،

۳۔ مالک دن جزا کا ،

۴۔ تیری ہی عبادت کرتے ہیں ،

۵۔ اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ہم ،

۶۔ دکھا ہم کو راہ سیدھی ،

۷۔ راہ ان لوگوں کی کہ نعمت کی ہے تو نے اوپر ان کے ،

۸۔ سوائے ان کے کہ غضب کیا ہے تو نے اوپر ان کے ،

۹۔ اور نہ راہ گمراہوں کی ۔

## ۱۲۔قرآن فرض ہے :

اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّیْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰی وَ مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ • (القصص۔۸۵)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ اِنَّ ، اَلَّذِی ، عَلٰی ، کَ ، کَ ، اِلٰی ، قُلْ ، ی ، مَنْ ،
چودہ ہیں۔ بِ ، وَ ، مَنْ ، هُوَ ، فِی .

۲۔ اسم چھ ہیں۔ اَلْقُرْاٰن ، مَعَادٍ معنی انجام یا لوٹنے کی جگہ ،
رَبّ ، اَلْهُدٰی معنی ھدایت ،
ضَلٰلٍ معنی گمراہی ، مُبِینٍ معنی کھلی ۔

۳۔ افعال چار ہیں۔ فَرَضَ معنی فرض کیا ، لَرَآدُّ معنی ضرور لوٹائے گا،
اَعْلَمُ معنی بہت زیادہ جاننے والا ، جَاءَ معنی آیا ۔

ترجمہ : جملے اس میں چار ہیں۔

۱۔ بیشک جس نے آپ پر قرآن فرض کیا ہے ،

۲۔ وہ آپ کو ضرور ایک بہترین انجام کو پہنچانے والا ہے،

۳۔ آپ کہد یجئے " میرا رب خوب جانتا ہے کہ ہدایت لے کر کون آیا ہے

۴۔ اور کھلی گمراہی میں کون مبتلا ہے " ۔

۱۳۔ نماز فرض ہے :

إِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتَابًا مَّوْقُوْتًا ۝ (النساء۔۱۰۳)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ إِنَّ ، عَلٰى .

دو ہیں۔

۲۔ اسماء چار ہیں الصَّلٰوةَ معنی نماز ، الْمُؤْمِنِيْنَ معنی مومنین

كِتَابًا معنی لکھدی گئی چیز

مَوْقُوْتًا معنی پابندیِ وقت کے ساتھ۔

۳۔ فعل ایک ہے۔ كَانَتْ معنی ہوگئی (فرض ہوگئی)

ترجمہ : اس آیت میں ایک جملہ ہے۔

۱۔ بیشک نماز پابندیِ وقت کے ساتھ مومنین پر فرض کردی گئی ہے۔

۱۴۔ روزہ فرض ہے:

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ

قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ (البقرۃ ۔ ۱۸۳)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ يَاَيُّهَا ، الَّذِيْنَ ، عَلٰى ، كُمْ ، كَ ، مَا ، عَلٰى ، الَّذِيْنَ ، مِنْ ، قَبْلَ ، كُمْ ، لَعَلَّ ، كُمْ .
تیرہ ہیں۔

۲. اسم ایک ہے ۔ الصِّيَامُ معنی روزے

۳۔ افعال چار ہیں۔ اٰمَنُوْا معنی وہ سب ایمان لائے،
كُتِبَ معنی لکھ دیا گیا (دو مرتبہ) ،
تَتَّقُوْنَ معنی تم سب تقوٰی اختیار کرتے ہو۔

ترجمہ ۔ اس آیت میں تین جملے ہیں ۔

۱۔ اے لوگوں جو ایمان لائے ہو،تم پر روزے فرض کر دیئے گئے،

۲۔ جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے،

۳۔ تاکہ تم متقی بن جاؤ ۔

## ۱۵۔قتال فرض ہے :

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَ هُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّشَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ ( البقرہ ۔ ۲۱۶ )

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ عَلٰى ، كُمْ ، وَ ، هُوَ ، لَ ، كُمْ ، وَ ، عَسٰى ، اَنْ ، وَ ، هُوَ ، لَ ، كُمْ ، وَ ، عَسٰى ، اَنْ ، وَ ، هُوَ ، لَ ، كُمْ ، وَ،
چوبیس ہیں۔

وَ ، اَنْتُمْ ، لَا ۔

۲۔ اسماء سات ہیں۔ قِتَالٌ ، کُرْہٌ معنی ناپسند ، شَیْئًا معنی چیز(دومرتبہ)
خَیْرٌ معنی اچھا ، شَرٌّ معنی بری ، اللّٰہ ۔

۳۔ افعال پانچ ہیں کُتِبَ معنی لکھ دیا گیا ، تَکْرَھُوْا معنی تم ناپسند کرتے ہو
تُحِبُّوا معنی تم محبت کرتے ہو ، یَعْلَمُ معنی وہ جانتا ہے،
تَعْلَمُوْنَ معنی تم سب جانتے ہو۔

ترجمہ: اس آیت میں پانچ جملے ہیں ۔

۱۔ تم پر قتال فرض کیا گیا ہے ،

۲۔ اوروہ تمہیں ناپسند ہے ،

۳۔ اور ہوسکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور وہ تمہارے لئے بھلی ہو،

۴۔ اور ہوسکتا ہے کہ تم کسی چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے لئے بری ہو،

۵۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ۔

## ۱۶۔قصاص فرض ہے:

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِصَاصُ فِی الْقَتْلٰی ؕ (البقرہ۔۱۷۸)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ یٰٓاَیُّهَا معنی اے ، اَلَّذِیْنَ معنی وہ لوگ جو
پانچ ہیں۔ عَلٰی ، کُمْ ، فِی ۔

۲۔ اسماء دو ہیں اَلْقِصَاصُ معنی قصاص ، اَلْقَتْلٰی معنی مقتولوں

۳۔ فعل ایک ہے کُتِبَ معنی لکھ دیا گیا (فرض کردیا گیا)۔

ترجمہ : اس آیت میں ایک جملہ ہے ،

ا۔ اے ایمان والو تم پر مقتولوں کا قصاص لینا فرض کیا گیا ہے ۔

## ۱۷۔زکوٰۃ فرض ہے :

وَ اَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَ ارۡکَعُوۡا مَعَ الرّٰکِعِیۡنَ ۝ (البقرہ ۔ ۴۳)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

ا۔ کثیرالاستعمال الفاظ وَ ، وَ ، وَ ، مَعَ چار ہیں۔

۲۔ اسماء تین ہیں۔ الصَّلٰوۃ ، الزَّکٰوۃ ، الرّٰکِعِیۡنَ

۳۔ افعال تین ہیں۔ اَقِیۡمُوۡا معنی قائم کرو ، اٰتُوۡا معنی دو ، اِرۡکَعُوۡا معنی رکوع کرو ۔

ترجمہ : اس آیت میں تین جملے ہیں ،

ا۔ اور نماز قائم کرو ،

۲۔ اور زکوٰۃ دو ،

۳۔ اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو ۔

## ۱۸۔حج فرض ہے :

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الۡبَيۡتِ مَنِ اسۡتَطَاعَ اِلَيۡهِ سَبِيۡلًا ؕ وَمَنۡ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝ (ال عمران ۔۹۷)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ وَ ، لِ ، عَلیٰ ، مَنْ ، اِلٰی ، ہٖ ، وَ ، مَنْ ، فَ ، اِنَّ ، عَنْ.
گیارہ ہیں۔

۲۔ اسماء آٹھ ہیں۔ اللّٰہ دومرتبہ آیا ہے ، النَّاسِ معنی لوگ ، حَجٌّ ،
الْبَیْتِ معنی گھر ، سَبِیْلًا معنی راستہ
غَنِیٌّ معنی بے نیاز ، العٰلَمِیْنَ معنی تمام جہانوں۔

۳۔ افعال دو ہیں۔ اسْتَطَاعَ معنی استطاعت رکھی ، کَفَرَ معنی منکر ہوا

ترجمہ : اس آیت میں چار جملے ہیں ،

۱۔ اور اللہ کیلئے لوگوں پر حجّ بیت اللہ فرض ہے،

۲۔ جو اس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو،

۳۔ اور جو کوئی منکر ہوا ،

۴۔ پس بیشک اللہ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے ۔

## ۲۔قرآنی دعاؤں کا ترجمہ :

دینے والے کو پتہ ہوتا ہے کہ مانگنے والا کس طریقہ سے مانگے تو مجھے دینا چاہیئے ، لہٰذا اللہ ربّ العزّۃ نے ہم کمزوروں پر یہ احسان بھی کر دیا کہ ہمیں بتا دیا کہ اپنے ربّ سے کس طرح مانگنا چاہیئے ۔ اور اس دعا کے عمل کو اللہ تعالیٰ نے عبادت بھی بنا دیا ۔

آیت : وَ قَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ ط اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَھَنَّمَ دٰخِرِیْنَ ۝ ( المومن ۔۶۰ )

ترجمہ : اور تمہارا رب کہتا ہے ”مجھے پکارو، میں تمہاری دعائیں قبول کرونگا،

بیشک جولوگ گھمنڈ میں آکر میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں، ضرور وہ ذلیل وخوار ہو کر جہنّم میں داخل ہونگے۔''

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ سے سوال نہیں کرتا اس پر (اللہ کا) غضب نازل ہوتا ہے۔(ترمذی)

دعا کے فائدے :

دعا مانگتے وقت درج ذیل کا احساس اور ان کا اقرار ضروری ہے اور دعائیں مانگنے سے یہ احساس اور اقرار مزید پختہ ہوتا ہے ۔

١۔ ہم محتاج ہیں اور اللہ تعالیٰ غنی ہے ۔

٢۔ اللہ تعالیٰ کے پاس ہر چیز کے خزانے ہیں اور اس کے خزانوں میں کسی چیز کی کمی نہیں۔

٣۔ وہ برتر اور عظیم ہستی ہے اور ہم کم تر اور انتہائی کمزور ہیں ۔

٤۔ اللہ تعالیٰ کسی دعا کو ردّ نہیں کرتے اور

٥۔ یہ کہ ناامّیدی کفر ہے ۔

ایک حدیث ، کہ کوئی دعا ردّ نہیں کی جاتی :

" حضرت محمد ﷺ نے فرمایا بیشک تمہارا ربّ تبارک و تعالیٰ حیٌّ کریم اس بات سے حیا کرتے ہیں کہ کوئی بندہ اسکی طرف ہاتھ بلند کرے اور ان کو خالی لوٹا دے"۔

دعا کی قبولیت کے تین طریقے :

محمد ﷺ نے فرمایا جب کوئی مسلمان اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے اور اس میں گناہ اور قطعہ رحمی کی بات نہ ہو تو تین میں سے کسی ایک طریقہ سے اس کی دعا ضرور قبول کی جاتی ہے ۔

۱۔ جو چیز بھی اس نے مانگی اسے دیدی جاتی ہے ۔
۲۔ یا اس کے برابر کوئی وبال یا مصیبت آنیوالی ہوتو ٹال دی جاتی ہے ۔
۳۔ یا اس کو آخرۃ کیلیے رکھ دیا جاتا ہے ۔ ( ترمذی ، احمد )

## قرآنی دعائیں :

قرآنی آیات کا ترجمہ کرتے وقت جس طرح ہم نے ہر آیت کے تین حصے کر لئے تھے اسی طرح ان دعاؤں کی آیات کے ہم تین حصے کرلیں گے ۔ مگر اب ہم صرف ان تین حصّوں کے صرف نمبر ڈالیں گے تفصیل میں نہیں جائیں گے۔

آیات اور دعاؤں کے ترجمہ کرتے وقت آپ ایک فرق پر، ضرور غور کریں اور وہ یہ کہ دعاؤں میں جتنے بھی افعال آتے ہیں وہ امر کا صیغہ ہوتے ہیں یا نہی کا ۔ ان کی اچھی طرح مشق کریں دعائیں یاد کرنے میں آسانی ہوگی اور انشاء اللہ مانگنے میں بھی مزہ آئے گا ۔

۱۔ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ۝ وَ یَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ • ( طٰہٰ ۔ ۲۵ تا ۲۸ )

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ ی ، لِ ، ی ، ی ، لِ ، ی ، ی ، مِن ، ی ، ی .

۲۔ اسماء رَبِّ = میرا رب ، صَدْرٌ = سینہ
اَمْرٌ = کام ، لِسَانٌ = زبان
قَوْلٌ = بات ۔

۳۔ افعال اِشْرَحْ = کشادہ کردیجئے یَسِّرْ = آسان کردیجئے
اِحْلُلْ = کھول دیجئے یَفْقَهُوا = وہ سمجھ لیں ۔

ترجمہ : اے میرے رب میرا سینہ کشادہ کر دیجیے اور میرے کام کو میرے لئے آسان کر دیجیے اور میری زبان کی گرہ کھول دیجیے تا کہ وہ میری بات سمجھ سکیں ۔

۲۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ • ( البقرۃ ۔ ۲۰۱ )

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ نَا ، نَا ، فِی ، و ، فِی ، وَ ، نَا .

۲۔ اسماء رَبٌّ ، دُنْیَا ، اٰخِرَةٌ ، عَذَابٌ ، حَسَنَةٌ = بھلائی ، نَارٌ = آگ

۳۔ افعال اٰتِ = دیجیے ، قِ = بچایئے

ترجمہ : اے ہمارے ربّ ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دیجیے اور آخرت کی بھی بھلائی دیدیجیے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لیجیے ۔

۳۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ • ( اٰل عمران ۔ ۸ )

۱۔ نَا ، لَا ، نَا ، بَعْد ، اِذْ ، نَا ، وَ ، لَ ، نَا ، مِن ، لَدُنْ ، کَ ، اِنَّ ، کَ ، اَنْتَ .

۲۔ رَبٌّ ، قُلُوبٌ ، رَحْمَةٌ ، وَهَّابٌ سب کے معنی معلوم ہیں ۔

۳۔ لَا تُزِغْ = کجی میں مبتلا مت کیجیے ( نہی کا پہلا صیغہ )

هَدَیْتَ = تو نے ھدایت دی ( ماضی کا ساتواں صیغہ )

هَبْ = عطا فرمایئے (امر کا پہلا صیغہ)

ترجمہ : اے ہمارے رب جب تو ہمیں سیدھی راہ پر لگا چکا ہے تو پھر ہمارے دلوں کو کجی میں مبتلا نہ کر دیجیے ، ہمیں اپنے خزانہ فیض سے رحمت عطا کر تو ہی فیاض حقیقی ہے ۔

۴۔ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِی اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ۝ (ال عمران ـ ۱۴۷)

۱۔ نَا ، لَ ، نا ، نا ، وَ ، نا ، فی ، نا ، وَ ، نا ، وَ ، نا ، علی .

۲۔ رَبٌّ ، ذُنُوبٌ معنی گناہ

اَمْرٌ معنی کام ، اَقْدامٌ ، قَومٌ ، کٰفِرِینَ

۳۔ اِغْفِرْ معنی بخشدے ، ثَبِّتْ معنی ثابت قدم رکھ

اُنْصُرْ معنی مدد کر

ترجمہ: اے ہمارے رب ہمارے گناہوں کو بخش دیجئے اور ہمارے کام میں جو حدود سے تجاوز ہو گیا اسے معاف کر دیجئے اور ہمارے قدم جما دیجئے اور کافروں کی قوم کے مقابلہ میں ہماری مدد فرمایئے ۔

۵۔ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ۝ (الفرقان ـ ۷۴)

۱۔ نَا ، لَ ، نَا ، مِن ، نَا ، وَ ، نَا ، وَ ، نَا ، لِ .

۲۔ رَبٌّ ، اَزْوَاجٌ ، مُتَّقِین ، اِمَامًا ،

ذُرِّيَّة معنی اولاد ، قُرَّة معنی ٹھنڈک ،
اَعْيُن معنی آنکھیں ۔
۳۔ هَبْ معنی عطا فرما ، اِجْعَلْ معنی بنادیجئے ۔
ترجمہ : اے ہمارے ربّ ہمیں اپنی بیویوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کیجئے اور ہم کو پرہیزگاروں کا امام بنادیجئے ۔

۶۔ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝ (ابراہیم ۔۴۰ تا ۴۱)

۱۔ یَ ، وَ ، مِن ، ی ، نَا ، وَ ، نَا ، لِ ، ی ، وَ ، ی ، وَ ، لِ .
۲۔ رَبّ ، صَلٰوة ، رَبّ ، دُعَاءٌ ،
رَبّ ، وَالدَین ، مُؤْمِنِینَ ، يَومٌ ،
حِسَابٌ ، ذُرِّيَّة معنی اولاد ، مُقِيمٌ معنی قائم رکھنے والا ۔
۳۔ اِجْعَلْ معنی بناد یجئے (امر کا پہلا صیغہ)
تَقَبَّلْ معنی قبول کرلیجئے (امر کا پہلا صیغہ )
اِغْفِرْ معنی بخش دیجئے (امر کا پہلا صیغہ )۔
يَقُومُ معنی قائم ہوگا (مضارع کا پہلا صیغہ)۔
ترجمہ : اے میرے ربّ مجھ کو اور میری اولاد کو نماز قائم رکھنے والا بنادیجئے ۔ اے ہمارے ربّ اور ہماری دعا قبول فرمالیجئے ۔ اے ہمارے ربّ مجھ کو ، میرے والدین کو اور تمام ایمان لانے والوں کو بخش دیجئے جس دن حساب قائم ہو ۔

۷۔ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ • وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ • وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ •

(الشّعراء ۔ ۸۳ تا ۸۵)

۱۔ لِ ، ی ، وَ ، ی ، بِ ، و ، لِ ، فِي ، وَ ، نِي ، مِن .

۲۔ رَبّ ، صَالِحِينَ ، لِسَانٌ ، وَرَثَة ،

جَنَّةٌ معنی جنت ، حُكْمًا معنی حکمت ،

صِدْقٍ معنی سچی ، اٰخِرِينَ معنی بعد آنیوالے ،

نَعِيمٌ معنی نعمتوں والی ۔

۳۔ هَبْ ، اَلْحِقْ معنی ملا دیجئے ، اِجْعَلْ ، اِجْعَلْ

ترجمہ : اے میرے رب عطا کیجئے مجھ کو حکمت اور ملا دیجئے صالحین کے ساتھ، اور بعد کے آنیوالے لوگوں میں مجھے سچی ناموری عطا کیجئے۔

☆☆☆☆☆

بارھواں باب :

# اردو میں مستعمل قرآنی الفاظ

قرآن مجید میں استعمال ہونے والے تقریباً ۸۰ ٪ (اسّی فیصد) الفاظ ایسے ہیں جو اردو میں مستعمل ہیں ، ان الفاظ میں عربی کے قوانین کے مطابق خاص ترکیب سے جو تغیّر و تبدیلی پیدا ہوئی اور عربی رسم الخط کی وجہ سے، ہم انہیں عربی خیال کرتے ہیں۔

اسی طرح اردو میں استعمال ہونے والے زیادہ تر الفاظ ایسے ہیں جو قرآن کے الفاظ ہیں یا عربی کے قوانین کے مطابق بنے ہیں مگر ہم انہیں اردو خیال کرتے ہیں اس باب میں جو فہرست ہے اس میں اللہ تعالٰی ، محمد ﷺ ، قرآن ، انبیاء ، عبادتوں کے نام اور مناسک اور شرعی امور کی تمام اصطلاحیں شامل نہیں ہیں۔

یہ اسماء اور اصطلاحیں ہزاروں کی تعداد میں ہیں ۔ یہ تو آپ کو علم ہو چکا ہے کہ عربی کا ہر لفظ تین حرفی لفظ سے بنتا ہے ، تمام الفاظ کے ساتھ جس تین حرفی لفظ سے وہ لفظ بنا ہے لکھ دیا گیا ہے ۔ اس باب میں قرآن مجید سے چند مثالیں دی جا رہی ہیں۔

ہر لفظ کا قرآن مجید سے حوالہ دیدیا گیا ہے تا کہ مطالعہ میں آسانی رہے۔

| نمبر شمار | قرآن کے الفاظ | اردو کے الفاظ | تین حرفی الفاظ | حوالۂ قرآن مجید |
|---|---|---|---|---|
| ۱۔ | حَمْدٌ | حمد | حمد | الفاتحہ ۔ ۱ |
| ۲۔ | اِسْمٌ | اسم ، نام | اسم | النمل ۔۳۰ |
| ۳۔ | مَالِكٌ | مالک | ملک | الفاتحہ ۔ ۳ |
| ۴۔ | يَوْمٌ | یوم ، دن | یوم | الفاتحہ ۔ ۳ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۔ اَلدِّینُ | دین | دین | الفاتحہ ۔ ۳ |
| ۶۔ کِتَابٌ | کتاب | کتب | البقرہ ۔ ۲ |
| ۷۔ رِزْقٌ | رزق | رزق | البقرہ ۔ ۳ |
| ۸۔ قَبْلِ | قبل ، پہلے | قبل | البقرہ ۔ ۴ |
| ۹۔ اٰخِرَۃِ | آخرت | اخر | البقرہ ۔ ۴ |
| ۱۰۔ ھُدًی | ہدایت | ھدی | البقرہ ۔ ۲ |
| ۱۱۔ خَتَمَ | ختم کردی ،مہرلگادی | ختم | البقرہ ۔ ۷ |
| ۱۲۔ غَیْبٌ | غیب، غائب | غیب | البقرہ ۔ ۳ |
| ۱۳۔ غَیْرِ | غیر ، علاوہ | غیر | الفاتحہ ۔۷ |
| ۱۴۔ قُلُوبٌ | قلوب ، دل | قلب | البقرہ ۔۱۰ |
| ۱۵۔ عَذَابٌ | عذاب | عذب | البقرہ ۔۱۰ |
| ۱۶۔ مَرَضٌ | مرض ، بیماری | مرض | البقرہ ۔۱۰ |
| ۱۷۔ زَادَ | زیادہ کیا | زاد | البقرہ ۔ ۱۰ |
| ۱۸۔ مُفْسِدُوْنَ | مفسدلوگ ،مفسدکی جمع | فسد | البقرہ ۔ ۱۲ |
| ۱۹۔ لٰـکِنْ | لیکن | لکن | البقرہ ۔ ۱۳ |
| ۲۰۔ تِجَارَۃٌ | تجارت | تجر | البقرہ ۔ ۱۶ |
| ۲۱۔ مَثَلٌ | مِثل ، مِثال | مثل | البقرہ ۔ ۱۷ |
| ۲۲۔ حَوْلٌ | ماحول ، اردگرد | حول | البقرہ ۔ ۱۷ |
| ۲۳۔ تَرَکَ | ترک کردیا ،چھوڑدیا | ترک | البقرہ ۔ ۱۷ |
| ۲۴۔ سَمَاءٌ | سماء ، آسمان | سمو | البقرہ ۔ ۱۹ |

| لفظ | معنی | مادہ | حوالہ |
|---|---|---|---|
| ۲۵۔ بَرْقٌ | برق ۔ بجلی | برق | البقرہ ۔ ۱۹ |
| ۲۶۔ مَوتٌ | موت | موت | البقرہ ۔ ۱۹ |
| ۲۷۔ مُحِیطٌ | محیط ، گھیرنے والا | حوط | البقرہ ۔ ۱۹ |
| ۲۸۔ شَیْئٌ | شئے ، چیز | شئ | البقرہ۔ ۱۷۸ |
| ۲۹۔ اَنْزَلَ | نازل کیا | نزل | البقرہ ۔ ۲۲ |
| ۳۰۔ ثَمَرَاتٌ | ثمرات، پھل ، ثمرۃ کی جمع | ثمر | البقرہ ۔۳۲ |
| ۳۱۔ صٰدِقِینَ | صادق کی جمع ، سچے | صدق | البقرہ ۔ ۲۳ |
| ۳۲۔ کَافِرِینَ | کافر کی جمع، منکر، ناشکرے | کفر | البقرہ ۔ ۹۰ |
| ۳۳۔ صَالِحَاتٌ | نیک کام ، نیک عورتیں | صلح | النساء ۔ ۳۴ |
| ۳۴۔ صَالِحٌ | صالح ، نیک مرد | صلح | التحریم ۔ ۴ |
| ۳۵۔ تَحْتَ | ماتحت ، نیچے | تحت | البقرہ ۔ ۲۵ |
| ۳۶۔ اَزْوَاجٌ | ازواج ، بیویاں | زوج | البقرہ ۔ ۲۴۰ |
| ۳۷۔ حَقٌّ | حق ، سچ | حق | ال عمران۔۸۶ |
| ۳۸۔ اَرَادَ | ارادہ کیا | رود | البقرہ ۔ ۲۶ |
| ۳۹۔ کَثِیرٌ | کثیر ، بہت | کثر | البقرہ ۔ ۲۶ |
| ۴۰۔ عَھْدًا | عہد ، وعدہ | عہد | البقرہ ۔ ۸۰ |
| ۴۱۔ بَعِیدٌ | بعید ، دور | بعد | البقرہ۔۱۷۶ |
| ۴۲۔ خَلِیفَةٌ | خلیفہ، نائب | خلف | البقرہ ۔ ۳۰ |
| ۴۳۔ اِسْتِطَاعَ | استطاعت رکھا | طوع | ال عمران۔۹۷ |
| ۴۴۔ عَرَضَ | عرض کیا ، پیش کیا | عرض | البقرہ ۔ ۳۱ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۵۔ مُخْتَلِفٌ | مختلف | خلف | البقرہ ۔ ۳۰ |
| ۴۶۔ اُسْجُدُوا | سجدہ کرو | سجد | البقرہ ۔ ۳۴ |
| ۴۷۔ اِبْلِيسٌ | ابلیس ، ناامید ہونیوالا | بلس | البقرہ ۔ ۳۴ |
| ۴۸۔ بَعْضٌ | بعض | بعض | البقرہ ۔ ۳۶ |
| ۴۹۔ مَتَاعٌ | متاع ، سامان | متع | ھود ۔ ۳ |
| ۵۰۔ كَلِمَاتٌ | کلمات ، کلمہ کی جمع | کلم | البقرہ ۔ ۳۷ |
| ۵۱۔ خَوفٌ | خوف | خوف | القریش ۔ ۴ |
| ۵۲۔ حُزْنٌ | حزن ، غم | حزن | یوسف۔۸۴ |
| ۵۳۔ قَلِيلًا | قلیل ، تھوڑے | قلل | البقرہ ۔ ۴۱ |
| ۵۴۔ نَفْسٌ | نفس | نفس | البقرہ ۔ ۴۸ |
| ۵۵۔ شَفَاعَةٌ | شفاعت | شفع | البقرہ ۔ ۴۸ |
| ۵۶۔ عَدْلٌ | عدل ، انصاف | عدل | النساء ۔ ۵۷ |
| ۵۷۔ بَلَاءٌ | بلا ، آزمائش ، امتحان | بلو | البقرہ ۔ ۴۹ |
| ۵۸۔ بَحْرٌ | بحر ، سمندر | بحر | البقرہ ۔ ۵۰ |
| ۵۹۔ لَيْلَةٌ | لیل ، رات | لیل | البقرہ۔۱۶۴ |
| ۶۰۔ نَهَارٌ | نہار ، دن | نھر | البقرہ۔۱۶۴ |
| ۶۱۔ بَابٌ | باب ، دروازہ | بوب | الحدید ۔ ۱۳ |
| ۶۲۔ بَدَّلَ | بدل دیا | بدل | البقرہ ۔ ۵۹ |
| ۶۳۔ مُصْطَفَيْنِ | مصطفٰے کا تثنیہ، چنے گئے | صفو | ص ۔ ۴۷ |
| ۶۴۔ طَعَامٌ | طعام ، کھانا | طعم | البقرہ ۔ ۶۱ |

| لفظ | اردو میں | مادہ | حوالہ |
|---|---|---|---|
| ۶۵۔ خَیرٌ | خیر ، بہتر | خیر | البقرہ ۔۵۴ |
| ۶۶۔ ذِلَّةٌ | ذلت | ذلل | یونس ۔ ۲۶ |
| ۶۷۔ عَمَلٌ | عمل ، جمع ۔ اعمال | عمل | التوبہ ۔ ۱۲۱ |
| ۶۸۔ فَوقَ | مافوق الفطرۃ ۔ اوپر | فوق | یوسف ۔۷۶ |
| ۶۹۔ صَفرَاء | صفرا ، زرد رنگ | صفر | البقرہ ۔ ۶۹ |
| ۷۰۔ طَمَعَ | طمع کیا ، چاہا | طمع | الاعراف ۔۵۵ |
| ۷۱۔ فَرِیقٌ | فریق ، گروہ ، فرقہ | فرق | البقرہ ۔ ۷۵ |
| ۷۲۔ فَتَحَ | فتح کیا، کھولا ، ظاہر کیا | فتح | البقرہ ۔ ۷۶ |
| ۷۳۔ یُسِرّونَ | اسرار میں رکھتے ہیں | سر | البقرہ ۔ ۷۷ |
| ۷۴۔ یُعلِنُونَ | اعلان کرتے ہیں | علن | البقرہ ۔ ۷۷ |
| ۷۵۔ خَطِیئَةٌ | خطائیں | خطا | البقرہ ۔ ۸۱ |
| ۷۶۔ وَالِدَینِ | والدین ، ماںباپ | ولد | البقرہ ۔ ۸۳ |
| ۷۷۔ یَتَامیٰ | یتیموں | یتم | البقرہ ۔ ۸۳ |
| ۷۸۔ مِسکِینٌ | مسکین | سکن | القلم ۔ ۲۴ |
| ۷۹۔ زَکٰوةٌ | زکوٰۃ | زکی | الرّوم ۔ ۳۹ |
| ۸۰۔ مُحَرَّمٌ | حرام کیا گیا ، محترم | حرم | البقرہ ۔ ۸۵ |
| ۸۱۔ جَزَاءٌ | جزا ، بدلہ | جزا | البقرہ ۔ ۸۵ |
| ۸۲۔ حَیٰوةٌ | حیات ، زندگی | حیی | البقرہ ۔ ۸۵ |
| ۸۳۔ مَسَاکِنٌ | مساکن ، ٹھکانے | سکن | التوبہ ۔۷۲ |
| ۸۴۔ رَسُولٌ | رسول ، جمع ۔ رُسُل | رسل | التوبہ ۔۳۳ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸۵۔ لَعَنَ | لعنت کیا | لعن | الاحزاب۔۶۴ |
| ۸۶۔ قُوَّةٌ | قوت | قوت | البقرہ ۔ ۶۵ |
| ۸۷۔ خَالِصَةٌ | خالص | خلص | البقرہ ۔ ۹۴ |
| ۸۸۔ اَحْرَصُ | بہت حریص | حرص | البقرہ ۔ ۹۶ |
| ۸۹۔ سَنَةٌ | سن ، برس | سنو | الحج ۔ ۴۷ |
| ۹۰۔ عَدُوٌّ | عدو ، دشمن | عدو | البقرہ ۔ ۹۸ |
| ۹۱ جِبْرِيل | جبرائیلؑ ،فرشتہ کا نام | ۔ | البقرہ ۔ ۹۸ |
| ۹۲۔ مِيكَالَ | میکائیلؑ ،فرشتہ کا نام | ۔ | البقرہ ۔ ۹۸ |
| ۹۳۔ فَاسِقُونَ | فاسق کی جمع ،نافرمان لوگ | فسق | البقرہ ۔ ۹۹ |
| ۹۴۔ مُلْكٌ | ملک ، بادشاہی | ملک | البقرہ ۔ ۱۰۲ |
| ۹۵۔ سَاحِرُونَ | ساحر کی جمع ، جادوگر | سحر | یونس ۔ ۷۷ |
| ۹۶۔ بَابِلٌ | بابل، ایک شہر کا نام | بابل | البقرہ ۔ ۱۰۲ |
| ۹۷۔ هَارُوتُ | ھاروت ، فرشتہ کا نام | ھرت | البقرہ ۔ ۱۰۲ |
| ۹۸۔ مَارُوتُ | ماروت ، فرشتہ کا نام | مرت | البقرہ ۔ ۱۰۲ |
| ۹۹۔ فِتْنَةٌ | فتنہ ، آزمائش | فتن | البقرہ ۔ ۲۱۷ |
| ۱۰۰۔ ضُرٌّ | ضرر ، نقصان | ضرر | لقمان۔۳۳ |
| ۱۰۱۔ مَنَافِعٌ | منافع ، فائدہ | نفع | یٰس۔۷۳ |
| ۱۰۲۔ خَاصَّةٌ | خاص | خص | الانفال۔۲۵ |
| ۱۰۳۔وَلِيٌّ | ولی ، دوست،جمع اولیاء | ولی | البقرہ۔۲۵۷ |
| ۱۰۴۔ مُحْسِنٌ | محسن ، احسان کرنیوالا | حسن | البقرہ۔۱۱۲ |

| ۱۰۵۔ اَجْرٌ | اجر ، ثواب ، بدلہ | اجر | النساء ۔ ۹۵ |
|---|---|---|---|
| ۱۰۶۔ مَسَاجِدُ | مساجد، مسجد کی جمع | سجد | البقرہ ۔ ۱۱۴ |
| ۱۰۷۔ سَعٰی | سعی کیا ، کوشش کیا | سعی | البقرہ ۔ ۱۱۴ |
| ۱۰۸۔ خَرَابٌ | خراب ، ویرانی، اجڑنا | خرب | البقرہ ۔ ۱۱۴ |
| ۱۰۹۔ دَخَلَ | داخل ہوا | دخل | یوسف ۔ ۳۶ |
| ۱۱۰۔ وَلَدًا | لڑکا ، اولاد | ولد | البقرہ ۔ ۱۱۶ |
| ۱۱۱۔ اَصْحَابٌ | اصحاب | صحب | البقرہ ۔ ۸۲ |
| ۱۱۲۔ مِلَّةٌ | ملت ، دین | ملل | ص ۔ ۷ |
| ۱۱۳۔ عَدْلٌ | عدل ، انصاف | عدل | البقرہ ۔ ۴۸ |
| ۱۱۴۔ اِمَامًا | امام ، پیشوا | امّ | البقرہ ۔ ۱۲۴ |
| ۱۱۵۔ ذُرِّيَّةٌ | ذرّیت ، اولاد | ذرر | النساء ۔ ۳۸ |
| ۱۱۶۔ قِيٰمَةٌ | قیامت | قوم | البقرہ ۔ ۸۵ |
| ۱۱۷۔ اَهْلٌ | اہل ، والے | اہل | النساء ۔ ۶۴ |
| ۱۱۸۔ اُمَّةٌ | امّت ، جماعت | امّ | البقرہ ۔ ۱۴۱ |
| ۱۱۹۔ اَحْسَنُ | احسن ، زیادہ اچھا | حسن | یوسف ۔ ۳ |
| ۱۲۰۔ شَهَادَتٌ | شہادت ، گواہی | شہد | الطلاق ۔ ۲ |
| ۱۲۱۔ قِبْلَةٌ | قبلہ | قبل | البقرہ ۔ ۱۴۵ |
| ۱۲۲ مَسْجِدِ الْحَرَامِ | مسجد الحرام جو مکہ میں ہے | سجد | البقرہ ۔ ۱۹۱ |
| ۱۲۳۔ رُوْحٌ | روح | روح | النحل ۔ ۲ |
| ۱۲۴۔ حُجَّةٌ | حجت ، دلیل | حج | البقرہ ۔ ۱۵۱ |

| ۱۲۵۔ تَذْكِرَةٌ | تذکرہ ،نصیحت،یاددھانی | ذکر | العبس ۔ ۱۱ |
|---|---|---|---|
| ۱۲۶۔ شُكْرٌ | شکر ،شکر کرنا | شکر | النمل ۔ ۲۰ |
| ۱۲۷۔ مَعَ | مع ، ساتھ | ۔ | البقرہ ۔ ۴۳ |
| ۱۲۸۔ سَبِيلٌ | سبیل ، راستہ | سبل | النساء ۔ ۹۴ |
| ۱۲۹۔ اَمْوَاتٌ | اموات | موت | البقرہ ۔ ۲۸ |
| ۱۳۰۔ نَقْصٌ | نقصان | نقص | البقرہ۔۱۵۵ |
| ۱۳۱۔ اَمْوَالٌ | اموال ،مال کی جمع | مول | البقرہ۔۱۵۵ |
| ۱۳۲۔ مُصِيبَةٌ | مصیبت | صوب | ال عمران۔۱۵۶ |
| ۱۳۳۔ صَفَا | صفا (سعی کی پہاڑی) | صفو | البقرہ۔۱۵۸ |
| ۱۳۴۔ مَرْوَةٌ | مروہ (سعی کی پہاڑی) | مرو | البقرہ۔۱۵۸ |
| ۱۳۵۔ حَجٌّ | حج کیا | حج | البقرہ۔۱۹۷ |
| ۱۳۶۔ رِيَاحٌ | ریاح ، ہوائیں | روح | الاعراف۔۵۷ |
| ۱۳۷۔ مَحَبَّةٌ | محبت | حبّ | طٰہٰ ۔ ۳۹ |
| ۱۳۸۔ اِتَّبَعُوا | اتباع کی انہوں نے | تبع | محمد ۔ ۳ |
| ۱۳۹۔ قَطَعَ | قطع کیا، کاٹا اس نے | قطع | الحشر ۔ ۵ |
| ۱۴۰۔ اَسْبَابٌ | اسباب، سبب کی جمع | سبب | المومن۔۳۷ |
| ۱۴۱۔ حَسَرَاتٌ | حسرات ،حسرت کی جمع | حسر | البقرہ۔۱۶۷ |
| ۱۴۲۔ فَحْشَآءُ | فحش ، بے حیائی | فحش | الاعراف۔۲۷ |
| ۱۴۳۔ دُعَاءٌ | دعا ، بلانا | دعو | ال عمران۔۳۸ |

☆☆☆☆☆

تیرھواں باب:

# ذخیرۂ الفاظ بڑھایئے

جیسے کہ ہم پہلے پڑھ چکے ہیں کہ تقریباً ٪ ۸۰ (اسّی فیصد) قرآن مجید کے الفاظ اردو میں مستعمل ہیں۔ ان کے بنانے کی ترکیب جو عربی کے طریقے ہی سے بنتے ہیں ہمیں علم ہو جائے تو ہم خود صبح سے شام تک استعمال ہونے والے افعال سے سیکڑوں الفاظ بنا سکتے ہیں۔

اس باب میں ہم مختلف طریقوں سے الفاظ کے بنانے کی مشق کرینگے اور ان مثالوں کے وزن پر تین حرفی لفظ کو رکھ کر چلتے پھرتے، پڑھتے لکھتے مشق کرتے رہیں آپ کو قرآن مجید، اپنی زبان میں محسوس ہونے لگے گا انشاء اللہ، صرف ''سلامتیون'' کے حروف سے الفاظ کی تعمیر کا تصور آپکے ذہن میں بیٹھنے کی دیر ہے۔

اس باب میں مختلف افعال کی قسموں کی گردانیں اور وہ اسماء اور افعال جو بار بار تلاوت میں دہرائی گئی ہیں مشق کیلئے دیئے جا رہے ہیں جس کے بعد آپ خود اسماء اور افعال کی پہچان اور اسکی تعمیر اور ترجمہ میں بڑی آسانی محسوس کریں گے انشاءاللہ۔

۱۔ تین حرفی فعل سے مضارع، فاعل، مفعول، امر و نہی کا جدول ذیل میں دیا جا رہا ہے مطالعہ اور مشق کریں:

| ماضی | معنی | مضارع | فاعل | مفعول | امر | نہی |
|---|---|---|---|---|---|---|
| خَلَقَ | پیدا کیا | يَخْلُقُ | خَالِقٌ | مَخْلُوقٌ | اُخْلُقْ | لَا تَخْلُقْ |
| نَصَرَ | مدد کیا | يَنْصُرُ | نَاصِرٌ | مَنْصُورٌ | اُنْصُرْ | لَا تَنْصُرْ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بَعَثَ | بھیجا | یَبْعَثُ | بَاعِثٌ | مَبْعُوثٌ | اِبْعَثْ | لَا تَبْعَثْ |
| فَتَحَ | کھولا | یَفْتَحُ | فَاتِحٌ | مَفْتُوحٌ | اِفْتَحْ | لَا تَفْتَحْ |
| ضَرَبَ | مارا | یَضْرِبُ | ضَارِبٌ | مَضْرُوبٌ | اِضْرِبْ | لَاتَضْرِبْ |
| قَرَأَ | پڑھا | یَقْرَأُ | قَارِیٌٔ | مَقْرُوءٌ | اِقْرَأْ | لَا تَقْرَأْ |
| اَخَذَ | پکڑا | یَاْخُذُ | اٰخِذٌ | مَاخُوذٌ | خُذْ | لَا تَاْخُذْ |
| وَجَدَ | پایا | یَجِدُ | وَاجِدٌ | مَوجُودٌ | جِدْ | لَا تَجِدْ |
| وَقٰی | بچا | یَقِیْ | وَاقٍ | مَوقِیٌّ | قِ | لَا تَقِ |
| وَلِیَ | نزدیک ہوا | یَلِیْ | وَلِیٌّ | مَولِیٌّ | لِ | لَا تَلِ |
| قَالَ | کہا | یَقُولُ | قَائِلٌ | مَقُولٌ | قُلْ | لَا تَقُلْ |
| طَوٰی | لپیٹا | یَطْوِی | طَاوٍ | مَطْوِیٌّ | اِطْوِ | لَا تَطْوِ |

۲۔ اگر تین حرفی فعل کا بیچ والا حرف ، حرفِ علت (ا ، و ، ی) ہو جیسے قَالَ یعنی کہا یا بَاعَ یعنی خرید و فروخت کیا ہو تو انکی گردان درجہ ذیل طریقہ پر ہوتی ہے۔

| ماضی | مضارع | ماضی | مضارع |
|---|---|---|---|
| قَالَ | یَقُولُ | بَاعَ | یَبِیعُ |
| قَالَا | یَقُولَانِ | بَاعَا | یَبِیعَانِ |
| قَالُوا | یَقُولُونَ | بَاعُوا | یَبِیعُونَ |
| قَالَتْ | تَقُولُ | بَاعَتْ | تَبِیعُ |
| قَالَتَا | تَقُولَانِ | بَاعَتَا | تَبِیعَانِ |
| قُلْنَ | یَقُلْنَ | بِعْنَ | یَبِعْنَ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| قُلْتَ | تَقُولُ | بِعْتَ | تَبِيعُ |
| قُلْتُمَا | تَقُولَانِ | بِعْتُمَا | تَبِيعَانِ |
| قُلْتُمْ | تَقُولُونَ | بِعْتُمْ | تَبِيعُونَ |
| قُلْتِ | تَقُولِينَ | بِعْتِ | تَبِيعِينَ |
| قُلْتُمَا | تَقُولَانِ | بِعْتُمَا | تَبِيعَانِ |
| قُلْتُنَّ | تَقُلْنَ | بِعْتُنَّ | تَبِعْنَ |
| قُلْتُ | اَقُولُ | بِعْتُ | اَبِيعُ |
| قُلْنَا | نَقُولُ | بِعْنَا | نَبِيعُ |

۳۔ اگر تین حرفی فعل کا آخری حرف ، حرف علّت ہو جیسے دَعَا یعنی دعا کی یا رَمٰی یعنی پتھر مارا ہو تو ان کی گردان درج ذیل وزن پر ہوتی ہے ۔

| ماضی | مضارع | ماضی | مضارع |
|---|---|---|---|
| دَعَا | يَدْعُو | رَمٰی | يَرْمِی |
| دَعَوَا | يَدْعُوَانِ | رَمَيَا | يَرْمِيَانِ |
| دَعَوا | يَدْعُوْنَ | رَمَوا | يَرْمُوْنَ |
| دَعَتْ | تَدْعُو | رَمَتْ | تَرْمِی |
| دَعَتَا | تَدْعُوَانِ | رَمَتَا | تَرْمِيَانِ |
| دَعَونَ | يَدْعُوْنَ | رَمَونَ | يَرْمِينَ |
| دَعَوتَ | تَدْعُو | رَمَيتَ | تَرْمِی |
| دَعَوتُمَا | تَدْعُوَانِ | رَمَيتُمَا | تَرْمِيَانِ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| دَعَوتُمْ | تَدْعُونَ | رَمَيتُمْ | تَرْمُونَ |
| دَعَوتِ | تَدْعِينَ | رَمَيتِ | تَرْمِينَ |
| دَعَوتُمَا | تَدْعُوَانِ | رَمَيتُمَا | تَرْمِيَانِ |
| دَعَوتُنَّ | تَدْعُونَ | رَمَيتُنَّ | تَرْمِينَ |
| دَعَوتُ | اَدْعُو | رَمَيتُ | اَرْمِي |
| دَعَونَا | نَدْعُو | رَمَينَا | نَرْمِي |

۴۔ اگر تین حرفی فعل میں ایک ہی جنس کے دو حرف پائے جاتے ہیں جیسے مَدَّ معنی پھیلایا ، ان کی گردان ذیل کے وزن پر ہوتی ہے ۔

| ماضی | مضارع |
|---|---|
| مَدَّ | يَمُدُّ |
| مَدَّا | يَمُدَّانِ |
| مَدُّوا | يَمُدُّونَ |
| مَدَّتْ | تَمُدُّ |
| مَدَّتَا | تَمُدَّانِ |
| مَدَدْنَ | يَمْدُدْنَ |
| مَدَدْتَ | تَمُدُّ |
| مَدَدْتُمَا | تَمُدَّانِ |
| مَدَدْتُمْ | تَمُدُّونَ |
| مَدَدْتِ | تَمُدِّينَ |

| | |
|---|---|
| مَدَدْتُمَا | تَمُدَّانِ |
| مَدَدْتُنَّ | تَمْدُدْنَ |
| مَدَدْتُ | اَمُدُّ |
| مَدَدْنَا | نَمُدُّ |

۵۔ اگر تین حرفی فعل میں دو حروف، حروف علّت ہوں جیسے وَقٰی معنی بچا یا ان کے گردان ذیل کے وزن پر ہوتی ہے۔

| ماضی | مضارع |
|---|---|
| وَقٰی | يَقِیْ |
| وَقَيَا | يَقِيَانِ |
| وَقُوا | يَقُوْنَ |
| وَقَتْ | تَقِی |
| وَقَتَا | تَقِيَانِ |
| وَقَيْنَ | يَقِيْنَ |
| وَقَيْتَ | تَقِیْ |
| وَقَيْتُمَا | تَقِيَانِ |
| وَقَيْتُمْ | تَقُوْنَ |
| وَقَيْتِ | تَقِيْنَ |
| وَقَيْتُمَا | تَقِيَانِ |
| وَقَيْتُنَّ | تَقِيْنَ |

| | |
|---|---|
| وَقَيتُ | اَقِيُ |
| وَقَينَا | نَقِيُ |

۶۔ درج بالا افعال کی امر ونہی کی گردانیں علیحدہ علیحدہ وزن پر ہوتی ہیں اسلئے مطالعہ اور مشق کیلئے گردانیں ذیل میں دی جا رہی ہیں ۔

امر کی گردانیں :

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قُلْ | اُدْ عُ | اِرْمِ | مُدَّ / اُمْدُ دْ | قِ |
| قُولَا | اُدْ عُوَا | اِر مِيَا | مُدَّا | قِيَا |
| قُولُوا | اُدْعُوا | اِرْ مُوا | مُدُّ وا | قُو ا |
| قُو لِي | اُدْ عِي | اِرْ مِي | مُدِّی | قِي |
| قُو لَا | اُدْعُوَا | اِرْ مِيَا | مُدَّا | قِيَا |
| قُلْنَ | اُدْ عُو نَ | اِرْ مِينَ | اُمْدُ دْ نَ | قِينَ |

نہی کی گردان :

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَا تَقُلْ | لَا تَدْ عُ | لَا تَرْمِ | لَاتَمُدُّ/ لَاتَمْدُ دْ | لَا تَقِ |
| لَا تَقُو لَا | لَا تَدْ عُوَا | لَا تَرْمِيَا | لَا تَمُدَّ ا | لَا تَقِيَا |
| لَا تَقُولُوا | لَا تَدْ عُوا | لَا تَرْمُو ا | لَا تَمُدُّوا | لَا تَقُو ا |
| لَا تَقُولِي | لَا تَدْ عِي | لَا تَرْمِي | لَا تَمُدِّ ی | لَا تَقِي |
| لَا تَقُو لَا | لَا تَدْ عُوَا | لَا تَرْمِيا | لَا تَمُدَّ ا | لَا تَقِيا |
| لَا تَقُلْنَ | لَا تَدْ عُو نَ | لَا تَرْمِينَ | لَا تَمْدُ دْ نَ | لَا تَقِينَ |

☆☆☆☆☆

چودھواں باب:

# بڑے الفاظ، الفاظ نہیں جملے ہیں

قرآن مجید میں بہت سے الفاظ دیکھنے میں بہت بڑے معلوم ہوتے ہیں مگر حقیقت میں وہ صرف تین حرفی لفظ ہی سے بنے ہوئے ہوتے ہیں ۔ باقی تمام حروف کے اپنے اپنے معنی ملاکر ترجمہ کرنے سے وہ ایک مکمل اردو کا جملہ بن جاتا ہے ۔ کثیرالاستعمال الفاظ کا یاد کرنا لازمی ہے۔

چند مثالیں مطالعہ اور مشق کیلئے دی جارہی ہیں ۔

۱۔ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ٭ (البقرہ ـ ۱۳۷)

| | |
|---|---|
| فَ | معنی پس (ایسے تمام حروف کثیرالاستعمال الفاظ کے |
| سَ | معنی عنقریب (باب میں جمع کردیے گئے ہیں ۔ ) |
| یَ | مضارع کی علامت واحد مذکر غائب کیلئے |
| کَفیٰ | معنی وہ کافی ہے (تین حرفی لفظ ) |
| کَ | واحد مذکر مخاطب کیلئے ضمیر یعنی تم ایک مرد |
| ھم | جمع مذکر غائب کیلئے ضمیر یعنی وہ سب |

ان سب کو ملائیں : ف + سَ + یَ + کَفیٰ + کَ + ھُم + اللّٰہ

ترجمہ: پس عنقریب اللہ کافی ہے تمہارے لئے ان کے مقابلہ میں۔

۲۔ فَلَنُوَلِّیَنَّکَ • (البقرہ ۔ ۱۴۴)

| | |
|---|---|
| فَ | معنی پس |
| لَ | لام تاکید |
| ن | مضارع کی علامت ، ہمارے لئے |
| وَلّی | معنی پھیردیا ، تین حرفی لفظ |
| نَّ | نون ثقیلہ تاکید کیلئے |
| کَ | واحد مذکر مخاطب کیلئے ضمیر متصل ، تم ایک مرد |

ان سب کو ملائیں: فَ + لَ + نُ + وَلّی + نَّ + کَ

ترجمہ : پس البتہ پھیر دینگے ہم تم کو ۔

۳۔ لَیَسْتَخْلِفَنَّهُمْ (النور ۔ ۵۵)

| | |
|---|---|
| لَ | لام تاکید |
| ی | مضارع کی علامت واحد مذکر غائب کیلئے |
| ست | باب استفعال کا ست |
| خلف | • خلیفہ ہوا (تین حرفی لفظ) |
| نّ | نون ثقیلہ |
| هم | جمع مذکر غائب کیلئے ضمیر متصل |

ان سب کو ملائیں : لَ + یَ + است + خلف + نَّ + هُم

ترجمہ : وہ ضرور ان سب کو خلافت دیگا ۔

۴ ۔ فَلْيَسْتَجِيبُوا • (البقرہ ۔ ۱۸۶)

| | |
|---|---|
| فَ | معنی پس |
| لِ | امر کیلئے |
| یَ | مضارع کی علامت واحد مذکر غائب کیلئے |
| است | باب استفعال کا است (یہ مانگنے کے معنی پیدا کرتا ہے) |
| جیب | جاوب معنی جواب دیا ، تین حرفی لفظ جاب سے بنا |
| وا | جمع مذکر غائب کیلئے |

ان سب کو ملائیں : فَ + لِ + یَ + است + جیب + وا

ترجمہ : پس چاہئے کہ وہ سب حکم مانیں ۔

۵۔ مُدْهَآمَّتٰنِ • ( الرحمٰن ۔ ۶۴ )

| | |
|---|---|
| م | فاعل کا میم ، باب افعیلال میں |
| دھم | اصل تین حرفی لفظ |
| ا | باب افعیلال کے فاعل مُدْھَام کا |
| ت | مونث کی |
| ان | تثنیہ کا |

ان سب کو ملائیں : مُ + دھم + ا لف + ت + ان

ترجمہ : دو گہرے سبز جیسے سیاہ ۔

۶۔ وَاصْطَنَعْتُکَ • ( طٰہٰ ۔ ۴۱ )

| | |
|---|---|
| وَ | معنی اور |
| اِصْطَنَعْ | معنی پسند کرلیا |
| تُ | ماضی کی گردان کی ضمیر متصل تُ معنی میں نے |
| کَ | واحد مذکر مخاطب کی ضمیر متصل معنی تجھ کو |

ان سب کو ملائیں : وَ + اِصْطَنَعْ + تُ + کَ

ترجمہ : اور پسند کرلیا میں نے تجھ کو ۔

۷۔ مُبْتَلِیکُمْ • ( البقرہ ۔ ۲۴۹ )

| | |
|---|---|
| م | فاعل کا میم باب اِفْتَعَلَ میں |
| ت | باب افتعل کا |
| بَلَا | معنی بلا ، مصیبت ، امتحان (تین حرفی لفظ) |
| کُمْ | جمع مذکر مخاطب کی ضمیر متصل معنی تم سب کو |

ان سب کو ملائیں : مُ + تْ + بَلَا + کُم

ترجمہ : وہ تم سب کی آزمائش کرنے والا ہے ۔

۸۔ یَسْتَحْسِرُوْنَ • ( الانبیاء ۔ ۱۹ )

| | |
|---|---|
| ی | مضارع کی علامت واحد مذکر غائب کیلئے |
| ست | باب استفعال کا |
| حَسَرَ | معنی وہ تھکا ، تین حرفی لفظ |
| ون | جمع مذکر کیلئے |

ان سب کو ملائیں : یَ + است + حَسَرَ + ون

ترجمہ : وہ سب تھکتے ہیں ۔

۹۔ مُتَشَاکِسُونَ • ( الزمر ۔ ۲۹ )

| | |
|---|---|
| م | فاعل کا میم باب تفاعل میں |
| ت اور الف | باب تفاعل کا |
| شَکَسَ | ضدی ہوا ، سخت خو ہوا (تین حرفی لفظ) |
| ون | جمع مذکر کا |

اب سب کو ملائیں : مُ + ت + ا + شَکَسَ + ون

ترجمہ : وہ سب ضدی لوگ ۔

۱۰۔ بِمُزَحْزِحِہٖ • ( البقرہ ۔ ٦٩ )

| | |
|---|---|
| بِ | ساتھ |

مُ فاعل کا میم ، رباعی مجرد (چار حرفی لفظ) کا

زَحْزَحَ جگہ سے دور کیا ، رباعی مجرد (چار حرفی لفظ)

ہٖ واحد مذکر غائب کی ضمیر متصل

ان سب کو ملائیں : بِ + مُ + زَحْزَحَ + ہٖ

ترجمہ : ساتھ اس کا چھڑانے والا ۔

۱۱۔ لَنُدْخِلَنَّهُمْ ۰ (الحج ۔ ۵۹)

لَ لام تاکید

نُ مضارع کی علامت جمع مخاطب کیلئے

دَخَلَ داخل ہوا ، تین حرفی لفظ

نَّ نون ثقیلہ کی گردان کا

ھم جمع مذکر غائب کی ضمیر متصل

ان سب کو ملائیں : لَ + نُ + دَخَلَ + نَّ + هُم

ترجمہ : ہم ضرور ان سب کو داخل کریں گے۔

☆☆☆☆☆

پندرھواں باب :

# قرآن میں گنتی

اسم عدد :

گنتی کیلئے استعمال ہونے والے الفاظ کو اسم عدد کہتے ہیں۔اسم عدد کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ اسم عدد ذاتی ۲۔ اسم عدد وصفی

۱۔ اسم عدد ذاتی :اسم عدد ذاتی وہ ہے جو کسی گنتی کو ظاہر کرے مثلاً واحد، اربع وغیرہ۔

۲۔ اسم عدد وصفی : اسم عدد وصفی وہ ہے جو کسی شئے کی ترتیب کو ظاہر کرے مثلاً اوّل ، ثالث ، رابع وغیرہ ۔

کوشش کی گئی ہے کہ اس باب میں قرآن مجید کی ہر گنتی کم از کم ایک مرتبہ تحریر کر دی جائے تا کہ مشق ہو جانے کے بعد اگر کسی تبدیلی کے ساتھ بھی آجائے تو ترجمہ کرنے میں دشواری پیش نہ آئے ۔

عربی کی گنتی کے چند حیران کن اصول بھی تحریر کئے جا رہے ہیں تا کہ ان اصولوں کو سمجھتے ہوئے گنتی کی اچھی طرح مشق ہو جائے ۔

ان اصولوں کے مطالعہ سے پہلے مذکر اور مؤنث کیلئے جو گنتی استعمال ہوتی ہے ان کا مطالعہ کریں :

اسم عدد ذاتی :

مذکر کیلئے گنتی :

گنتی کے ساتھ جن تین حرفی لفظ سے یہ اسم عدد بنے ہیں ان کا بغور مطالعہ کریں ۔

| نمبرشمار | اسم عدد | معنی | تین حرفی لفظ | حوالۂ قرآن مجید |
|---|---|---|---|---|
| ۱۔ | وَاحِدٌ | ایک | وحد | البقرہ ۔ ۱۶۳ |
| ۲۔ | اِثْنَانِ | دو | ثنی | المائدہ۔ ۱۰۶ |
| ۳۔ | ثَلاثَةٌ | تین | ثلث | البقرہ ۔ ۱۹۶ |
| ۴۔ | اَرْبَعَةٌ | چار | ربع | البقرہ ۔۲۲۶ |
| ۵۔ | خَمْسَةٌ | پانچ | خمس | الکھف۔۲۳ |
| ۶۔ | سِتَّةٌ | چھ | سدس | الاعراف۔۵۴ |
| ۷۔ | سَبْعَةٌ | سات | سبع | البقرہ ۔ ۱۹۶ |
| ۸۔ | ثَمَانِيَةٌ | آٹھ | ثمن | الانعام ۔۱۴۳ |
| ۹۔ | تِسْعَةٌ | نو | تسع | المدثر ۔۳۰ |
| ۱۰۔ | عَشَرَةٌ | دس | عشر | البقرہ۔۶۰ |

## مؤنث کے لئے گنتی :

گنتی کے ساتھ جن تین حرفی لفظ سے اسم عدد بنے ہیں ان کا بغور مطالعہ کریں ۔

| نمبرشمار | اسم عدد | معنی | تین حرفی لفظ | حوالۂ قرآن مجید |
|---|---|---|---|---|
| ۱۔ | وَاحِدَةٌ | ایک | وحد | البقرہ ۔۲۱۳ |
| ۲۔ | اِثْنَتَانِ / اِثْنَتَىْ | دو | ثنی | الاعراف۔۱۶۰ |
| ۳۔ | ثَلٰثٌ | تین | ثلث | الزمر ۔ ۶ |
| ۴۔ | اَرْبَعٌ | چار | ربع | النور۔ ۸ |
| ۵۔ | خَمْسٌ | پانچ | خمس | ۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۶۔ | سِتٌّ | چھ | سدس | - |
| ۷۔ | سَبْعٌ | سات | سبع | البقرہ ۔ ۲۹ |
| ۸۔ | ثَمَانٌ | آٹھ | ثمن | - |
| ۹۔ | تِسْعٌ | نو | تسع | الکھف ۔ ۲۵ |
| ۱۰۔ | عَشَرٌ | دس | عشر | الانعام۔۱۶۱ |

اوپر ہم نے مذکر اور موئث گنتی میں دیکھا کہ ایک اور دو کے بعد تین سے دس تک گنتی مذکر کیلئے مؤنث اور مؤنث کیلئے مذکر استعمال ہوئی ہے ۔

آیئے ان اصولوں کا مطالعہ کرتے ہیں ۔

## چند بنیادی اصول :

۱۔ عربی کی گنتی میں ایک اور دو کیلئے ، مذکر کیلئے مذکر اور مؤنث کیلئے مؤنث گنتی استعمال ہوتی ہے مثلاً

اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ (مذکر) البقرہ ۔ ۱۶۳

اُمَّةً وَّاحِدَةً (مؤنث) البقرہ ۔ ۲۱۳

۲۔ تین سے دس تک ، مذکر کیلئے مؤنث گنتی اور مؤنث کیلئے مذکر گنتی استعمال ہوتی ہے مثلاً

ثَلٰثَةِ اَیَّامٍ (مذکر کیلئے مؤنث گنتی) البقرہ ۔ ۱۹۸

ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ (مؤنث کیلئے مذکر گنتی) الزمر ۔ ۶

اَرْبَعَةِ اَیَّامٍ (مذکر کیلئے مؤنث گنتی ) حٰمٓ السجدہ۔۱۰

اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍ (مؤنث کیلئے مذکر گنتی) النور ۔ ۸

۳۔ گیارہ اور بارہ کیلئے اکائی اور دھائی دونوں میں مذکر کیلئے مذکر، اور مؤنث کیلئے مؤنث گنتی استعمال ہوتی ہے مثلاً

اِثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ( مؤنث ) البقرہ ۔ ٦٠

اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا ( مذکر ) یوسف۔ ۴

۴۔ تیرہ سے انیس تک اکائی والی گنتی مذکر کیلئے مؤنث اور مؤنث کیلئے مذکر استعمال ہوتی ہے ۔

۵۔ تیرہ سے انیس تک دھائی والی گنتی مذکر کیلئے مذکر اور مؤنث کیلئے مؤنث استعمال ہوتی ہے ۔

٦۔ تمام دہائیوں کے ساتھ جب اکائیاں ملائی جاتی ہیں تو ایک اور دو مذکر اور مؤنث کیلئے قیاس کے موافق ہوتے ہیں اور تین سے نو تک کی گنتی خلاف قیاس ہوتی ہے۔

## دہائیاں ، سیکڑے اور ہزار :

دہائیوں میں مذکر اور مؤنث میں کوئی فرق نہیں ہوتا ۔

| نمبر شمار | اسم عدد | معنی | تین حرفی لفظ | حوالہ قرآن مجید |
|---|---|---|---|---|
| ۱۔ | عِشْرُونَ | بیس | عشر | الانفال۔٦۵ |
| ۲۔ | ثَلَاثِينَ | تیس | ثلث | الاعراف۔۱۴۲ |
| ۳۔ | اَرْبَعِينَ | چالیس | ربع | الاعراف۔۱۴۲ |
| ۴۔ | خَمْسِينَ | پچاس | خمس | العنکبوت۔۱۴ |
| ۵۔ | سِتِّينَ | ساٹھ | سدس | المجادلہ ۔ ۴ |
| ٦۔ | سَبْعِينَ | ستر | سبع | الاعراف۔۲۵۵ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۷۔ | ثَمٰنِینَ | اسّی | ثمن | النور ۔ ۴ |
| ۸۔ | تِسْعُونَ | نوے | تسع | ص ۔ ۲۳ |
| ۹۔ | مِاۃٌ | ایک سو | مائی | الانفال ۔ ۶۵ |
| ۱۰۔ | مِائَتَینِ | دوسو | مائی | الانفال ۔ ۶۵ |
| ۱۱۔ | اَلْفٌ | ایک ہزار | الف | الانفال ۔ ۶۵ |
| ۱۲۔ | اَلْفَینِ | دوہزار | الف | الانفال ۔ ۶۵ |
| ۱۳۔ | ثَلٰثَۃِ اٰلَافٍ | تین ہزار | ثلث | ال عمران ۔ ۱۲۴ |

## متفرق اعداد :

قرآن مجید میں مندرجہ ذیل متفرق اعداد بھی استعمال ہوئے ہیں ۔

| نمبر شمار | اسم عدد | معنی | تین حرفی لفظ | حوالۂ قرآن مجید |
|---|---|---|---|---|
| ۱۔ | ضِعْفَینِ | دوگنا | ضعف | البقرہ ۔ ۲۶۵ |
| ۲۔ | اَضْعَافًا مُّضَاعَفَۃً | دوگنے پر دوگنا | ضعف | ال عمران ۔ ۱۳۰ |
| ۳۔ | ثُلٰثَ | تین تین | ثلث | النساء ۔ ۳ |
| ۴۔ | رُبٰعَ | چار چار | ربع | النساء ۔ ۳ |
| ۵۔ | ثُلُثَانِ | دوتہائی | ثلث | النساء ۔ ۱۷۶ |
| ۶۔ | ثَالِثُ ثَلٰثَۃٍ | تیسرا تین میں کا | ثلث | المائدہ ۔ ۷۳ |
| ۷۔ | ثَانِیَ اثْنَینِ | دوسرا دو میں کا | ثنی | التوبہ ۔ ۴۰ |
| ۸۔ | تَارَۃً اُخْرٰی | دوسری بار | اخر | طٰہٰ ۔ ۵۵ |
| ۹۔ | اِحْدٰی | کوئی ایک | احد | التوبہ ۔ ۵۲ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱۰۔ | عَدَدٌ | گنتی | عدد | یونس ۔ ۵ |
| ۱۱۔ | مِعْشَارٌ | عُشر، دسواں حصہ | عشر | سبا ۔ ۴۵ |
| ۱۲۔ | تِسْعَ وَ تِسْعُوْنَ | ننانوے | تسع | ص ۔ ۲۳ |
| ۱۳۔ | اُلُوْفٌ | ہزاروں | الف | البقرہ ۔ ۲۴۳ |
| ۱۴۔ | اَحَدَ عَشَرَ | گیارہ | احد | یوسف ۔ ۴ |
| ۱۵۔ | اِثْنَتَا عَشْرَةَ | بارہ (مؤنث) | ثنی | البقرہ ۔ ۶۰ |
| ۱۶۔ | اِثْنَی عَشَرَ | بارہ (مذکر) | ثنی | المائدہ ۔ ۱۳ |
| ۱۷۔ | تِسْعَةَ عَشَرَ | انیس | تسع | المدثر ۔ ۳۰ |
| ۱۸۔ | خَمْسَةَ اٰلَافٍ | پانچ ہزار | خمس | آل عمران ۔ ۱۲۵ |
| ۱۹۔ | خَمْسِیْنَ اَلْف | پچاس ہزار | خمس | المعارج ۔ ۴ |
| ۲۰۔ | ثَلٰثَ مِائَةٍ | تین سو | ثلث | الکھف ۔ ۲۵ |
| ۲۱۔ | مَثْنٰی | دو دو | ثنی | النساء ۔ ۳ |
| ۲۲۔ | مِاَةَ اَلْفٍ | ایک لاکھ | مائی | الصّٰفّٰت ۔ ۱۴۷ |

طریقہ : بولتے وقت پہلے اکائی بولیں گے پھر دہائی پھر سیکڑے اور پھر ہزار ، اور ہر درجہ کے بعد 'و' عاطفہ بڑھا دی جائیگی جیسے

۱۳۱۴ ھجری کو اس طرح بولیں گے :

هٰذِهِ السَّنَةُ اَرْبَعَ عَشَرَةَ وَ ثَلٰثِ مِاَةٍ وَ اَلْفٍ مِّنَ الْهِجْرَةِ .

## اسم عدد وصفی :

اسم عدد وصفی وہ ہے جو کسی شئے کی ترتیب کو ظاہر کرے مثلاً اوّل ، ثالث وغیرہ۔

اسم عدد وصفی مذکر کیلئے مذکر اور مؤنث کیلئے مؤنث آتے ہیں ۔

| نمبر شمار | اسم عدد | معنی | تین حرفی لفظ | حوالۂ قرآن مجید |
|---|---|---|---|---|
| ۱۔ | اَوّلٌ | پہلا | اول | طٰہٰ ۔ ۶۵ |
| ۲۔ | ثَانٍ | دوسرا | ثنی | التوبہ ۔ ۴۰ |
| ۳۔ | ثَالِثٌ | تیسرا | ثلث | المائدہ ۔ ۷۳ |
| ۴۔ | رَابِعٌ | چوتھا | ربع | الکھف ۔ ۲۳ |
| ۵۔ | خَامِسٌ | پانچواں | خمس | النور ۔ ۷ |
| ۶۔ | سَادِسٌ | چھٹا | سدس | المجادلہ ۔ ۷ |
| ۷۔ | سَابِعٌ | ساتواں | سبع | ۔ |
| ۸۔ | ثَامِنٌ | آٹھواں | ثمن | الکھف ۔ ۲۲ |
| ۹۔ | تَاسِعٌ | نواں | تسع | ۔ |
| ۱۰۔ | عَاشِرٌ | دسواں | عشر | ۔ |

تنبیہ : ۱۔ اول کیلئے مؤنث اولیٰ استعمال ہوتا ہے ۔

۲۔ دو سے دس تک کیلئے مؤنث کی ت لگادی جاتی ہے جیسے

رَابِعَةٌ ، سَابِعَةٌ وغیرہ ۔

اعداد کسریٰ :

کسور نصف کے علاوہ تہائی سے دسویں حصے تک ایک ہی وزن پر آتے ہیں ۔
ان میں مذکر اور مؤنث کا کوئی فرق نہیں ہوتا ۔

| نمبر شمار | اسم عدد | معنی | گنتی میں | تین حرفی لفظ | حوالۂ قرآن مجید |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱۔ | نِصفٌ | آدھا | ۱/۲ | نصف | النساء ۔۱۱ |
| ۲۔ | ثُلُثٌ | تہائی | ۱/۳ | ثلث | النساء ۔ ۱۱ |
| ۳۔ | رُبُعٌ | چوتھائی | ۱/۴ | ربع | النساء ۔ ۱۱ |
| ۴۔ | خُمُسٌ | پانچواں حصہ | ۱/۵ | خمس | الانفال ۔۴۱ |
| ۵۔ | سُدُسٌ | چھٹا حصہ | ۱/۶ | سدس | النساء ۔ ۱۱ |
| ۶۔ | سُبُعٌ | ساتواں حصہ | ۱/۷ | سبع | ۔ |
| ۷۔ | ثُمُنٌ | آٹھواں حصہ | ۱/۸ | ثمن | النساء ۔ ۱۱ |
| ۸۔ | تُسُعٌ | نواں حصہ | ۱/۹ | تسع | ۔ |
| ۹۔ | عُشُرٌ | دسواں حصہ | ۱/۱۰ | عشر | ۔ |



سولھواں باب

# فعل ثلاثی مزید فیہ

تین حرفی لفظ ( ثلاثی مجرّد ) سے افعال کی تعمیر پر ہم پورا باب پڑھ چکے ہیں ۔

عربی میں انہی تین حرفی لفظ کے ساتھ " سلامتیون " کے حروف میں سے ایک یا ایک سے زیادہ حروف بڑھا کر مزید افعال بنائے جاتے ہیں ان افعال کو " ثلاثی مزید فیہ " کہتے ہیں ۔

ثلاثی مزید فیہ وہ ہے جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے اَخْرَجَ اور اِسْتَنْصَرَ ثلاثی مزید فیہ ہیں ۔

ثلاثی مزید فیہ بنانے کے چودہ طریقے ہیں انہیں ثلاثی مزید فیہ کے چودہ ابواب بھی کہتے ہیں ۔ ان میں سے آٹھ ابواب زیادہ مستعمل ہیں جن کا ہم اس باب میں مختصر تعارف کرائیں گے مگر تمام ابواب کی فہرست معلومات کیلئے شامل کر رہے ہیں۔

اس طریقے پر بننے والے بیشتر الفاظ اردو میں بھی مستعمل ہیں ۔

تین حرفی لفظ ( ثلاثی مجرّد ) کی طرح ان کی ماضی ، مضارع ، امر و نہی کی گردانیں بھی بنتی ہیں اور اسی طرح فاعل اور مفعول بھی بنتے ہیں ۔

ان ابواب کے نام ان افعال کے مصادر کے وزن پر رکھے گئے ہیں۔

۱۔ اِفْعَالٌ ۲۔ تَفْعِیلٌ

۳۔ مُفَاعَلَةٌ ۴۔ تَفَعُّلٌ

۵۔ تَفَاعُلٌ ۶۔ اِفْتِعَالٌ

۷۔ اِنْفِعَالٌ ۸۔ اِسْتِفْعَالٌ

## ۱۔ اِفْعَالٌ :

یہ مزید فیہ ، ثلاثی مجرّد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب سے پہلے الف زیادہ کرکے باب افعال بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے اَفْعَلَ اور نَزَلَ سے اَنْزَلَ
نَزَلَ کے معنی 'نازل ہوا ' کے ہیں ایسا کرنے سے اَنْزَلَ کے معنی 'اس ایک مرد نے نازل کیا ' کے ہو جاتے ہیں۔ اسے خاصیت باب کہتے ہیں ۔ ہر باب کی کئی خصوصیات ہیں مگر یہاں معلومات کیلئے صرف ایک ہی کا ذکر کریں گے ۔
اَنْزَلَ کے لام کلمہ سے پہلے الف لگا کر مصدر اِنْزَالٌ بنا جسکے معنی 'نازل کرنا' کے ہیں۔

## ۲۔ تَفْعِیلٌ :

یہ مزید فیہ، ثلاثی مجرّد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے بیچ والے حرف جسے عین کلمہ بھی کہتے ہیں پر تشدید لگا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے فَعَّلَ یا بَلَغَ سے بَلَّغَ.
بَلَغَ کے معنی 'پہنچا ' کے ہیں ایسا کرنے سے بَلَّغَ کے معنی 'تھوڑا تھوڑا کر کے پہنچایا ' کے ہو جاتے ہیں ، اسے اس باب کی خصوصیت کہتے ہیں۔
بَلَّغَ کا مصدر تَبْلِیغٌ ہے جسکے معنی ' تھوڑا تھوڑا کر کے پہچانا ' کے ہیں۔

## ۳۔ مُفَاعَلَةٌ :

یہ مزید فیہ ، ثلاثی مجرّد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے فا کلمہ کے بعد الف بڑھا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے فَاعَلَ یا نَصَرَ سے نَاصَرَ

نَصَرَ معنی 'اس ایک مرد نے مدد کی' کے ہیں ایسا کرنے سے نَاصَرَ کے معنی 'دوفریقوں نے ایک دوسرے کی مدد کی' کے ہوجاتے ہیں، یہ اس باب کی خصوصیت ہے۔
نَاصَرَ کا مصدر 'مُنَاصَرَةٌ' ہے جسکے معنی 'ایک دوسرے کی مدد کرنا' کے ہیں۔

## ۴۔ تَفَعُّلٌ :

یہ مزید فیہ، ثلاثی مجرّد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے شروع میں ت بڑھا کر عین کلمہ کو تشدید لگا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے تَفَعَّلَ یا عَلِمَ سے تَعَلَّمَ
عَلِمَ کے معنی 'اس ایک مرد نے جانا' کے ہیں ایسا کرنے سے تَعَلَّمَ کے معنی 'اس ایک مرد نے سیکھا' کے ہوجاتے ہیں یہ اس باب کی خصوصیت ہے۔
تَعَلَّمَ کا مصدر 'تَعَلُّمٌ' ہے جسکے معنی 'سیکھنا' کے ہیں۔

## ۵۔ تَفَاعُلٌ :

یہ مزید فیہ، ثلاثی مجرّد کے ہی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے شروع میں ت اور فا کلمہ کے بعد الف بڑھا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے تَفَاعَلَ یا فَخَرَ سے تَفَاخَرَ۔
فَخَرَ کے معنی 'فخر کیا' کے ہیں ایسا کرنے سے تَفَاخَرَ کے معنی 'دونوں فریقوں نے ایک دوسرے پر فخر کیا' کے ہوجاتے ہیں یہ اس باب کی خصوصیت ہے۔
تَفَاخَرَ کا مصدر تَفَاخُرٌ ہے جس کے معنی 'دوفریقوں کا ایک دوسرے پر فخر کرنا' کے ہیں۔

## ۶۔ اِفْتِعَالٌ :

یہ مزید فیہ ، ثلاثی مجرّد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے شروع میں الف اور فا کلمہ کے بعد ت بڑھا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے اِفْتَعَلَ یا جَنَبَ سے اِجْتَنَبَ ۔

جَنَبَ کے معنی 'دور کیا' کے ہیں ایسا کرنے سے اِجْتَنَبَ کے معنی 'بچا' کے ہو جاتے ہیں ، اسے اس باب کی خصوصیت کہتے ہیں ۔

اِجْتَنَبَ کا مصدر اِجْتِنَابٌ ہے جس کے معنی 'بچنا' کے ہو جاتے ہیں ۔

## ۷۔ اِنْفِعَالٌ :

یہ مزید فیہ ، ثلاثی مجرّد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب سے پہلے الف اور ن بڑھا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے اِنْفَعَلَ یا قَلَبَ سے اِنْقَلَبَ ۔

قَلَبَ کے معنی پھیرا کے ہیں ایسا کرنے سے اِنْقَلَبَ کے معنی 'پھرا' یا 'لوٹا' کے ہو جاتے ہیں ، اسے اس باب کی خصوصیت کہتے ہیں۔

اِنْقَلَبَ کا مصدر اِنْقِلَابٌ ہے جس کے معنی 'پھرنا' یا 'لوٹنا' کے ہو جاتے ہیں ۔

## ۸۔ اِسْتِفْعَالٌ :

یہ مزید فیہ ، ثلاثی مجرّد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے شروع میں الف، س اور ت بڑھا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے اِسْتَفْعَلَ یا غَفَرَ سے اِسْتَغْفَرَ.

غَفَرَ کے معنی 'بخشا' کے ہیں ایسا کرنے سے اِسْتَغْفَرَ کے معنی

'بخشش مانگا' کے ہوجاتے ہیں ، اسے اس باب کی خصوصیت کہتے ہیں۔
اِسْتَغْفَرَ کا مصدر اِسْتِغْفَارٌ ہے جس کے معنی 'بخشش مانگنا' کے ہوجاتے ہیں۔

## ثلاثی مجرّد کے چودہ ابواب :

ثلاثی مزید فیہ کے مزید چھ ابواب اور ہیں مگر یہ کیونکہ قرآن مجید میں بہت کم استعمال ہوئے ہیں اس لئے انکی تفصیل نہیں دی جارہی مگر تمام ابواب کے نام ان کے اوزان پر مصادر اور ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب مشق و مطالعہ کے لئے دئے جارہے ہیں۔

| نمبر شمار | باب کا نام | مصادر | معنی | فعل ثلاثی مزید فیہ |
|---|---|---|---|---|
| ۱۔ | اِفْعَالٌ | اِکْرَامٌ | عزت کرنا | اَکْرَمَ |
| ۲۔ | تَفْعِیلٌ | تَبْلِیغٌ | پہنچانا | بَلَّغَ |
| ۳۔ | مُفَاعَلَةٌ | مُقَابَلَةٌ | آپس میں مقابلہ کرنا | قَابَلَ |
| ۴۔ | تَفَعُّلٌ | تَنَزُّلٌ | نازل کرنا | تَنَزَّلَ |
| ۵۔ | تَفَاعُلٌ | تَقَابُلٌ | آمنے سامنے ہونا | تَقَابَلَ |
| ۶۔ | اِفْتِعَالٌ | اِجْتِنَابٌ | پرہیز کرنا | اِجْتَنَبَ |
| ۷۔ | اِنْفِعَالٌ | اِنْفِطَارٌ | پھٹ جانا | اِنْفَطَرَ |
| ۸۔ | اِسْتِفْعَالٌ | اِسْتِعْمَالٌ | عمل میں مدد لینا | اِسْتَعْمَلَ |
| ۹۔ | اِفْعِلَالٌ | اِحْمِرَارٌ | سرخ ہونا | اِحْمَرَّ |
| ۱۰۔ | اِفْعِیلَالٌ | اِدْهِیمَامٌ | سیاہ ہونا | اِدْهَامَّ |
| ۱۱۔ | اِفْعِیعَالٌ | اِخْشِیشَانٌ | بہت کھردرا ہونا | اِخْشَوْشَنَ |
| ۱۲۔ | اِفْعِوَّالٌ | اِجْلِوَّادٌ | گھوڑے کا دوڑنا | اِجْلَوَّدَ |

۱۳۔ اِفْاعُلّ اِثَّاقُلّ بھاری ہونا اِثَّاقَلَ

۱۴۔ اِفَّعُلّ اِطَّهُّرّ پاک ہونا اِطَّهَّرَ

## قرآن مجید میں کثرت سے استعمال ہونے والے مزید فیہ کے چار ابواب:

قرآن مجید میں کثرت سے استعمال ہونے والے مزید فیہ کے چار ابواب کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب ، ان کا ترجمہ اوران کے مصادر مطالعہ اور مشق کیلئے دئے جارہے ہیں مزید تین حرفی الفاظ کواسی وزن پر رکھ کر ترجمہ کیجئے ۔

### ذیل میں باب اِفْعَالٌ کےوزن پر الفاظ دئے گئے ہیں :

آپ خودغور کریں کہ تمام مصادراردو میں مستعمل ہیں ۔

| ماضی واحد مذکر غائب | ترجمہ | مصادر |
|---|---|---|
| اَسْلَمَ | اسلام لایا (اس ایک مرد نے) | اِسْلَامٌ |
| اٰمَنَ | ایمان لایا ( " ) | اِیمَانٌ |
| اَعْرَضَ | اعراض کیا ، روگردانی کیا ( " ) | اِعْرَاضٌ |
| اَکْرَمَ | عزت دیا ( " ) | اِکْرَامٌ |
| اَرْسَلَ | بھیجا ( " ) | اِرْسَالٌ |
| اَقْرَرَ | اقرار کیا ( " ) | اِقْرَارٌ |
| اَخْبَرَ | خبر دیا ( " ) | اَخْبَارٌ |
| اَنْصَرَ | مدد کیا ( " ) | اَنْصَارٌ |
| اَظْهَرَ | اظہار کیا ( " ) | اِظْهَارٌ |
| اَرْجَعَ | لوٹایا ( " ) | اِرْجَاعٌ |

## باب تَفْعِیلٌ کے وزن پر الفاظ :

ذیل میں باب تَفْعِیلٌ کے وزن پر استعمال ہونے والے مزید فیہ کے الفاظ دیے جا رہے ہیں مزید ثلاثی مجرّد سے الفاظ بنا کر مشق کریں :

غور کریں کہ تمام مصادر اردو میں مستعمل الفاظ ہیں ۔

| ماضی واحد مذکر غائب | ترجمہ | مصادر |
|---|---|---|
| كَبَّرَ | بڑائی بیان کی (اس ایک مرد نے) | تَكْبِيرٌ |
| سَبَّحَ | تسبیح بیان کیا ( " ) | تَسْبِيحٌ |
| عَلَّمَ | سکھایا ( " ) | تَعْلِيمٌ |
| فَصَّلَ | تفصیل بیان کیا ( " ) | تَفْصِيلٌ |
| زَيَّنَ | زینت دیا ( " ) | تَزْيِينٌ |
| قَدَّرَ | اندازہ مقرر کیا ( " ) | تَقْدِيرٌ |
| عَرَّفَ | تعارف کرایا ( " ) | تَعْرِيفٌ |
| صَوَّرَ | صورت گری کی ( " ) | تَصْوِيرٌ |
| عَطَّلَ | معطّل کیا ( " ) | تَعْطِيلٌ |
| بَلَّغَ | پیغام پہنچایا ( " ) | تَبْلِيغٌ |

## باب اِفْتِعَالٌ کے وزن پر الفاظ :

ذیل میں باب اِفْتِعَالٌ کے وزن پر استعمال ہونے والے مزید فیہ کے الفاظ دیے جا رہے ہیں ۔ مزید تین حرفی الفاظ سے مشق کریں۔

غور کریں کہ تمام مصادر اردو میں مستعمل ہیں ۔

| ماضی واحد مذکر غائب | ترجمہ | مصادر |
|---|---|---|
| اِخْتَلَفَ | اختلاف کیا (اس ایک مرد نے) | اِخْتِلَافٌ |
| اِعْتَرَفَ | اعتراف کیا ( " ) | اِعْتِرَافٌ |
| اِجْتَنَبَ | پرہیز کیا ( " ) | اِجْتِنَابٌ |
| اِسْتَلَمَ | سلام کیا ( " ) | اِسْتِلَامٌ |
| اِفْتَخَرَ | فخر کیا ( " ) | اِفْتِخَارٌ |
| اِحْتَمَلَ | وزن اٹھایا ( " ) | اِحْتِمَالٌ |
| اِحْتَسَبَ | حساب لیا ( " ) | اِحْتِسَابٌ |
| اِمْتَحَنَ | جانچا ( " ) | اِمْتِحَانٌ |
| اِشْتَهَرَ | شہرت پہنچایا ( " ) | اِشْتِهَارٌ |
| اِشْتَرَكَ | شرکت کی ( " ) | اِشْتِرَاكٌ |

## باب اِسْتِفْعَالٌ کے وزن پر الفاظ :

ذیل میں باب اِسْتِفْعَالٌ کے وزن پر استعمال ہونے والے مزید فیہ کے الفاظ دیئے جارہے ہیں۔ مزید ثلاثی مجرد سے الفاظ بنا کر مشق کریں۔

غور کریں کہ اکثر مصادر اس باب میں سے بھی اردو میں مستعمل ہیں۔

| ماضی واحد مذکر غائب | ترجمہ | مصادر |
|---|---|---|
| اِسْتَغْفَرَ | بخشش مانگا (اس ایک مرد نے) | اِسْتِغْفَارٌ |
| اِسْتَكْبَرَ | بڑائی چاہا ( " ) | اِسْتِكْبَارٌ |
| اِسْتَعْمَلَ | عمل میں لایا ( " ) | اِسْتِعْمَالٌ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِسْتَقَمَ | ثابت قدمی چاہا ( | " | ) | اِسْتِقَامٌ |
| اِسْتَهْزَءَ | مذاق اڑایا ( | " | ) | اِسْتِهْزَاءٌ |
| اِسْتَحَبَّ | محبت طلب کی ( | " | ) | اِسْتِحْبَابٌ |
| اِسْتَعَاذَ | پناہ مانگا ( | " | ) | اِسْتِعَاذَةٌ |
| اِسْتَنْصَرَ | مدد مانگا ( | " | ) | اِسْتِنْصَارٌ |
| اِسْتَقَرَّ | قرار پکڑا ( | " | ) | اِسْتِقْرَارٌ |
| اِسْتَبْشَرَ | خوش ہوا ( | " | ) | اِسْتِبْشَارٌ |

☆☆☆☆☆

سترھواں باب

# رباعی مجرّد کے ابواب

ثلاثی مجرّد یعنی تین حرفی فعل کی طرح قرآن مجید میں رباعی مجرّد یعنی چارحرفی فعل کے بھی اسماء اور افعال استعمال ہوئے ہیں مگر بہت کم ۔

رباعی : رباعی اسے کہتے ہیں جس میں چارحروف اصلی ہوں جیسے بَعْثَرَ .

مجرّد : مجرّد اسے کہتے ہیں کہ جس کے ماضی کے صیغہ واحدمذکرغائب میں کوئی حرف زائدنہ ہو ۔

رباعی مجرّد: چارحروف کے ماضی کے صیغہ واحدمذکرغائب کورباعی مجرّد کہتے ہیں جیسے بَعْثَرَ اور دَحْرَجَ ۔

رباعی مجرّد کاصرف ایک باب ہےاور رباعی مزیدفیہ کےتین باب ہیں ۔

## رباعی مجرد کا باب فَعْلَلَةٌ :

جیسےاوپرذکرہوچکاہےاس میں چارحروف ہوتے ہیں اس کے پہلے حرف پر زبر ، دوسرے پر جزم ، تیسرے اور چوتھے پربھی زبر ہوتاہے ۔ جیسے فَعْلَلَ ، بَعْثَرَ اور دَحْرَجَ ۔

اس باب کامصدر بنانے کے لئے رباعی مجرّد کےآگے ۃ لگادیاجاتاہے جیسے فَعْلَلَةٌ۔

اس کے باب کانام اس کے مصدر کےوزن پرہی رکھاگیاہے ۔

## رباعی مزید فیہ :

رباعی مزید فیہ کے تین باب ہیں ۔ ان ابواب کے نام ان افعال کے مصادر کے وزن پر رکھے گئے ہیں ۔

کیونکہ یہ قرآن مجید میں بہت کم استعمال ہوئے ہیں اسلئے ان کی تفصیل نہیں دی جا رہی ہے مگر تمام ابواب کے نام ، ان کے اوزان پر مصادر اور ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب ، مشق اور مطالعہ کے لئے دیئے جا رہے ہیں ۔

آپ بغور مطالعہ کریں اور مشق کریں کہ ان ابواب کی تعمیر اور تغیر میں بھی کس طرح سے " سلامتیون " کے حروف نے اپنا کردار ادا کیا ہے ۔

| نمبر شمار | باب کا نام | مصادر | معنی | فعل رباعی مزید فیہ |
|---|---|---|---|---|
| ۱. | اِفْعِنْلَالٌ | اِبْرِنْشَاقٌ | خوش ہونا | اِبْرَنْشَقَ |
| ۲. | اِفْعِلَّالٌ | اِقْشِعْرَارٌ | بال کھڑے ہونا | اِقْشَعَرَّ |
| ۳. | تَفَعْلُلٌ | تَسَرْبُلٌ | کپڑا اوڑھنا | تَسَرْبَلَ |

ذیل میں مطالعہ اور مشق کیلئے رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ کے افعال سے کس طرح مضارع ، فاعل ، مفعول اور امر و نہی بنتے ہیں دیئے جا رہے ہیں ۔

| ماضی | معنی | مضارع | فاعل | مفعول | امر | نہی |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بَعْثَرَ | اٹھایا | يُبَعْثِرُ | مُبَعْثِرٌ | مُبَعْثَرٌ | بَعْثِرْ | لَا تُبَعْثِرْ |
| اِبْرَنْشَقَ | خوش ہوا | يَبْرَنْشِقُ | مُبْرَنْشِقٌ | . | اِبْرَنْشِقْ | لَا تَبْرَنْشِقْ |
| اِقْشَعَرَّ | بال کھڑے ہوئے | يَقْشَعِرُّ | مُقْشَعِرٌّ | . | اِقْشَعِرَّ یا اِقْشَعْرِرْ | لَاتَقْشَعِرَّ یا لَاتَقْشَعْرِرْ |

تَسَرْبَلَ کپڑا اوڑھا يَتَسَرْبَلُ مُتَسَرْبِلٌ . تَسَرْبَلْ لَاتَتَسَرْبَلْ



## اٹھارھواں باب

# اغراض مزید فیہ

ثلاثی مجرّد کو مزید فیہ بنانے میں حسب ذیل مختلف اغراض کارفرما ہوتے ہیں قرآن مجید میں کیونکہ یہ افعال کثرت سے استعمال ہوئے ہیں اسلئے ان کا مطالعہ ضروری ہے ۔ جیسے کہ پہلے ذکر کیا جاچکا ہے کہ ہر باب میں ایک ہی تین حرفی فعل ( ثلاثی مجرّد ) کو مزید فیہ میں تبدیل کرنے سے اس کے معنی مختلف انداز سے تبدیل ہوتے جاتے ہیں۔

یہ پورا باب اپنی اصلی حالت میں عربی۔اردو لغت " اَلْمُنْجِد " سے نقل کیا گیا ہے تاکہ اس کتاب سے فائدہ اٹھانے والے ان قیمتی معلومات سے محروم نہ رہ جائیں۔

### ا۔ فَعَّلَ :

(۱) تعدیہ ، لازم کو متعدی کرنا یا اگر فعل متعدی ہو تو ایک اور مفعول کا اضافہ کرنا، جیسے فَرِحَ زَیْدٌ .زید خوش ہوا سے فَرَّحْتُهٗ .میں نے اسکو خوش کیا ۔

(۲) تکثیر ، مفعول کی تکثیر مراد ہو جیسے قَطَّعْتُ الْحَبْلَ میں نے رسّی کے بہت سے ٹکرے کئے ۔

(۳) نسبت ، مفعول کی نسبت اصل فعل کی طرف مقصود ہو جیسے كَفَّرْتُهٗ میں نے اس کو کفر کی طرف منسوب کیا اور اس کو کافر ٹھیرایا۔

(۴) سلب ، کسی چیز سے ماخذ کو دور کرنا جیسے قَشَّرْتُ الْعُوْدَ اس نے لکڑی سے اس کا چھلکا دور کیا ۔

(۵) اتخاذ ،کسی اسم کو ماخذ بنانا جیسے خَيَّمَ الْقَوْمُ .لوگوں نے خیمے لگائے۔

## ۲۔ فَاعَلَ :

(۱) اشتراک ، دوشخصوں کامل کرکوئی کام کرنا جن میں ہرایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی جیسے ضَارَبَ زَیدٌ عُمْرًا ۔زید نے عمروکواور عمرو نے زیدکو مارا پیٹا۔

(۲) موافقت فَعَّلَ ، فَعَّلَ کےہم معنی ہونا جیسے ضَاعَفْتُ الشَّیْءَ میں نے اس کودوچند کردیا بمعنی ضَعَّفْتُهٗ .

(۳) موافقت اَفْعَلَ ، اَفْعَلَ کےہم معنی ہونا جیسے بَاعَدْتُهٗ میں نے اسکو دورکیا بمعنی اَبْعَدْتُهٗ .

(۴) موافقت مجرّد ، مجرّدکےہم معنی ہونا جیسے سَافَرَ زَیدٌ .زید نے سفرکیا بمعنی سَفَرَ ۔

## ۳۔ اَفْعَلَ :

(۱) تعْدِیَہ ، جیسے خَرَجَ زَیدٌ ۔زیدنکلا سے اَخْرَجْتُهٗ .میں نے اسکونکالا۔

(۲) دخول ، ماخذ میں آنا جیسے اَمسیٰ زَیدٌ ۔زیدشام میں داخل ہوا ۔

(۳) قصد ، کسی جگہ کا قصدکرنا اَعْرَقَ .عراق کا قصدکیا ۔

(۴) صیرورت ، صاحب ماخذ ہونا جیسے اَلْبَنَ الْبَقَرُ ،گائے دودھ والی ہوگئی۔

(۵) مبالغہ ، کسی شئی کی کیفیت یا مقدار کی زیادت بیان کرنا جیسے اَسْفَرَالصُّبْحُ .صبح خوب روشن ہوگئی ۔

(۶) وجدان ، کسی چیزکو ماخذ کےساتھ متصف پانا جیسے اَبْخَلْتُ زَیدًا ۔میں نے زیدکو بخیل پایا۔

(۷) عرض ، مفعول کومحل ماخذ میں پیش کرنا جیسے اَبَعْتُ الْفَرَسَ میں نے گھوڑے کومنڈی میں برائے فروختگی پیش کیا ۔

(۸) سلب ، اَشْکَیتُہٗ ۔میں نے اس کی شکایت دور کی ۔

(۹) حینونت ، کسی چیز کا ماخذ کے وقت کو پہنچنا جیسے اَحْصَدَ الزَّرْعُ ۔کھیتی کاٹنے کا وقت آپہنچا ۔

(۱۰) موافقت مجرّد ، جیسے اَقَلْتُ الْبَیعَ بمعنی قُلْتُہٗ ، میں نے بیع کو فسخ کیا۔

## ۴۔ تَفَعَّلَ :

(۱) مطاوعت فَعَّلَ ، فَعَّلَ کے بعد اس کا اس غرض سے آنا کہ مفعول نے فاعل کے اثر کو قبول کیا جیسے عَلَّمْتُہٗ فَتَعَلَّمَ ۔میں نے اس کو سکھایا تو وہ سیکھ گیا۔

(۲) تکلف ، ماخذ میں تصنع اور بناوٹ ظاہر کرنا جیسے تَشَجَّعَ عُمْرٌو ۔ عمرو بتکلف بہادر بنا ۔

(۳) اتخاذ ، کسی چیز کو بنانا ماخذ میں لینا جیسے تَاَبَّطَ الصَّبِیَّ عَمْرٌو ، عمرو نے بچے کو بغل میں لیا ۔

(۴) تجنب ، ماخذ سے پرہیز کرنا جیسے تَاَثَّمَ ۔اسنے گناہ سے پرہیز کیا ۔

(۵) صیرورت ، جیسے تَمَوَّلَ زَیدٌ ۔زید مالدار ہوگیا ۔

(۶) تدریج ، کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا جیسے تَجَرَّعَ زَیدٌ ۔ زید نے گھونٹ گھونٹ کر کے پانی پیا ۔

(۷) طلب ، جیسے تَعَجَّلَ الشَّیْءَ اس نے کسی چیز میں عجلت چاہی۔

(۸) انتساب ، جیسے تَبَدّیٰ ۔ بادیہ کی طرف منسوب ہوا ۔

## ۵۔ تَفَاعَلَ :

(۱) اشتراک ، جیسے تَشَاتَمَا ۔ دونوں نے ایک دوسرے کو گالی دی۔

(۲) مطاوعت ، فَاعَلَ جیسے بَاعَدْتُہٗ فَتَبَاعَدَ . میں نے اس کو دور کیا تو وہ دور ہو گیا ۔

(۳) تخییل ، وہ صفت ظاہر کرنا جو درحقیقت نہ ہو جیسے تَمَارَضَ ۔ اس نے اپنے آپ کو مریض ظاہر کیا ۔

(۴) تدریج ، جیسے تَوَارَدَ الْقَوْمُ . لوگ ٹھہر ٹھہر کر آئے ۔

(۵) موافقت مجرّد ، جیسے تَعَالٰی اللّٰہ بمعنی عَلَا ۔

## ٦۔ اِفْتَعَلَ :

(۱) مطاوعت فَعَلَ ، جیسے جَمَعْتُہٗ فَاجْتَمَعَ میں نے اس کو جمع کیا تو وہ جمع ہو گیا

(۲) اِتخاذ ، جیسے اِحْتَجَرَ الْفَارُ . چوہے نے بل بنایا ۔

(۳) مبالغہ ، جیسے اِكْتَسَبَ . اس نے کسب میں مبالغہ کیا ۔

(۴) طلب : جیسے اِكْتَدَّ فُلَانًا . اس نے فلاں سے مشقت طلب کی ۔

(۵) موافقت فَعَلَ ، جیسے اِجْتَذَبَ بمعنی جَذَبَ ۔

(٦) موافقت تَفَاعَلَ ، جیسے اِخْتَصَمَ بمعنی تَخَاصَمَ ۔

## ۷۔ اِنْفَعَلَ :

(۱) مطاوعت اَفْعَلَ ، جیسے اَغْلَقَ الْبَابَ فَانْغَلَقَ ۔ اس نے دروازہ بند کیا تو وہ بند ہو گیا ۔

(۲) مطاوعت فَعَّلَ ، جیسے كَسَّرْتُہٗ فَانْكَسَرَ ۔ میں نے اس کو توڑا تو وہ ٹوٹ گیا ۔

فائدہ : باب انفعال ہمیشہ لازم آتا ہے متعدی نہیں اور ہمیشہ ایسے معنی کیلئے آتا ہے

جن کا تعلق اعطائے ظاہری سے ہو ۔

۸۔ اِفْعَلَّ :

(۱) دخول ، کسی صفت میں داخل ہونا جیسے اِحْمَرَّ الْبُسْرُ ۔کھجور نے سرخی پکڑلی

(۲) مبالغہ ، جیسے اِسْوَدَّ الَّیلُ ۔رات بہت تاریک ہوگئی۔

فائدہ : باب اِفْعِلَال اکثر الوان وعیوب کے لئے آتا ہے ۔

۹۔ اِسْتَفْعَلَ :

(۱) طلب ، جیسے اِسْتَغْفَرَ ۔ اس نے مغفرت طلب کی ۔

(۲) وجدان ، جیسے اِسْتَکْرَمْتُهٗ۔ میں نے اسکو کرم سے متصف کیا۔

(۳) تحوّل ، قلب ماہیت یا صفت ہوکر ماخذ بن جانا ، جیسے اِسْتَحْجَرَ الطِّینُ مٹی پتھر ہوگئی۔

(۴) تکلّف ، جیسے اِسْتَجْرَاَ ۔ اس نے جرائت بتکلّف دکھائی ۔

(۵) مطاوعت اَفْعَلَ ، جیسے اَقَمْتُهٗ فَاسْتَقَامَ ۔ میں نے اس کوسیدھا کیا تو وہ سیدھا ہوگیا ۔

(۶) موافقت مجرّد ، جیسے اِسْتَقَرَّ بمعنی قَرَّ۔

۱۰۔ اِفْعَوعَلَ :

(۱) مبالغہ ، جیسے اِحْدَودَبَ ۔بہت کبڑا ہوگیا ۔

(۲) موافقت مجرّد ، اِحْلَولَی الثَّمَر بمعنی حَلَا .

## ۱۱،۱۲۔ اِفْعَوَّلَ ، اِفْعَالَّ :

مبالغہ ، جیسے اِجْلَوَّذَ ۔ وہ بہت تیز دوڑا ، اِحْمَارَّ۔ اسکی سرخی تیز ہوگئی ۔فائدہ: وزن اِفْعَالَّ ، الوان و عیوب کیلئے مخصوص ہے ۔

## ۱۳۔ تَفَعْلَلَ :

مطاوعت فَعْلَلَ ، جیسے دَحْرَجْتُهٗ فَتَدَحْرَجَ ۔ میں نے اس کولڑکایا، سووہ لڑک گیا۔

## ۱۴،۱۵۔ اِفْعَلَّلَ و اِفْعَنْلَلَ :

مبالغہ ،جیسے اِشْحَنْفَرَ اس نے نہایت شتابی کی۔ اِقْشَعَرَّ ۔ وہ سخت خوف یا ڈر یا سردی کے باعث کانپ گیا اور اس کے رونگٹے کھڑے ہوگئے ۔

تنبیہ : مجرّد کو مزید میں لانے کی یہ چند اہم اغراض تھیں۔ علمائے صرف نے اور اغراض کا بھی ان میں اضافہ کیا ہے۔

یہ واضح رہے کہ ان ابواب مزید فیہ کیلئے یہ ضروری نہیں کہ ہر مجرّد سے ان کو بنا لیا جائے، بلکہ یہ سب سماعی چیزیں ہیں جن کا مدار سماع اور کتب لغت پر ہے۔



انیسواں باب

# افعال کی ہفت اقسام

افعال کی ہفت اقسام

بناوٹ کے لحاظ سے فعل کی چار قسمیں ہیں:

۱۔ فعل صحیح ۲۔ فعل مہموز

۳۔ فعل مضاعف ۴۔ فعل مُعتل

## ۱۔ فعل صحیح :

فعل صحیح وہ ہے جس کے اصلی حرفوں میں ہمزہ ، حرف علّت اور ایک ہی جنس کے دو حروف نہ ہوں جیسے کَتَبَ ، سَمِعَ ، نَصَرَ وغیرہ ۔

## ۲۔ فعل مہموز :

فعل مہموز وہ ہے جس کے اصلی حروف میں سے ایک ہمزہ ہو جیسے اَمَرَ ، سَأَلَ اور قَرَأَ وغیرہ

فعل مہموز کی تمام امر کی گردانیں باقی افعال سے جداگانہ نوعیت کی ہوتی ہیں جیسے اَکَلَ سے کُل معنی تو کھا ، اَخَذَ سے خُذْ تو پکڑ اور سَأَلَ سے سَلْ وغیرہ ۔ امر میں حروف علت حذف ہو جاتا ہے۔

### ۳۔ فعل مضاعف :

فعل مضاعف وہ ہے جس میں ایک ہی جنس کے دوحروف پائے جاتے ہوں جیسے ضَلَّ ، حَدَّ اور ضَمَّ وغیرہ ۔

### ۴۔ فعل مُعْتَل :

فعل مُعْتَل وہ ہے جس کے حروف اصلی میں کوئی ایک حرف علّت ہو جیسے وَعَدَ ، بَاعَ اور رَمٰی وغیرہ ۔

فعل مُعْتَل کی تین قسمیں ہیں :

(ا) فعل مثال (ب) فعل اَجْوَف (ج) فعل ناقص

#### (ا) فعل مثال :

جس فعل کا فا کلمہ حرف علّت ہو اسے فعل مثال کہتے ہیں جیسے وَسِعَ ، وَرِثَ اور وَلَدَ وغیرہ ۔

تین حرفی فعل (ثلاثی مجرد) کے مضارع میں عین کلمہ سے پہلے جو واوؔ ہوتا ہے اسے حذف کردیتے ہیں جیسے وَعَدَ سے یَعِدُ اور وَضَعَ سے یَضِعُ وغیرہ ۔

امر میں حروف علت حذف ہوجاتا ہے جیسے عِدْ اور ضَعْ وغیرہ ۔

#### (ب) فعل اَجْوَف :

جس فعل کا عین کلمہ حرف علّت ہو اسے فعل اَجْوَف کہتے ہیں جیسے قَالَ اور بَاعَ جودراصل قَوَلَ اور بَیَعَ تھے ۔

فعل اَجْوَف کی دوقسمیں ہیں:

(۱) فعل اَجْوَف واوی (۲) فعل اَجْوَف یائی

(۱) فعل اَجْوَف واوی :

جب حرف علّت و ہوتو اَجْوَف واوی کہلاتا ہے جیسے قَالَ اَجْوَف واوی ہے۔

(۲) فعل اَجْوَف یائی :

جب حرف علّت ی ہوتو اَجْوَف یائی کہلاتا ہے جیسے بَاعَ اَجْوَف یائی ہے۔

(ج) فعل ناقص :

جس فعل کا لام کلمہ حرف علّت ہو اسے فعل ناقص کہتے ہیں جیسے دَعٰی اور رَمٰی وغیرہ۔

فعل ناقص کی دو قسمیں ہیں :

(۱) فعل ناقص واوی (۲) فعل ناقص یائی

(۱) فعل ناقص واوی :

جس فعل کا لام کلمہ و ہوتو اسے فعل ناقص واوی کہتے ہیں جیسے دَعَا یہ در اصل دَعَو تھا۔

(۲) فعل ناقص یائی :

جس فعل کا لام کلمہ ی ہوتو اسے فعل ناقص یائی کہتے ہیں جیسے رَمٰی یہ دراصل رَمَیَ تھا۔

فعل لفیف :

جب کسی فعل میں دو حروف علّت جمع ہو جائیں تو اسے لفیف کہتے ہیں جیسے وَقٰی اور وَلِیَ وغیرہ۔

امر میں حروف علت حذف ہو جاتے ہیں اس لیے صرف ان کے امر قِ اور لِ رہ جاتے ہیں۔

لفیف کی دو قسمیں ہیں :

(۱) فعل لفیف مفروق (۲) فعل لفیف مقرون

**(۱) فعل لفیف مفروق :**

جب کسی فعل میں دو حروف علّت یکجا نہ ہوں اور ان میں کوئی حرف فاصل ہو (یعنی ان کے درمیان ہو) تو اسے فعل لفیف مفروق کہتے ہیں جیسے وَقٰی اور وَلِی وغیرہ۔

**(۲) فعل لفیف مقرون :**

جب کسی فعل میں دو حروف علّت ہوں اور ان میں کوئی حرف فاصل نہ ہو (یعنی ان کے درمیان نہ ہو) تو اسے فعل لفیف مقرون کہتے ہیں جیسے طَوٰی اور غَوٰی وغیرہ ۔

ضروری : درج بالا تفصیل کے موافق تو گیارہ قسمیں ہوتی ہیں مگر صرفیوں نے ان سب کو سات قسموں میں منحصر کیا ہے جنہیں ہفت اقسام کہتے ہیں۔



# لغت القرآن

# لغت القرآن

قرآن مجید میں جتنے بھی اسماء اور افعال استعمال ہوئے ہیں ان میں زیادہ تر ثلاثی مجرّد یعنی تین حرفی فعل کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب سے بنے ہوئے ہیں اوران اصل الفاظ کی کل تعداد تقریباً دو ہزار (۲۰۰۰) ہے ۔

لغت میں کوشش کی گئی ہے کہ قرآن مجید کا ہر لفظ کم از کم ایک مرتبہ حروف تہجی کی ترتیب سے تحریر کر دیا جائے تا کہ کسی بھی لفظ کے مطالعہ اور مشق کیلئے کسی اور کتاب کی تلاش میں بھاگ دوڑ نہ کرنی پڑے ۔

لغت کے مطالعہ میں آسانی کیلئے یہاں ہم ثلاثی مجرّد کے ان چھ ابواب کا اعادہ کریں گے جن کی علامتوں کو ہر ثلاثی مجرّد کے ساتھ تحریر کر دیا گیا ہے تا کہ مضارع اور امر و نہی بنانے میں کوئی دشواری پیش نہ آئے۔

قرآن مجید میں مستعمل تین حروف سے بننے والے افعال کی زیر ، زبر اور پیش کی تبدیلی کے مدنظر چھ قسمیں بنائی گئی ہیں۔جنہیں ثلاثی مجرّد کے چھ ابواب بھی کہتے ہیں۔ان زیر ، زبر اور پیش کا اطلاق بیچ والے حرف یعنی عین کلمہ پر ہوتا ہے جیسے

فَعَلَ ، فَعِلَ اور فَعُلَ

ان ابواب کی تفصیل درج ذیل ہے:

| ماضی | | مضارع | |
|---|---|---|---|
| نَصَرَ | (ن) | يَنْصُرُ | ماضی کا عین کلمہ کا زبر مضارع میں پیش میں بدل گیا |

ضَرَبَ (ض) یَضْرِبُ ماضی کا عین کلمہ کا زبر مضارع میں زیر میں بدل گیا

سَمِعَ (س) یَسْمَعُ ماضی کا عین کلمہ کا زیر مضارع میں زبر میں بدل گیا

کَرُمَ (ک) یَکْرُمُ ماضی کا عین کلمہ کا پیش مضارع میں تبدیل نہیں ہوا

حَسِبَ (ح) یَحْسِبُ ماضی کے عین کلمہ کے زیر میں مضارع میں تبدیلی نہیں ہوئی

فَتَحَ (ف) یَفْتَحُ ماضی کے عین کلمہ کے زبر میں مضارع میں تبدیلی نہیں ہوئی

ان تمام ابواب کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیں۔

لغت کی تیاری میں مرأۃ القرآن اور المنجد سے مدد لی گئی ہے۔

کوشش کی گئی ہے کہ کسی ثلاثی مجرّد (تین حرفی لفظ) کے ایک سے زیادہ باب یا معنی دیئے گئے ہیں تو مطالعہ کی آسانی کیلئے ان کو بھی تحریر کردیا جائے۔

جو اسماء ثلاثی مجرّد سے نہیں بنے ہیں ان کے بھی حروف تحریر کر کے ان کے ساتھ بریکٹ میں اسم لکھ دیا گیا ہے۔

لغت میں اگر کسی تین حرفی لفظ کے وہی معنی ہیں جو قرآن مجید میں ہیں تو اس تین حرفی لفظ کا صرف حوالہ دیدیا گیا ہے مثلاً اَثِمَ کے معنی گناہ کیا کے ہیں اور قرآن مجید میں اَثِمَ سے بنے ہوئے لفظ میں گناہ ہی کے معنی نکلتے ہیں اس لئے صرف اَثِمَ کے حوالے پر اکتفا کیا گیا ہے۔

اور اگر لغت میں دیئے گئے لفظ کے معنی اور اس سے بننے والے لفظ کے معنی قرآن مجید میں کچھ اور ہیں مثلاً اَثَرَ کے معنی اختیار کیا یا اثر ڈالا کے ہیں مگر قرآن مجید میں اس تین حرفی لفظ سے بنے ہوئے لفظ آثار کے معنی نشانیاں کے آتے ہیں لہٰذا اس لفظ کو بھی لغت میں شامل کر کے حوالہ دیدیا گیا ہے۔

حوالہ کے کالم میں ۸۰_۳۱ کا مطلب سورۃ نمبر ۸۰ اور آیۃ نمبر ۳۱ ہے۔

# "ا"

| ثلاثی مجرد | معنی | مثال | معنی | حوالہ |
| --- | --- | --- | --- | --- |
| اَبّ (اسم) | ـ | اَبًّا | گھاس، چارہ | ۸۰_۳۱ |
| اَبَدًا (ن) | ٹھیرا | اَبَدًا | ہمیشہ ہمیشہ | ۴_۱۶۹ |
| اَبَقَ (ض) | چھپا، فرار ہوا | ـ | ـ | ۳۷_۱۴۰ |
| اَبِلَ (س) | اونٹوں کی سیاست میں ماہر ہوا | اِبِلِ | اونٹ | ۸۸_۱۷ |
| ابابیل (اسم) | ـ | اَبَابِیل | ابابیل | ۱۰۵_۳ |
| اَبَا (ن) | باپ ہوا | اَبَا | باپ | ۳۳_۴۱ |
| اَبیٰ (ف) | انکار کیا، ناراض ہوا | ـ | ـ | ۲_۳۴ |
| اَتیٰ (ض) | آیا، حاضر ہوا | اٰتینٰھُمَا | ہم نے دیا ان دونوں کو | ۳۷_۱۱۷ |
| اَثَّ (ن) | کھیتی زیادہ ہوگئی | اَثَاثًا | اثاثہ | ۱۶_۸۰ |
| اَثَرَ (ض) | اختیار کیا، اثر ڈالا | اَثَارٌ | نشانانیاں | ۳۷_۱۱۲ |
| اثل (اسم) | ـ | اَثْلٍ | جھاڑو | ۳۴_۱۶ |
| اَثِمَ (س) | گناہ کیا | ـ | ـ | ۲_۲۷۶ |
| اَجَّ (ن) | کڑوا کیا، کھارا کیا | ـ | ـ | ۲۵_۵۳ |
| اَجَّ (ف) | شعلہ بھڑکا | ـ | ـ | ـ |
| اَجَرَ (ض) | نوکر رکھا | ـ | ـ | ۱۲_۵۷ |
| اَجِلَ (س) | مقررہ وقت تک | ـ | ـ | ۳_۱۴۵ |
| اَحَّدَ | ایک کیا | اَحَدٌ | یکتا۔ایک | ۱۱۲_۱ |
| اَخَذَ (ن) | پکڑا، لیا | ـ | ـ | ۴_۹۱ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَخَّرَ | | مؤخّر کیا | - | - | ۷۵_۱۳ |
| اَخَا | (ن) | بھائی ہوا | - | - | ۵۸_۱۲ |
| اَدَّ | (ن) | بھای ہوا | - | - | ۲۲_۱۱ |
| اَدِمَ | (ح) | گندم گوں ہوا | ادَمَ | آدمؑ | ۳۱_۲ |
| اَدٰی | (ض) | ادا کیا | - | - | ۱۸۷_۲ |
| اَذِنَ | (س) | سنا | - | - | ۴۷_۴۱ |
| اَذِنَ | (ح) | اجازت دی ،بلایا | - | - | ۴۳_۹ |
| اَرِبَ | (س) | ماہرہوا | - | - | ۱۸_۲۰ |
| اَرِبَ | (ح) | عضو پر مارا | - | - | - |
| اَرُبَ | (ک) | صاحب بصیرت ہوا | - | - | - |
| اَرُضَ | (ن) | گھاس زیادہ ہوا | اَرُضٌ | زمین | ۲۳_۲ |
| اَرَائِکِ | (اسم) | مسہریاں | - | - | ۳۱_۱۸ |
| اَرَمَ | (ض) | چٹ کردیا | - | - | - |
| اِرَمَ | (اسم) | قوم عاد کا شاہی خاندان | - | - | ۷_۸۹ |
| اَزَرَ | (ض) | قوت دی | - | - | ۳۱_۲۰ |
| اٰزَرَ | (اسم) | ابراھیم کے باپ کا لقب | - | - | - |
| اَزَّ | (ن.ض) | جوش میں آیا | تَؤُزُّھُم | اچھالتے ہیں انکو | ۸۳_۱۹ |
| اَزِفَ | (س) | نزدیک آیا | - | - | ۱۸_۴۰ |
| اَسَرَ | (ض) | قید کیا | - | - | ۲۶_۳۳ |
| اَسَّ | (ف) | بنیاد رکھی | - | - | ۱۰۹_۹ |
| اَسِفَ | (س) | پچھتایا | - | - | ۶_۱۸ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| - | - | یُوسف | یوسفؑ | ۴_۱۲ |
| اَسَنَ (ض، ن) | بوہوئی | - | - | ۱۵_۴۷ |
| اَسَا (ن) | اسکو نمونہ بنایا | - | - | ۲۱_۳۳ |
| اَسِیَ (س) | غمناک ہوا | - | - | ۲۳_۵۷ |
| اَشَرَ (ف) | بڑائی مارا | - | - | ۲۶_۵۴ |
| اَصَرَ (ض) | توڑا | اِصْرٌ | بوجھ | ۱۵۷_۷ |
| اَصُلَ (ن) | شریف ہوا | اَصْلٌ | جڑ | ۲۴_۱۴ |
| - | - | اَصِیلًا | شام | ۲۵_۷۶ |
| اَفَّ (ض، ن) | کہا | اُفِّ | ہوں | ۲۳_۱۷ |
| اَفَقَ (ض) | زمین کے کناروں میں پھرا | - | - | ۵۳_۴۱ |
| اَفِقَ (س) | عزت میں بےمثال ہوا | - | - | - |
| اَفَکَ (ض) | جھوٹ بولا | - | - | ۱۱۷_۷ |
| اَفَلَ (ض، ن) | غائب ہوا | | | ۷۶_۶ |
| وَقَتَ (ض) | کام کیلئے وقت مقرر کیا | اُقِّتَتْ | وقت مقررہ پر | ۱۱_۷۷ |
| اَکَلَ (ن) | کھایا | - | - | ۴۵_۱۲ |
| اَلَتَ (ض) | حق کم کیا | - | - | ۳۱_۵۱ |
| اَلِفَ (س) | محبت کیا | اَلَّفَ | الفت ڈالی | ۱۰۳_۳ |
| اَلَفَ (ف) | ہزار پورا کیا | - | - | ۳_۹۷ |
| اَلَّ (ض) | ہائے کی، گڑگڑایا | اِلًّا | قرابت | ۱۰_۹ |
| اَلَّ (ن) | جلدی کیا، دھتکارہ | - | - | - |
| اَلِمَ (س) | درد ہوا، عذاب ہوا | - | - | ۱۰_۲ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَلَهَ (ف) | عبادت کی | اِلٰهَهٗ | اسکا معبود | ۲۵_۴۳ |
| آلا (ن) | کم کیا | ـ | ـ | ۳_۱۱۸ |
| آلیٰ | قسم کھائی | یُو لُونَ | وہ قسم کھاتے ہیں | ۲_۲۲۶ |
| امت (اسم) | ـ | اَمْتًا | ٹیلا | ۲_۱۰۷ |
| امد (اسم) | | اَمَدًا | مدت | ۱۸_۱۲ |
| اَمَرَ (ن) | حکم دیا | ـ | ـ | ۲_۶۸ |
| امس (اسم) | ـ | اَمْسِ | کل | ۱۰_۲۴ |
| اَمَلَ (ن) | امید دلائی | ـ | ـ | ۱۵_۳ |
| اَمَّ (ن) | ارادہ کیا، امام بنا | ـ | ـ | ۱۵_۷۹ |
| اَمَّتُ | ماں بنی | اُمِکَ | تیری ماں | ۱۰_۳۸ |
| ـ | ـ | اُمِّیو نَ | بغیر پڑھے لکھے | ۲_۷۸ |
| ـ | ـ | اُمَّةٌ | امت | ۲_۱۴۱ |
| اَمِنَ (س) | امن میں آیا، بے خوف ہوا، تسلّی پکڑی، مطمئن ہوا | ـ | ـ | ۴_۵۹ |
| اَمَنَ (ض) | بھروسہ کیا | ـ | ـ | ـ |
| اَمُنَ (ک) | امانت دار ہوا | اٰمِین | ایسا ہی ہو | ۲۶_۷۸ |
| اَ مَا (ن) | لونڈی بنایا | ـ | ـ | ۲۴_۳۲ |
| اَنُثَ (ف) | نرم ہوا | اُنْثیٰ | مؤنث | ۲_۱۷۸ |
| ـ | ـ | اِثْنَانِ | دو | ۵_۱۰۶ |
| انجیل (اسم) | انجیل | ـ | ـ | ـ |
| اَنِسَ (س) | تسلی پکڑی | اِنْسَا نٌ | انسان | ۸۹_۱۵ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| - | - | اَنَسْتُ | دیکھا میں نے | ۲۹_۲۸ |
| اَنِفَ ( س ) | ناک چڑھائی | اَنْفٌ | ناک | ۴۵_۵ |
| انم (اسم) | | اَنَامٌ | مویشی | ۱۰_۵۵ |
| اَنیٰ ( ض ) | قریب کیا،حاضر ہوا | - | - | ۱۶_۵۷ |
| - | - | اٰنِیَۃٍ | کھولتا ہوا | ۵_۸۸ |
| اَہِلَ (س) | - | اَہْلٌ | لوگ | ۷۳_۱ |
| اَبَ ( ن ) | رجوع کیا | - | - | ۳۴_۵۰ |
| - | - | مَاٰبٌ | ٹھکانہ | ۴۰_۳۸ |
| - | - | اَوِّبِی | آواز سے پڑھو | ۱۰_۳۴ |
| اٰدَ ( ن ) | گراں ہوا | - | - | ۲۵۵_۲ |
| اَوَّلٌ (اسم) | اوّلٌ پہلا | اَوّلون | پہلے لوگ | ۱۰۰_۹ |
| - | - | تاْ وِیْلًا | تعبیر،انجام،تاویل | ۵۹_۴ |
| اٰہَ ( ن ) | آہ کیا | . | - | ۷۵_۱۱ |
| اَوٰی . | جگہ دی | . | - | ۷۲_۸ |
| اَوٰی ( ض ) | وارد ہوا،نازل ہوا | اٰیَۃٌ | نشانی | ۱۰_۱۸ |
| اَدِ ( ض ) | سخت ہوا | . | - | ۴۰_۹ |
| اَیِکَ ( س ) | بڑا ہوا | . | - | ۱۴_۵۰ |
| اَیَامَ (اسم) | رنڈووں | . | - | ۳۲_۲۴ |

# "ب"

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بَا بُلَ (اسم) | بابل | - | - | ۲۰۱_۲ |
| بَئَارَ (ف) | کنواں بنایا | - | - | ۴۵_۲۲ |
| بَئُوسَ (ک) | مصیبت میں آیا | بَأْسٌ | لڑائی، عذاب | ۲۵_۵۷ |
| بَئِسَ (س) | سخت حاجتمند ہوا | تَبْتَئِس | مت غمگین ہو | ۳۶_۱۱ |
| بَتَرَ (ن) | کٹ گیا | - | - | ۳_۱۰۸ |
| بَتِرَ (س) | کاٹا | - | - | - |
| بَتَکَ (ض) | چیرا، قطع کیا | - | - | ۱۱۹_۴ |
| بَتَلَ (ن) | الگ ہوگیا | - | - | ۸_۷۳ |
| بَثَّ (ض، ن) | پھیلایا، بکھیرا | - | - | ۴_۱۰۱ |
| بَجَثَ (ض،ن) | جاری ہوا، پھوٹ نکلا | . | - | ۱۶۰_۷ |
| بَحَثَ (ف) | تفتیش کی، کریدا | . | - | ۳۱_۵ |
| بَحَرَ (ف) | زمین کو پھاڑا، شق کیا | . | - | ۱۹_۵۵ |
| بَخَسَ (ف) | کم کیا | . | - | ۵۷_۷ |
| بَقَعَ (ف) | گھوٹ ڈالا | . | - | ۶_۱۸ |
| بَخَلَ (ف) | بخل کیا | . | - | ۱۸۰_۳ |
| بَدَأَ (ف) | شروع کیا | . | - | ۴_۱۰ |
| بَدَرَ (ن) | جلدی کی | بَدَرٌ | بدر | ۱۲۳_۳ |
| . | - | بِدَارًا | حاجت سے پہلے | ۶_۴ |
| بَدَعَ (ف) | ایجاد کی، اختراع کی | . | - | ۲۷_۵۷ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بَدَ لَ (ن) | تبدیل کردیا | . | ـ | ۲_۴ |
| بَدَ نَ (ن) | بدن، جسم | . | ـ | ۹۲_۱۰ |
| بَدُ نَ (ک) | بڑا ہوا، موٹا ہوا | . | ـ | ۳۴_۲۲ |
| بَدَ ا (ن) | ظاہر ہوا، نکلا | . | ـ | ۲۳_۲ |
| بَذَ رَ (ن) | فضول خرچی میں اڑایا | . | ـ | ۲۶_۳ |
| بَرَاَ (ف) | عدم سے پیدا کیا | . | ـ | ۵۴_۲ |
| بَرِ ءَ (س) | خلاصی پائی | . | ـ | ۶۷_۲ |
| بر ج (اسم) | ـ | بُرُوجٌ | بروج | ۱_۸۵ |
| . | ـ | مُتَبَرِّجٰتٍ | دکھاتی پھریں | ۶۰_۲۴ |
| بَرِ حَ (ف) | جگہ چھوڑی ، ہٹا | . | ـ | ۹۱_۲۰ |
| بَرَ دَ (ن) | سرد ہوا | . | ـ | ۴۲_۳۸ |
| بَرَّ (ض) | نیکی کیا | اَبْرار | نیک لوگ | ۱۸_۸۳ |
| بَرَ زَ (ن) | باہر نکلے، سامنے ہوا | . | ـ | ۲۱_۱۴ |
| بَرُ زَ (ک) | بزرگی یا بہادری میں بڑھا | ـ | ـ | ـ |
| برزخ (اسم) | ـ | بَرْزَقٌ | برزق | ۲۰_۵۵ |
| بَرِ صَ (س) | کوڑھ ہوا | . | ـ | ۴۹_۳ |
| بَرِ قَ (س) | چندھیائی | . | ـ | ۳۱_۱۸ |
| بَرَقَ (ف) | بجلی چمکی | . | ـ | ۱۹_۲ |
| بَرَکَ (ن) | برکت ہوئی | . | ـ | ۱_۲۵ |
| بَرَمَ (ن) | رسا بٹا | اَبْرَمُوا | مصمّم ارادہ کیا | ۷۹_۴۳ |
| بر ھن | ـ | بُرْھَانَکُمْ | اپنی سند | ۱۱۱_۲ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بَزَ غَ (ن) | طلوع ہوا | بَا زِ غًا | چمکتا ہوا | ۷۷_۶ |
| بَسَرَ (ن) | ترش رو ہوا | . | ـ | ۲۲_۷۴ |
| . | ـ | بَاسِرَةٌ | اداس | ۲۴_۷۵ |
| بَسَّ (ن) | ریزہ ریزہ کیا | . | ـ | ۵_۵۶ |
| بَسَطَ (ن) | کشادہ کیا، پھیلایا، خوش طبع ہوا | . | ـ | ۶۲_۲۹ |
| بَسَقَ (ن) | اونچا ہوا | . | ـ | ۱۰_۵۱ |
| اَبْسَلَ | گرفتار کیا | . | ـ | ۷۰_۶ |
| بَسَمَ (ض) | مسکرایا | . | ـ | ۱۹_۲۷ |
| بَشَرَ (ض) | خوش ہوا | بَشَّرْنٰکَ | ہم نے تم کو خوشخبری دی | ۵۵_۱۵ |
| . | ـ | بَاشِرُوهُنَّ | ملو اپنی عورتوں سے | ۱۸۷_۲ |
| . | ـ | بَشَرٌ | بشر، انسان | ۱۰_۱۴ |
| بَصُرَ (ک) | دیکھا، جانا | . | ـ | ۶۹_۲۰ |
| بَصِرَ (س) | دیکھا، جانا | مُبْصِرَةٌ | سمجھائش | ۱۳_۲۷ |
| بصل (اسم) | ـ | بَصَلِهَا | اسکی پیاز | ۶۱_۲ |
| بضع (اسم) | ـ | بِضَاعَةٌ | پونجی | ۸۸_۱۲ |
| بَطُؤَ (ک) | دیر کی | . | ـ | ۷۲_۴ |
| بَطِرَ (ن) | تکبّر کیا، طغیانی کی | . | ـ | ۵۸_۲۸ |
| بَطَشَ (ض) | سخت پکڑ کی | . | ـ | ۱۶_۴۴ |
| بَطَلَ (ن) | فساد کیا، ضائع ہو گیا، جھوٹ ہوا، نقصان ہوا | . | ـ | ۸_۸ |
| بَطَنَ (ن) | چھپا | . | ـ | ۱۲۰_۶ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بَطَنَ | (ف) | پیٹ پر ضرب لگائی | . | - | ۵۴_۵۵ |
| بَطِنَ | (س) | پیٹ بڑا ہوا | بَطَائِنُهَا | اسکے استر | ۱۷۵_۲ |
| بَعَثَ | (ف) | بھیجا | . | - | ۱۹_۱۸ |
| بَعِثَ | (س) | نیند سے جگایا | . | - | ۵۲_۳۶ |
| . | | - | انبِعَاثھم | ان کی دوڑ | ۴۶_۹ |
| بَعْثَرَ | | کریدا، الٹ پلٹ کر دیا | . | - | ۴_۸۲ |
| بَعُدَ | (ک) | دور ہوا | . | - | ۱۰۱_۲۱ |
| بَعِدَ | (س) | مرا، ہلاک ہوا، دور ہوا | . | - | ۶۸_۱۱ |
| بعر | (اسم) | - | بَعِيرٌ | اونٹ | ۷۲_۱۲ |
| بعض | (اسم) | - | بَعُوضَةٌ | مچھر | ۲۶_۲ |
| بَعَلَ | (ن) | مرد عورت کا خاوند بنا | . | - | ۲۲۸_۲ |
| بَغَتَ | (ف) | اچانک آیا | . | - | ۹۵_۷ |
| بغل | (اسم) | - | بِغَالٌ | خچر | ۸_۱۶ |
| بَغَا | (ن) | تلاش کیا | . | - | ۷_۲۴ |
| بَغَا | (ض) | سرکشی کی، ظلم کیا، غلبہ حاصل کیا | . | - | ۱۷_۴۲ |
| . | | - | لَا يَبْغُونَ | نہ چاہیں گے | ۱۰۸_۱۸ |
| بَقَرَ | (ف) | وسیع کیا، پھاڑا | بَقَرَةٌ | گائے | ۶۷_۲ |
| بقع | (اسم) | - | بُقْعَةٌ | تختہ، جگہ | ۳۰_۲۸ |
| بقل | (اسم) | - | بَقْلِهَا | ترکاری | ۶۱_۲ |
| بَقِيَ | (س) | باقی رہا | . | - | ۲۸_۵۵ |
| بَكِرَ | (س) | کنوارا ہوا | اَبْكَارًا | کنواریاں | ۳۶_۵۶ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ـ | ـ | اِبْكَارٌ | صبح | ۳ـ۴۱ |
| بکّ (اسم) | ـ | بِبَكَّةِ | مکہ میں | ۳ـ۹۶ |
| بَكُمَ (ک) | گونگا بنا | . | ـ | ۲ـ۱۸ |
| بَكىٰ (ض) | غم سے رویا | . | ـ | ۵۳ـ۴۲ |
| بَلُدَ (ک) | آباد ہوا، وطن بنایا | | | ۳ـ۱۹۶ |
| اَبْلَسَ | ناامید ہوگئے | اِبْلِيسٌ | ابلیس | ۳ـ۳۴ |
| بَلَعَ (ف) | نگل گیا | . | ـ | ۱۱ـ۴۴ |
| بَلَغَ (ن) | پہنچا ، پورا کیا | بَالِغٌ | پورا کرنے والا | ۶۵ـ۲ |
| بَلَا (ن) | جانچا | . | ـ | ۲ـ۱۵۵ |
| بَلِيَ (س) | پرانا ہوا | . | ـ | ۲۰ـ۱۳۰ |
| بنن (اسم) | ـ | بَنَانٍ | پور پور، جوڑ جوڑ | ۸ـ۱۳ |
| بنو (اسم) | ـ | بَنُونَ | اولاد | ۲۶ـ۸۸ |
| بَنَى (ض) | بنایا | بَنَيْنٰهَا | ہم نے اسکو بنایا | ۵۱ـ۴۷ |
| بَاءَ (ن) | کمایا | بَوَّاْنَا | ہم نے جگہ دی | ۱۰ـ۹۳ |
| بَابَ (ن) | ملازم بنا | اَبْوَابٌ | دروازے | ۷ـ۴۰ |
| بَارَ (ن) | ہلاک ہوا، ٹوٹ گیا | . | ـ | ۳۵ـ۲۹ |
| بَالَ (ن) | حال ہوا | . | ـ | ۴۷ـ۲ |
| بَهَتَ (ف) | حیران ہوا، جھوٹ باندھا | . | ـ | ۲ـ۲۵۸ |
| بَهُجَ (ک) | حسین ہوا | . | ـ | ۲۷ـ۶۰ |
| بَهَجَ (ف) | خوش کیا | | ـ | ـ |
| بَهَلَ (ف) | لعنت کی | نَبْتَهِلْ | ہم التجا کریں | ۳ـ۶۱ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بهم (اسم) | - | بَهِيمَةٌ | چوپائے | ۱_۵ |
| بَاتَ (ض) | رات گزاری | يُبَيِّتُونَ | مشورہ کرتے ہیں | ۱۰۸_۲۱ |
| . | - | بَيتٌ | گھر | ۱۲۷_۲ |
| بَادَ (ض) | ہلاک ہوا، خراب ہوا | . | - | ۳۵_۱۸ |
| بَاضَ (ض) | انڈا دیا، سفید ہوا | . | - | ۸۴_۱۲ |
| بَاعَ (ض) | خریدا یا بیچا | . | - | ۲۸۲_۲ |
| . | - | يُبَايِعُونَ | وہ بیعت کرتے ہیں | ۱۰_۴۸ |
| بيع (اسم) | - | بِيَعٌ | عبادت خانے | ۴۰_۲۲ |
| بَانَ (ض) | الگ ہوگیا، چھوڑ دیا<br>واضح ہوگیا، بیان کیا، ظاہر ہوا | تَبَيَّنَ | جدا ہو چکی | ۲۵۶_۲ |

## "ت"

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| تابوت (اسم) | | تَابُوتٌ | تابوت | ۲۴۸_۲ |
| تَبَّ (ن) | ہلاک ہوا | . | - | ۱_۱۱۱ |
| تَبِرَ (س) | ہلاک ہوا | . | - | ۱۳۹_۷ |
| تَبِعَ (س) | اتباع کی | . | - | ۳_۷ |
| تَجَرَ (ن) | تجارت کی | | | ۱۰_۶۱ |
| تَرِبَ (س) | گرد آلود ہوا، غریب ہوا | . | - | ۱۶_۹۰ |
| تَرِفَ (س) | صاحب نعمت ہوا | . | - | ۳۳_۲۳ |
| ترقوہ (اسم) | - | التَّرَاقِي | ہنسلی کی ہڈی | ۲۶_۷۵ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| تَرَکَ (ن) | چھوڑا | . | ـ | ۵۹_۵ |
| تَسَعَ (ف،ض) | نو بنایا | تَعْسًالَّھُمْ | منہ کے بل گر پڑے | ۴۷_۸ |
| تَفِثَ (س) | میل چڑھ آئی | . | ـ | ۲۲_۲۹ |
| اَتْقَنَ | درست کیا | . | ـ | ۲۷_۸۸ |
| تَلَّ (ن) | رسی کو کوئیں میں ڈالا | تَلَّهٗ | ماتھے کے بل پچھاڑا اسکو | ۳۷_۱۰۳ |
| تَلَا (ن) | پیچھے لگے | یَتْلُوا | تلاوت کرتے ہیں وہ | ۲_۱۳۹ |
| تَمَّ (ف) | وہ پورا ہوا | . | ـ | ۲۸_۲۷ |
| تَنَّارٌ (اسم) | تنور مارنیوالا | التَّنُّوْرُ | تنور | ۱۱_۴۰ |
| تَابَ (ن) | گناہ چھوڑ کر رجوع ہوا اللہ کی طرف | تَوبَةٌ | بخشش | ۴_۹۲ |
| توراۃ (اسم) | موسیٰؑ پر نازل ہونے والی آسمانی کتاب | التَّوْرَاةُ | تورات | ۳_۴۸ |
| تَارَ (ن) | جاری ہوا | تَارَةً اُخْرٰی | دوسری بار | ۱۷_۶۹ |
| تین (اسم) | ـ | التِّیْنُ | انجیر | ۹۵_۱ |
| تَاهَ (ض) | حیران ہو کر پھرتا رہا | | | ۵_۲۶ |

## "ث"

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ثَبَتَ (ن) | قرار پکڑا | . | ـ | ۱۷_۷۴ |
| . | ـ | لِیُثْبِتُوکَ | تاکہ تجھے قید کریں | ۸_۳۰ |
| . | ـ | ثَابِتٌ | مضبوط | ۱۴_۲۴ |
| ثَبَرَ (ن) | اس پر لعنت کی، ہلاک کیا | . | ـ | ۱۷_۱۰۲ |
| ثَبَطَ (ن) | روکا ٹھیرایا | . | ـ | ۹_۴۶ |

| مادہ | باب | معنی | لفظ | معنی | حوالہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ثَبَی | (ض) | جمع کیا | ثُبَاتِ | ٹولیاں ٹولیاں | ۷۱_۴ |
| ثَجَّ | (ن) | بہنے لگا | . | - | ۱۴_۷۸ |
| ثَخَنَ | (ک) | گاڑھا ہوا، سخت ہوا | اَثْخَنْتُمُوْهُمْ | خوب قتل کرلو انکو | ۴_۴۷ |
| ثَرَبَ | (ض) | ملامت کی اسکے کام میں | . | - | ۹۲_۱۲ |
| . | | - | یَثْرِبُ | یثرب، مدینہ | ۱۳_۳۳ |
| ثَرِیَ | (س) | زمین نمناک ہوئی | . | - | ۶_۲۰ |
| ثَعَبَ | (ف) | ان پرلوٹ ماری | ثُعْبَانٌ | اژدھا | ۱۰۷_۷ |
| ثَقَبَ | (ن) | جھکا | شِهَابٌ | انگارہ چمکتا | ۱۰_۳۷ |
| | | | ثَاقِبٌ | | |
| ثَقِفَ | (س) | دانا ہوا | یَثْقَفُوْکُم | وہ تم پر غالب آجائیں | ۲_۶۰ |
| ثَقُلَ | (ک) | بھاری ہوا | مِثْقَالَ | ذرہ برابر | ۴۷_۲۱ |
| ثَلَثَ | (ن) | تین ہوا | . | - | ۱۴_۳۶ |
| ثلة | (اسم) | - | ثُلَّةٌ | جماعت | ۳_۵۶ |
| ثَمَدَ | (ن، ف) | حوض کی طرح جگہ بنایا | ثَمُوْدٌ | ثمود | ۷۳_۷ |
| اَثْمَرَ | | پھل لایا | ثَمَرَاتٌ | پھل | ۲۲_۲ |
| ثَمَنَ | (ن) | آٹھ ہوا، آٹھواں لیا | . | - | ۱۲_۴۰ |
| ثَنَی | (ض) | اس کو دو بنادیا | . | - | ۱۷۵_۴ |
| ثَابَ | (ن) | جمع ہوئے | اَثَابَهُم | ان کو ثواب دیا | ۵۸_۵ |
| . | | - | ثِيَابَهُم | انکے کپڑے | ۵_۱۱ |
| ثَارَ | (ن) | غبار اٹھا | . | - | ۴۸_۳۰ |
| ثَوَی | (ض) | ٹھیرا | . | - | ۱۵۱_۳ |

| مادہ | معنی | لفظ | معنی | حوالہ |
|---|---|---|---|---|
| تَثَيَّبَ | عورت طلاق یا موت کی وجہ سے علیحدہ ہوگئی | ثَيِّبٰتٍ | بیاہ کی ہوئی عورتیں | ۶۶_۵ |

## "ج"

| مادہ | معنی | لفظ | معنی | حوالہ |
|---|---|---|---|---|
| جَأَرَ (ف) | اللہ کی طرف ہاتھ اٹھایا، عاجزی کی | لَا تَجْئَرُوا | مت چلاؤ | ۲۳_۶۶ |
| جبّ (اسم) | ـ | الْجُبُّ | کنواں | ۱۲_۱۰ |
| جبت (اسم) | ـ | بِالْجِبْتِ | بتوں کے ساتھ | ۴_۵۰ |
| جَبَرَ (ن) | ٹوٹی ہوئی ہڈی کو باندھا | جَبَّارٌ | زبردست | ۵۹_۱۱ |
| جبریل (اسم) | ـ | جِبْرِيل | جبرائیلؑ، ایک مقرب فرشتہ | ۶۶_۴ |
| جَبَلَ (ن) | اللہ نے پیدا کیا | جِبِلَّةً | خلقت | ۳۶_۱۸۴ |
| . | ـ | جِبَالٌ | پہاڑ | ۱۱_۴۲ |
| جَبُنَ (ک) | ڈرپوک ہوا | لِلْجَبِينِ | ماتھے کے بل | ۳۷_۱۰۳ |
| جَبَهَ (ف) | ماتھے پر مارا | . | ـ | ۹_۳۶ |
| جَبَى (ن) | خراج اکٹھا کیا | وَاجْتَبَيْنَا | اور ہم نے چن لیا | ۱۹_۵۸ |
| . | ـ | الْجَوَاب | تالاب | ۳۴_۱۳ |
| جَثَّ (ن) | جڑ سے اکھاڑ دیا | . | ـ | ۱۴_۲۶ |
| جَثَمَ (ن،ض) | اوندھا پڑنے والا | . | ـ | ۷_۹ |
| جَثَى (ن) | زانو کے بل بیٹھا | . | ـ | ۴۵_۲۸ |
| جَحَدَ (ف) | کفر کیا، جھوٹ بولا باوجود علم کے | . | ـ | ۷_۵۰ |
| جَحَمَ (ف) | آگ جلائی | . | ـ | ۲۷_۹ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| جدث (اسم) | - | اَجْدَاث | قبریں | ۵_۲۶ |
| جَدَّ (ض) | لوگوں کی نظر میں بڑا ہوا | جُدَدٌ | گھاٹیاں | ۲۷_۲۵ |
| . | - | جَدِیدٌ | جدید، نیا | ۵_۱۳ |
| جَدَرَ (ن) | اس کا لائق ہوا، اسے چیچک نکلی، دیوار کھینچی | اَلْجِدَارُ | دیوار | ۸۲_۱۸ |
| جَدِلَ (س) | دانہ بالی میں پک گیا | تُجَادِلُوْنَ | تم جھگڑتے ہو | ۷۱_۷ |
| جَدَّ (ن) | ٹکڑے ٹکڑے کیا | . | - | ۵۸_۲۱ |
| جذع (اسم) | - | جُذُوْعُ النَّخْلِ | کھجور کے تنے | ۷۱_۲۰ |
| جذو (اسم) | - | جَذْوَةٌ | انگارہ | ۲۹_۲۸ |
| جَرَحَ (ف) | زخم دیا | . | - | ۴۵_۵ |
| جَرِدَ (س) | جگہ کو ٹڈی پہنچی | . | - | ۷_۵۴ |
| جَرَدَ (ن) | بال اتارے | . | - | - |
| جَرَّ (ن) | کھینچا | . | - | ۱۵۰_۷ |
| جَرُزَ (ک) | کھیتی نہ اگایا | جُرُزًا | بنجر | ۲۷_۳۲ |
| جَرَزَ (ن) | کاٹا، جڑ سے اکھاڑا | . | - | - |
| جَرَعَ (ف) | گھونٹ پیا | | | ۱۷_۱۴ |
| جَرَفَ (ن) | بہالے گیا | جُرُفٍ | گھاٹی | ۱۰۹_۹ |
| جَرَمَ (ض) | گناہ کیا | . | - | ۲۵_۳۴ |
| جَرُمَ (ک) | اسکا گناہ بڑا ہوا | . | - | ۸۹_۱۱ |
| . | - | لَا جَرَمَ | بیشک | ۲۲_۱۱ |
| جَرٰی (ض) | پانی چلا | . | - | ۵۰_۵۵ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| . | | - | جَوَارٌ | کشتی | ۳۲_۴۲ |
| جَزَءَ | (ف) | چیز کو حصوں میں تقسیم کیا | . | - | ۴۴_۱۵ |
| جَزِعَ | (س) | بے قرار ہوا | . | - | ۲۰_۷۰ |
| جَزٰی | (ض) | آدمی کو بدلہ دیا، بچایا | . | - | ۳۳_۳۱ |
| جَسِدَ | (س) | خون خشک ہو کر چمٹ گیا | جَسَدًا | جسم، بدن | ۱۴۷_۷ |
| جَسَّ | (ن) | پہچاننے کیلئے ہاتھ سے ٹٹولا | . | - | ۱۲_۴۹ |
| جَسُمَ | (ک) | بڑے جسم والا ہوا | اَجْسامُھم | ان کے جسم | ۴۰_۳ |
| جَعَلَ | (ف) | پیدا کیا، بنایا | . | - | ۱۲۴_۱۶ |
| جَفَا | (ف) | دریا نے گھاس پھوس ایک طرف پھینکا | جُفَاءً | سوکھا کچرا | ۱۷_۱۳ |
| جَفَنَ | (ن) | اونٹنی کو ذبح کیا | جِفَانٌ | لگن | ۱۳_۳۴ |
| جَفٰی | (ن) | جگہ چھوڑی | . | - | ۳۲_۳۱ |
| جَلَبَ | (ن) | ہانکا اور لے آیا | . | - | ۶۴_۱۷ |
| . | | - | جَلَابِیبِھِنَّ | انکے چادریں | ۵۱_۳۳ |
| جَلَتَ | (ض) | مارا | جَالُوتُ | جالوت | ۲۵۱_۲ |
| جَلَدَ | (ض) | کوڑا مارا | . | - | ۲_۲۴ |
| جَلَدَ | (ن) | صاحب قوت ہوا | جُلُودٌ | جلد، کھال | ۵۵_۴ |
| جَلَسَ | (ض) | بیٹھا | . | - | ۱۱_۵۸ |
| جَلَّ | (ض) | صاحب عزت ہوا | . | - | ۲۷_۵۵ |
| جَلَا | (ن) | ظاہر ہوا، اپنے ملک سے نکلا، آدمی کو وطن سے نکالا | جَلّٰھَا | اس کو روشن کیا | ۳_۹۱ |
| . | | - | الْجَلَاءَ | جلاوطنی | ۳_۵۹ |

| مادہ | باب | معنی | لفظ | معنی | حوالہ |
|---|---|---|---|---|---|
| جَمَحَ | (ف) | بے بس کردیا | . | ـ | ۵۸_۹ |
| جَمَدَ | (ن) | ٹھیر گیا، جم گیا | . | ـ | ۸۸_۲۷ |
| جَمَعَ | (ف) | اکٹھا کیا | . | ـ | ۱۰۰_۱۸ |
| . | | ـ | الْجُمُعَةُ | جمعہ | ۹_۶۲ |
| جَمَلَ | (ن) | اکٹھا کیا، خوبصورت ہوا | . | ـ | ۱۸_۱۲ |
| . | | ـ | الْجَمَلُ | اونٹ | ۳۹_۷ |
| . | | ـ | جُمْلَةً | سارا، اکٹھا | ۳۲_۲۵ |
| جَمَّ | (ن) | زیادہ جمع ہوگیا | جَمًّا | جی بھر کر | ۲۰_۸۹ |
| جَمَّ | (ض،ن) | ماپ کو چوٹی تک بھرا | . | ـ | ـ |
| جَنَبَ | (ن) | دفع کیا، دور رہا | . | ـ | ۳۲_۵۳ |
| جَنَبَ | (ن،ض،ف) | پلید ہوا | | | ۴۳_۴ |
| . | | ـ | جَانِبِهٖ | اپنا پہلو | ۸۳_۱۷ |
| جَنَحَ | (ف) | جھکا | جَنَاحَكَ | اپنے کندھے | ۲۲_۲۰ |
| . | | ـ | اَجْنِحَةٍ | پر | ۱_۳۵ |
| . | | ـ | جُنَاحٌ | گناہ | ۵۸_۲ |
| جَنَّدَ | | اکٹھا کیا | جُنُوْدًا | فوجیں | ۹_۳۳ |
| جَنَفَ | (ض) | راستہ چھوڑ دیا | مُتَجَانِفٌ | مائل ہونیوالا | ۳_۵ |
| جَنَّ | (ن) | رات نے پردہ کیا | . | ـ | ۷۶_۶ |
| جَنَّ | (ض) | چھپا | جَانٌّ | جن، سانپ | ۳۹_۵۵ |
| جُنَّ | | عقل بگڑ گئی | مَجْنُوْنٌ | دیوانہ | ۱۴_۴۴ |
| . | | ـ | جَنَّةٌ | جنت، باغ | ۲۶۶_۲ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| جَنٰی (ض) | پھل اتارا، چنا، گناہ کمایا | رُطَبًا جَنِیًّا | پکی کھجوریں | ۲۵_۲۰ |
| جَابَ (ن) | تراشا | . | ـ | ۹_۸۹ |
| . | ـ | فَاسْتَجَبْنَا | پس ہم نے پکار سنی | ۷۶_۲۱ |
| | | جَوَابٌ | جواب | ۲۳_۲۹ |
| جَادَ (ن) | گھوڑا تیز رو ہوا، سخاوت میں غالب ہوا | . | ـ | ۳۱_۳۸ |
| . | ـ | اَلْجُودِی | پہاڑ کا نام | ۴۴_۱۱ |
| جَارَ (ن) | راستہ چھوڑ دیا، ظلم کیا، پناہ مانگی | . | ـ | ۶_۹ |
| . | ـ | اَلْجَارِ | پڑوسی | ۳۵_۴ |
| جَازَ (ن) | گزر گیا، جائز ہوا | نَتَجَاوَزُ | ہم معاف کردیتے ہیں | ۱۲_۴۶ |
| جَاسَ (ن) | فساد کیلئے گھس آئے | . | ـ | ۵_۱۷ |
| جَاعَ (ن) | وہ بھوکا ہوا | . | ـ | ۴_۱۰۶ |
| جَوِفَ (س) | وہ اجوف ہوا | جَوْفِهٖ | اسکے وجود میں | ۴_۳۳ |
| جَوٌّ (اسم) | ـ | جَوِّ | ہوا، جنگل وسیع | ۷۹_۱۶ |
| جَهَدَ (ف) | محنت کی | جَاهِدْ | لڑو | ۷۳_۹ |
| جَهَرَ (ف) | اونچی آواز سے کہا | . | ـ | ۲_۴۹ |
| جَهَّزَ | تیار کیا | بِجَهَازِهِمْ | انکا اسباب | ۵۹_۱۲ |
| جَهِلَ (س) | بے وقوف ہوا، بے خبر ہوا | . | ـ | ۴۹_۵ |
| جَهَمَ (ن) | تیوری چڑھانے والا ہوا | جَهَنَّمُ | جہنم، دوزخ | ۲۰۶_۲ |
| جَاءَ (ض) | آیا | . | ـ | ۹۴_۵ |
| جَابَ (ض) | قمیص کا گریبان بنایا | . | ـ | ۳۱_۲۴ |
| جَادَ (ف) | گردن اونچی اور لمبی ہوئی | جِیدِهَا | اسکی گردن | ۵_۱۱۱ |

# "ح"

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| حَبَّ (ض) | چاہا، پسند کیا، درست کیا | . | ۔ | | ۲۸۔۵۶ |
| . | ۔ | اِسۡتَحَبُّوا | انہوں نے اختیار کیا | | ۹۔۲۳ |
| حَبَرَ (ن) | زینت دی، خوش کیا | . | ۔ | | ۳۰۔۱۵ |
| حَبِرَ (س) | خوش ہوا | اَحۡبَارُهُمۡ | اپنے عالموں | | ۹۔۳۱ |
| حَبَسَ (ض) | قید کیا، روک دیا | . | ۔ | | ۱۱۔۸ |
| حَبِطَ (س) | ضائع ہوا | . | ۔ | | ۴۷۔۳۲ |
| حَبَکَ | جلاہے نے بنا | الحُبُکِ | جالیدار، جال ستاروں کا | | ۵۱۔۷ |
| حَبَلَ (ن) | رسی سے باندھا | . | ۔ | | ۲۰۔۶۶ |
| حَتَمَ (ض) | محکم کیا | . | ۔ | | ۱۹۔۷۱ |
| حَثَّ (ن) | برانگیختہ کیا | حَثِیثًا | دوڑا چلا آتا ہے | | ۷۔۵۴ |
| حَجَبَ (ن) | چھپایا، اندر نہ آنے دیا | . | ۔ | | ۸۳۔۱۵ |
| حَجَّ (ف) | دلیل کے ساتھ غالب آیا، قصد کیا، حج کیا | اَتُحَاجُّونِّی | کیا تم مجھ سے جھگڑا کرتے ہو | | ۶۔۸۰ |
| حَجَرَ (ن) | بند کیا، حرام کیا | الحُجُرات | دیوار، کمرے | | ۴۹۔۴ |
| . | ۔ | حَنَاجِرَ | گلے | | ۳۳۔۱۰ |
| . | ۔ | ذِی حِجۡر | عقل والے | | ۸۹۔۵ |
| . | ۔ | حِجَارَةٍ | پتھر | | ۱۰۵۔۴ |
| حَجَزَ (ن) | روکا، دفع کیا | حَاجِزًا | پردہ | | ۲۷۔۶۱ |
| حَدِبَ (ح) | آدمی کوزپشت ہوا | حَدَبٍ | اونچان | | ۲۱۔۹۶ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| حَدَثَ | (ن) | واقع ہوا، نیا ہوا، بات سنائی | . | ـ | ۱_۶۵ |
| حَدَّ | (ن) | حد بنائی | حُدُودٌ | حدود، حدیں | ۱۳_۲۱ |
| حَدَّ | (ض) | سوگ منایا | یُحَادُّونَ | خلاف کرتے ہیں | ۵_۵۸ |
| . | | ـ | حِدَادٍ | تیز | ۱۹_۳۳ |
| . | | ـ | الحَدِیدُ | لوہا | ۹۶_۱۸ |
| حَدَقَ | (ض) | گھیر لیا | حَدَائِقَ | باغ | ۶۰_۲۷ |
| حَذِرَ | (س) | ڈرا | فَاحْذَرْهُمْ | پس ان سے بچتے رہو | ۱۴_۶۴ |
| . | | ـ | حِذْرَكُمْ | اپنے ہتھیار | ۷۱_۴ |
| حَرَبَ | (ن) | لڑائی کی | . | ـ | ۳۳_۵ |
| حَرِبَ | (س) | غضبناک ہوا | الْمِحْرَابُ | محراب | ۳۷_۳ |
| . | | ـ | مَحَارِیبٌ | قلعے | ۱۳_۳۴ |
| حَرَثَ | (ض، ن) | زمین جوتی | حَرْثٌ | کھیتی | ۲۰_۴۲ |
| حَرِجَ | (س) | تنگ ہوا، حرام ہوا | حَرَجاً | تنگی | ۶۵_۴ |
| حَرَدَ | (ض) | منع کیا، الگ ہوا | علیٰ حردٍ قادِرین | لپکتے ہوئے زور کے ساتھ | ۳۵_۶۸ |
| حَرِدَ | (س) | ناراض ہوا | ـ | ـ | ـ |
| حَرَّ | (ض، ن) | گرم ہوا، گرم کیا | الحَرُورُ | دھوپ | ۲۱_۳۵ |
| | (س) | غلام آزاد ہوا | الحُرُّ بالحُرِّ | آزاد کے بدلے آزاد | ۱۷۸_۲ |
| . | | ـ | حَرِیْرًا | پوشاک ریشمی | ۱۲_۷۶ |
| حَرَسَ | (ن، ض) | چوکیداری کی | حرسًا شدیدًا | سخت چوکیدار | ۸_۷۲ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| حَرَصَ (ن) | لالچ کیا' چاہا | حَرِیْصٌ | حریص | ۱۲۸_۱۰ |
| حَرِصَ (س) | لالچ کیا' چاہا | - | - | - |
| حَرَضَ (ن' ض) | لاغر ہوا' گھل گیا | حَرِّضْ | تاکید کر | ۸۴_۴ |
| حَرَفَ (ح) | پھیر دیا، جھکا دیا | یُحَرِّفُوْنَ | بدل ڈالتے ہیں | ۵۷_۲ |
| حَرِفَ (ض) | ضائع ہوا | - | - | - |
| - | - | عَلٰی حَرْفٍ | کنارے پر | ۱۱_۲۲ |
| حَرَقَ (ن) | جلایا | لَنُحَرِّقَنَّهٗ | ہم اسے ضرور جلائیں گے | ۹۷_۲۰ |
| حَرُکَ (ک) | حرکت کی' ہلا | لَا تُحَرِّکْ | مت حرکت دو | ۱۶_۷۵ |
| حَرَمَ (ض) | منع کیا' محروم کیا | مَحْرُوْمُوْنَ | محروم' بدقسمت | ۶۷_۵۶ |
| حَرِمَ (س) | حرام ہوا | شہر الحرام | حُرمت والا مہینہ | ۱۹۴_۲ |
| - | - | حَرَماً آمِناً | پناہ کی جگہ | ۵۷_۲۸ |
| حَرَوَ (ض) | کم ہوا' گھٹا | تَحَرَّوْا رَشَدًا | اٹکل کر لیا نیک راہ کا | ۱۴_۷۲ |
| حَزَبَ (ن) | پہنچا' سخت ہوا | الاَحْزَاب | بعض فرقے | ۳۶_۱۳ |
| حَزِنَ (س) | غمناک ہوا | لَاتَحْزَنُوا | غم نہ کھاؤ تم | ۳۰_۴۱ |
| حَزَنَ (ن) | غمناک کیا | - | - | - |
| حَسَبَ (ن) | گنا | بِحُسْبَانٍ | ایک حساب سے | ۵_۵۵ |
| حَسِبَ (ح' س) | گمان کیا | اَمْ حَسِبْتُمْ | کیا گمان کیا تم نے | ۲۱۴_۲ |
| حَسُبَ (ک) | بزرگ ہوا | حَسْبِیَ اللّٰہ | مجھے اللہ کافی ہے | ۱۲۹_۹ |
| حَسَدَ (ن' ض) | حسد کیا' آرزو رکھی | بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا | بلکہ تم جلتے ہو | ۵_۴۸ |
| حَسِرَ (س) | تھکا' افسوس کیا | یٰحَسْرَتَنَا | ہائے افسوس ہمیں | ۳۱_۶ |
| حَسَرَ (ن، ض) | کھولا، ظاہر ہوا | - | - | - |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| - | - | محسورًا | ہارا ہوا، تھکا ہوا | ۱۷_۲۹ |
| حَسَّ (ن) | قتل کیا، جڑ سے اکھاڑا | اِذْ تُحُسُّونَهم | جب تم انکو قتل کرنے لگو | ۳_۱۵۲ |
| حَسَّ (ض) | معلوم کیا، محسوس کیا | فَتَحَسَّسُوا | تلاش کرو | ۱۲_۸۷ |
| حَسَمَ (ض) | جڑ سے کاٹا، روکا | حُسُوماً | لگاتار | ۶۹_۷ |
| حَسُنَ (ک) | خوبصورت ہوا | اِنْ اَحْسَنْتُمْ | اگر تم نے بھلائی کی | ۱۷_۷ |
| حَسَنَ (ن) | خوبصورت ہوا | حُسْنُ الْمَآب | اچھا ٹھکانہ | ۳_۱۴ |
| حَشَرَ (ض،ن) | اکٹھا کیا، جمع کیا | لِمَ حَشَرْتَنِی | کیوں اٹھایا تو نے | ۲۰_۱۲۵ |
| حَصَبَ (ض،ن) | کنکر مارا | حَصَبُ جَهَنَّمَ | ایندھن دوزخ کا | ۲۱_۹۸ |
| حَصْحَصَ | ظاہر ہوگیا | حَصْحَصَ الحَقّ | حق ظاہر ہوگیا | ۱۲_۵۱ |
| حَصَدَ (ن،ض) | کھیتی کاٹا | حصیدًا | کٹی ہوئی ڈھیر | ۱۰_۲۴ |
| حَصَرَ (ن) | تنگ کیا، گھیرا | فَاِنْ اُحْصِرْتُم | اگر تمہیں روکا جائے | ۲_۱۹۶ |
| - | - | حُصُورًا | عورتیں | ۳_۳۹ |
| حَصَلَ (ن) | ثابت ہوا، باقی رہا | حُصِّلَ | تحقیق ہوجائے | ۱۰۰_۱۰ |
| حَصُنَ (ک) | محفوظ ہوا، مستحکم ہوا | اَلْمُحْصَنٰت | آزاد، پاکدامن | ۲_۲۴ |
| - | - | لِتُحْصِنَكُم | تاکہ بچائے تم کو | ۲۱_۸۰ |
| حَصٰی (ض) | کنکر مارا | اَحْصٰی | گن لی | ۷۲_۲۸ |

| مادہ | معنی | لفظ | ترجمہ | حوالہ |
|---|---|---|---|---|
| حَصَا (ن) | روکا، منع کیا | اَحْصٰهَا | گھیر لیا اسے | ۴۹_۱۸ |
| حَضَرَ (ن) | موجود ہوا، حاضر ہوا | اُحْضِرَت | حاضر کی گئی | ۱۲۷_۴۰ |
| حَضِرَ (ض) | حاضر ہوا | حَاضِرَةً | ہاتھوں ہاتھ | ۲۸۲_۲ |
| حَضَّ (ن) | اکسایا، ترغیب دیا | لَاتَحٰٓضُّوْنَ | نہیں ترغیب دیتے | ۱۸_۸۹ |
| حَطَبَ (ض) | ایندھن اکٹھا کیا | الحَطَبَ | ایندھن | ۴_۱۱۱ |
| حَطَّ (ن) | اترا، نازل ہوا، چھوڑا | حِطَّةٌ | ہم کو بخش دے | ۵۸_۲ |
| حَطَمَ (ض) | توڑا، پیسا | لَيَحْطِمَنَّكُمْ | پیس ڈالے تم کو | ۱۸_۲۷ |
| حَظَرَ (ض) | چھوڑا، روکا، محفوظ کیا | مَحْظُورًا | روکی ہوئی | ۲۰_۱۷ |
| حَظَّ (ن) | نصیبوں والا ہوا | وَنَسُوا حَظًّا | بھول گئے نفع اٹھانا | ۱۳_۵ |
| حَفَدَ (ض) | خدمت کی، جلدی کی | حَفَدَةً | پوتے | ۷۲_۱۶ |
| حَفَرَ (ض) | گڑھا کھودا | الْحَافِرَةِ | الٹے پاؤں | ۱۰_۷۹ |
| حَفِظَ (س) | نگہبانی کی، محفوظ رکھا | واحْفَظُوا أَيْمانَكم | اپنی قسموں کی حفاظت کرو | ۸۹_۵ |
| حَفَّ (ن، ض) | گھیرا، احاطہ کیا | حَفَفْنَا بِنَخْلٍ | ہم نے ان دونوں کے گرد کھجوریں رکھیں | ۳۲_۱۸ |
| حَفَّ (ن) | چھلکا اتارا | - | - | - |
| حَفَا (ن) | بخشش میں مبالغہ کیا | فَيُحْفِكُمْ | پھر تم کو تنگ کرے | ۳۷_۴۷ |
| حقب (اسم) | قرن (۸۰ برس سے زیادہ) | اَحْقَابًا | قرنوں | ۲۳_۷۸ |
| حَقَفَ (ن) | خمدار ہوا | اَحْقَافٌ | ریت کا ٹیلہ | ۲۱_۴۶ |
| حَقَّ (ن) | حقیقت تک پہنچا، حق ثابت کیا | الحاقّة | ثابت ہو چکنے والی | ۱_۶۹ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| حَقَّ (ن، ض) | حق ثابت ہوا، واجب ہوا | - | - | - |
| حَکَمَ (ن) | فیصلہ کیا، حکم دیا | حُکِّمَت | جانچ لیا | ۱_۱۱ |
| حَکُمَ (ک) | حکم ہوا، دانا ہوا | حِکْمَۃٌ | حکمت | ۲۳۱_۲ |
| حَلَفَ (ض) | قسم کھائی | حَلَّاف | بہت زیادہ قسمیں کھانے والا | ۱۰_۶۸ |
| حَلَقَ (ض) | سر مونڈھا | لَاتَحْلِقُ | مت منڈھواؤ | ۱۹۶_۲ |
| حَلَقَ (ن) | حلق پر ضرب لگایا | - | - | - |
| حلقم (اسم) | - | الحُلْقُوم | حلق | ۸۳_۵۶ |
| حَلَّ (ن) | گرہ کھولا، حل کیا | وَاحْلُلْ | اور کھول دیجئے | ۲۷_۲۰ |
| حَلَّ (ن، ض) | نازل ہوا، واجب ہوا | وَمَنْ یَّحْلِلْ | اور جس پر وارد ہو | ۸۱_۲۰ |
| حَلَّ (ض) | حلال ہوا | لَاتُحِلُّوا | نہ حلال سمجھو | ۳_۵ |
| حَلَمَ (ن) | خواب دیکھا | اَضْغَاثُ اَحْلَام | خیال خواب میں | ۴۴_۱۲ |
| حَلُمَ (ک) | درگذر کیا | حَلِیْمٌ | تحمل والا | ۲۲۵_۲ |
| حَلِمَ (س) | خراب ہوا | - | - | - |
| - | - | لَم یبلُغُوا الحُلُم | نہیں پہنچے عقل کی حد کو | ۵۸_۲۴ |
| حَلٰی (ض) | زیور پہنایا | یُحَلَّون | پہنائے جائینگے | ۳۱_۱۸ |
| حَمَا (ف) | سیاہ مٹی نکالی | حِمَاۃٍ | دلدل | ۸۶_۱۸ |
| حَمِدَ (س) | تعریف کیا | - | - | ۱۸۸_۳ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| حَمِرَ (س) | لال ہوا | ـ | ـ | ۵_۶۲ |
| حَمِلَ (ح) | اٹھایا | ـ | ـ | ۱۱۱_۲۰ |
| حَمَّ (ف) | گرم کیا' ابالا | ـ | ـ | ۷۰_۶ |
| حَمِیَ (س) | بھڑک اٹھی' دھکائی | ـ | ـ | ۳۶_۹ |
| حَنِثَ (س) | باطل کی طرف جھکا | ـ | ـ | ۴۴_۳۸ |
| حَنجَرَ | ذبح کیا | ـ | ـ | ۹_۳۳ |
| حَنَذَ (ض) | بھونا' پکایا | ـ | ـ | ۶۹_۱۱ |
| حَنَفَ (ض) | جھکا | ـ | ـ | ۱۳۵_۲ |
| حَنَکَ (ض) | لگام دی' قابو کیا | ـ | ـ | ـ |
| حَنَکَ (ن' ض) | نشیب وفراز سے آگاہ کیا | ـ | ـ | ۶۲_۱۷ |
| حَنَّ (ض) | شوق ظاہر کیا | ـ | ـ | ۱۳_۱۹ |
| ـ | ـ | حُنَیْنٍ | جنگ حنین | ۲۵_۹ |
| حَابَ (ن) | گناہ کیا | حُوبٌ | بڑا وبال | ۲_۴ |
| حوت (اسم) | ـ | اَلْحُوتُ | مچھلی | ۱۴۲_۳۷ |
| حَاجَ (ن) | محتاج ہوا' فقیر ہوا | حَاجَةً | خواہش | ۶۸_۱۲ |
| حَاذَ (ن) | گھیرا' قابو کیا | ـ | ـ | ۱۹_۵۸ |
| حَارَ (ن) | پھرا' دھویا | لَنْ یَّحُوْرَ | ہرگز پھر کر نہ جائیگا | ۱۴_۸۶ |
| ـ | ـ | حَوَارِیُّوْنَ | حواریوں | ۵۲_۵ |
| ـ | ـ | حُوْرٌ | حور | ۷۲_۵۵ |
| حَازَ (ن) | شامل کیا' جمع کیا | ـ | ـ | ۱۶_۸ |
| حَاشَا لِلّٰهِ (اسم) | اللہ کو پاکی ہے | ـ | ـ | ۵۱_۱۲ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| حَاطَ (ن) | گھیرا، محافظت کی | ـ | ـ | ۱۷_۶۰ |
| حَالَ (ن) | تبدیل کیا، گزرا | ـ | ـ | ۱۱_۴۳ |
| حَوَیَ (ف) | سیاہ ہوا، سیاہی مائل ہوا | ـ | ـ | ۵۷_۵ |
| حَوٰی (ض) | جمع کیا | ـ | ـ | ـ |
| حَادَ (ض) | چھوڑ دیا | مِنْهُ تَحِيدُ | جس سے تو ٹلتا تھا | ۵۰_۱۹ |
| حَارَ (ف) | حیران ہوا، گم کیا | ـ | ـ | ۶_۷۱ |
| حَاصَ (ض) | کنارا پکڑا، خلاصی پائی | ـ | ـ | ۱۴_۲۱ |
| حَاضَتْ (ض) | حیض آیا | ـ | ـ | ۶۵_۴ |
| حَافَ (ض) | ظلم کیا، ناانصافی کی | ـ | ـ | ۲۴_۵۰ |
| حَاقَ (ض) | گھیر لیا، اترا | ـ | ـ | ۶_۱۰ |
| حَانَ (ض) | وقت قریب آیا | ـ | ـ | ۲_۳۶ |
| حَيِيَ (س) | زندہ رہا | حَيٰوةً | زندگی | ۸_۴۳ |
| ـ | ـ | حَيَّةٌ | سانپ | ۲۰_۲۰ |
| ـ | ـ | اِسْتِحْيَاءٍ | شرم سے | ۲۸_۲۵ |

## "خ"

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| خَبَأَ (ف) | چھپایا، پوشیدہ کیا | ـ | ـ | ۲۷_۲۵ |
| خَبَتَ (ض) | آہستہ یاد کیا | ـ | ـ | ۱۱_۲۳ |
| خَبُثَ (ک) | پلید ہوا، گندا ہوا | ـ | ـ | ۷_۵۷ |
| خَبَرَ (ن) | آزمایا | ـ | ـ | ـ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| خَبُرَ (ک) | خبر ہوئی | - | - | ۳۱_۳۵ |
| خَبَزَ (ض) | روٹی پکائی | - | - | ۳۶_۱۲ |
| خَبَطَ (ف) | سخت مار ماری | - | - | ۲۷۵_۲ |
| خَبَلَ (ن) | بگاڑ دیا | - | - | ۱۱۸_۳ |
| خَبِلَ (س) | جنون پہنچا | - | - | - |
| خَبَا (ن) | مدھم ہوا' بجھا | - | - | ۹۷_۱۷ |
| خَتَرَ (ض) | بے وفائی کی | - | - | ۳۲_۳۱ |
| خَتَمَ (ض) | مہر لگادی' ختم کیا | - | - | ۷_۲ |
| خَدَّ (ن) | پھاڑا شگاف کیا | - | - | ۱۸_۳۱ |
| خَدَعَ (ف) | دغا دیا | - | - | ۹_۲ |
| خَادَنَ | دوستی رکھا' ساتھی بنایا | - | - | ۶_۵ |
| خَذَلَ (ن) | ترک کیا' مدد چھوڑ دی | - | - | ۱۶۰_۳ |
| خَرِبَ (س) | اجاڑ ہوا | - | - | ۲_۵۹ |
| خَرَبَ (ض) | ویران کیا' ہلاک کیا | - | - | - |
| خَرَجَ (ن) | نکلا | - | - | ۱۰_۱۹ |
| خَرْدَلِ (اسم) | رائی کا دانہ | - | - | ۴۷_۲۱ |
| خَرَّ (ض) | گرا' سجدہ کیا | - | - | ۱۴۳_۷ |
| خَرَصَ (ض،ن) | جھوٹ بولا | - | - | ۱۱۶_۶ |
| خَرْطَمَۃ | اسکی سونڈ پر مارا | - | - | ۱۶_۶۸ |
| خَرَقَ (ض'ن) | پھاڑ ڈالا' سوراخ کیا | - | - | ۷۲_۱۸ |
| خَزَنَ (ن) | ذخیرہ کیا' بدبودار ہوا | - | - | ۲۲_۱۵ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| خَزِنَ (س) | بدبودار ہوا | - | - | - |
| خَزُنَ (ک) | بدبودار ہوا | - | - | - |
| خَزِیَ (س) | ذلیل ہوا' مصیبت میں پڑا | - | - | ۱۹۲_۳ |
| خَسَأَ (ف) | دھتکارا' ذلیل ہوا | - | - | ۱۰۸_۲۳ |
| خَسِرَ (س) | نقصان اٹھایا' ہلاک ہوا' گمراہ ہوا | - | - | ۱۱۸_۴ |
| خَسَفَ (ض) | دھنسا' غرق ہوا | - | - | ۸_۷۵ |
| خَشَبَ (ض) | چھانٹا' ملایا | - | - | ۴_۶۳ |
| خَشَعَ (ف) | ذلیل ہوا' عاجز ہوا' جھکا | - | - | ۱۰۸_۲۰ |
| خَشِیَ (س) | خوف کیا' ڈرا | - | - | ۳۳_۵۰ |
| خَصَّ (ن) | خاص کر لیا | - | - | ۱۰۵_۲ |
| خَصَفَ (ض) | مطابق بنایا' جوڑا جوڑی بنائی | - | - | ۲۲_۷ |
| خَصَمَ (ض) | جھگڑے میں غالب آیا | - | - | ۱۹_۲۲ |
| خَضَدَ (ض) | کانٹے کاٹے | - | - | ۲۸_۵۶ |
| خَضِرَ (س) | سبز ہوا | - | - | ۸۰_۳۶ |
| خَضَعَ (ف) | عاجز ہوا' نیچا ہوا | - | - | ۳۲_۳۳ |
| خَطَأَ (ف) | غلطی کی' گناہ کیا | - | - | ۵۰_۳۳ |
| خَطَبَ (ن) | وعظ کیا' نصیحت کی | - | - | ۶۳_۲۵ |
| خَطَّ (ن) | لکھا' داڑھی نکلی | - | - | ۴۸_۲۹ |
| خَطِفَ (س) | اچک لیا | - | - | ۱۰_۳۷ |
| خَطَا (ن) | قدم بقدم چلا | - | - | ۱۶۸_۲ |
| خَفَتَ (ن) | ساکن ہوا | - | - | ۲۳_۶۸ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| خَفَضَ (ض) | جھکا، پست کیا | - | - | ۸۸_۱۵ |
| خَفَّ (ض) | ہلکا ہوا | - | - | ۹_۷ |
| خَفٰی (ض) | ظاہر کیا | - | - | - |
| خَفِیَ (س) | چھپایا | - | - | ۱۷_۳۲ |
| خَلَدَ (ن) | صدا رہا، ہمیشہ رہا | - | - | ۳_۱۰۴ |
| خَلَصَ (ن) | خالص ہوا | - | - | ۱۴۵_۴ |
| خَلَطَ (ض) | ملا دیا، خلط ملط کیا | - | - | ۱۰۳_۹ |
| خَلَعَ (ف) | رتبہ سے گرایا، اتارا، طلاق دیا | - | - | ۱۲_۲۰ |
| خَلَفَ (ن) | جانشین ہوا، پیچھے آیا | - | - | ۱۶۸_۷ |
| | - | مُختَلِفُونَ | اختلاف کرنے والے | ۳_۷۸ |
| خَلَقَ (ن) | پیدا کیا، ایجاد کیا | - | - | ۹_۲ |
| خَلَّ (ن، ض) | دبلا ہوا، کم ہوا | - | - | - |
| خَالَّہٗ | دوست بنایا | - | - | ۲۵۵_۲ |
| خَلَا (ن) | خالی ہوا، تنہا ہوا | - | - | ۲۴_۳۵ |
| خَمِدَ (س) | مدھم ہوا، بجھا | - | - | ۹_۳۶ |
| خَمَدَ (ن) | مدھم ہوا، بجھا | - | - | - |
| خَمَرَ (ض، ن) | ڈھانک دیا، شراب پلایا | - | - | ۱۵_۴۷ |
| خَمَسَ (ن، ض) | پانچ ہوا | - | - | ۲۳_۱۸ |
| خَمَصَ (ف) | بھوک سے پیٹ خالی ہوا | - | - | ۳_۵ |
| خَمَطَ (ن) | بو پیدا ہوئی | - | - | ۱۶_۳۴ |
| خنزر (اسم) | - | خِنزِیرٌ | سؤر | ۱۷۳_۲ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| خَنَسَ (ض) | پیچھے رہا، چھپ گیا | - | - | ۴_۱۱۴ |
| خَنَقَ (ن) | گلا گھونٹا | - | - | ۴_۵ |
| خَارَ (ن) | گائے کی آواز دی | - | - | ۱۴۷_۷ |
| خَاضَ (ن) | پڑ گیا، داخل ہوا، بحث کیا، مشغول ہوا | - | - | ۷۰_۹ |
| خَافَ (ف) | ڈرا، پرہیزگاری کی | - | - | ۱۸۲_۲ |
| خَالَ (ن) | نگرانی کیا، انتظام کیا | - | - | ۸_۳۹ |
| - | - | خَالٰتِکَ | تیری خالائیں | ۵۰_۳۳ |
| خَانَ (ن) | دغا کی، خیانت کی | - | - | ۱۰_۶۶ |
| خَوٰی (ض) | منہدم ہو گیا | - | - | ۲۵۹_۲ |
| خَابَ (ض) | نامراد ہوا، ناکام ہوا | - | - | ۱۵_۱۴ |
| خَارَ (ض) | صاحب نیکی ہوا، پسند کیا | - | - | ۱۵۵_۷ |
| خَاطَ (ض) | سیا | - | - | ۱۸۷_۲ |
| خَالَ (ف) | ظن کیا، گمان کیا | - | - | ۶۶_۲۰ |
| خَامَ (ض) | ٹھہرا، رہائش کی | - | - | ۷۲_۵۵ |

## ”د“

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دَاَبَ (ف) | کام میں مصروف رکھا، جانور کو ہانکا | - | - | ۳۱_۴۰ |
| دَبَّ (ض) | رینگنا، ہاتھ پاؤں پر چلا | - | - | ۱۶۴_۲ |
| دَبَرَ (ن) | گزر گیا، پھر گیا | یَتَدَبَّرُوْنَ | غور کرتے ہیں | ۸۲_۴ |
| دَثَرَ (ن) | مٹا، نشان ختم ہوا | - | - | - |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دَثَّرَ | چادر سے ڈھانکا | - | - | ۷۴_۱ |
| دَحَرَ (ف) | ہانکا' دفع کیا | - | - | ۱۷_۱۸ |
| دَحَضَ (ف) | باطل کیا' باطل ہوا | - | - | ۱۸_۵۶ |
| دَحٰی (ف) | بچھایا' پھیلایا | - | - | ۷۹_۳۰ |
| دَخَرَ (ن) | ذلیل ہوا' عاجز ہوا | - | - | ۱۶_۴۸ |
| دَخِرَ (س) | ذلیل ہوا' عاجز ہوا | - | - | - |
| دَخَلَ (ن) | داخل ہوا' اندر آیا | - | - | ۳_۳۷ |
| دَخِنَ (س) | دھواں ہوا | - | - | ۴۱_۱۱ |
| دَرَءَ (ف) | سختی سے دفع کیا | - | - | ۲_۷۲ |
| دَرَجَ (ض) | مرتبہ میں بلند ہوا | - | - | ۷_۱۸۲ |
| دَرِجَ (س) | مرتبہ میں بلند ہوا | - | - | - |
| دَرَّ (ض) | برسایا | - | - | ۶_۶ |
| دَرَسَ (ض) | پڑھا' یاد کیا | - | - | ۷_۱۶۸ |
| اَدْرَکَ | وقت آ گیا' آ پکڑا | - | - | ۱۱_۹۰ |
| درھم (اسم) | - | دَرَاهِمَ | درھم کی جمع، سکہ | ۱۲_۲۰ |
| دَرٰی (ض) | معلوم کیا، جانا | - | - | ۶۹_۳ |
| دَسَرَ (ن) | نیزہ مارا' کیلوں سے درست کیا | - | - | ۵۴_۱۳ |
| دَسَّ (ن) | زمین میں دفن کیا | - | - | ۱۶_۵۹ |
| دَعَّ (ن) | دفع کیا' دھکیلا | - | - | ۱۰۷_۲ |
| دَعَا (ن) | پکارا' مدد چاہی' دعوت دی' دعا کی | - | - | ۳_۳۸ |
| دَفِئَی (س) | گرم ہوا' گرم محسوس کیا | - | - | ۱۶_۵ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دَفُؤَ (ک) | گرم ہوا، گرم محسوس کیا | – | – | ۱۶_۵ |
| دَفَعَ (ف) | دور کیا، رد کیا | – | – | ۴_۵ |
| دَفَقَ (ن) | گرا، زور سے گرایا | مآءٍ دَافِقٍ | اچھلنے والے پانی سے | ۸۶_۶ |
| دَکَّ (ن) | ڈھا کر زمین کے ہموار کیا | – | – | ۸۹_۲۱ |
| دَلَکَ (ن) | ڈھلا، غروب ہونے کے لیے جھکا | – | – | ۱۷_۷۸ |
| دَلَّ (ن) | رہنمائی کی، راستہ دکھایا | – | – | ۳۴_۱۴ |
| دَلَا (ن) | کنویں میں ڈول ڈالا | – | – | ۱۲_۱۹ |
| دَمْدَمَ | ہلاک کیا، الٹ مارا | – | – | ۹۱_۱۵ |
| دَمَرَ (ن) | ہلاک ہوا | – | – | ۴۷_۱۰ |
| دَمَعَتْ (ف) | آنسو بہے | – | – | ۵_۸۶ |
| دَمِعَتْ (س) | آنسو بہے | – | – | – |
| دَمَغَ (ف، ن) | سر کو زخمی کیا | – | – | ۲۱_۸ |
| دَمِیَ (س) | خون نکلا، خون بہا | – | – | ۱۲_۶ |
| دَنَّرَ | سکہ بنایا | – | – | ۳_۵ |
| دَنَا (ن) | نزدیک ہوا | – | – | ۵۳_۸ |
| دَنِیَ (س) | ضعیف اور ساقط ہوا | – | – | ۸_۴۲ |
| دَاوٗدَ (اسم) | حضرت داؤدؑ | – | – | ۲_۲۵۱ |
| دَارَ (ن) | حرکت کی، گردش کی | – | – | ۳۳_۱۹ |
| دَالَ (ن) | تبدیل ہوا | – | – | ۳_۱۴۰ |
| دَامَ (ن) | ہمیشہ رہا | – | – | ۵_۲۷ |
| دَانَ (ن) | کمینہ ہوا | – | – | – |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دُونَ | غیر، سوائے | - | - | ۲۳_۲ |
| دَهَرَ (ف) | طویل زمانہ قیام کیا | - | - | ۲۴_۴۵ |
| دَهَقَ (ف) | ایسا بھرا کہ چھلکا | - | - | ۳۴_۷۸ |
| دَهَمَ (ف) | اچانک آ گرا | - | - | ۶۴_۵۵ |
| دَهَنَ (ن) | خوشبو یا تیل لگایا | لَو تُدْهِنُ | تو بھی ڈھیلا ہو | ۹_۶۸ |
| دَهٰی (ف) | مصیبت پہنچائی | - | - | ۴۶_۵۴ |
| دَهِیَ (س) | چالاک ہوا | - | - | - |
| دَانَ (ض) | قرض دیا، ذلیل کیا | - | - | ۲۸۲_۲ |
| دَانَ (ض) | قبول کیا | - | - | ۳۰_۹ |

## "ذ"

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ذَئَبَ (ف) | ہانکا اور خوف دلایا | - | -- | - |
| ذَأَبَ (س) | بھیڑیے کی طرح بن گیا | - | - | ۱۷_۱۲ |
| ذَءَمَ (ف) | عیب ناک کیا، حقیر کیا | - | - | ۱۷_۷ |
| ذَبَّ (ض) | خشک ہوا، مرجھایا | - | - | - |
| ذَبَّ (ن) | مکھی اڑایا، دفع کیا | ذُبَابًا | مکھی | ۷۳_۲۲ |
| ذَبْذَبَ | حیران ہوا، لٹکی ہوئی چیز ہلی | - | - | ۱۴۳_۴ |
| ذَبَحَ (ف) | ذبح کیا، قربانی کی | - | - | ۷۱_۲ |
| ذَخَرَ (ف) | ذخیرہ کیا | - | - | ۴۹_۳ |
| ذَرَءَ (ف) | پیدا کیا، کھیتی اگایا | - | - | ۱۳۶_۶ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ذَرَءَ (ف) | بھکیرا | ـ | ـ | ۱۱_۴۲ |
| ذَرَّ (ن) | دانابویا | ـ | ـ | ۸۲_۱۰ |
| ذَرَعَ (ف) | ناپا | ـ | ـ | ۷۷_۱۱ |
| ذَرَاَ (ن) | اڑایا' بکھیرا | ـ | ـ | ۴۶_۱۸ |
| ذَعِنَ (س) | قبول کیا' عاجزی کی | ـ | ـ | ۴۹_۲۴ |
| ذَقَنَ (ن) | ٹھوڑی پر مارا | ـ | ـ | ۱۰۷_۱۷ |
| ذَکَرَ (ن) | ذکر کیا' یاد کیا' نصیحت کی | ـ | ـ | ۵۵_۷۴ |
| ذَکَا (ن) | ذبح کیا | ـ | ـ | ۴_۶ |
| ذَلَّ (ن) | بے عزت ہوا' عاجز ہوا | ـ | ـ | ۷۲_۳۶ |
| ذَمَّ (ن) | بے عزتی کی' الزام لگایا | ـ | ـ | ۴۹_۶۸ |
| ذِمًا (اسم) | عہد | ـ | ـ | ۸_۹ |
| ذَنَبَ (ض) | پیچھا کیا' کھوج لگایا | اَذْنَب | گناہ کیا | ۱۴_۲۶ |
| ذَھَبَ (ف) | گیا' ختم ہوا | ـ | ـ | ۸۷_۲۱ |
| ذَھِبَ (س) | کان میں سونا پا کر حیران ہوا | ـ | ـ | ۳۳_۳۵ |
| ذَھَلَ (ف) | بھول گیا | ـ | ـ | ۲_۲۲ |
| ذَادَ (ن) | دفع کیا' ہانک دیا | ـ | ـ | ۲۳_۲۸ |
| ذَاقَ (ن) | چکھا | ـ | ـ | ۲۲_۷ |
| ذَاعَ (ض) | منتشر ہوا | اَذَاعُوابِہٖ | مشہور کردیتے ہیں اسکو | ۸۴_۴ |

## "ر"

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| رَئُسَ (ک) | رئیس ہو گیا | ـ | ـ | ۲_۲۷۹ |
| رَئَسَ (ف) | سر پر ضرب لگائی | ـ | ـ | ۴_۱۹ |
| رَأَفَ (ف) | مہربانی کی، ترس کھایا، دیکھا | ـ | ـ | ۲_۱۴۳ |
| رَای (ف) | نظر اور عقل سے دیکھا | ـ | ـ | ۶_۷۶ |
| ـ | ـ | رُءْ یَاکَ | اپنے خواب | ۱۲_۵ |
| رَأَیَ (ف) | پھیپڑے پر چوٹ لگائی | ـ | ـ | ـ |
| رَبَّ (ن) | رہنمائی کی | رَبَائِبُکُمْ | تمہاری عورتوں کی بیٹیاں | ۴_۲۳ |
| رَبِحَ (س) | نفع حاصل کیا | ـ | ـ | ۲_۱۶ |
| رَبَصَ (ف) | انتظار کیا | ـ | ـ | ۵۷_۱۴ |
| رَبَطَ (ن، ض) | مضبوط باندھا | ـ | ـ | ۱۸_۱۴ |
| رَبَعَ (ف، ن، ض) | چوتھائی لیا | ـ | ـ | ۴_۳ |
| رَبَا (ن) | مال زیادہ ہوا، مال بڑھا | ـ | ـ | ۲_۲۷۶ |
| رَبّٰی | پرورش کی، پالا | ـ | ـ | ۲۶_۱۸ |
| اَرْبٰی | سود لیا | ـ | ـ | ۲_۲۷۵ |
| رَتَعَ (ف) | عیش میں پرورش پائی | ـ | ـ | ۱۲_۱۲ |
| رَتَقَ (ن) | کپڑا سیا، جوڑا | ـ | ـ | ۲۱_۳۰ |
| رَتِلَ (س) | با ترتیب ہوا | رَتِّلَ | ٹھہر ٹھہر کر پڑھا | ۷۳_۴ |
| رَجَّ (ن) | ہلا، ہلایا، لرزا | ـ | ـ | ۵۶_۴ |
| رِجْزٌ (اسم) | گناہ، عذاب، گندگی | ـ | ـ | ۸_۱۱ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| رَجِسَ (س) | براکام کیا | ـ | ـ | ۵ـ۹۰ |
| رَجُسَ (ک) | براکام کیا | ـ | ـ | ـ |
| رَجَعَ (ض) | پھرا' لوٹا | ـ | ـ | ۷ـ۱۵۰ |
| رَجَفَ (ن) | کانپا' ہلا | ـ | ـ | ۷۳ـ۱۴ |
| رَجَلَ (ن) | ٹانگ پر مارا | ـ | ـ | ـ |
| رَجِلَ (س) | پیدل چلا | رَجُلٌ | مرد | ۲ـ۲۸۲ |
| رَجَمَ (ن) | پتھر مارا' سنگسار کیا | ـ | ـ | ۱۱ـ۹۱ |
| رَجَا (ن) | امید کیا | ـ | ـ | ۱۸ـ۱۱۰ |
| رَحِبَ (س) | خراب ہوا' وسیع ہوا | ـ | ـ | ۷ـ۵۸ |
| رَحُبَ (ک) | خراب ہوا' وسیع ہوا | ـ | ـ | ۷ـ۵۸ |
| رحق (اسم) | | رَحِيقٌ | ایک قسم کی شراب | ۸۳ـ۲۵ |
| رَحَلَ (ن) | کوچ کیا | ـ | ـ | ۱۲ـ۷۰ |
| رَحِمَ (س) | مہربانی کی' شفقت کی | ـ | ـ | ۱۱ـ۱۱۹ |
| رَخُوَ (ک) | نرم ہوا' آسان ہوا | ـ | ـ | ۳۸ـ۳۶ |
| رَخِيَ (س) | نرم ہوا' آسان ہوا | ـ | ـ | ۳۸ـ۳۶ |
| رَدَءَ (ف) | مدد کی | ـ | ـ | ۲۸ـ۳۴ |
| رَدُءَ (ک) | ردّی ہوا | ـ | ـ | ـ |
| رَدَّ (ن) | لوٹایا' پھیرا' ردّ کیا | ـ | ـ | ۳۳ـ۲۵ |
| رَدَفَ (ن) | پیچھے ہوا | ـ | ـ | ۸ـ۹ |
| رَدِفَ (س) | پیچھے ہوا | ـ | ـ | ـ |
| رَدَمَ (ض) | بند کیا | ـ | ـ | ۱۸ـ۹۵ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| رَدِیَ (س) | گرا' ہلاک ہوا | ـ | ـ | ۴۱_۲۳ |
| رَذُلَ (ک) | حقیر ہوا' رذیل ہوا | ـ | ـ | ۲۲_۵ |
| رَذِلَ (س) | حقیر ہوا' رذیل ہوا | ـ | ـ | ـ |
| رَزَقَ (ن) | روزی دی | ـ | ـ | ۴_۳۹ |
| رَسَخَ (ن) | اپنی جگہ پر ثابت رہا | ـ | ـ | ۳_۷ |
| رَسَّ (ن) | کنواں کھودا | ـ | ـ | ۲۵_۳۸ |
| رَسِلَ (س) | بال لٹکایا | اَرْسَلَ | بھیجا | ۹_۳۳ |
| رَسَا (ن) | قائم ہوا' ثابت ہوا' راسخ ہوا | ـ | ـ | ۷۹_۳۲ |
| رَشَدَ (ن) | ہدایت پائی | ـ | ـ | ۲_۱۸۶ |
| رَصَدَ (ن) | گھات میں بیٹھا اور تاک لگائی | ـ | ـ | ۸۹_۴۰ |
| رَصَّ (ن) | ایک کو دوسرے سے ملایا | مَرْصُوصٌ | سیسہ پلائی ہوئی | ۶۱_۴ |
| رَضِعَ (س) | دودھ پیا | ـ | ـ | ۲۲_۲ |
| رَضَعَ(ض'ف) | دودھ پیا | ـ | ـ | ـ |
| رَضِیَ (س) | راضی ہوا' پسند کیا | ـ | ـ | ۵_۱۱۹ |
| رَطَبَ (ن) | تر ہو گیا | ـ | ـ | ۶_۵۹ |
| رَطَبَ (ف) | تر کیا | ـ | ـ | ـ |
| رَطُبَ (ک) | تر کیا | ـ | ـ | ـ |
| رَعَبَ (ف) | ڈرا' ڈرایا | ـ | ـ | ۳۳_۲۶ |
| رَعَدَ (ف) | گرجا | ـ | ـ | ۲_۱۹ |
| رَعٰی (ض) | گھاس چرا' رعیت میں سیاست میں چلایا | ـ | ـ | ۲۰_۵۴ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| رَغِبَ (س) | چاہا' جھکا | ـ | ـ | ۱۳۰_۲ |
| رَغِدَ (س) | فراغ ہوا' وسیع ہوا، زندگی خوشحال ہوئی | ـ | ـ | ۳۵_۲ |
| رَغُدَ (ک) | فراغ ہوا، وسیع ہوا، زندگی خوشحال ہوئی | ـ | ـ | ـ |
| رَغَمَ (ن) | ذلیل ہوا | مُرَاغَمًا | جگہ | ۱۰۰_۴ |
| رَغِمَ (س) | ذلیل ہوا | ـ | ـ | ـ |
| رَفَتَ (ض' ن) | توڑ دیا | ـ | ـ | ۴۹_۱۷ |
| رَفَثَ (ن' ض) | فحش بکا' بے حجاب ہوا | ـ | ـ | ۱۹۷_۲ |
| رَفَدَ (ن) | عطا کیا | ـ | ـ | ۹۹_۱۱ |
| رَفْرَفٍ (اسم) | مسند | ـ | ـ | ۷۷٦_۵۵ |
| رَفَعَ (ف) | بلند کیا' عزت دی | ـ | ـ | ۵۳۲_۲ |
| رَفَقَ (ن) | مدد کیا' مہربانی سے پیش آیا | ـ | ـ | ۱۶_۱۸ |
| رَفِقَ (س) | مہربانی سے پیش آیا | ـ | ـ | ـ |
| رَفُقَ (ک) | ساتھی ہوا | ـ | ـ | ۶۹_۴ |
| رَقَبَ (ن) | نگہبانی کی' امید رکھی' انتظار کیا | ـ | ـ | ۱۸_۲۸ |
| رَقَدَ (ن) | سویا | ـ | ـ | ۱۸_۱۸ |
| رَقَّ (ض) | پتلا ہوا | رَقٍ | ورق | ۳_۵۲ |
| رَقَمَ (ف) | لکھا' بیان کیا | ـ | ـ | ۹_۵۳ |
| رَقِيَ (س) | چڑھا' پہنچا | ـ | ـ | ۹۳_۱۷ |
| رَكِبَ (س) | سوار ہوا | ـ | ـ | ۷۱_۱۸ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| رَکَدَ (ن) | ٹھہرا | - | - | ۳۳_۴۲ |
| رکد(اسم) | - | رِکْزًا | بھنک | ۹۸_۱۹ |
| رَکَسَ (ن) | الٹ دیا' تہہ بالا کیا | - | - | ۸۷_۴ |
| رَکَضَ (ن) | بھاگا' دوڑا | - | - | ۱۲_۲۱ |
| رَکَعَ (ف) | جھکا | - | - | ۴۸_۷۷ |
| رَکَمَ (ن) | ڈھیر لگایا' تہہ بہ تہہ کیا | - | - | ۳۷_۸ |
| رَکَنَ (ن) | مائل ہوا' جھکا | - | - | ۷۴_۱۷ |
| رَکِنَ (س) | مائل ہوا' جھکا | - | - | - |
| رَکُنَ (ک) | باوقار ہوا | - | - | ۸۰_۱۱ |
| رَمَحَ (ف) | نیزہ مارا | - | - | ۹۴_۵ |
| رَمَدَ (ض) | ٹھنڈ سے ہلاک ہوا | رَمَادٌ | راکھ | ۱۸_۱۴ |
| رَمَزَ (ن) | اشارہ کیا | - | - | ۴۱_۳ |
| رَمِضَ (س) | گرمی زیادہ ہوئی' گرم ہوا | - | - | - |
| رَمَضَ (ن' ض) | گرمی زیادہ ہوئی | رَمَضَانُ | رمضان | ۱۸۵_۲ |
| رَمَّ (ض) | بوسیدہ ہوا | - | - | ۴۲_۵۱ |
| رمن (اسم) | - | رُمَّانٌ | انار | ۶۸_۵۵ |
| رَمٰی (ض) | پھینکا' تہمت لگایا | - | - | ۱۷_۸ |
| رَاحَ (ن) | شام میں آیا گیا | - | - | ۶_۱۶ |
| رَاحَ (ف) | ہوادار ہوا | - | - | ۴۸_۸ |
| روحٌ (اسم) | روح | - | - | ۹_۳۲ |
| رَادَ (ن) | مانگا' طلب کیا | اَرَادَ | چاہا | ۲۶_۲ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| روض (اسم) | - | رَوْضَةٍ | روضہ، باغ | ۳۰_۱۵ |
| رَاعَ (ن) | گھبرایا، ڈرا | - | - | ۱۱_۷۴ |
| رَاغَ (ن) | اِدھر اُدھر گھسا | - | - | ۳۷_۹۱ |
| روم (اسم) | - | الرُّوْمُ | روم | ۳۰_۲ |
| رَهِبَ (س) | ڈرا، خوف کھایا | - | - | ۷_۱۱۶ |
| رَهَطَ (ف) | بڑا لقمہ اٹھایا | رَهْطٌ | بھائی بند | ۱۱_۹۱ |
| رَهِقَ (ص) | بیوقوف ہوا، ظلم کیا | - | - | ۱۰_۲۶ |
| رَهَنَ (ف) | گروی رکھا | - | - | ۷۴_۳۸ |
| رَهَا (ن) | ساکن ہوا، تھما | - | - | ۴۴_۲۴ |
| رَابَ (ض) | شک میں ڈالا | - | - | ۲۹_۴۸ |
| رَاشَ (ض) | مال واسباب جمع کیا، غنی کیا | رِيشًا | آرائشی کپڑے | ۷_۲۶ |
| رَاعَ (ض) | بلند ہوا، بڑھا | - | - | ۲۶_۱۲۸ |
| رَانَ (ض) | زنگ پکڑا | - | - | ۸۳_۱۴ |

## "ز"

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| زَبَدَ (ن) | مکھن کھلایا | زَبَدٌ | جھاگ | ۱۳_۱۷ |
| زبر (اسم) | - | زُبُورٌ | آسمانی کتاب | ۲۱_۱۰۵ |
| زبن (اسم) | - | زبانيةُ | پیادے، سرکش جن وانسان | ۹۶_۱۸ |
| زجّ (اسم) | - | زُجَاجَةُ | شیشہ | ۲۴_۳۵ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| زَجَرَ (ن) | ڈانٹا' جھڑکا' دھمکی دی | - | - | ۹_۵۴ |
| زَجَا (ن) | چلایا' دفع کیا' ہانکا | - | - | ۶۶_۱۷ |
| زحزہ | - | بِمُزَحْزِحِہٖ | بچانے والا | ۹۶_۲ |
| زَحَفَ (ف) | دھیرے دھیرے چلایا گھسیٹا | زَحْفًا | میدانِ جنگ | ۱۵_۸ |
| زُخْرُف | سونا، ملمع سازی کی | - | - | ۱۱۲_۶ |
| زَرَبَ (ن) | باڑہ بنایا | زَرَابِیُّ | نہالچے قالین | ۱۶_۸۸ |
| زَرَعَ (ف) | بیج ڈالا' کھیتی کی | - | - | ۴۷_۱۲ |
| زَرِقَ (س) | اندھا ہوا | - | - | ۱۰۲_۲۰ |
| زَرَیٰ (ض) | حقیر جانا' ڈانٹا | - | - | ۳۱_۱۱ |
| زَعَمَ (ن' ف) | گمان میں سچ یا جھوٹ کہا' عقیدہ رکھا | - | - | ۷_۶۴ |
| زَعَمَ (ن) | کفیل ہوا | زَعِیمٌ | ضامن | ۷۲_۱۲ |
| زَفَرَ (ض) | آگ نے آواز نکالی | زَفِیرٌ | چیخنا' دھاڑنا | ۱۰۶_۱۱ |
| زَفَّ (ض) | تیز دوڑا | - | - | ۹۴_۳۷ |
| زَقَمَ (ن) | لقمہ بنا کر نگل گیا | زَقُّوم | سینڈ کا درخت | ۶۲_۳۷ |
| زکر (اسم) | - | زَكَرِیَّا | زکریا | ۳۸_۳ |
| زَکَا (ن) | سنورا' پاک ہوا | - | - | ۲۱_۲۴ |
| زَکِیَ (س) | سنورا' پاک ہوا | - | - | - |
| زَلْزَلَ | بھونچال سے حرکت دی | - | - | ۲۱۴_۲ |
| زَلَفَ (ن) | نزدیک ہوا | - | - | ۳۱_۵۰ |
| زَلَقَ (ف' ن) | پھسلا | - | - | ۵۱_۶۸ |
| زَلَّ (ض) | پھسلا' گرا | - | - | ۲۰۹_۲ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| زلم (اسم) | ۔ | اَزْلَامٌ | جوے کے تیر | ۵۔۳ |
| زمر (اسم) | ۔ | زُمَرًا | گروہ | ۳۹۔۷۳ |
| زَمَّلَ | چھپادیا' ڈھانک دیا | ۔ | ۔ | ۷۳۔۱ |
| زمھر (اسم) | ۔ | زَمْهَرِيرًا | ٹھنڈک | ۷۶۔۱۳ |
| زَنْجَبِيلٌ | سونٹھ | ۔ | ۔ | ۷۶۔۱۹ |
| زنم (اسم) | ۔ | زَنِيمٌ | بدنام | ۶۸۔۱۳ |
| زَنٰى (ض) | بدکاری کی | ۔ | ۔ | ۲۵۔۶۸ |
| زَهَدَ (ف) | بے رغبتی سے کسی چیز کو چھوڑ دیا | ۔ | ۔ | ۱۲۔۲۰ |
| زَهِدَ (س) | بے رغبتی سے کسی چیز کو چھوڑ دیا | ۔ | ۔ | ۔ |
| زَهُدَ (ک) | بے رغبتی سے کسی چیز کو چھوڑ دیا | ۔ | ۔ | ۔ |
| زَهَرَ (ف) | سورج یا منہ روشن ہوا | ۔ | ۔ | ۔ |
| زَهِرَ (س) | صاحب حسن ورونق ہوا | ۔ | ۔ | ۲۰۔۱۳۱ |
| زَهُرَ (ک) | صاحب حسن ورونق ہوا | ۔ | ۔ | ۔ |
| زَهَقَ (ف) | نکل بھاگا | ۔ | ۔ | ۱۷۔۸۱ |
| زَاجَ (ن) | بھڑکایا' فساد ڈالا | زَوَّجْنٰهُم | ہم نے ان کو بیاہ دی | ۵۲۔۲۰ |
| زَادَ (ن) | زادِراہ تیار کیا' زادِراہ لیا | ۔ | ۔ | ۲۔۱۹۷ |
| زَارَ (ن) | ملنے اور دیکھنے آیا | ۔ | ۔ | ۱۰۲۔۲ |
| زَوِرَ (س) | ٹیڑھا ہوا' جھکا | ۔ | ۔ | ۵۸۔۲ |
| زَالَ (ن) | ٹل گیا | ۔ | ۔ | ۲۱۔۱۵ |
| زَاتَ (ض) | زیتون سے مرغن کیا | ۔ | ۔ | ۲۴۔۳۵ |
| زَادَ (ض) | بڑھا' بڑھایا | ۔ | ۔ | ۲۔۱۰ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| زَاغَ (ض) | پھر گیا' کج روی کیا۔ | - | - | ۱۷_۵۳ |
| زَالَ (ف،ض) | ایک طرف کیا' ہمیشہ ہوا | - | - | ۱۱۰_۹ |
| زَانَ (ض) | خوبصورت بنایا | - | - | ۱۳۷_۶ |

## "س"

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سَأَلَ (ف) | چاہا' مانگا' سوال کیا' پوچھا | - | - | ۱_۷۰ |
| سَئِمَ (س) | تھک گیا' اکتایا | - | - | ۴۹_۴۱ |
| سَبَا (اسم) | سبا | سَبَا | سبا قبیلہ | ۱۵_۳۴ |
| سَبَّ (ن) | برا کہا' گالی دی | - | - | ۱۰۸_۶۰ |
| - | - | اَسْبَاب | اسباب | ۳۷_۴۰ |
| سَبَتَ (ض.ن) | ہفتہ میں داخل ہوا' | - | - | ۱۶۲_۷ |
| | آرام کیا | - | - | ۹_۷۸ |
| سَبَحَ (ف) | آرام لیا' تیرا' سویا | یُسَبِّحون | تیرتے ہیں | ۴۰_۳۶ |
| - | - | سَبَّحَ | تسبیح بیان کیا | ۱_۵۷ |
| سَبَطَ (ن) | وسیع ہوا' خوب ہوا | اسباط | اولاد | ۱۴۰_۲ |
| سَبَعَ (ف) | ساتواں ہوا | - | - | ۴۸_۱۲ |
| سَبَغَ (ن) | فراخ ہوا' دراز ہوا' پورا ہوا' کشادہ کیا | - | - | ۲۰_۳۱ |
| سَبَقَ (ض) | آگے بڑھا | - | - | ۹۹_۲۰ |
| سَبَّلَ | خیرات کیا' اللہ کے راستے میں لگایا | - | - | ۹۴_۴ |
| سَتَرَ (ض' ن) | ڈھانکا' چھپایا | - | - | ۲۲_۴۱ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| سَجَدَ | (ن) | سجدہ کیا، عاجزی سے جھکا | ـ | ـ | ۱۵ـ۳۰ |
| سَجَرَ | (ن) | ایندھن ڈالا، جھونکا | ـ | ـ | ۸۱ـ۶ |
| سَجَلَ | (ن) | اوپر سے پھینکا | سجّیل | کنکر کے پتھر | ۱۰۵ـ۴ |
| سَجَنَ | (ن) | قید کیا | ـ | ـ | ۱۲ـ۲۵ |
| سَجٰی | (ن) | سنسان ہوا، ہمیشہ رہا | ـ | ـ | ۹۳ـ۲ |
| سَحَبَ | (ف) | زمین پر گھسیٹا | ـ | ـ | ۴۰ـ۷۱ |
| ـ | | ـ | سَحَابٌ | بادل | ۲۴ـ۴۰ |
| سَحَتَ | (ف) | حرام کمایا، حرام کھایا، ہلاک کیا | ـ | ـ | ۱۰ـ۶۱ |
| سَحَرَ | (ف) | جادو کیا، فریب کیا | ـ | ـ | ۷ـ۱۱۶ |
| سَحِقَ | (س) | دور ہوا | ـ | ـ | ۶۷ـ۱۱ |
| سَحُقَ | (ک) | دور ہوا | ـ | ـ | ـ |
| سَحَلَ | (ف) | چھیلا، پیسا، ملامت کیا | ساحل | کنارہ | ۲۰ـ۳۹ |
| سَخَرَ | (ف) | ذلیل کیا، مغلوب کیا | ـ | ـ | ۳۸ـ۳۶ |
| سَخِرَ | (س) | ٹھٹھا کیا، تمسخر کیا | ـ | ـ | ۹ـ۸۰ |
| سَخِطَ | (س) | غصہ کیا | ـ | ـ | ۵ـ۸۰ |
| سَدَّ | (ف) | بند کیا | ـ | ـ | ۳۶ـ۹ |
| سَدَّ | (ض) | بند کیا | ـ | ـ | ـ |
| سَدَرَ | (ن، ض) | لٹکایا | سِدْرِ | بیر | ۳۴ـ۱۶ |
| سَدِرَ | (س) | حیران ہوا | ـ | ـ | ـ |
| سَدَسَ | (ن، ض) | چھٹا ہوا | ـ | ـ | ۷ـ۵۴ |
| سَدَا | (ن) | ہاتھ بڑھایا | سُدًا | بے قید | ۷۵ـ۳۶ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سَرَبَ (ن) | جاری ہوا' بہا | - | - | ۱۰_۱۳ |
| سَرِبَ (س) | ٹپکا' بہا | - | - | - |
| - | - | سَرَابًا | سراب | ۱۰_۷۸ |
| سَرْبَلَ | کرتا پہنایا | - | - | ۸۱_۱۶ |
| سَرِجَ (س) | روشن ہوا' چمکا | - | - | ۶۱_۲۵ |
| سَرَحَ (ف) | مویشی کو چرانے لے گیا | - | - | ۶_۱۶ |
| - | - | اوتسریحٌ | یا چھوڑ دینا | ۲۲۹_۲ |
| سَرَدَ (ض' ن) | زِرہ بنا' سیا | سَرَدِ | زرہ کی کڑیاں | ۱۰_۳۴ |
| سردق | - | سُرَادِقُها | انکی قناتیں | ۲۹_۱۸ |
| سَرَّ (ن) | چھپایا' خوش ہوا | - | - | ۵۲_۵ |
| سَرِعَ (س) | جلدی کی' دوڑے | - | - | ۱۱۴_۳ |
| سَرِفَ (س) | سستی کی' غفلت کی' حد سے گزرا | - | - | ۱۲۷_۲۰ |
| سَرَقَ (ض) | چوری کی' حیلہ کیا | - | - | ۸۱_۱۲ |
| سرمد | - | سَرْمَدًا | ہمیشہ | ۷۱_۲۸ |
| سَرٰی (ض) | رات کو چلا | - | - | ۱_۱۷ |
| سَطَحَ (ف) | پھیلایا' بچھایا | - | - | ۲۰_۸۸ |
| سَطَرَ (ن) | لکھا | - | - | ۱_۶۸ |
| - | - | مُسَیطِرُوْنَ | داروغہ | ۳۷_۵۲ |
| سَطَا (ن) | حملہ کرکے مغلوب کیا | - | - | ۷۲_۲۳ |
| سَعَدَ (ن) | نیک ہوا | - | - | ۱۰۸_۱۱ |
| سَعِدَ (ف) | نیک ہوا | - | - | - |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سَعَرَ (ف) | جلایا، دہکایا، سلگایا | - | - | ۱۲_۸۱ |
| سَعٰی (ف) | دوڑا، کام کیا، کوشش کیا | - | - | ۱۱۴_۲ |
| سَغَبَ (ن) | بھوکا ہوا | - | - | ۱۴_۹۰ |
| سَغِبَ (س) | بھوکا ہوا | - | - | - |
| سَفِحَ (س) | خون بہایا | - | - | ۱۴۵_۶ |
| سَفَرَ (ن) | سفر کو نکلا | - | - | ۶۳_۱۸ |
| سَفَعَ (ف) | طمانچا مارا، بال پکڑ کر کھینچا | - | - | ۱۰_۹۶ |
| سَفَکَ (ض) | خون گرایا | - | - | ۳۰_۲ |
| سَفَلَ (ن) | نیچے ہوا | - | - | ۵_۹۵ |
| سَفِلَ (س) | نیچے ہوا | - | - | - |
| سَفِنَ (س) | سطح پر چلا | سفینہ | کشتی | ۸۰_۱۸ |
| سَفَنَ (ن) | سطح پر چلا | - | - | - |
| سَفِهَ (س) | بے عقل ہوا، جاہل ہوا | - | - | ۱۳۰_۲ |
| سَقَرَ (ن) | جھلسایا، گھولایا | سَقَرُ | آگ | ۲۷_۷۴ |
| سَقَطَ (ن) | زمین پر گرا | - | - | ۹_۳۴ |
| سَقَفَ (ن) | چھت بنایا، ڈھانکا | - | - | ۲۶_۱۶ |
| سَقِمَ (س) | بیمار ہوا | - | - | ۸۹_۳۷ |
| سَقُمَ (ک) | بیمار ہوا | - | - | - |
| سَقٰی (ض) | پانی پلایا | - | - | ۲۴_۲۸ |
| سَکَبَ (ن) | گرا، بہا، گرایا، بہایا | - | - | ۳۱_۵۶ |
| سَکَتَ (ن) | چپ رہا، تھم گیا، ٹھہر گیا | - | - | ۱۵_۳۷ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سَکَرَ (ن) | پانی بھرا | سُکِّرَت | باندھ دیا گیا | ۱۵_۱۵ |
| سَکِرَ (س) | بدمست ہوا | ـ | ـ | ۷۲_۱۵ |
| سَکَنَ (ن) | قرار پکڑا' آباد ہوا | ـ | ـ | ۴۵_۱۴ |
| سَلَبَ (ن) | چھینا | ـ | ـ | ۷۳_۲۲ |
| سَلَّحَ | با ہتھیار کیا' اسلحے سے لیس کیا | ـ | ـ | ۱۰۱_۴ |
| سَلَقَ (ف) | کھال اتاری' کھینچ نکالا | ـ | ـ | ۳۷_۳۶ |
| سَلْسَبِیْلا | چشمے کا نام | ـ | ـ | ۱۸_۷۶ |
| سَلِطَ (س) | زبان درازی کی | سُلْطَانًا | سلطان | ۹۱_۴ |
| سَلُطَ (ک) | زبان درازی کی | ـ | ـ | ـ |
| سَلَفَ (ن) | گزرا' زمین ہموار کی | ـ | ـ | ۲۷۵_۲ |
| سَلَقَ (ن) | طعنہ دیا' بات سے ایذا پہنچایا | ـ | ـ | ۱۹_۳۳ |
| سَلَکَ (ن) | چلا' داخل ہوا' ڈالا | ـ | ـ | ۵۳_۲۰ |
| سَلَّ (ن) | ایک چیز میں سے دوسری چیز آہستہ آہستہ نکالا | سَلٰلَۃٍ | نچوڑے ہوئے | ۸_۳۲ |
| سَلِمَ (س) | نجات پائی | اَسْلَمَ | حکم مانا' تابعداری کی | ۱۴_۶ |
| سَلَا (ن) | خوش اور بے غم ہوا | سَلْوٰی | بٹیر | ۸۰_۲۰ |
| سَمَدَ (ن) | تکبر سے سر اونچا کیا' گایا، کسی کام میں مبہوت ہوا | ـ | ـ | ۶۱_۵۳ |
| سَمَرَ (ن' ض) | رات کو افسانہ بیان کیا | سامری | سامری | ۹۳_۲۰ |
| سَمِعَ (س) | سنا | ـ | ـ | ۱۸۱_۳ |
| سمعل | ـ | اِسْمٰعِیل | اسمٰعیل | ۱۲۵_۲ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سَمَکَ (ن) | بلند کیا | سَمْکَهَا | اونچا کیا اسکا ابھار | ۷۹_۲۸ |
| سَمَّتْ (ن) | جلا دیا | نارالسَّموم | لو آگ سے | ۱۵_۲۷ |
| . | ـ | سَمِّ الخِیاطِ | سوئی کا ناکہ | ۷_۳۹ |
| سَمِنَ (س) | موٹا ہوا' چربی زیادہ ہوئی | ـ | ـ | ۸۸_۷ |
| سَمَنَ (ن) | گھی میں تلا | ـ | ـ | ۵۱_۲۶ |
| سَمَا (ن) | اونچا ہوا | ـ | ـ | ۲_۵۹ |
| سَمَا (ن) | نام رکھا | سَمَّیتُهَا | میں نے اسکا نام رکھا | ۳_۳۶ |
| سَنَدَ (ن) | اعتماد کیا' سہارا کیا | مُسَنَّدَہ | دیوار سے لگائی ہوئی | ۶۳_۴ |
| سندس | ـ | سُنْدُسٍ | باریک ریشم | ۷۶_۲۱ |
| سَنَّمَ | خوب بھرا | تَسْنِیمٍ | چشمہ کا نام | ۸۳_۲۷ |
| سَنَّ (ن) | طریقہ اختیار' بیان کیا' جاری کیا | سُنَّةُ | دستور' سنت | ۳۵_۴۲ |
| سَنِهَ (س) | بہت سالوں والا ہوا' باسی ہوا' تغیر ہوا | ـ | ـ | ۲_۲۵۹ |
| سَنَا (ن) | کوندا' آگ روشن ہوئی' سن' برس | ـ | ـ | ۲۴_۴۳ |
| . | ـ | سَنَةٍ | سنہ' برس | ۲۲_۴۷ |
| سَآءَ (ن) | بری ہوئی' غمگین ہوا | ـ | ـ | ۴_۲۱ |
| سوح (اسم) | ـ | بِسَاحَتِهِمْ | انکے میدان میں | ۳۷_۱۷۷ |
| سَادَ (ن) | بزرگ ہوا' باعزت ہوا | ـ | ـ | ۳۳_۶۷ |
| ـ | ـ | تَسْوَدُّ | سیاہ ہوگیا | ۳_۱۰۶ |
| سَارَ (ن) | دیوار پر چڑھا' دیوار کود کر اندر آیا | ـ | ـ | ۳۸_۲۱ |
| سَاطَ (ن) | کوڑے سے مارا | ـ | ـ | ۸۹_۱۳ |
| سَاعَ (ن) | ضائع ہوئی | سَاعَةِ | ایک گھڑی | ۳۰_۵۵ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سَاغَ (ن) | گلے سے اتارا | - | - | ۱۷_۶۴ |
| سَاقَ (ن) | چلنے والے کو پیچھے سے تیر چلایا | - | - | ۶_۸ |
| . | - | السَّاقُ | پنڈلی | ۲۹_۷۵ |
| سَوَّلَ | ناف کے نیچے درد ہوا | سَوَّلَتْ | صلح دی | ۹۶_۲۰ |
| سَامَتْ (ن) | گھوڑے کو چرنے کے لیے چھوڑا | يُسُومُونَكُمْ | دیتے تھے تم کو | ۱۶_۷ |
| سَوِیَ (ح) | کام درست ہوا | لَاتَسْتَوِی | نہیں برابر | ۱۰۰_۵ |
| سَهِرَ (س) | وہ رات بھر جاگا | بِالسَّاهِرَةِ | میدان میں | ۱۴_۷۹ |
| سَهُلَ (ک) | کام آسان ہوا | - | - | ۷۳_۷ |
| سَاهَمَهٗ | باہم قرعہ اندازی کی | فَسَاهَمَ | قرعہ ڈلوایا | ۱۴۱_۳۷ |
| سَهَا (ن) | کام بھول گیا' غافل ہوگیا | - | - | ۱۱_۵۱ |
| سَابَ (ض) | پانی ہر طرف سے آوارہ چلا گیا | سَائِبَةٍ | بتوں کے نام پر چھوڑا ہوا مال | ۱۰۳_۵ |
| سَاحَ (ض) | پانی آوارہ پھرا | سَائِحٰتٍ | روزہ رکھنے والیاں | ۵_۶۶ |
| سَارَ (ض) | چلا | - | - | ۲۰_۷۸ |
| سَالَ (ض) | پانی جاری ہوا | - | - | ۱۷_۱۳ |
| سِین (اسم) | - | طُورِ سَيْنَآءَ | سینا پہاڑ | ۲۰_۲۳ |

## "ش"

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| شَأَمَ (ف) | بدفالی لایا | - | - | ۹_۵۶ |
| شَأْنَ (ن) | حالت ہوئی | هُوَ فِي شَأْنٍ | وہ ایک بڑے کام میں ہے | ۲۹_۵۵ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| شَبَّهَ | اس جیسی ہوگئی | وَلٰكِنْ شُبِّهَ لهم | لیکن وہی صورت بن گئی انکے آگے | ۱۵۶_۴ |
| شَتَّ (ض) | پھوٹ پڑی | اَشْتَاتًا | جدا ہوکر | ۶۱_۲۴ |
| شَتَا (ن) | موسم سرما میں داخل ہوا | الشِّتَاءِ | جاڑے کا موسم | ۲_۱۰۶ |
| شَجَرَ (ن) | ان کے درمیان جھگڑا پڑا | ـ | ـ | ۶۵_۴ |
| | ـ | شَجَرَةِ | شجر، درخت | ۵۲_۵۶ |
| شَحَّ (ن، ض) | بخل وحرص کیا | اَشِحَّةً | دریغ | ۱۹_۳۳ |
| شَحُمَ (ک) | وہ چربی والا موٹا ہوا | ـ | ـ | ۱۴۶_۶ |
| شَحَنَ (ف) | کشتی کو بھر دیا | ـ | ـ | ۴۱_۳۶ |
| شَخَصَ (ن) | آنکھ اوپر چڑھی رہ گئی | ـ | ـ | ۹۷_۲۱ |
| شَدَّ (ن) | زوردار ہوا | ـ | ـ | ۸۵_۲ |
| شَرَبَ (ن) | بات سمجھائی | ـ | ـ | ـ |
| شَرِبَ (س) | پیا، سیر ہوا، پیاسا ہوا | ـ | ـ | ۵۷_۵۶ |
| شَرَحَ (ف) | تشریح کی، کشادہ کیا | ـ | ـ | ۱۲۵_۶ |
| شَرَدَ (ن) | دوڑا، اللہ کی اطاعت سے نکلا | فَشَرِّدْ | پس پھوٹ ڈال ان میں | ۵۸_۸ |
| شرذمة | ـ | شِرْذِمَةٌ | جماعت | ۵۴_۲۶ |
| شَرَّ (ف، ن، ض) | برابر ہوا، برا کیا | ـ | ـ | ۴_۱۱۴ |
| شَرَطَ (ض، ن) | لازم کیا | اَشْرَاطُهَا | نشانیاں | ۱۸_۴۷ |
| شَرَعَ (ف) | ظاہر اور واضح کیا | شُرَّعًا | پانی کے اوپر | ۱۶۳_۷ |
| شَرَقَ (ن) | سورج طلوع ہوا | اَشْرَقَتْ | چمکے | ۶۹_۳۹ |
| شَرِكَ (س) | ایک حصہ دار بنا | اَيُشْرِكُونَ | کیا وہ شریک بناتے ہیں | ۱۹۱_۷ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| شَریٰ (ض) | خریداور فروخت کیا | ۔ | ۔ | ۲۔۲۰۷ |
| شَطَأَ (ف) | کنارے پر چلا | شَطْأَهُ | اپنا پٹھا نکالا | ۴۸۔۲۹ |
| شَطَرَ (ن) | نصف نصف کردیا | شَطْرَالمسجد الحرام | مسجد حرام کی طرف | ۲۔۱۴۴ |
| شَطَّ (ض، ن) | زیادہ کیا، حق سے دور ہوا | شَطَطًا | عقل سے دور | ۱۸۔۱۴ |
| شَطَنَ (ن) | اس کے مخالف ہو گیا، دور کیا | شَیٰطِین | شیطٰن کی جمع | ۶۔۱۱۲ |
| شَعَبَ (ف) | جمع کیا، متفرق کیا، درست کیا | شُعُوبًا | ذاتیں | ۴۹۔۱۳ |
| شَعَرَ (ن) | معلوم کیا، محسوس کیا | ۔ | ۔ | ۲۔۱۵۴ |
| شَعُرَ (ک) | معلوم کیا، محسوس کیا | ۔ | ۔ | ۔ |
| شَعَرَ (ن) | شعر کہا | ۔ | ۔ | ۔ |
| شَعِرَ (س) | اس کے بال لمبے اور زیادہ ہوئے | ۔ | ۔ | ۔ |
| شَعَلَ (ف) | آگ نے شعلہ نکالا، آگ جلائی | ۔ | ۔ | ۱۹۔۴ |
| شَغَفَ (ف) | دل کے پردہ پر چوٹ لگائی | ۔ | ۔ | ۱۲۔۳۰ |
| شَغَلَ (ن) | کام میں لگا | ۔ | ۔ | ۳۶۔۵۵ |
| شَفَعَ (ن) | جوڑا بنایا | وَلَاتَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ | اور سفارش نفع نہیں دیتی | ۲۴۔۳۴ |
| شَفِقَ (س) | شفقت کیا، بھلائی چاہی | مُشْفِقُوْنَ | ڈرنے والے | ۲۱۔۲۸ |
| شَفَةَ (ف) | اس کے لب پر مارا | شَفَتَین | دو ہونٹ | ۹۰۔۹ |
| شَفٰی (ض) | چاند کنارے پر آ کر ڈوب گیا | شَفَاحُفرةٍ | کنارے پر ایک گڑھے میں آگ کے | ۳۔۱۰۳ |
| ۔ | ۔ | شِفَاءٌ | شِفا، صحت | ۱۶۔۶۹ |

| شَقَّ (ن) | پھاڑا، کام مشکل ہوا | - | - | ۲۶_۸۰ |
|---|---|---|---|---|
| | | شَاقُّوا الرَّسُول | مخالف ہوگئے رسولؐ کے | ۳۲_۴۷ |
| شَقِیَ (ن) | شقی ہوا، بدبخت ہوا | - | - | ۳۲_۱۹ |
| شَکَرَ (ن) | شکر کیا | - | - | ۱۵_۴۶ |
| شَکَسَ (ن) | سخت خو ہوا، بخیل ہوا | - | - | ۲۹_۳۹ |
| شَکَّ (ن) | شک کیا، شک میں پڑا | - | - | ۱۵۶_۴ |
| شَکَلَ (ن) | مشتبہ ہوا، ملتا جلتا ہوا | شَاکِلَتِہٖ | اپنے ڈھنگ پر | ۸۴_۱۷ |
| شَکِلَ (س) | سرخ و سفید ہوا | - | - | - |
| شَمِتَ (س) | دشمن کے غم پر خوش ہوا | - | - | ۱۴۹_۷ |
| شَمَخَ (ض، ف) | بلند ہوا | - | - | ۲۷_۷۷ |
| شَمَزَت (ن) | کراہت ہوئی | اِشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ | رک جاتے ہیں دل | ۴۵_۳۹ |
| شَمَسَ (ن، ض) | دن دھوپ والا ہوا | - | - | ۱۳_۷۶ |
| شَمِسَ (س) | دن دھوپ والا ہوا | - | - | - |
| شَمَلَ (ن) | شامل ہوا، بائیں طرف لیا | اَصْحٰبُ الشِّمَالِ | بائیں طرف والے | ۴۱_۵۶ |
| شَمِلَ (س) | شامل ہوا | - | - | - |
| شَنَأَ (ف) | بغض رکھا، دشمنی کیا | - | - | ۳_۵ |
| شَنِیَ (س) | بغض رکھا، دشمنی کیا | - | - | - |
| شَابَ (ن) | ملایا، خیانت کیا | - | - | ۶۷_۳۷ |
| شَارَ (ن) | نکالا، سدھایا | وَشَاوِرْهُمْ | اوران سے مشورہ لے | ۱۵۹_۳ |
| شَاظَ (ن) | گالی دیا، غصہ بھڑکا | شُوَاظٌ مِّنَ النَّارِ | شعلے آگ سے | ۳۵_۵۵ |
| شَاکَ (ن) | کانٹا چبویا | - | - | ۷_۸ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| شَوٰی (ض) | آگ میں بھونا | نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰی | کھینچنے والی کلیجہ کو | ۷۰_۱۶ |
| شَھِبَ (س) | روشن رنگ ہوا | ـ | ـ | ۱۵_۱۸ |
| شَھُبَ (ک) | روشن رنگ ہوا | ـ | ـ | ـ |
| شَھَبَ (ف) | جھلسادیا | ـ | ـ | ـ |
| شَھِدَ (س) | گواہی دی' حاضر ہوا | ـ | ـ | ۱۲_۲۶ |
| شَھُدَ (ک) | گواہی دیا | ـ | ـ | ـ |
| شَھَرَ (ف) | مشہور کیا | شَھْرٌ | مہینہ | ۲_۱۸۵ |
| شَھَقَ (ف' ض) | دھاڑا' رونے میں ہچکی لیا | ـ | ـ | ۱۱_۱۰۷ |
| شَھِقَ (س) | دھاڑا' رونے میں ہچکی لیا | ـ | ـ | ـ |
| شَھَا (ن) | چاہا' پسند کیا' رغبت کی | ـ | ـ | ۲۱_۱۰۲ |
| شَاءَ (ف) | ارادہ کیا' چاہا | ـ | ـ | ۱۸_۳۹ |
| شَابَ (ض) | بوڑھا ہوا' سفید بال والا ہوا | ـ | ـ | ۷۳_۱۷ |
| شَاخَ (ض) | بوڑھا ہوا | ـ | ـ | ۲۸_۲۳ |
| شَادَ (ض) | بلند کیا' پلستر کیا | قَصْرٍ مَّشِيْدٍ | محل گارے والے | ۲۲_۴۳ |
| شَاعَ (ض) | مشہور کیا' پھیلایا' پھیلا | اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ | چرچا ہو بدکاری کا | ۲۴_۱۹ |
| شَاعَ (ض) | ہمراہ گیا' تابع ہوا | شِيْعَتِهٖ | اسکے رفیقوں سے | ۲۸_۱۵ |

"ص"

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| صَبَأَ (ف) | دین تبدیل کیا' صابی دین اختیار کیا ـ | ـ | | ۲_۶۲ |

| صَبَأَ (ک) | دین تبدیل کیا' صابی دین اختیار کیا | ـ | ـ | ـ |
|---|---|---|---|---|
| صَبَّ (ن) | گرایا' ڈالا' پھینکا' نازل کیا | ـ | ـ | ۲۲_۹ |
| صَبَحَ (ف) | روشن ہوا' صبح آیا | ـ | ـ | ۳۰_۱۷ |
| صَبِحَ (س) | روشن ہوا | ـ | ـ | ـ |
| صَبُحَ (ک) | روشن ہوا | ـ | ـ | ـ |
| ـ | ـ | اَصْبَحُوا | رہ گئے | ۵_۵۶ |
| صَبَرَ (ض) | جھیلا' صبر کیا' برداشت کیا | ـ | ـ | ۳۸_۶ |
| صَبَعَ (ف) | انگلی ڈالا | ـ | ـ | ۲_۱۹ |
| صَبَغَ (ن' ض' ف) | رنگا' ڈبویا | ـ | ـ | ۲_۱۳۸ |
| صَبَا (ن) | بچوں کی خصلت والا ہوا' مشتاق ہوا | اَصْبُ | مائل ہو جاؤں | ۱۲_۳۳ |
| صَبِیَ (ف) | بچوں کی خصلت والا ہوا' مشتاق ہوا | ـ | ـ | ـ |
| صَحِبَهٗ | ساتھی ہوا' دوست ہوا | صَاحِبَتِهٖ | اسکی عورت | ۸۰_۳۶ |
| صَحَبَ (ف) | کھال کھینچا | ـ | ـ | ـ |
| صَحَّفَ | قرأۃ میں غلطی کی | صُحُفٌ | صحیفہ کی جمع | ۸۷_۱۹ |
| صَخَّ (ن) | لوہے کو لوہے پر مارا | ـ | ـ | ۸۰_۳۳ |
| صخر (اسم) | ـ | صَخْرَةٌ | پتھر | ۳۱_۱۶ |
| صَدَّ (ن) | روکا' بند کیا | صَدِیْدٍ | پیپ | ۱۴_۱۶ |
| صَدَرَ (ن) | صادر ہوا | صَدْرًا | سینہ | ۱۶_۱۰۶ |
| صَدَعَ (ف) | سر درد ہوا | ـ | ـ | ۵۶_۱۹ |
| ـ | ـ | فَاصْدَعْ | بس کھول کر سناؤ | ۱۵_۹۴ |
| ـ | ـ | یَصَّدَّعُوْنَ | لوگ جدا جدا ہونگے | ۳۰_۴۳ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| صَدَفَ (ض) | کترایا | - | - | ۶_۱۵۷ |
| - | - | بین | درمیان دو بھانگ | ۱۸_۹۷ |
| | | الصَّدَفین | پہاڑوں کے | |
| صَدَق (ن) | سچ بولا | - | - | ۴_۸۶ |
| صَدِیَ (س) | سخت پیاسا ہوا | تَصَدّیٰ | تو اس کے فکر میں ہے | ۸۰_۶ |
| - | - | تَصْدِیَةً | تالیاں | ۸_۳۵ |
| صَرَحَ (ف) | ظاہر کیا' واضح کیا | صَرْحًا | محل | ۲۸_۳۸ |
| صَرَخَ (ن) | چیخا' چلایا | - | - | ۱۴_۲۲ |
| صَرَّ (ض) | سخت آواز باہر نکالا | وَاَصَرُّوا | اور ضد کی | ۷۱_۷ |
| صَرَّ (ن) | تھیلی میں درہم رکھے اور باندھا | رِیحًا صَرْصَرًا | ہوا تند | ۵۴_۱۹ |
| صَرَعَ (ف) | کشتی میں پچھاڑا | - | - | ۶۹_۷ |
| صَرَفَ (ض) | خرچ کیا | - | - | - |
| | | فَاَنّٰی | پھر کہاں سے | ۴۰_۶۹ |
| | | یُصْرَفُون | پھرے جاتے | |
| صَرَمَ (ض) | کاٹا' توڑا | - | - | ۶۸_۲۲ |
| صَعِدَ (س) | چڑھا | - | - | ۷۲_۱۷ |
| - | - | صَعِیْدًا طَیِّبًا | مٹی پاک | ۴_۴۳ |
| صَعِرَ (س) | تکبر سے روگردانی کی | - | - | ۳۱_۱۸ |
| صَعِقَ (س) | بجلی سخت کڑکی | - | - | ۲_۱۹ |
| - | | خَرَّمُوسٰی صَعِقًا | گرا موسیٰ بے ہوش ہوکر | ۷_۱۴۳ |
| صَغِرَ (س) | چھوٹا ہوا | - | - | ۵۴_۵۳ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| صَفٰی (ن) | ڈوبنے لگا | ـ | ـ | ۱۲۳_۶ |
| صَفَحَ (ف) | منہ پھیرا، روگردانی کیا، گناہ سے درگزر کیا، معاف کیا | ـ | ـ | ۱۴_۵ |
| صَفَدَ (ض) | رسی یا زنجیر سے باندھ کر قید کیا | ـ | ـ | ۴۹_۱۴ |
| صَفِرَ (س) | خالی ہوا | ـ | ـ | ـ |
| صَفَرَ (ض) | سیٹی چلائی | ـ | ـ | ـ |
| ـ | ـ | جِمٰلَتٌ صُفْرٌ | اونٹ میں زرد رنگ والے | ۵۱_۵۱ |
| صَفَّ (ن) | سیدھی قطار کی | الصّافّون | صف باندھنے والے | ۱۶۵_۳۷ |
| . | ـ | الصّٰفّٰتِ | پر کھولے ہوئے | ۴۱_۲۴ |
| صَفَنَ (ض) | گھوڑا تین پاؤں پر کھڑا ہوا | . | ـ | ۳۱_۳۸ |
| صَفٰی (ن) | صاف کیا، چنا، پسند کیا | . | ـ | ۳۳_۳ |
| . | ـ | صَفْوانٍ | صاف پتھر | ۲۶۴_۲ |
| صَکَّ (ن) | دروازہ بند کیا | صَکَّتْ وجْھَھَا | پیٹا اس عورت نے اپنا ماتھا | ۲۹_۵۱ |
| صَلَبَ (ن، ض) | سولی پر چڑھایا | . | ـ | ۱۵۶_۴ |
| . | ـ | بین الصُّلْبِ | پیٹھ کے بیچ سے | ۷_۸۶ |
| صَلَحَ (ن) | اسکو اپنے موافق کیا | صَالِحِین | دو نیک مرد | ۱۰_۶۶ |
| صَلَدَ (ض) | چقماق کا پتھر آگ نکالتے ہوئے آواز دیا | . | ـ | ـ |
| صَلَدَ (ک) | کنجوسی کیا | فَتَرَکَهٗ صَلْدًا | چھوڑے اسکو صاف | ۲۶۴_۲ |
| صلل (اسم) | ـ | مِن صَلْصَالٍ | بجنے والی مٹی | ۲۶_۱۵ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| صَلٰی (ن) | پیٹ برابر کی، پیٹ کے درمیان تکلیف پہنچی | وَلَا صَلّٰی | نہ نماز پڑھی | ۷۵_۳۱ |
| . | ـ | صَلُّوا عَلَيْهِ | رحمت بھیجو | ۳۳_۵۶ |
| صَلٰی(ض) | بھونا | لعلّکم تصْطلُون | تاکہ تم سینکو | ۲۷_۷ |
| صَلِیَ (س) | آگ میں جل گیا، قیاس کیا | . | ـ | ـ |
| . | ـ | سَیَصْلَوْن | ڈالے جائیں گے عنقریب | ۴_۱۰ |
| صَمَدَ (ض) | بے نیاز ہوا | . | ـ | ۱۱۲_۲ |
| صمع (اسم) | ـ | صَوَامِعُ | عبادت خانے | ۲۲_۴۰ |
| صَمَّ (ن) | اسکا کان بند ہو گیا، بہرا ہو گیا | . | ـ | ۱۷_۹۷ |
| صَنَعَ (ف) | بنایا | . | ـ | ۲۶_۱۲۹ |
| صَنِمَ (س) | ہوا گندی ہوئی | نَعْبُدَ الاصْنَامِ | یہ کہ ہم پوجیں مورتوں کو | ۱۴_۱۳۵ |
| صنو (اسم) | ـ | صِنْوَانٌ | ایک جڑ سے دو کھجوریں ہوں تو وہ کھجوریں ایک دوسرے کی صنو ہیں | ۱۳_۴ |
| صَابَ (ن) | بارش برسی | . | ـ | ـ |
| صَابَ (ض) | تیر نشانے پر لگا | اَصَابَتْکُمْ | پہنچی تم کو | ۳_۱۶۵ |
| صَاتَ (ن) | آواز نکالی اور پکارا | . | ـ | ۳۱_۱۹ |
| صَوِرَ (س) | جھکا | صَوَّرَکُم | صورتیں بنائی تمہاری | ۷_۱۰ |
| . | ـ | فَصُرْهُنَّ | پھر انکو ہلا لے | ۲_۲۶۰ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| . | ۔ | فی الصّور | صور میں | ۱۸۔۱۰۰ |
| صَاعَ (ن) | صَاعْ سے ناپا | . | ۔ | ۱۲۔۷۲ |
| صَافَ (ن) | کسی جگہ موسم گرما گزارا، مائل ہوا، اعراض کیا | . | ۔ | ۔ |
| صَاف (ض) | تیر نشانے پر لگا | . | ۔ | ۔ |
| صَوِفَ (س) | مینڈھا بہت اون والا ہوا | من اصْوافِها | اس کے اون سے | ۱۶۔۸۰ |
| صَامَ (ن) | کھانے پینے اور منھیات شرعیہ سے بند ہوا | صَائِمِینَ | روزہ دار مرد | ۳۳۔۳۵ |
| صَهَرَ (ف) | گلا دیا، پکا دیا | . | ۔ | ۲۲۔۲۰ |
| . | ۔ | نَسَبًا وَّصِهرًا | جد اور سسرال | ۲۵۔۵۴ |
| صَاحَ (ض) | چیخ ماری | . | ۔ | ۳۶۔۲۹ |
| صَادَ (ض) | شکار کیا | . | ۔ | ۵۔۹۹ |
| صَارَ (ض) | لوٹا | . | ۔ | ۴۔۶۸ |
| صیص (اسم) | ۔ | من صَيَاصِيْهِمْ | انکے قلعوں سے | ۳۳۔۲۶ |
| صَاف (ض) | موسم گرما میں ایک جگہ ٹھہرا | . | ۔ | ۱۰۶۔۲ |

## "ض"

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ضَأَنَ (ف) | بھیڑ کو بکری سے علیحدہ کیا | . | ۔ | ۶۔۴۳ |
| ضَبَحَ (ف) | گھوڑا دوڑ میں ہانپا | . | ۔ | ۱۰۰۔۱ |
| ضَجَعَ (ف) | لیٹا | مَضَاجِعُ | بستر | ۳۲۔۱۶ |

| مادہ | معنی | لفظ | معنی | حوالہ |
|---|---|---|---|---|
| ضَحِکَ(س) | ہنسا | . | - | ۱۱_۷۱ |
| ضَحِیَ (س) | دھوپ لگی' دن چڑھا | . | - | ۲۰_۱۱۹ |
| ضَدَّ (ن) | مخالفت کی | . | - | ۱۹_۸۲ |
| ضَرَبَ (ض) | ہلا' لمبا ہوا' گزرا' مارا' نصب کیا' جالا تنا' معاملہ کیا' قائم کیا' ملایا | ضَرَبَ اللّٰہ | اللہ نے بیان کیا | ۱۴_۲۴ |
| . | - | ضُرِبَتْ | ڈالی گئی | ۲_۶۱ |
| . | - | وَالْیَضْرِبْنَ | ڈال لیں | ۲۴_۳۱ |
| ضَرَّ (ن) | نقصان پہنچایا' تکلیف دی | اِضْطُرَّ | بے قرار ہو گیا | ۲_۱۷۳ |
| . | - | لَا یَضُرُّ کُمْ | کچھ نہ بگاڑے کا تمہارا | ۳_۱۲۰ |
| ضَرَعَ (ف) | کمزور ہوا | . | - | - |
| ضَرَعَ (ن) | سدھایا' قریب ہوا | تَضَرَّعُوا | وہ گڑگڑائے | ۶_۴۳ |
| . | - | ضَرِیْعٍ | کانٹے دار درخت | ۸۸_۶ |
| ضَعَفَ (ف) | کمزور ہوا' دوچند کیا' زیادہ کیا | . | - | ۲_۲۸۲ |
| ضَغَثَ (ف) | خلط ملط کیا | . | - | ۲۱_۵ |
| . | - | ضِغْثًا | سینکوں کا مٹھا | ۳۸_۴۴ |
| ضَغِنَ (س) | کینہ رکھا | . | - | ۴۷_۳۷ |
| ضفدع(اسم) | - | الضَّفَادِعَ | مینڈک | ۷_۱۳۳ |
| ضَلَّ (ض) | بھولا' غلطی کی' گمراہ ہوا | . | - | ۲_۲۶ |
| . | - | ضَلَّ | اکارت گیا | ۱۸_۱۰۵ |
| . | - | اذا ضَلَلْنَا | جب ہم رُل گئے | ۳۲_۱۰ |
| ضَمَرَ (ن) | دبلا ہوا | . | - | ۲۲_۲۷ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ضَمَّ (ن) | ضم کیا' ملایا | . | - | ۲۰_۲۲ |
| ضَنُکَ (ک) | تنگ ہوا' کمزور جسم والا ہوا | . | - | ۲۰_۱۲۴ |
| ضَنَّ (ف'ض) | بخل کیا | . | - | ۸۱_۲۴ |
| ضَاءَ (ن) | روشن ہوا | . | - | ۲_۱۷ |
| ضَاهِیَ | مانند بنایا' مشابہ ہوا | . | - | ۹_۳۰ |
| ضَارَ (ض) | نقصان دیا' ایذا دیا | . | - | ۲۶_۵۱ |
| ضَازَ (ض) | حق چھینا' ظلم کیا | ضِیْزٰی | بھونڈھی | ۵۳_۲۲ |
| ضَاعَ (ض) | ضائع ہوا' ہلاک ہوا | . | - | ۳_۱۷۱ |
| ضَافَ (ض) | مائل ہوا' ہٹا | . | - | - |
| ضَافَه' | مہمان ہوا' ضیافت مانگا' مہمانی طلب کیا | . | - | - |
| . | - | اَن یُّضَیِّفُوا | کہ ضیافت کریں | ۱۸_۷۷ |
| ضَاقَ (ض) | تنگ ہوا | . | - | ۱۱_۷۷ |

## "ط"

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| طَبَعَ (ف) | مہر لگائی' تصویر بنائی | . | - | ۴_۱۵۵ |
| طَبِعَ (س) | گندا ہوا | . | - | - |
| طَبِقَتْ | بندھا' پہلو سے لگا | سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا | آسمان پرے پردے | ۶۷_۳ |
| طَحَا (ن) | پھیلایا' دراز کیا' دور رہا | . | - | ۹۱_۶ |
| طَرَحَ (ف) | پھینکا | . | - | ۱۲_۹ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| طَرَدَ (ن) | دھتکارا' دور کیا | . | ـ | ۳۰_۱۱ |
| طَرَفَ (ض) | تھپڑ مارا' ہٹایا' آنکھ جھپکا | قٰصِرٰت الطَّرف | نیچی نگاہ والیاں | ۵۶_۵۵ |
| طَرُفَ (ک) | نیا مال ہوا | اَطْرَافِهَا | اسکے کنارے | ۴۱_۱۳ |
| طَرَقَ (ن) | ہتھوڑا مارا' اون دھنا' رات کے وقت آیا | الطَّارِقِ | اندھیرے میں آنے والا | ۱_۸۶ |
| . | ـ | طَرِيْقًا | راہ | ۱۶۸_۴ |
| طَرُوَ (ک) | تروتازہ ہوا | . | ـ | ۱۲_۶ |
| طَعِمَ (س) | کھایا' چکھا | . | ـ | ۱۴۵_۶ |
| طَعَمَ (ف) | پیٹ بھر کر کھایا | . | ـ | ـ |
| . | ـ | طَعْمُهٗ | اسکا مزہ | ۱۵_۴۷ |
| طَعَنَ (ف' ن) | عیب لگایا' طعنہ مارا | . | ـ | ۱۲_۹ |
| طَغٰی (ن) | حد سے گزرا' سرکشی کی | . | ـ | ۲۵۶_۲ |
| طَغٰی (ض) | حد سے گزرا' سرکشی کی | . | ـ | ۳۷_۷۹ |
| طَفِئَتْ (س) | بجھی | . | ـ | ۶۴_۵ |
| طَفَّ (ن) | قریب ہوا' چڑھا | مُطَفِّفِيْنَ | گھٹانے والے | ۱_۸۳ |
| طَفِقَ (س) | شروع کیا' لگایا | . | ـ | ۳۳_۳۷ |
| طَفَقَ (ض) | شروع کیا' لگایا | . | ـ | ـ |
| طَفُلَ (ک) | نازونعمت والا ہوا | . | ـ | ـ |
| طَفَلَ (ن) | بچپن میں داخل ہوا | . | ـ | ۵_۲۲ |
| طَلَبَ (ن) | مانگا' طلب کیا | . | ـ | ۷۳_۲۲ |

| مادہ | معنی | قرآنی لفظ | ترجمہ | حوالہ |
|---|---|---|---|---|
| . | - | يَطْلُبُهٗ حَثِيثًا | اسکے پیچھے لگا آتا ہے ڈرتا ہوا | ۷_۵۳ |
| طلت (اسم) | - | طَالوت | طالوت | ۲_۲۴۹ |
| طَلَحَ (اسم) | | طَلْحٍ | کیلے | ۵۶_۲۹ |
| طَلِحَ (س) | خالی پیٹ ہوا | . | - | - |
| طَلَحَ (ف) | تھکا ماندا ہوا' خراب ہوا | . | - | - |
| طَلَعَ (ن) | طلوع ہوا' متوجہ ہوا' جھانکا | . | - | ۱۹_۷۹ |
| طَلَعَ (ن' ف) | جانا | لِيُطْلِعَكُم | تا کہ مطلع کرے تم کو | ۳_۱۷۹ |
| . | - | طَلْعُهَا | اسکا خوشہ' گچھا | ۲۶_۱۴۸ |
| طَلَقَ (ن) | جدا ہوا' چھوڑ دیا | . | - | ۲_۲۳۰ |
| طَلِقَ (س) | زور ہوا | . | - | - |
| طَلُقَ (ک) | ہنس مکھ ہوا' خوش بیان ہوا | . | - | - |
| . | - | فَانْطَلَقَ | پس دونوں چل پڑے | ۱۸_۷۲ |
| طَلَّ | ٹالا' کم کیا' شبنم برسی | . | - | ۲_۲۶۵ |
| طَمَثَ (ض' ن) | چھوا | . | - | ۵۵_۵۶ |
| طَمَثَتْ (ن) | حیض والی ہوئی | . | - | - |
| طَمَسَ (ن) | دور ہوا | . | - | - |
| طَمَسَ (ن' ض) | مٹا | . | - | - |
| طَمَسَ (ض) | ہلاک کیا' مٹایا' اندازہ کیا | . | - | ۵۴_۳۷ |
| طَمِعَ (س) | طمع کیا' حرص کیا' لالچ کیا | اَفَتَطْمَعُوْنَ | کیا تم توقع رکھتے ہو | ۲_۷۵ |
| طَمَّ (ن) | زیادہ ہوا' بڑا ہوا | الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى | بڑی مصیبت' بڑا ہنگامہ | ۷۹_۳۴ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| طَمْأَنَ | ساکن کیا، پست کیا، پیٹھ کو جھکایا | لِيَطْمَئِنَّ | تاکہ تسلی ہوجائے | ۲۶۰_۲ |
| طود (اسم) | ـ | الطَّود | پہاڑ | ۴۶_۲۶ |
| طور (اسم) | ـ | الطُّور | طور پہاڑ | ۶۳_۲ |
| طَاعَ (ن) | فرمانبردار ہوا، تابعداری کیا | لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ | نہیں استطاعت رکھتے ہیں | ۲۷۳_۲ |
| . | ـ | مُطَّوِّعِيْنَ | جو کہ دل کھول کر خیرات کرتے ہیں | ۸۰_۹ |
| طَافَ (ن) | گرد پھرا | اَنْ يَّطَّوَّفَ | یہ کہ طواف کریں ان دونوں کا | ۱۸۵_۲ |
| . | ـ | اَخَذَهُمُ الطُّوفان | پکڑا انکو طوفان نے | ۱۴_۲۹ |
| طَاقَ (ن) | طاقت رکھی | . | ـ | ۱۸۴_۲ |
| . | ـ | سَيُطَوَّقون | طوق ڈالے جائینگے | ۱۸۰_۳ |
| طَالَ (ن) | لمبا ہوا | . | ـ | ۳۷_۱۷ |
| . | ـ | ذی الطَّول | مقدور والا | ۲_۲۳ |
| طوٰی (ض) | کپڑا تہہ کیا، لپیٹا | . | ـ | ۱۰۴_۲۱ |
| طَهَرَ (ن) | پاک ہوا | . | ـ | ۲_۹۸ |
| طَابَ (ض) | خوش ہوا اور لذت حاصل کی | حَلَالاً طَيِّبًا | حلال پاکیزہ | ۱۶۸_۲ |
| طَارَ (ض) | ہوا میں اڑا | . | ـ | ۴۱_۲۴ |
| . | ـ | طائرۃ فی عُنقِهٖ | اسکی بری قسمت | ۱۳_۱۷ |
| طَانَ (ص) | اللہ نے اسکی نیک مٹی بنائی | . | ـ | ۲_۶ |

## "ظ"

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ظَعَنَ (ف) | گھر سے برائے سفر نکلا | . | ـ | ۱۶_۸۰ |
| ظَفِرَ (س) | ناخن تراشا | . | ـ | ۶_۱۴۶ |
| ظَفَرَ (ف) | ناخن اتارا | . | ـ | ـ |
| . | ـ | اَن اظفَرَکُم | پہنچایا اللہ نے تم کو غلبہ | ۴۸_۲۴ |
| ظَلَّ (ن) | ہمیشہ رہا | . | ـ | ۱۶_۵۸ |
| . | ـ | ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ | اور سایہ لمبا | ۵۶_۳۰ |
| ظَلَمَ (ض) | غیر کی چیز کو رکھا | . | ـ | ۵_۳۹ |
| ظَلِمَ (س) | اندھیرا کیا | . | ـ | ۱۰_۲۷ |
| ظَمِأَ (س) | سخت پیاسا ہوا | . | ـ | ۲۴_۳۹ |
| ظَنَّ (ن) | جانا، یقین کیا، شک کیا | . | ـ | ۳۷_۸۷ |
| ظَهَرَ (ف) | ظاہر ہوا، پیچھے پھینکا، چڑھا، مضبوط پیٹ والا ہوا | . | ـ | ۱۱_۹۲ |
| . | ـ | حِینَ تُظهِرون | جب تم دوپہر کرتے ہو | ۳۰_۱۸ |
| ظَهِرَ (س) | پیٹ کے درد کی شکایت کی | . | ـ | ـ |
| . | ـ | وَظَهَرَ امرُ الله | اور غالب ہوا اللہ کا حکم | ۹_۴۸ |

## "ع"

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَبَأَ (ف) | پرواہ کی، سامان تیار کیا | . | ـ | ۲۴_۷۷ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَبِثَ (س) | کھیلا | . | ـ | ۱۲۸_۲۶ |
| عَبَدَ (ن) | عبادت کیا' غلام ہوا' اللہ کو ایک جانا | . | ـ | ۵۶_۶ |
| . | ـ | العَبدُ بِالعَبدِ | غلام کے بدلہ غلام | ۱۷۸_۲ |
| عَبَرَ (ن) | غمزدہ ہوا' آنسو بہایا | للرُّءْ یاءَ | اگر ہوتم خواب کی | ۴۳_۱۳ |
| | | تَعْبُرُونَ | تعبیر کرنے والے | |
| عَبِرَ (س) | عبرت پکڑا' آنسو بہایا | . | ـ | ۲_۵۹ |
| . | ـ | عَابِری سَبِیل | راہ میں چلنے والا | ۴۳_۴ |
| عَبَسَ (ض) | ترشرو ہوا | . | ـ | ۲۲_۸۰ |
| عبقر (اسم) | ـ | عَبقَرِیٌّ حِسَانٌ' | قیمتی بچھونے نفیس | ۷۴_۵۵ |
| عَتَبَ (ن' ض) | غصہ ہوا | . | ـ | ـ |
| عَتَبَ (ف) | اسکو ملامت کی | وَلَاھُم یُسْتَعْتَبُون | نہ انسے توبہ لی جائے | ۸۴_۱۶ |
| عَتَدَ (ف) | تیار ہوا | . | ـ | ۳۱_۱۲ |
| . | ـ | رَقِیبٌ عَتِیدٌ | جو میرے پاس حاضر تھا | ۱۸_۵۰ |
| عَتَقَ (ن) | پرانا ہوا | . | ـ | ۲۹_۲۲ |
| عَتَقَ (ض) | آزاد ہوا | . | ـ | ـ |
| عَتَلَ (ض) | اسکو پکڑا اور زور سے کھینچا | . | ـ | ۴۷_۴۵ |
| . | ـ | عُتُلٍّ | اَجَدُّ | ۱۳_۶۸ |
| عَتَا (ن) | تکبر کیا' حد سے گزرا | . | ـ | ۶۹_۱۹ |
| . | ـ | من الْکِبرِ عِتِیًّا | بڑھاپے سے سوکھ گیا | ۸_۱۹ |
| . | ـ | صَرْصَرٍ | ٹھنڈی سنائے کی ہوا جو | ۶_۶۹ |
| | | عَاتِیَۃٍ | نکل جائے ہاتھوں سے | |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَثَرَ (ن) | خبردار کیا | . | ـ | ۱۰۷ـ۵ |
| عَثَا (ن) | فساد' کفر اور غرور میں مبالغہ کیا | وَلَا تَعْثَوا | اور مت پھرو | ۶۰ـ۲ |
| عَجِبَ (س) | تعجب کیا | . | ـ | ۵۶ـ۹ |
| عَجَزَ (ن) | عاجز ہوا | . | ـ | ۱۳۴ـ۶ |
| عَجُزَ (ک) | عاجز ہوا | فلیس بمُعْجِزٍ | نہ تھکا سکے گا بھاگ کر | ۳۲ـ۴۶ |
| عَجِزَ (ح) | عاجز ہوا | . | ـ | ـ |
| . | ـ | عَجُوزًا | بڑھیا | ۱۷۱ـ۲۶ |
| . | ـ | اَعْجازُ نَخْلٍ | کھجور کی جڑیں | ۷ـ۶۹ |
| عَجِفَ (ح) | کمزور ہوا' اسکی چربی جاتی رہی | . | ـ | ـ |
| عَجِفَ (س) | کمزور ہوا' اسکی چربی جاتی رہی | . | ـ | ـ |
| عَجَفَ (ن) | دبلا کر دیا | . | ـ | ۴۳ـ۱۲ |
| عَجِلَ (س) | جلدی کی | . | ـ | ۱۴۹ـ۷ |
| . | ـ | بِعِجْلٍ حَنيذٍ | ایک بچھڑا تلا ہوا | ۶۹ـ۱۱ |
| عَجَمَ (ن) | اسکی زبان میں لکنت ہوئی | اعْجَمِيٌّ وَعَرَبِيٌّ | کیا اوپری زبان اور عربی لوگ | ۴۴ـ۴۱ |
| عَجُمَ (ک) | اسکی زبان میں لکنت ہوئی | . | ـ | ـ |
| عَدَّ (ن) | گنا' گمان کیا | بِعِدَّتِهِمْ | ان کا شمار | ۲۲ـ۱۸ |
| . | ـ | عُدَّةً | سامان | ۴۷ـ۹ |
| عَدَسَ (ض) | چرائے | وَعَدَسِهَا | اور اسکے مسور | ۶۱ـ۲ |
| عَدَلَ (ض) | برباد کر دیا' راستہ سے ایک طرف ہو گیا | . | ـ | ـ |

| عَدَلَ (ن) | عدالت کی | ان تعدِلوا | کہ تم انصاف کرو | ۴_۱۳۵ |
|---|---|---|---|---|
| عَدَلَ (ف) | ظلم کیا | قوم یَّعدلون | وہ قوم ہیں جو راہ سے مڑے ہیں | ۷_۱۶۰ |
| عَدَنَ (ض) | اقامت کی، وطن بنایا | جَنّٰتِ عَدْنٍ | باغ ہیں رہنے کے | ۱۳_۲۵ |
| عَدٰی (ن) | جاری ہوا، چلا، دوڑا، ظلم کیا | . | ـ | ـ |
| عَدٰی (ف) | اس کو دشمن رکھا | وَمَاعْتَدَیْنَا | اور ہم نے زیادتی نہیں کی | ۵_۱۰۷ |
| . | ـ | عَدَاوَۃٌ | دشمنی | ۵_۶۵ |
| عَذَبَ (ن) | پانی میٹھا ہوا | . | ـ | ـ |
| عَذَبَ (ض) | سخت پیاس کی وجہ سے کھانا چھوڑا | فَیُعَذِّبُہٗ | بس وہ اسے عذاب دیگا | ۱۸_۸۷ |
| عَذَرَہٗ (ض) | اسکا عذر قبول کیا | اَلْقٰی مَعَاذِیْرَہ | ڈالے اپنے بہانے | ۷۵_۱۵ |
| عَذَرَ (ض) | گناہ زیادہ ہوئے | . | ـ | ـ |
| عَرَبَ (ن) | فصاحت سے کلام کی | . | ـ | ـ |
| عَرُبَ (ض) | اپنی زبان سے بلا لکنت فصیح الکلام ہوا | لِسَانٌ عَرَبِیٌّ | عربی زبان | ۱۶_۱۰۳ |
| . | ـ | من الاعراب | بعضے گنوار | ۹_۹۹ |
| عَرَجَ (ض، ن) | چڑھا | . | ـ | ۳۲_۵ |
| عرجن (اسم)۔ | | کَالْعُرْجُوْنِ | جیسے ٹہنی | ۳۶_۳۹ |
| عَرَّ (ن) | برائی سے ملوث کیا، غمگین کیا | وَالْمُعْتَرَّ | اور بے قراری کرنیوالے | ۲۲_۳۶ |
| عَرَشَ (ن، ض) | گھر بنایا، چھت بنایا | عَرْشٌ عظیم | بڑا تخت | ۲۷_۲۳ |
| عَرَشَ (ض) | اقامت کی، رہائش کی | . | ـ | ـ |
| عَرَضَ (ض) | پیش کیا، دکھلایا | . | ـ | ۲_۳۱ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَرُضَ (ک) | چوڑا ہوا | عَرْضُهَا | اسکا پھیلاؤ | ۵۷_۲۱ |
| عَرَضَ (ن) | مکہ یا مدینے کے اطراف میں آیا | عَرَضَ الحیوۃ الدنیا | سامان دنیا کی زندگی کا | ۴_۹۳ |
| . | - | يُعْرِضْ | جو کوئی منہ موڑے | ۷۲_۱۷ |
| عَرَفَ (ض) | پہچانا، جانا | . | - | ۲_۸۹ |
| عَرُفَ (ک) | عالم ہوا، چودھری ہوا، بہت خوشبو لگایا | . | - | - |
| . | - | قَوْلًا مَّعْرُوفًا | اچھی بات، شریعت کے موافق بات | ۲_۲۳۳ |
| عَرَمَ (ن، ض) | شدید ہوا، شوخ ہوا | سیل العَرِمِ | نالہ زور کا | ۳۴_۱۶ |
| عَرُمَ (ک) | شدید ہوا، شوخ ہوا | . | - | - |
| عَرِمَ (س) | شدید ہوا، شوخ ہوا | . | - | - |
| عَرَا (ن) | پیش آیا | اِلّا اعْتَرَاکَ | مگر آسیب پہنچایا | ۱۱_۵۴ |
| . | - | عُرْوَةِ الْوُثْقٰى | مضبوط کڑا | ۲_۲۵۶ |
| عَرِیَ (س) | ننگا ہوا | . | - | ۲۰_۱۱۸ |
| . | - | بِالْعَرَاءِ | چٹیل میدان میں | ۶۸_۴۹ |
| عَزَبَ (ن، ض) | غائب ہوا، پوشیدہ ہوا | . | - | ۱۰_۶۱ |
| عَزَرَ (ض) | مدد کی، ملامت کی، جماع کیا | . | - | ۷_۱۵۷ |
| عَزَّ (ض) | عزیز ہوا، مضبوط ہوا، قوت دی، کمزور ہوا | تُعِزُّ مَن تَشا | جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے | ۳_۲۶ |
| . | - | عَزَّنِی | زبردستی کی مجھ سے | ۳۸_۲۳ |
| عَزَلَ (ض) | معزول کیا، الگ کیا، جدا کیا | فلمّا اعْتَزَلهم | پس جب جدا ہوا ان سے | ۱۹_۴۹ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَزَمَ (ض) | پختہ ارادہ کیا، کوشش کی، عزم کیا | . | ـ | ۲۱_۴۷ |
| عزو (اسم) | ـ | عَنِ الشِّمَالِ عِزِیْن | بائیں سے غول کے غول | ۳۷_۷۰ |
| عَسِرَ (س) | تنگ ہوا، دشوار ہوا | . | ـ | ۹_۷۴ |
| عَسُرَ (ک) | تنگ ہوا، دشوار ہوا | . | ـ | ـ |
| عَسَرَ (ن، ض) | تنگی کے وقت قرضہ طلب کیا | وَاِنْ تَعَاسَرْتم | اور اگر ضد کرو تم اس میں | ۶_۶۵ |
| عَسْعَسَ | چھایا، تاریک ہوا | والّیلِ اذا عَسْعَسَ | اور قسم ہے رات کی جب پھیل جائے | ۱۷_۸ |
| عَسَلَ (ن، ض) | کھانے میں شہد ملایا، شہد کھلایا | عَسَلٍ | شہد | ۱۵_۴۷ |
| عَسٰی | ـ | هَلْ عَسَیْتُمْ | کیا تم سے یہ توقع ہے | ۲۴۶_۲ |
| عَشَرَ (ن) | عشر لیا | عَشِیْرَتَهُمْ | انکے قریبی رشتہ دار | ۲۲_۵۸ |
| عَشَا (ن) | رات میں کسی کام کا قصد کیا، بخشش طلب کیا | وَمَنْ یَّعْشُ | اور جو کوئی آنکھیں چرائے | ۳۶_۴۳ |
| عَشِیَ (س) | نگاہ کمزور ہوئی | عَشِیًّا | شام | ۱۰_۱۹ |
| عَصَبَ (ن) | موڑا، باندھا، لپیٹا | . | ـ | ـ |
| . | ـ | یومٌ عَصِیْبٌ | بڑا سخت دن | ۷۷_۱۱ |
| عَصِبَ (س) | گوشت پٹھوں والا ہوا | . | ـ | ـ |
| . | ـ | عُصْبَةٌ مِنْکُمْ | تم میں سے ایک جماعت | ۱۱_۲۴ |
| عَصَرَ (ض) | نچوڑا | . | ـ | ۴۹_۱۲ |
| . | ـ | اِعْصَارٌ | ایک بگولہ | ۲۶۶_۲ |
| . | ـ | وَالْعَصْرِ | قسم ہے عصر کی | ۱_۱۰۳ |
| عَصَفَ (ض) | تیز چلا، دوڑا | . | ـ | ۲۲_۱۰ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَصَفَ (ن) | تیاری سے پہلے کاٹ لیا' کچھ فصل کاٹا | کَعَصۡفٍ مَّأۡکُول | جیسے بھس کھایا ہوا | ۱۰۵-۵ |
| عَصَمَ (ض) | بچایا' مضبوط پکڑا | . | ـ | ۲۴-۷۸ |
| . | ـ | بِعِصَمِ الكَوَافِر | ناموس کافر عورتیں | ۶۰-۱۰ |
| عَصَا (ن) | لاٹھی سے مارا | . | ـ | ۷-۱۱۶ |
| عَصِيَ (س) | لاٹھی پکڑی | . | ـ | ـ |
| عَصٰی (ض) | نافرمانی کی' مخالفت کی | . | ـ | ۷۹-۲۱ |
| عَضَدَ (ن) | مدد کی' بازو پر مارا | . | ـ | ۱۸-۵۱ |
| عَضِدَ (س) | بازو میں درد ہوا | عَضُدَکَ | تیرا بازو | ۲۸-۳۵ |
| عَضَّ (ن) | دانتوں سے پکڑا یا کاٹا | . | ـ | ۲۵-۲۷ |
| عَضَلَ (ن' ض) | روکا' منع کیا | . | ـ | ۲-۲۳۲ |
| عَضَا (ن) | جدا جدا کیا | . | ـ | ۱۵-۹۱ |
| عَطَفَ (ض) | مائل ہوا' مہربانی کی' ہٹایا | ثَانِیَ عِطۡفِهٖ | اپنی کروٹ موڑ کر | ۲۲-۹ |
| عَطِلَ (س) | خالی ہوا | وَبِئۡرٍ مُّعَطَّلَةٍ | اور برباد کنویں | ۲۲-۴۳ |
| عَطَا (ن) | لیا | اَعۡطَيۡنٰکَ | ہم نے تجھ کو دیا | ۱۰۸-۱ |
| . | ـ | عَطَاءُ | بخشش | ۱۷-۲۰ |
| عَظَمَ (ن) | ہڈی ڈالی | . | ـ | ۳۶-۷۸ |
| عَظُمَ (ک) | بڑا ہوا | . | ـ | ۶۵-۵ |
| عَفَرَ (ض) | زمین میں دھنسا دیا' مٹی سے لتھڑا | عِفۡرِيۡتٌ | دیو | ۲۷-۳۹ |
| عَفَّ (ض) | حرام کام سے بچا یا رکا | فَلۡيَسۡتَعۡفِفۡ | مال یتیم سے بچتا رہے | ۴-۵ |
| عَفَا (ن) | معاف کیا' درگزر کیا | . | ـ | ۲-۵۲ |
| | | حَتّٰی عَفَوۡا | یہاں تک کہ وہ بڑھ گئے | ۷-۹۵ |

| لفظ | معنی | | قرآنی لفظ | معنی | حوالہ |
|---|---|---|---|---|---|
| عَفٰی (ض) | بالوں کو چھوڑ دیا تا کہ لمبے اور گھنے ہو جائیں | . | ـ | | ـ |
| عَقَبَ (ض، ن) | ایڑی مارا، پیچھے آیا | | عَاقِبَةُ الدَّار | انجام گھر | ۶_۱۳۵ |
| . | ـ | | اِن عَاقَبْتُمْ | اگر تم بدلہ لو | ۱۶_۱۲۶ |
| . | ـ | | عَلٰی اَعْقابِکُم | الٹے پاؤں | ۳_۱۴۱ |
| . | ـ | | فی عَقِبِہٖ | اپنی اولاد میں | ۴۳_۲۸ |
| عَقَدَ (ض) | گرہ لگائی، معاہدہ کیا، پکا کیا | . | ـ | | ۲۰_۲۷ |
| عَقِدَ (س) | زبان میں لکنت ہوئی | . | ـ | | ـ |
| عَقَدَ (ض) | کاٹا، ذبح کیا | . | ـ | | ۷_۷۷ |
| عَقَرَتْ (ض) | بانجھ ہوئی | . | ـ | | ۳_۴۰ |
| عَقُرَتْ (ک) | بانجھ ہوئی | . | ـ | | ـ |
| عَقَلَ (ض) | دانا ہوا، سمجھا | . | ـ | | ۲_۱۶۴ |
| عَقَمَ (ض) | بانجھ کیا | . | ـ | | ۴۲_۵۰ |
| عَقَمَتْ (ن) | بانجھ ہوئی | . | ـ | | ـ |
| عَقُمَتْ (ک) | بانجھ ہوئی | . | ـ | | ـ |
| عَقِمَتْ (س) | بانجھ ہوئی | . | ـ | | ـ |
| عَکِبَ | پاؤں کی انگلیاں قریب ہوئیں | | عَنکَبُوت | مکڑی | ۲۹_۴۱ |
| عَکَفَ (ن، ض) | اعتکاف کیا، بند رہا، روکے رکھا، منع کیا | . | ـ | | ۲_۱۸۷ |
| . | ـ | | یَعْکِفُونَ علٰی اصنام | پوجنے میں لگے رہے تھے | ۷_۱۳۸ |
| عَلِقَ (س) | حاملہ ہوئی، تعلق رکھا | . | ـ | | ـ |

| مادہ | معنی | لفظ | معنی | حوالہ |
|---|---|---|---|---|
| عَلَقَ (ن) | گالی دیا | . | - | - |
| . | - | عَلَقٍ | جما ہوا خون | ۲_۹۶ |
| . | - | کالمُعَلَّقَةِ | جیسے ادھر میں لٹکتی | ۱۳۹_۴ |
| عَلِمَ (س) | جانا' سیکھا | . | - | ۱۸۷_۲ |
| عَلَمَ (ن' ض) | نشان لگایا | . | - | - |
| . | - | رَبِّ الْعٰلَمِیْن | سارے عالموں کا رب | ۱_۱ |
| . | - | کَالْاَعْلَامْ | جیسے پہاڑ | ۲۴_۵۵ |
| عَلَنَ (ض' ن) | ظاہر ہوا | . | - | ۱۹_۱۶ |
| عَلُنَ (ک) | ظاہر ہوا | . | - | - |
| عَلِنَ (س) | ظاہر ہوا | . | - | - |
| عَلٰی (ن) | اونچا ہوا' چڑھا' غالب ہوا | . | - | ۹۲_۲۳ |
| عَلِیَ (س) | اونچا ہوا' چڑھا' غالب ہوا | . | - | - |
| . | - | تَعَالَوا | آؤ | ۶۴_۲ |
| عَلٰی (ض) | چڑھا' پر | . | - | ۲۸۶_۲ |
| عَمَدَ (ض) | ستون لگایا' ارادہ کیا | . | - | ۵_۳۳ |
| عَمِدَ (س) | غضبناک ہوا' تعجب کیا | . | - | - |
| . | - | ذات العِمَاد | بڑے ستونوں والے | ۷_۸۹ |
| عَمَرَ (ن) | آباد ہوا' آباد کیا | . | - | ۹_۳۰ |
| عَمِرَ (س) | لمبی عمر پائی | اَوِاعْتَمَرَ | یا عمرہ کیا | ۱۵۸_۲ |
| عَمُقَ (ک) | دور ہوا' لمبا ہوا' کشادہ ہوا | . | - | ۲۷_۲۲ |
| عَمِقَ (س) | دور ہوا' لمبا ہوا' کشادہ ہوا | . | - | - |

| Word | Meaning | Derived form | Derived meaning | Reference |
|---|---|---|---|---|
| عَمِلَ (س) | کام کیا، محنت کیا، بنایا | . | ـ | ۶۲_۲ |
| عَمَّ (ن) | عام ہوا، چچا بنا | . | ـ | ۵۰_۳۳ |
| عَمِهَ (س) | بےنشان ہوا، گمراہی میں پھینکا | . | ـ | ـ |
| عَمَهَ (ف) | گمراہی میں بھٹکا | . | ـ | ۱۵_۲ |
| عَمِیَ (س) | اندھا ہوا | . | ـ | ۱۲۴_۲۰ |
| عنب (اسم) | ـ | اعناب | انگور | ۲۶۶_۲ |
| عَنِتَ (س) | مشکل میں پڑا، سختی کو پہنچا | . | ـ | ۱۱۸_۲ |
| عَنَدَ (ن، ض) | تجاوز کیا، الگ ہوا، پھرا | عندبَارِئکُم | تمہارے خالق کے نزدیک | ۵۴_۲ |
| . | ـ | عَنِیْدِ | مخالف | ۵۹_۱۱ |
| عَنِقَ (س) | لمبی گردن والا ہوا | اَعْناقِ | گردنیں | ۳۳_۳۸ |
| عَنٰی (ن) | جھکا، ذلیل ہوا | عَنَتِ الوُجوه | منہ رگڑتے ہیں | ۱۱۱_۲۰ |
| عَوِجَ (س) | ٹیڑھا ہوا، بدخلق ہوا | . | ـ | ۱_۱۸ |
| عَادَ (ن) | پھرا، لوٹا، واپس ہوا، دوبارہ کیا، عیادت کیا | . | ـ | ۸۸_۷ |
| . | ـ | مِیعَادُ | وعدہ | ۳۰_۲۴ |
| عَاذَ (ن) | پناہ چاہا | . | ـ | ۶۷_۲ |
| عور (اسم) | ـ | عورات النساء | عورتوں کے بھید | ۳۱_۲۴ |
| عَاقَ (ن) | روکا، باز رکھا، ہٹا دیا | مُعَوِّقِین | ڈھیل والے | ۱۸_۳۳ |
| . | ـ | یعوق | یعوق، ایک بت | ۲۳_۷۱ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَالَ (ن) | ظلم کیا' حق سے روگردانی کی' تولنے میں خیانت کی' زیادہ عیال دار ہوا | ان لا یَعُولُ | یہ کہ ایک طرف جھک نہ جاؤ | ۳_۴ |
| عام (اسم) | ـ | بعدعامھم ھذا | اس برس کے بعد | ۲۹_۹ |
| عَانَ (ن) | ادھیڑ عمر والا ہوا | . | ـ | ۶۸_۲ |
| . | ـ | وَلَا تَعَاوَنُوا | اور نہ تم مدد کرو | ۳_۵ |
| عَھِدَ (س) | وعدہ کیا' حفاظت کیا | . | ـ | ۵۶_۷ |
| عھن (اسم) | ـ | کالعِھْنِ المنفوش | رنگین اون دھنی ہوئی | ۵_۱۰۱ |
| عَابَ (ض) | عیب دار کیا | . | ـ | ۸۰_۱۸ |
| عَارَ (ض) | اسے عار دلائی | . | ـ | ـ |
| . | ـ | اَیَّتُھا العِیر | اے قافلے والو | ۷۰_۱۲ |
| عیس (اسم) | ـ | عیسٰیٗ | عیسٰیؑ | ۸۷_۲ |
| عَاشَ (ض) | صاحب حیاتی ہوا | . | ـ | ۵۸_۲۸ |
| . | ـ | مَعَایِشُ | روزیاں | ۱۰_۷ |
| عَالَ (ض) | تنگدست ہوا | . | ـ | ۸_۹۳ |
| عَانَ (ض) | آنکھ کو درد یا زخم یا ضرب پہنچی' آنکھوں سے پانی جاری ہوا' آنکھ کی پتلی پھیل گئی | . | ـ | ۸۸_۱۵ |
| . | ـ | عینان | دو چشمے | ۵۰_۵۵ |
| عَیَّ (ض) | عاجز آگیا | . | ـ | ۱۵_۵۰ |

# "غ"

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| غَبَرَ | (ن) | غبار آلود ہوا | . | - | ۴۰_۸۰ |
| . | | - | غابِرِین | رہنے والے | ۸۳_۷ |
| غَبَنَ | (ن) | اسے خرید یا فروخت میں فریب دیا | تَغَابُنُ | ہار جیت | ۹_۶۴ |
| غَثَا | (ن) | جھاگ، درخت کے پتے جس کو جھاگ میل لگ جائے | غُثَاءً اَحْوٰی | کوڑا سیاہ | ۵_۸۷ |
| غَدَرَ | (ن، ض) | بے وفائی کی، عہد شکنی کی | فَلَمْ نُغَادِرْ | پھر نہ چھوڑیں | ۴۷_۱۸ |
| غَدِقَ | (س) | خوب بارش برسی | . | - | ۱۶_۷۲ |
| غَدَا | (ن) | صبح گیا یا ہوگیا | . | - | ۱۲۱_۳ |
| غَدِیَ | (س) | پہلے وقت کا کھانا کھایا | . | - | ۶۲_۱۸ |
| غَرَبَ | (ض) | الگ ہوا | . | - | - |
| غَرَبَ | (ن) | دور ہوا، ڈوبا، اپنے وطن سے دور ہوا | . | - | ۸۶_۱۸ |
| غَرِبَ | (س) | سخت گرم لو سے اسکا منہ سیاہ ہوگیا | . | - | - |
| . | | - | فَبَعَثَ اللہ غرابًا | بھیجا اللہ نے ایک کوا | ۲۱_۵ |
| . | | - | غَرابِیب سُود | اور بھجنگے کالے | ۲۷_۳۵ |
| غَرَّ | (ن) | اسے دھوکا دیا | . | - | ۱۹۶_۳ |
| غَرَفَ | (ن) | چلّو بھر پانی لیا | . | - | ۲۴۹_۲ |
| . | | - | فی الجنۃِ غُرَفًا | جنت میں بالاخانے | ۵۸_۲۹ |
| غَرِقَ | (ف) | پانی کے اندر گہرا چلا گیا | . | - | ۵۰_۲ |
| غَرِمَ | (س) | قرض ادا کیا | . | - | ۶۶_۵۶ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | ـ | غَرَامًا | چمٹنے والا | ۶۵_۲۵ |
| غَرِیَ | (ح) | تالاب کا پانی کا بہت سرد ہوا، بہت ناراض ہوا | فَاَغرینا بینهم | اور لگادی ہم نے انکے درمیان | ۱۵_۵ |
| غَزَلَ | (ض) | سوت کاتا | . | ـ | ۹۲_۱۶ |
| غَزٰی | (ن) | لڑائی کیلیے روانہ کیااور سامان حرب دیا | . | ـ | ۱۵۶_۳ |
| غَسَقَ | (ض) | رات سخت سیاہ ہوئی | . | ـ | ۷۸_۱۷ |
| | | ـ | حَمِیْمٌ وَّغَسَّاقٌ | گرم پانی اور پیپ | ۵۶_۳۸ |
| غَسَلَ | (ض) | اس نے دھویا | . | ـ | ۶۲_۴ |
| غَشِیَ | (س) | ڈھانپا | . | ـ | ۱۰۷_۱۲ |
| | | ـ | یُغْشٰی علیه | لائی گئی اسپر غشی | ۱۹_۳۳ |
| غَصَّ | (ن) | گلے میں کوئی چیز پھنس گئی جس سے تنفس رک گیا | . | ـ | ۱۳_۷۳ |
| غَضِبَ | (س) | ناراض ہوا، انتقام پراتر آیا | . | ـ | ۸۰_۲۰ |
| غَضَّ | (ن) | نظر یا آواز کو نیچا کیا | . | ـ | ۳۰_۲۴ |
| غَطَشَ | (ض) | رات نے اندھیرا کیا | . | ـ | ۲۹_۹ |
| غَطَا | (ن) | ڈھانپا، چیز چھپایا | غِطائک | تجھ سے اندھیری | ۲۲_۵ |
| غَفَرَ | (ض) | ڈھانپا، معاف کیا، گناہ چھپایا | . | ـ | ۴۱_۱۴ |
| غَفَلَ | (ن) | غافل ہوا، بھولا، چھوڑا | . | ـ | ۳۵_۱۹ |
| غَلَبَ | (ض) | اس پر غالب آیا | . | ـ | ۱۷۳_۳۷ |
| غَلَظَ | (ن) | خلاف رفیق ہوا، موٹا ہوا، گاڑھا ہوا، سخت ہوا، بالی میں دانہ آیا | . | ـ | ۱۵۹_۳ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| غَلَفَ (ن) | ڈھانپا، غلاف میں رکھا | | - | ۱۵۴_۴ |
| غَلِقَ (س) | تنگ دل ہوا، غضبناک ہوا | غَلَّقَت الابواب | بند کردیے دروازے | ۲۳_۱۲ |
| غَلَّ (ن) | خفیہ طور پر ایک چیز پکڑی اور اپنے اسباب میں رکھ دی | . | - | ۱۶۱_۳ |
| . | - | اَغْلَالُ | طوق | ۳۳_۳۴ |
| غلم (اسم) | - | غُلَامٌ | لڑکا | ۱۹_۱۲ |
| غَلَا (ن) | تیر دور پھینکنے میں مقابلہ کیا | لَاتَغْلُوا فی دِینِکم | مت مبالغہ کرو اپنے دین میں | ۱۷۱_۴ |
| غَلٰی (ض) | ہانڈی ابھری، ہانڈی کھولی | . | - | ۴۵_۴۴ |
| غَمَرَ (ن) | پانی اوپر آ گیا | فی غَمْرَۃٍ ساھون | غفلت میں بھولے رہے | ۱۱_۵۱ |
| غَمَزَ (ض) | اشارہ کیا | . | - | ۳۰_۸۳ |
| غَمَضَ (ن) | اسکے معنی اور ماخذ چھپ گئے | . | - | ۲۶۷_۲ |
| غَمَّ (ن) | ڈھانپا، غمناک کیا | . | - | ۱۵۳_۳ |
| . | - | اَمْرُکم علیکم غمّہ | اپنے کام میں شبہ | ۷۱_۱۰ |
| . | - | غَمَامُ | بادل | ۲۱۰_۲ |
| غَنِمَ (ح) | بغیر بدلہ ایک چیز لی | . | - | ۴۱_۸ |
| . | - | غَنَمٌ | بکریاں | ۷۸_۲۱ |
| غَنِیَ (س) | زیادہ دولت مند ہو گیا | . | - | ۱۳۰_۴ |

| مادہ | باب | معنی | لفظ | معنی | حوالہ |
|---|---|---|---|---|---|
| غَاثَ | (ن) | مدد کی | هُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللهَ | وہ دونوں فریاد کرتے ہیں اللہ سے | ۴۶_۱۷ |
| . | | ـ | يَغُوث | یغوث (ایک بت) | ۷۱_۲۳ |
| غَارَ | (ن) | گہرائی کو آیا | اذهما في الغار | جب تھے دونوں غار میں | ۹_۳۹ |
| غَاصَ | (ن) | ڈبکی لگائی | . | ـ | ۳۸_۳۷ |
| غَاطَ | (ن) | گڑھا کھودا | مِنَ الغَائِطِ | جاتے ضرورت سے | ۵_۷ |
| غَالَ | (ن) | ہلاک کر دیا، اچانک پکڑ لیا، شراب میں مدہوش ہوا | . | ـ | ۳۷_۴۷ |
| غَوٰى | (ض) | گمراہ ہوا، نامراد ہوا | . | ـ | ۳۷_۳۲ |
| غَابَ | (ض) | غائب ہو گیا، ڈوب گیا، چھپا اور پردے میں آ گیا | . | ـ | ۲۷_۷۵ |
| . | | ـ | غيابة الجُب | گمنام کنواں | ۱۲_۱۵ |
| غَاثَ | (ض) | اللہ نے ملک میں بارش برسائی | . | ـ | ۱۲_۴۹ |
| غَارَ | (ف) | غیرت کی | فالمغيرات صُبْحًا | صبح کو غارت ڈالنے والے | ۱۰۰_۳ |
| . | | ـ | لَا يُغَيِّرو | نہیں حالت بدلتا | ۱۳_۱۲ |
| غَاضَ | (ض) | پانی زمین میں چلا گیا، پانی سوکھ گیا، کم ہوا | . | ـ | ۱۱_۴۴ |
| غَاظَ | (ض) | غصہ دلایا | . | ـ | ۴_۱۳۴ |

## "ف"

| لفظ | معنی | قرآنی لفظ | معنی | حوالہ |
|---|---|---|---|---|
| فَادَ (ف) | دردِ دل پیدا ہوا | فُؤَادُکَ | تمہارا دل | ۱۱_۱۲۰ |
| فَئِدَ (س) | دل کو ضرب لگی | . | ـ | ـ |
| فَأَیَ (ف) | کسی کے سر کو تلوار سے پھاڑا | فی فِئَتَین | دونوں جماعتوں میں | ۳_۱۳ |
| فَتأَ (ف) | بجھایا | تاللہِ تَفۡتَؤُ | قسم ہے اللہ کی تو نہ چھوڑے گا | ۱۲_۸۵ |
| فَتَحَ (ف) | کھولا، غلبہ حاصل کیا | . | ـ | ۴_۱۶۰ |
| . | ـ | خیر الفاتحین | بہتر فیصلہ کرنیوالا | ۷_۸۹ |
| فَتَرَ (ن) | اپنی تیزی کے بعد نرم ہوا | . | ـ | ۴۳_۷۵ |
| . | ـ | لَا یَفۡتُرُوۡنَ | نہیں تھکتے | ۲۱_۲۰ |
| . | ـ | عَلٰی فَتۡرَۃٍ من رُّسل | رسولوں کے انقطاع کے بعد | ۵_۱۹ |
| فَتَقَ (ض، ن) | پھاڑا | . | ـ | ۲۱_۳۰ |
| فَتَلَ (ض) | رسی بٹی | . | ـ | ۴_۴۹ |
| فَتَنَ (ض) | فتنہ میں ڈالا، فتنہ میں پڑا | . | ـ | ۶_۵۲ |
| فَتَنَ (ن) | گمراہ کیا، جلایا، چوری کی، رد کیا | . | ـ | ۵_۵۰ |
| فَتِیَ (س) | جوان ہوا | . | ـ | ۲۱_۶۰ |
| . | ـ | اللہ یُفۡتِیکُم | اللہ تم کو حکم دیتا ہے | ۴_۱۷۵ |
| فَجَّ (ن) | کمان کی زہ کو بلند کیا | فَجٍّ عَمِیقٍ | راہوں دور سے | ۲۲_۲۷ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَجَّ (ف) | چلتے وقت دونوں پاؤں پھیلا کر دور دور رکھے | سُبُلًا فجاجًا | کشادہ راہیں | ۲۰_۷۱ |
| فَجَرَ (ن) | راستہ کھول دیا اور وہ جاری ہو گیا' حق سے پھر گیا | . | ـ | ۶_۷۶ |
| فَجَرَ (ن) | جھوٹ بولا' ریا کیا، گناہ کا مرتکب ہوا | . | ـ | ۷_۸۲ |
| . | ـ | مِنَ الْفَجر | صبح سے | ۱۸۷_۲ |
| فَجَا (ن) | کھولا | . | ـ | ۱۷_۱۸ |
| فَحِشَ (س) | کام برا ہوا | . | ـ | ۱۵۱_۶ |
| فَخَرَ (ف) | اپنی یا اپنے اہل کی بڑائی بیان کی | . | ـ | ۳۵_۴ |
| فَخِرَ (س) | ناک چڑھایا اور تکبر کیا | . | ـ | ۱۰_۱۱ |
| فَدٰی (ض) | قید سے چھڑایا | . | ـ | ۱۰۷_۳۷ |
| فَرُطَ (ک) | میٹھا ہوا | . | ـ | ۲۷_۷۷ |
| فرث (اسم) | ـ | فَرْثٍ | گوبر | ۶۶_۱۶ |
| فَرَجَ (ض) | فتح کیا' فراخ کیا' کھلا کیا | . | ـ | ۹_۷۷ |
| . | ـ | یَحْفَظُ فُرُوجَهُمْ | تھامتے رہے اپنی ستروں کو | ۳۰_۲۴ |
| فَرِحَ (س) | خوش ہوا | . | ـ | ۸۲_۹ |
| فَرَدَ (ن) | اکیلا ہوا | . | ـ | ۸۱_۱۹ |
| فَرِدَ (س) | اکیلا ہوا | . | ـ | ـ |
| فردس (اسم) | ـ | جَنّٰتُ الفِردَوسِ | ٹھنڈی چھاؤں کے باغ | ۱۰۸_۱۸ |
| فَرَّ (ض) | بھاگا | . | ـ | ۵۰_۵۱ |

| مادہ | معنی | قرآنی لفظ | ترجمہ | حوالہ |
|---|---|---|---|---|
| فَرَّ (ن) | جانور کے دانت دیکھے عمر معلوم کرنے کیلئے | . | - | - |
| فَرَشَ (ض) | بچھایا | . | - | ۴۸_۵۱ |
| | - | كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ | مانند پتنگے بکھرے ہوئے | ۴_۱۰۱ |
| فَرَضَ (ض) | مقرر کیا' اندازہ کیا' خیال کیا | . | - | ۸۵_۲۸ |
| فَرَطَ (ن) | گھاس یا پانی کی طرف پہلے روانہ کردیا | عَلٰی مَافَرَّطْتُ | میں کوتاہی کرتا رہا اللہ کی | ۵۶_۳۹ |
| فَرَطَ (ض) | گھاس یاپانی کی طرف پہلے روانہ کردیا | . | - | - |
| فَرَعَ (ف) | چڑھا | فَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ | اور شاخیں ہیں آسمان میں | ۲۴_۱۴ |
| فَرْعَنَ | تکبر کیا | فِرْعَوْنُ | فرعون | ۱۲۲_۷ |
| فَرَغَ (ض'ن) | کام کو ختم کیا | . | - | ۷_۹۴ |
| | - | أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا | ڈال ہمارے دلوں پر صبر | ۲۵_۲ |
| فَرَقَ (ن'ض) | جدا کیا' سمندر کو پھاڑ کر دو حصے کر دیا' بالوں میں کنگھی کیا مانگ نکالی | . | - | ۵۰_۲ |
| فَرِهَ (س) | تکبر کیا | . | - | ۱۴۹_۲۶ |
| فَرٰى (ض) | اس پر طوفان جوڑا | . | - | ۱۲_۶۰ |
| فَزَّ (ن) | علیحدہ ہوا | أَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ | ان سب کو چین نہ دے | ۱۰۳_۱۷ |
| فَزِعَ (س) | گھبرایا | . | - | ۱۰۳_۲۱ |
| فَسَحَ (ف) | فراغی کی' فراغی ہوئی | . | - | ۱۱_۵۸ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَسَدَ(ن'ض) فساد کیا' خراب کیا | ۔ | ۔ | ۔ | ۲۵۱_۲ |
| فَسُدَ (ک) فساد کیا' خراب کیا | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ |
| فَسَرَ (ض) وضع کیا' بیان کیا | ۔ | ۔ | ۔ | ۳۷_۲۵ |
| فَسَقَ(ن'ض) حق کے راستہ سے علیحدہ ہوا' نافرمانی کی' گناہ کیا | ۔ | ۔ | ۔ | ۳۲_۱۰ |
| فَسُقَ (ک) حق کے راستہ سے علیحدہ ہوا' نافرمانی کی' گناہ کیا | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ |
| فَشِلَ (س) کمزور ہوا' سست ہوا' ڈرپوک ہوا | ۔ | ۔ | ۔ | ۱۵۲_۳ |
| فَصَحَ (ف) ظاہر ہوا | | هُوَ اَفْصَحُ مِنّی لسانًا | وہ مجھ سے زیادہ فصیح ہے | ۳۴_۲۸ |
| فَصُحَ (ک) فصیح ہوا' خوش بیان ہوا | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ |
| فَصَلَ (ض) کاٹا' بیان کیا' فیصلہ کیا | ۔ | ۔ | ۔ | ۹۷_۷ |
| فَصَلَ (ن) خارج ہوا' باہر نکلا | ۔ | ۔ | ۔ | ۲۴۹_۲ |
| ۔ | ۔ | اَرَادَ فِصَالًا | اگر دودھ چھڑانے کا ارادہ کریں | ۲۳۳_۲ |
| فَصَمَ (ض) توڑ دیا' کاٹ دیا | ۔ | ۔ | ۔ | ۲۵۶_۲ |
| فَضَحَ (ف) رسوا کیا' برائیاں ظاہر کیں | ۔ | ۔ | ۔ | ۶۸_۱۵ |
| فَضِحَ (س) تھوڑا سفید ہوا | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ |
| فَضَّ (ن) ٹکڑے ٹکڑے کیا | ۔ | ۔ | ۔ | ۱۵۹_۳ |
| ۔ | ۔ | فِضَّةٌ | چاندی | ۱۴_۳ |
| فَضَلَ (ن) باقی ہوا' زائد ہوا | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| . | ـ | | ذِی فَضْلٍ فَضْلَهٗ | ہرزیادتی والےکوزیادی | ۱۱ـ۳ |
| فَضُلَ (ک) | صاحب فضیلت ہوا | | فَضَّلَکُمْ | ہم نےتم کوبڑائی دی | ۶ـ۱۳۹ |
| . | ـ | | فَضْلُ اللہ | اللہ کافضل | ۲ـ۶۴ |
| فَضَا (ن) | کشادہ ہوا' خالی ہوا | | وَقَدْ اَفْضَابَعْضُکُم | اورپہنچ چکاہےایک تمہارادوسرےتک | ۴ـ۲۰ |
| فَطَرَ (ض) | پھاڑا' ابتدا کیا | | . | ـ | ۱۹ـ۹۱ |
| . | ـ | | فَطَرَنِی | مجھےبنایا | ۳۶ـ۲۲ |
| فَطَرَ (ن'ض) | روزہ کھولا | | . | ـ | ـ |
| فَظَّ (ن) | بدخلق ہوا' تندخوہوا | | . | ـ | ۳ـ۱۵۹ |
| فَعَلَ (ف) | کام کیا | | . | ـ | ۷ـ۱۵۷ |
| فَقَدَ (ض) | گم ہوا' معدوم ہوا | | . | ـ | ۱۲ـ۷۱ |
| فَقَرَ (س) | ریڑھ کی ہڈی میں مرض یادردہوا | | . | ـ | ۷۵ـ۲۵ |
| فَقُرَ (ک) | محتاج ہوا' مفلس ہوا | | . | ـ | ۲ـ۲۷۳ |
| فَقَعَ (ن ف) | گہرازردہوا | | . | ـ | ۲ـ۶۹ |
| فَقِعَ (س) | گہراسرخ ہوا | | . | ـ | ـ |
| فَقِهَ (س) | سمجھا' سیکھا | | . | ـ | ۴ـ۷۷ |
| فَقُهَ (ک) | علم میں غالب ہوا | | . | ـ | ـ |
| فَکَرَ (ض) | سوچا' غورکیا | | . | ـ | ۳ـ۱۹۱ |
| فَکَّ (ن) | چھڑایا' جداجداکیا | | . | ـ | ۹۰ـ۱۳ |
| فَکِهَ (س) | خوش طبع ہوا | | . | ـ | ۳۶ـ۵۵ |
| . | ـ | | بِکُلِّ فَاکِهَةٍ | ہرمیوہ | ۴۴ـ۵۷ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَلَحَ (ن) | زمین جوتا' مکر کیا | قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ | بیشک کامیاب ہو گئے مومن | ۱_۲۳ |
| فَلَقَ (ض) | پھاڑا | . | ـ | ۶۳_۲۶ |
| فلک (اسم) | ـ | وَالْفُلْکِ الَّتی | اور کشتیوں میں جو | ۱۶۴_۲ |
| . | ـ | فی فَلَکٍ یَسْبَحُوْنَ | اپنے چکر میں پھرتے ہیں | ۴_۳۶ |
| فلن (اسم) | ـ | لم اتَّخِذْ فُلَانًا | نہ پکڑا ہوتا فلانے کو | ۲۸_۲۵ |
| فَنِدَ (س) | بوڑھا ہوا | . | ـ | ۹۴_۱۲ |
| فَنَّ (ن) | مُزیّن کیا | ذوَاتَا افنانٍ | جن میں بہت سی شاخیں ہیں | ۴۸_۵۵ |
| فَنِیَ (س) | قریب المرگ ہوا' فنا ہوا | . | ـ | ۲۶_۵۵ |
| فَاتَ (ن) | کام کرنے کا وقت گزر گیا' ہاتھ سے نکل گیا | . | ـ | ۱۵۳_۳ |
| . | ـ | مِنْ تَفٰوُتٍ | کچھ فرق | ۳_۶۷ |
| فَاجَ (ن) | پھیلا' مہکا | فَوجٌ سَاَلَھُمْ | ایک گروہ پوچھے گا | ۸_۶۷ |
| فَارَ (ن) | ابلنے لگا' جوش مارا | . | ـ | ۴۰_۱۱ |
| . | ـ | یَاتِیکُمْ مِّن فَوْرِکُم | وہ آئیں تم پر اسی دم | ۱۲۵_۳ |
| فَازَ (ن) | کامیاب ہو گیا' نجات پایا' ہلاک ہوا | . | ـ | ۷۳_۴ |
| فَوَّض | سونپا | اُفَوِّضُ اَمْرِی | میں سونپتا ہوں اپنا کام | ۴۴_۴۰ |
| فَاقَ (ن) | اونچا ہوا' بلند ہوا | . | ـ | ۱۹_۶۷ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| . | - | فی الافاق | دنیامیں | ۵۲_۴۱ |
| . | - | فَلَمَّا اَفَاق | جب ہوش میں آیا | ۱۴۲_۷ |
| فُوْمَ | روٹی پکائی | وَفُوْمِهَا | زمین سے اگی ہوئی گندم | ۶۱_۲ |
| فَاهَ (ن) | منہ سے بولا | . | - | ۱۶۷_۳ |
| فَهِمَ (س) | سمجھا' جانا | . | - | ۷۹_۲۱ |
| فَاءَ (ض) | لوٹا' واپس آیا | . | - | ۹_۴۹ |
| فَاضَ (ض) | کثرت سے ہوا' جاری ہوا | . | - | ۹۲_۹ |
| . | - | بِمَاتَفِيضُونَ | جن باتوں میں تم مشغول ہوتے ہو | ۸_۴۶ |
| . | - | فَاِذَا اَفَضْتُمْ | جب تم لوٹو | ۱۹۸_۲ |
| فَالَ (ض) | ضعیف ہوا' کمزور ہوا' ہاتھی کی طرح ہوا | الفیل | ہاتھی | ۱_۱۰۵ |

## "ق"

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَبُحَ (ک) | بدصورت ہوا' براہوا | . | - | ۴۲_۲۸ |
| قَبَحَ (ف) | خیر سے دور کیا' بھلائی سے دور کیا | . | - | - |
| قَبَرَ (ن) | دفن کیا | . | - | ۲۱_۸۰ |
| قَبَسَ (ض) | سلگایا' علم یا آگ لی | نَقْتَبِسْ من نورِكُمْ | ہم روشنی لیں تمہارے نور سے | ۱۳_۵۷ |
| قَبَضَ (ض) | مٹھی میں لیا' ماردیا' تنگ کیا' سمٹا' مختصر کیا | . | - | ۹۶_۲۰ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| . | ـ | يَقْبِضُ | تنگ کر دیتا | ۲_۲۴۵ |
| . | ـ | يَقْبِضْنَ | اور پر جھپکتے ہوئے | ۶۷_۱۹ |
| قَبِلَ (س) | لے لیا' قبول کیا | . | ـ | ۹_۱۰۵ |
| قَبَلَ (ن) | شروع کیا | . | ـ | ـ |
| قَبَلَ (ف) | نزدیک ہوا | اَقْبَلُ عَلَيْهِمْ | انکی طرف منہ کر کے | ۱۲_۷۱ |
| . | ـ | قِبْلَةَ الَّتِي | وہ قبلہ | ۲_۱۴۵ |
| . | ـ | هُوَ وَقَبِيلُهُ | وہ اور اسکی قوم | ۷_۲۷ |
| قَتَرَ (ض) | تنگ کیا | . | ـ | ۲۵_۶۸ |
| . | ـ | ترهَقُهَاقَتَرَةٌ | چڑھ آتی ہے اس پر سیاہی | ۸۰_۴۱ |
| قَتَلَ (ن) | قتل کیا' مار ڈالا | . | ـ | ۲_۲۵۱ |
| قِثَّاء (اسم) | ـ | قِثَّاءِ هَا | لکڑی اسکی | ۲_۶۱ |
| قَحَمَ (ن) | مشکل میں پھنسا' دھنسا | . | ـ | ۳۸_۵۹ |
| قَحَمَ (ف) | طے کیا' عبور کیا | فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةُ | نہ عبور کر سکا گھاٹی کو | ۹۰_۱۱ |
| قَدَحَ (ف) | نقص نکالا' آگ نکالنے کا ارادہ کیا | وَالْمُورِيٰتِ قَدْحًا | پھر ٹاپ مار کر آگ جھاڑنے والوں کی قسم | ۱۰۰_۲ |
| قَدَّ (ن) | لمبائی میں کاٹا یا پھاڑا | . | ـ | ۱۲_۲۵ |
| قَدَرَ (ض'ن) | قادر ہوا | . | ـ | ۱۶_۷۵ |
| قَدِرَ (س) | قادر ہوا | . | ـ | ـ |
| قَدَرَ (ض) | تدبیر کیا' اندازہ کیا | . | ـ | ۸۹_۱۶ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَدَرَ (ن،ض) تعظیم کیا | . | ۔ | | ۹۱_۶ |
| . | ۔ | قُدُوْرٍ رّٰاسِيٰت | دیگیں چولہوں پر جمی | ۱۳_۳۴ |
| قَدَسَ (ک) | پاک کیا، بابرکت ہوا | . | ۔ | ۳۰_۲ |
| قَدَمَ (ن) | آگے بڑھ گیا، سابق ہوا | . | ۔ | ۱۲_۳۶ |
| قَدِمَ (س) | آیا، لوٹا | . | ۔ | ۲۳_۲۵ |
| قَدُمَ (ک) | پرانا ہوا | . | ۔ | ۳۹_۳۶ |
| . | ۔ | اَقْدَامَنَا | ہمارے پاؤں | ۲۵_۲ |
| قَدَا (ن) | خوشبودار ہوا | فَبِهُدٰاهُم اقْتَدِهْ | پس تو چل انکے طریقہ پر | ۹۰_۶ |
| قَدِیَ (س) | خوشبودار ہوا | . | ۔ | ۔ |
| قَذَفَ (ض) | قے کیا، بلاتامل بول اٹھا، پھینکا، تہمت لگایا | فَقَذَفْنٰها | پس ہم نے اس کو پھینک دیا | ۸۷_۲۰ |
| . | ۔ | وَقَذَفَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ | اور ڈالدیا انکے دلوں میں | ۲۶_۳۳ |
| قَرَأَ (ف) | پڑھا | . | ۔ | ۱۹۹_۲۶ |
| . | ۔ | قُرْاٰنَ الْفَجْرِ | قرآن پڑھنا فجر کا | ۷۸_۱۷ |
| . | ۔ | ثَلٰثَةَ قُرُوْءٍ | تین حیض تک | ۲۲۷_۲ |
| قَرِبَ (س) | نزدیک ہوا، قریب ہوا | . | ۔ | ۱_۲۱ |
| قَرُبَ (ک) | نزدیک ہوا، قریب ہوا | . | ۔ | ۔ |
| . | ۔ | اِذْقَرَّبَا قُرْبَانًا | جب نیاز کی دونوں نے کچھ نیاز | ۳۵_۵ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| . | ـ | ذُوالقُربٰی | رشتہ دار | ۲_۱۷۷ |
| قَرَحَ (ف) | زخم دیا | . | ـ | ۳_۱۴۰ |
| قرد (اسم) | ـ | قِرَدَةً | بندر | ۲_۶۵ |
| قَرَّ (ن، ض) | ٹھنڈا ہوا | . | ـ | ۳۳_۵۰ |
| قَرَّ (ض) | قرار پکڑا | اِستَقَرَّ مَكَانَهٗ | اور اگر وہ اپنی جگہ ٹھہرا رہا | ۷_۱۴۳ |
| . | ـ | ثُمَّ اَقرَرتُم | پھر تم نے قبول کیا | ۲_۸۴ |
| . | ـ | قَوَارِيرَ مِن فِضَّةٍ | شیشہ میں چاندی کے | ۷۶_۱۶ |
| قَرَشَ (ن، ض) | کاٹا، جمع کیا اور ملایا | لِاِيلٰفِ قُرَيشٍ | قریش مانوس ہوئے | ۱۰۶_۱ |
| قَرَضَ (ض) | بدلہ دیا، ادھر ادھر ہوا | اَقرَضُوا اللّٰهَ | قرض دیا انہوں نے اللہ کو | ۵۷_۱۸ |
| . | ـ | تَقرِضُهُم ذَاتَ الشِّمَالِ | کترا جاتی ہے ان سے بائیں کو | ۱۸_۱۷ |
| قرطس (اسم) | ـ | فِي قِرطَاسٍ | کاغذ میں | ۶_۷ |
| قَرَعَ (ف) | کھٹکھٹایا، مارا | اَلقَارِعَةُ | کھڑکھڑانیوالی | ۱۰۱_۱ |
| قَرُعَ (ن) | غالب آیا | . | ـ | ـ |
| قَرِعَ (س) | خالی ہوا، ختم ہوا | . | ـ | ـ |
| . | ـ | بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةٌ | انکی کرتوت پر صدمہ | ۱۳_۳۱ |
| قَرَفَ (ض) | کمایا | . | ـ | ۹_۲۴ |
| قَرَنَ (ض) | ملایا، جوڑا، باندھا | وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقرِنِينَ | ہم نہ تھے اسکو قابو میں لانے والے | ۴۳_۱۳ |

| مادہ | معنی | لفظ | معنی | حوالہ |
|---|---|---|---|---|
| قَرِنَ (س) | بڑے سینگ والا | . | - | - |
| . | - | قَرِیْنٌ | ساتھی | ۳۷_۵۱ |
| . | - | اَهْلَکْنَا الْقُرُوْنَ | ہلاک کرچکے ہم امتوں کو | ۱۰_۱۳ |
| قَرٰی (ض) | میزبانی کی | اَصْحٰبُ الْقَرْیَةِ | بستی والے | ۳۶_۱۳ |
| قسور (اسم) | - | قَسْوَرَةٍ | شیر | ۷۴_۵۱ |
| قسّ (اسم) | - | قِسِّیْسِیْنَ | عالم | ۵_۸۵ |
| قَسَطَ (ض) | تجاوز کیا' خلافِ حق کیا | . | - | ۷۲_۱۵ |
| قَسَطَ (ن) | انصاف کیا | . | - | ۴۹_۹ |
| قسطس(اسم) | - | قِسْطَاسٌ | ترازو | ۱۷_۳۵ |
| قَسَمَ (ض) | تقسیم کیا' منتشر کیا' متفرق کیا | . | - | ۴۳_۳۲ |
| قَسُمَ (ک) | حسین وجمیل ہوا | . | - | - |
| . | - | اَقْسَمُوا بِاللّٰهِ | قسم کھاتے ہیں اللہ کی | ۵_۵۳ |
| قَسَا (ن) | سخت ہوا | . | - | ۲_۷۴ |
| اِقْشَعَرَّ | - | تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ | بال کھڑے ہوتے ہیں اس سے کھال پر | ۳۹_۲۳ |
| قَصَدَ (ض) | توجہ کیا' اعتماد کیا' سیدھا ہو کر چلا | واقْصُدْ فی مَشْیِکَ | اور چل بیچ کی چال | ۳۱_۱۹ |
| قَصَرَ (ن) | سستا ہوا' رک گیا' ترک کیا | . | - | - |
| قَصَرَ (ض) | گھر سے محبوس کیا' نگاہ نہ اٹھایا | . | - | ۳۷_۴۸ |
| قَصُرَ (ک) | چھوٹا ہوا | . | - | ۷۴_۱۰ |
| . | - | قَصْرٍ مَّشِیْدٍ | محل گچ کاری کے | ۲۲_۴۵ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَصَّ (ن) | بیان کیا' بال کاٹے | . | ـ | ۲۵_۲۸ |
| . | ـ | كُتِبَ عَلَيْكُمُ | فرض ہوا تم پر | ۱۷۸_۲ |
| | | الْقِصَاص | برابری کرنا | |
| قَصَفَ (ض) | توڑا' ٹوٹا | قَاصِفًا | سخت جھونکا | ۶۹_۱۷ |
| قَصِفَ (س) | کمزور و نازک ہوا | . | ـ | ـ |
| قَصَمَ (ض) | ہلاک کر دیا' مار ڈالا | . | ـ | ۱۱_۲۱ |
| قَصَا (ن) | دور ہوا | . | ـ | ۲۲_۱۹ |
| قَصِيَ (س) | دور ہوا | . | ـ | ـ |
| . | ـ | مسجِدِ الاقصٰی | مسجد اقصیٰ | ۱_۱۷ |
| قَضَبَ (ض) | ڈنڈے سے مارا | وَقَضْبًا | ترکاری | ۲۸_۸۰ |
| قَضَّ (ن) | گرایا | . | ـ | ۷۷_۱۸ |
| قَضٰى (ض) | اندازہ کیا' فارغ ہوا' مراد کو پہنچا' فیصلہ کیا | . | ـ | ۱۱۷_۲ |
| . | ـ | وَقَضٰى نَحْبَهٗ | اور پورا کر چکا اپنا ذمہ | ۲۳_۳۳ |
| قَطَرَ (ن) | قطرہ قطرہ گرا' قطار میں لگایا' سخت پچھاڑا | اُفْرِغْ عَلَيْهِ | ڈالو اس پر پگھلا | ۹۷_۱۹ |
| | | قِطْرًا | تانبا | |
| . | ـ | مِنْ اَقْطَارِهَا | اس کے کناروں سے | ۱۴_۳۳ |
| قَطٌّ (اسم) | ـ | عَجِّلْ لَنَا | جلدی دے ہم کو | ۱۶_۳۸ |
| | | قِطَّنَا | ہمارا اعمال نامہ | |
| قَطَّ (ن' ض) | مہنگا ہوا | . | ـ | ـ |
| قَطَعَ (ف) | ٹکڑے کیا' جدا کیا' روک دیا' بیان کیا' باتیں کیا | . | ـ | ۳۱_۱۲ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| . | - | وَقَطَّعْنَاهُمْ | اورہم نے انکومتفرق کردیا | ۷_۱۶۷ |
| . | - | وَلَا يَقْطَعُوْنَ | اورنہیں عبور کرتے | ۹_۱۲۲ |
| | | وَادِيًا | کوئی میدان | |
| قَطَفَ (ض) | پھل توڑا | قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ | میوے جھکے پڑے ہیں | ۶۹_۲۳ |
| قطمر (اسم) | - | مِنْ قطمير | گٹھلی کے ایک چھلکے سے | ۳۵_۱۳ |
| قطن (اسم) | - | شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ | ایک درخت بیل دار | ۳۷_۱۴۶ |
| قَعَدَ (ن) | بیٹھا | . | - | ۹_۹۱ |
| . | - | بُنْيَانَهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ | عمارة پر بنیادوں کی | ۱۶_۲۶ |
| قَعَرَ (ف) | جڑ سے اکھاڑا | . | - | ۵۴_۲۰ |
| قَفَلَ (ن،ض) | واپس آیا، اندازہ کیا، ذخیرہ کیا | ام علٰی قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا | یادلوں پر انکے لگے ہیں قفل | ۴۷_۲۴ |
| قَفَا (ن) | پیچھے پڑا، پیچھا کیا، تہمت لگائی | . | - | ۴_۸۷ |
| قَلَبَ (ض) | پھیرا، تہہ وبالا کردیا | . | - | ۹_۴۸ |
| قَلَبَ (ن،ض) | دل کولاحق کیا | . | - | ۳_۱۵۹ |
| قَلَدَ (ض) | رسی بٹی | . | - | ۵_۳ |
| . | - | مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ | کنجیاں آسمانوں کی | ۳۹_۶۳ |
| قَلَعَ (ف) | جڑ سے اکھاڑا، چھین لیا | وَيٰسَمَاءُ اَقْلِعِىْ | اوراے آسمان تو تھم جا | ۱۱_۴۴ |
| قَلَّ (ض) | کم ہوگیا | ثَمَنًا قَلِيْلًا | تھوڑا مول | ۲_۴۱ |
| قَلَّ | بلند ہوا، بلند کیا | اَقَلَّتْ سَحَابًا | اٹھالاتے ہیں بادل | ۷_۵۷ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَلَمَ (ض) | تراشا، سر قلم کیا | عَلَّمَ بِالْقَلَمِ | علم سکھایا قلم سے | ۹۶_۴ |
| قَلٰی (ض) | بھونا، پکایا | وَمَا قَلٰی | اور نہ بیزار ہوا | ۹۳_۳ |
| قَمَحَ (ف) | سر اونچا کیا | . | ـ | ۳۶_۸ |
| قَمِرَ (س) | بہت روشن ہوئی | كَلَّا وَالْقَمَرِ | قسم ہے چاند کی | ۷۴_۳۲ |
| قَمَصَ (ن، ض) | کودا، بھاگا | اِذْهَبُوا بِقَمِيصِي | لے جاؤ میری قمیص | ۱۲_۹۳ |
| قمطر (اسم) | | عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا | اداسی والے سختی سے | ۷۶_۱۰ |
| قَمَعَ (ف) | قہر کیا، ذلیل کیا، مارا | مَقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ (ہاتھی کو چلانے کیلئے استعمال کرتے ہیں) | منگریاں ہیں لوہے کی | ۲۲_۲۱ |
| قَمِلَ (س) | جوؤں والا ہو گیا | وَالْقُمَّلَ | اور جوئیں | ۷_۱۳۳ |
| قَنَتَ (ن) | تابع داری کی، فرمانبرداری کی | . | ـ | ۲_۱۱۶ |
| قَنُتَ (ک) | تھوڑا کھانے کی عادت ڈالی | . | ـ | ـ |
| قَنِطَ (س) | ناامید ہوا، آس توڑی | . | ـ | ۴۲_۲۸ |
| قَنَطَ (ن) | ناامید ہوا، آس توڑی | . | ـ | ـ |
| قَنُطَ (ک) | ناامید ہوا، آس توڑی | . | ـ | ـ |
| قَنْطَرَ | مال دار ہوا | وَالْقَنَاطِيرِ | اور خزانے | ۳_۱۴ |
| قَنِعَ (س) | قناعت کی، صبر کیا | . | ـ | ـ |
| قَنَعَ (ف) | سوال کیا، عاجزی دکھایا، مانگا | . | ـ | ـ |
| . | ـ | مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ | اوپر اٹھائے اپنے سر | ۱۴_۴۳ |
| قَنَا (ن) | جمع کیا، اپنے لیے خاص کیا | قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ | گچھے جھکے ہوئے | ۶_۹۹ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَنٰی (ن) | لازم پکڑا | اَغْنٰی وَاَقْنٰی | اسی نے دولت دی اور خزانہ دیا | ۵۳_۴۸ |
| قَنِیَ (س) | لازم پکڑا | . | ـ | ـ |
| قَابَ (ن) | نزدیک ہوا' بھاگا' زمین کو گول کھودا | قَابَ قَوْسَین | فرق دو کمان کے برابر | ۵۳_۵۹ |
| قَاتَ (ن) | روزی دیا' کفالت کیا | وَقَدَّرَ فِیْهَا اَقْوَاتَهَا | اور ٹھہرائی اس میں خوراکیں اسکی | ۴۱_۱۰ |
| قَوِسَ (س) | کبڑا ہوا | قَابَ قَوسین | فرق دو کمانوں کے برابر | ۵۳_۵۹ |
| قوع (اسم) | ـ | قَاعًا صَفْصَفًا | صاف میدان | ۲۰_۱۰۶ |
| . | ـ | کَسَرَابٍ بِقِیْعَةٍ | مانند چمکتی ریت کھلے میدان میں | ۲۴_۳۹ |
| قَالَ (ن) | کہا | . | ـ | ۲_۳۰ |
| قَامَ (ن) | ساکن ہوا' کھڑا ہوا' قیام کیا | . | ـ | ۴۲_۱۹ |
| . | ـ | صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا | میرا سیدھا راستہ | ۶_۱۵۳ |
| | ـ | مَقَامًا مَّحْمُوْدًا | مقام محمود | ۱۷_۷۹ |
| . | ـ | یَوْمَ الْقِیَامَةِ | قیامت کا دن | ۲_۵۸ |
| . | ـ | یَاقَوْمِیْ | اے میری قوم | ۱۰_۷۱ |
| قَوِیَ (س) | طاقتور ہوا' قدرت رکھا | اُولِی الْقُوَّةِ | صاحب قوت | ۲۸_۷۶ |
| قَهَرَ (ف) | غالب آیا | . | ـ | ۶_۱۸ |
| | | فَلَا تَقْهَرْ | اسکو مت دبا | ۹۳_۹ |
| قَاضَ (ض) | چیرا' پھاڑا | نُقَیِّضْ لَهٗ شَیْطَانًا | ہم نے مقرر کر دیا اس کیلئے ایک شیطان | ۴۳_۳۶ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَالَ (ض) | قیلولہ کیا | ـ | ـ | ۷ـ۴ |

## "ک"

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| کاس (اسم) | ـ | وَکَاسًا دِھَاقًا | اور پیالے چھلکتے ہوئے | ۷۸ـ۳۴ |
| کَبَّ (ن) | منہ کے بل گرا دے مارا | ـ | ـ | ۲۷ـ۹۰ |
| کَبَتَ (ض) | خوار کیا، ذلیل کیا، رد کیا | ـ | ـ | ۵۸ـ۵ |
| کَبَدَ (ن،ض) | ارادہ کیا، جگر پر مارا | فِیْ کَبَدٍ | محنت میں | ۹۰ـ۴ |
| کَبَرَ (ن) | عمر رسیدہ ہوا، عمر میں بڑا ہوا | ـ | ـ | ۲ـ۲۶۶ |
| کَبِرَ (س) | عمر رسیدہ ہوا، عمر میں بڑا ہوا | ـ | ـ | ـ |
| کَبُرَ (ک) | عزت میں بڑا ہوا، مرتبہ میں بڑا ہوا | ـ | ـ | ۱۲ـ۳۱ |
| ـ | ـ | مُسْتَکْبِرُوْنَ | تکبر کرنے والے | ۱۶ـ۲۲ |
| کَبْکَبَ | اوندھا پٹخا | ـ | ـ | ۲۶ـ۹۴ |
| کَتَبَ (ن) | لکھا | ـ | ـ | ۶ـ۱۲ |
| ـ | ـ | کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَام | تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں | ۲ـ۱۸۳ |
| کَتَمَ (ن) | چھپایا | ـ | ـ | ۲ـ۱۴۰ |
| کَثَبَ (ن) | جمع ہوئی، گرایا | کَثِیْبًا مَّھِیْلًا | ریت کے ٹیلے پھسلتے | ۷۳ـ۱۴ |
| کَثَرَ (ن) | زیادہ ہوا | ـ | ـ | ۴ـ۶ |
| ـ | ـ | اَلْکَوْثَر | حوض کوثر | ۱۰۸ـ۱ |
| کَدَحَ (ف) | کوشش کی، محنت کی، کمایا | ـ | ـ | ۸۴ـ۶ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| کَدَرَ (ن) | گدلا ہو گیا | واذالنجوم انکدرت | جب ستارے جھڑ پڑیں | ۲_۸۱ |
| کَدُرَ (ک) | گدلا ہو گیا | . | ـ | ـ |
| کَدِرَ (س) | گدلا ہو گیا | . | ـ | ـ |
| کَدٰی (ض) | بخل کیا | اَعْطٰی قَلِیْلًا وَ اکدٰی | لایا تھوڑا سا اور سخت نکلا | ۳۶_۵۳ |
| کَذَبَ (ض) | جھوٹ بولا، خیانت کیا | . | ـ | ۳۲_۳۹ |
| کَرَبَ (ن) | غم زیادہ ہوا، دشوار ہوا | . | ـ | ۶۴_۶ |
| کَرَّ (ن) | پھر ملا | لَنَا کَرَّۃً | پھر ایک دفع دنیا کی طرف لوٹنا مل جاتا | ۱۶۷_۲ |
| کرسی (اسم) | ـ | وَسِعَ کُرْسِیُّہُ | وسعت ہے اسکی کرسی کی | ۲۵۵_۳ |
| کَرُمَ (ک) | عزت پائی | . | ـ | ۱۵_۸۹ |
| کَرَمَ (ن) | بخشش میں زیادہ ہوا | . | ـ | ـ |
| کَرِہَ (س) | ناپسند کیا | . | ـ | ۲۱۶_۲ |
| کَرُہَ (ک) | قبیح ہوا، بدنما ہوا | . | ـ | ـ |
| کَسَبَ (ض) | کمایا | . | ـ | ۳۱_۴ |
| کَسَفَ (ض) | چھپایا | کِسَفًا | ٹکڑے ٹکڑے | ۹۲_۱۷ |
| کَسَدَ (ک) | بندرہا، نہ بکی، خریدار کوئی نہ ہوا | . | ـ | ۲۴_۹ |
| کَسِلَ (ج) | بوجھل ہوا | . | ـ | ۱۴۲_۴ |
| کَسَا (ن) | کپڑا پہنایا | . | ـ | ۱۴_۲۳ |
| کَشَطَ (ض) | پردہ دور کیا | . | ـ | ۱۱_۸۱ |

| لفظ | باب | معنی | قرآنی لفظ | ترجمہ | حوالہ |
|---|---|---|---|---|---|
| کَشَفَ | (ض) | پردہ دور کیا، برہنہ کیا، ظاہر کیا | . | ـ | ۶_۴۱ |
| کَظَمَ | (ض) | غصہ کو دبا گیا، برداشت کر گیا | . | ـ | ۳_۱۳۴ |
| کَعَبَ | (ض) | ابھرے، بڑے ہوئے | اِلَی الکعبین | ٹخنوں تک | ۵_۷ |
| . | | ـ | بَالِغَ الْکَعْبَۃِ | پہنچنے والی کعبہ کو | ۵_۹۸ |
| . | | ـ | کَوَاعِبَ | نوجوان عورتیں | ۷۸_۳۳ |
| | | | اترابًا | ایک عمر کی سب | |
| کَفَتَ | (ض) | سمیٹا | . | ـ | ۷۷_۴۰ |
| کَفَرَ | (ن) | ڈھانکا، کفارہ دیا | . | ـ | ۵_۸۹ |
| . | | ـ | کَفَرْنَابِکُمْ | ہم منکر ہوئے تم سے | ۶۰_۴ |
| . | | ـ | وَلَئِنْ کَفَرْتُمْ | اور اگر تم ناشکری کروگے | ۱۴_۷ |
| کَفَّ | (ن) | بند ہوا، کام ترک ہوا، کام ترک کیا | . | ـ | ۴_۸۳ |
| کَفَلَ | (ن) | اسے پالا، اس پر خرچ کیا، اسکا ضامن ہوا، اسے ضامن دیا | . | ـ | ۱۶_۹۱ |
| کفو | (اسم) | ـ | کُفُوًا اَحَدٌ | اسکے جوڑ کا کوئی | ۱۱۲_۴ |
| کَفٰی | (ض) | پورا ہو گیا | . | ـ | ۴_۴۴ |
| کَلَاَ | (ف) | حفاظت کی | . | ـ | ۲۱_۴۲ |
| کَلَاَ | (ف) | گھاس زیادہ ہوا | . | ـ | ۶۰ |
| کَلِئَ | (س) | گھاس زیادہ ہوا | . | ـ | ـ |
| کَلِبَ | (س) | باؤلا ہوا | وَکَلْبُھُمْ بَاسِطٌ | اور کتا ان کا پسار رہا | ۱۸_۱۸ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَلَحَ (ف) | ترشرو ہوا اور ہونٹوں کو اوپر نیچے کیا کہ دانت نظر آئیں | كَالِحُوْنَ | بدشکل ہو رہے ہونگے | ۱۰۵_۲۳ |
| كَلِفَ (س) | مشقت سے برداشت کیا | . | ـ | ۲۸۶_۲ |
| كَلَّ (ض) | تھکا | . | ـ | ۷۶_۱۷ |
| . | ـ | يُوْرِثُ كَلَالَةً | میراث ہے باپ بیٹا کچھ نہیں رکھتا | ۱۲_۴ |
| كَلَمَ (ض) | زخم دیا | كَلَّمَ اللهُ | کلام فرمایا اللہ نے | ۲۵۳_۲ |
| | | كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ | دونوں باغ | ۳۳_۱۸ |
| كَمَلَ (ن) | پورا ہوا | . | ـ | ۴_۵ |
| كَمَّ (ن) | ڈھانک دیا | مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا | پھل اپنے غلاف سے | ۴۷_۴۱ |
| كَمِهَ (س) | پیدائشی اندھا ہوا | . | ـ | ۴۹_۴۰ |
| كَنَدَ (ن) | نعمت کی ناشکری کیا | . | ـ | ۶_۱۰۰ |
| كَنَزَ (ض) | جمع کیا، دفن کیا، ذخیرہ کیا | . | ـ | ۳۶_۹ |
| كَنَسَ (ن) | ہرن غائب ہوا اور کناس میں چھپ گیا | جَوَارِ الْكُنَّسِ | سیدھا چلنے والے دبک جانے والے (پانچ ستارے زحل، مشتری، مریخ، عطارد، زہرہ کی طرف اشارہ ہے) | ۱۶_۸۱ |
| كَنَّ (ن) | ڈھانکا اور دھوپ سے بچایا | . | ـ | ۶۹_۲۸ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| کَابَ (ن) | کوب سے پانی پیا (جسکا ہینڈل نہ ہو اس پیالے کو کہتے ہیں) | . | ـ | ۷۱_۴۲ |
| . | ـ | اَحَدَ عَشَرَ کَوکَبًا | گیارہ ستارے | ۴_۱۲ |
| کَادَ (ن) | کام کرنے کیلئے نزدیک آیا مگر کام کیا نہیں | . | ـ | ۷۱_۲ |
| کَارَ (ن) | پگڑی کو سر پر لپیٹا | . | ـ | ۵_۳۹ |
| کَانَ (ن) | ہو گیا، وجود میں آیا | . | ـ | ۶۹_۲۱ |
| . | ـ | مِنْ کُلِّ مَکَان | ہر جگہ سے | ۲۲_۱۰ |
| . | ـ | لَمْ نَکُ مِنَ الْمُصَلِّیْنَ | ہم نہیں تھے نماز پڑھنے والوں کو | ۴۳_۷۴ |
| کَوٰی (ض) | کاویہ کے ساتھ اسکے چمڑے کو جلادیا | فَتُکوٰی | پس داغ دیئے جائیں گے | ۳۵_۹ |
| کَھف (اسم) | ـ | اَصْحٰبَ الْکَھْفِ | غار والے | ۹_۱۸ |
| کَھَلَ (ف) | کھل میں آیا | کَھْلًا | پوری عمر میں آیا (۲۰ سے ۵۰ سال کی عمر) | ۱۱۳_۵ |
| کَھَنَ (ف) | غیب کی بات بتائی اور مقدر بتایا | . | ـ | ـ |
| کَھُنَ (ک) | وہ کاہن ہو گیا | . | ـ | ۲۹_۵۲ |
| کَادَ (ض) | مکر کیا، فریب دیا، مکر سکھایا | . | ـ | ۷۶_۴ |
| کَالَ (ض) | پایا، گیہوں ناپا | وَلَا تَنْقُصُوا الْمِکْیَالَ | اور نہ گھٹاؤ ناپ | ۸۳_۱۱ |

# "ل"

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَاکَ/اَلَاکَ | پیغام پہنچایا | وَمَلٰئِکَتُہٗ | اوراسکے فرشتے | ۳۳_۴۳ |
| لَألأَ | چمکا | کَاَنَّھُمْ لُؤْلُؤ | جیسے کہ وہ موتی | ۵۲_۱۴ |
| لَبِبَ (س) | صاحب عقل ہوا | . | - | ۲_۷۹ |
| لَبِثَ (س) | ٹھہرا | . | - | ۷۲_۴ |
| لَبَدَ (ن) | ایک چیز دوسری پر چڑھ گئی | . | - | ۷۲_۱۹ |
| لَبَسَ (ض) | ملادیا' مشکوک کردیا' خلط ملط کردیا | . | - | ۶_۹ |
| لَبِسَ (س) | کپڑا پہنا | . | - | ۱۶_۱۱۲ |
| لَبَنَ (ض) | دودھ پلایا | . | - | ۱۶_۶۶ |
| لَجَاَ (ف) | پناہ لی | . | - | ۹_۵۱ |
| لَجَّ (ف) | جھگڑے میں اپنی ضد پر اڑا رہا | . | - | ۶۷_۲۱ |
| . | - | حَسِبَتْہُ لُجَّۃً | خیال کیا کہ پانی ہے گہرا | ۲۷_۴۴ |
| لَحَدَ (ف) | قبر کھودا' ملحد ہوا' مذہب سے پھر گیا | یُلْحِدُوْنَ فِیْٓ اَسْمَآئِہٖ | کجراہ چلتے ہیں اسکے ناموں میں | ۷_۱۷۹ |
| . | - | مُلْتَحَدًا | چھپنے کی جگہ | ۱۸_۲۲ |
| لَحِفَ (س) | لحاف سے ڈھانکا | . | - | ۲_۲۷۳ |
| لَحِقَ (س) | پایا' چمٹا' آ پہنچا' آملا | . | - | ۱۲_۱۰۱ |
| لَحَمَ (ف) | قصاب نے ہڈی سے گوشت دور کیا' اُسے گوشت کھلایا | . | - | - |
| لَحِمَ (س) | اس نے گوشت کی خواہش کی | . | - | - |

| لفظ | معنی | قرآنی لفظ | معنی | حوالہ |
|---|---|---|---|---|
| لَحُمَ (ک) | وہ موٹا ہوا' گوشت زیادہ کھانے کی خواہش کی | . | ۔ | ۲_۱۷۳ |
| لَحِنَ (س) | کلام سمجھا | . | ۔ | ۔ |
| لَحَنَ (ف) | کلام یا قرأت میں اعرابی غلطی کی | فِیْ لَحْنِ الْقَوْلِ | بات کے ڈھب سے | ۴۷_۳۰ |
| لحی (اسم) | ۔ | لَاتَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ | نہ پکڑ میری داڑھی | ۲۰_۹۴ |
| لَدَّ (ن) | لڑائی کی اور غالب آیا | . | ۔ | ۲_۲۰۴ |
| لَذَّ (ف) | لذیذ ہوا' لذیذ پایا | . | ۔ | ۳۷_۴۶ |
| لَزِبَ (س) | سخت ہو کر چمٹی | . | ۔ | ۳۷_۱۱ |
| لَزَبَ (ن) | سخت ہوا اور ثابت رہا | . | ۔ | ۔ |
| لَزِمَ (س) | ثابت اور دائم رہا | . | ۔ | ۴۸_۲۶ |
| . | ۔ | اَنُلْزِمُكُمُوْهَا | کیا ہم تم کو مجبور کر سکتے ہیں | ۱۱_۲۸ |
| لَسِنَ (س) | وہ قادر کلام اور فصیح ہوا | . | ۔ | ۲۸_۲۴ |
| لَسَنَ (ن) | اس سے زیادہ زبان آور ہوا | . | ۔ | ۲۳_۱۹ |
| . | ۔ | لِسَانَ صِدْقٍ | سچا بول | ۱۹_۵۰ |
| لَطُفَ (ک) | پتلا اور چھوٹا ہوا | اَلْطِيْفُ | نہایت باریک بین | ۲_۱۰۳ |
| لَظٰی (اسم) | ۔ | اِنَّهَا لَظٰی | وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے | ۷۰_۱۵ |
| لَعِبَ (س) | کھیلا' منہ سے لعاب بہنے لگی | . | ۔ | ۵_۵۸ |
| لَعَنَ (ف) | خوار کیا' گالی دی' بھلائی سے دور کیا' ہانک دیا | . | ۔ | ۴_۱۱۷ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَغَبَ (ف،ن) | تھکا | . | ـ | ۳۵_۳۵ |
| لَغٰی (ن) | بک بک کیا | . | ـ | ۲۶_۴۱ |
| لَفَتَ (ن) | پھیرا | . | ـ | ۷۸_۱۰ |
| لَفَحَ (ف) | بادسموم یا آگ نے کسی کے چہرے کو جھلس دیا | . | ـ | ۱۰۵_۲۳ |
| لَفَظَ (ض) | منہ سے بولا | . | ـ | ۱۸_۵۰ |
| لَفِظَ (س) | منہ سے بولا | . | ـ | ـ |
| لَفَّ (ن) | لپیٹا | . | ـ | ۲۹_۷۵ |
| لَفَأَ (ن) | پورا نہ دیا' لکڑی چھیلا' ہڈی سے گوشت اتارا' ہوا نے بادلوں کو پراگندا کیا' رد کیا' ہٹایا | اَلْفَوْا آبائھُمْ | پایا انہوں نے اپنے باپوں کو | ۶۹_۳۷ |
| لقب (اسم) | ـ | وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ | اور چڑانے کیلئے برے نام نہ ڈالو | ۱۱_۴۹ |
| لَقَحَ (ف) | نر کھجور کا شگوفہ لیکر مادہ کھجور پر ڈالا' پیوند لگایا' قلم لگایا | . | ـ | ۲۲_۱۵ |
| لَقَطَ (ن،ض) | بغیر تکلیف اس سے کوئی چیز اٹھائی | . | ـ | ۱۰_۱۲ |
| لَقِفَ (س) | نگل گیا' جلدی کھا گیا | . | ـ | ۶۹_۲۰ |
| لَقِمَ (س) | جلدی کھا گیا | . | ـ | ۱۴۲_۳۷ |
| لَقَمَ (ن) | راستہ بند کیا | . | ـ | ـ |
| . | ـ | لُقْمَانُ | لقمانؑ | ۱۲_۳۱ |
| لَقِیَ (س) | ملاقات کی' ملا' دیکھا | . | ـ | ۱۴_۲ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| . | - | اِذَا لَقِيْتُمْ | جب تم نے مقابلہ کیا | ۴۴_۸ |
| . | - | يَوْمَ التَّلَاقِ | ملاقات کے دن سے | ۱۵_۴۰ |
| لَكِنَ (س) | لُکنت والا ہوا | وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ | اور لیکن نہیں سمجھتے | ۱۲_۲ |
| لَمَحَ (ف) | چمکا، روشنی دی | . | - | ۷۷_۱۶ |
| لَمَزَ (ض) | زیادہ عیب کی جستجو کیا، منہ پر بات کہا | . | - | ۱۱_۵۰ |
| لَمَسَ (ض) | چھوا | . | - | ۷_۶ |
| لَمَّ (ن) | جمع کیا، شامل کیا | . | - | ۱۹_۷۹ |
| . | - | هَلُمَّ اِلَيْنَا | چلے آؤ ہماری طرف | ۱۸_۳۳ |
| . | - | اِلَّا اللَّمَمَ | مگر کچھ آلودگی | ۳۲_۵۳ |
| لَاحَ (ن) | چمکا اور ظاہر ہوا | لَوَّاحَةٌ لِلْبَشَرِ | جلادینے والی ہے آدمیوں کو | ۲۹_۷۴ |
| . | - | وَاَلْقَى الالواح | ڈالدیں وہ تختیاں | ۱۴۹_۷ |
| لَاذَ (ن) | اوٹ میں ہوا، چھپا، قلع بنایا اور اس میں پناہ لی | . | - | ۶۳_۲۴ |
| لَاطَ (ن) | مٹی سے لیپا، چپکایا، دھتکارا، تیر یا نظر لگایا | وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ | اور بیشک لوط ہے رسولوں میں سے | ۱۳۹_۳۷ |
| لَامَ (ن) | ملامت کی | . | - | ۲_۷۵ |
| لون (اسم) | - | مَا لَوْنُهَا | کیسا ہے اسکا رنگ | ۶۹_۲ |
| لَوٰی (ض) | رسی بٹی | . | - | ۷۸_۳ |
| . | - | اَللَّاتَ وَالْعُزّٰى | لات وعزیٰ | ۱۹_۵۳ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَهِبَ (س) | بغیر دھویں کے آگ نے خالی شعلہ نکالا، پیاسا ہوا | . | ـ | ۱۱۱_۱ |
| لَهِثَ (س) | زبان باہر نکالی اور ہانپا | . | ـ | ۷_۱۷۶ |
| لَهِمَ (س) | پہنچا | . | ـ | ۹۱_۸ |
| لَهٰى (ن) | کھیلا | . | ـ | ۶_۳۲ |
| لَهَا (ن) | غافل ہوا | . | ـ | ۲۴_۳۷ |
| لیل (اسم) | ـ | جَنَّ عَلَيْهِ اليل | پردہ ڈالا اس پر رات نے | ۶_۷۶ |
| لَانَ (ض) | نرم ہوا | . | ـ | ۲۰_۴۴ |

## ''م''

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَأَى (ن) | گن کر سو (۱۰۰) کیا | . | ـ | ۲_۲۵۹ |
| مَتَعَ (ف) | لے گیا، لمبا ہوا | فَاسْتَمْتَعُوا بِخَلَاقِهِمْ | پھر فائدہ اٹھا اپنے حصہ سے | ۹_۶۹ |
| . | ـ | عِنْدَ مَتَاعِنَا | اپنے اسباب کے پاس | ۱۲_۷ |
| مَتُنَ (ک) | سخت ہوا | . | ـ | ۷۸_۴۵ |
| مَثَلَ (ن) | مثل ہوا، بزرگ ہوا | . | ـ | ۲_۲۶۴ |
| . | ـ | مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ | قلعے اور تصویریں | ۳۴_۱۳ |
| مَجَدَ (ن) | بزرگ ہوا، صاحب مجد ہوا | . | ـ | ۵۰_۱ |

| لفظ | معنی | مثال | ترجمہ | حوالہ |
|---|---|---|---|---|
| مجس (اسم) | ۔ | مَجُوْسٌ | آگ پوجنے والا | ۱۷_۲۲ |
| مَحَصَ (ف) | صاف کیا | . | ۔ | ۱۴۱_۳ |
| مَحَقَ (ف) | باطل کیا' بے برکت کیا' ہلاک کردیا | . | ۔ | ۲۷۱_۲ |
| مَحَلَ (ف) | چغلی کھایا' بہتان لگایا | وَھُوشَدِیْدُ الْمِحَالِ | اوراسکی پکڑ سخت ہے | ۱۳_۱۳ |
| مَحِلَ (س) | چغلی کھایا بہتان لگایا | . | ۔ | ۔ |
| مَحُلَ (ک) | چغلی کھایا' بہتان لگایا | . | ۔ | ۔ |
| مَحَنَ (ف) | جانچ کیا' امتحان لیا' تجربہ کیا | . | ۔ | ۳_۴۹ |
| مَحَا (ن) | مٹایا | . | ۔ | ۴۱_۱۳ |
| مَخَرَ (ن' ف) | (کشتی) آواز کے ساتھ پانی کو چیر کر چلی | . | ۔ | ۱۲_۳۵ |
| مَخِضَت (س) | عورت نے بچہ جنا | . | ۔ | ۔ |
| مَخَضَ (ن) | بلوایا | فَاَجَآءَ الْمَخَاضُ | لے آیا اس کو دردزہ | ۲۲_۱۹ |
| مَدَّ (ن) | پھیلایا | . | ۔ | ۳_۱۳ |
| مَدَنَ (ن) | اقامت کیا' شہر میں آیا' شہر بنایا' آباد کیا | وَجَاءَ اَھْلُ الْمَدِیْنَةِ | اور آئے شہر کے لوگ | ۶۷_۱۵ |
| مَرَءَ (ف) | کھایا | . | ۔ | ۔ |
| مَرِئَ (س) | زنانہ طرز کا ہوا | وَاِن اِمْرَأَةٌ | اگر کوئی عورت | ۱۲_۴ |
| مَرُؤَ (ک) | مروّت والا ہوا، کھانا خوشگوار رہا | یَفِرُّ الْمَرْءُ | بھاگے مرد | ۳۴_۸۰ |
| مَرِئَ (س) | کھانا خوشگوار رہا | فَکُلُوْہ ھَنِیْئًا مَّرِیْئًا | پس کھاؤ اور اسکو رچتا بستا | ۴_۴ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَرِجَ (س) | بگڑا' خراب ہوا' بے قرار ہوا | فِی اَمْرٍ مَّرِیْجٍ | پڑ رہے ہیں الجھی ہوئی بات میں | ۵_۵۰ |
| مَرُجَ (ک) | بگڑا' خراب ہوا' بے قرار ہوا | . | ـ | ـ |
| مَرَجَ (ف) | جانور کو مرج میں چرنے کیلئے روانہ کیا | مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ | ملے ہوئے چلائے دو دریا | ۱۹_۵۵ |
| . | ـ | وَالْمَرْجَان | اور مونگا | ۵۸_۵۵ |
| مَرِحَ (ف) | بالی نکالی | وَلَاتَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا | اور نہ چل زمین پر اتراتا ہوا | ۲۷_۱۷ |
| مَرَدَ (ن) | نافرمانی میں حد سے بڑھ گیا | . | ـ | ۳_۳۷ |
| مَرَّ (ن) | گزرا | . | ـ | ۸۸_۲۷ |
| مَرَّ (ن) | کڑوا ہوا | . | ـ | ۴۶_۵۴ |
| . | ـ | اَوْمَرَّتَیْنِ | یا دو دفعہ | ۱۲۶_۹ |
| مَرِضَ (س) | صحت کی اعتدال سے گرا اور بیمار ہوا | فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا | پھر بڑھا دی اللہ نے انکی بیماری | ۱۰_۲ |
| مرو (اسم) | ـ | وَالْمَرْوَةَ | اور سخت پتھر | ۱۵۸_۲ |
| مَرِیَ (ض) | تھن میں دودھ اتارنے کیلئے بار بار ہاتھ لگایا | تَمَارٰی | تم شک کرو گے | ۵۵_۵۳ |
| مریم (اسم) | ـ | وَمَرْیَمَ بِنْتَ عِمْرَان | اور مریم عمران کی بیٹی | ۱۲_۶۶ |
| مَزَجَ (ن) | ملایا' مخلوط کیا | . | ـ | ۵_۷۶ |
| مَزَقَ (ض) | پھاڑا | . | ـ | ۷_۳۴ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَزَنَ (ن) | مشک بھری | | ـ | ۵۶_۶۹ |
| مَسَحَ (ف) | زمین کی پیائش کی | وَامْسَحُوا بِرُؤُوسِكُم | مل لو اپنے سرکو | ۵_۷ |
| . | ـ | اَلْمَسِيحُ بْنُ مَرْيَمَ | مسیح ابن مریم | ۵_۷۵ |
| مَسَخَ (ف) | بدصورت بنایا | . | ـ | ۳۶_۶۷ |
| مَسَدَ (ن) | رسی بانٹا یا عمدہ بُنا | . | ـ | ۱۱۱_۵ |
| مَسَّ (ن) | چھوا' اس کی طرف آیا' مجامعت کی | . | ـ | ۷_۹۵ |
| مَسَکَ (ض) | تعلق رکھا' مضبوط پکڑا | . | ـ | ۵_۵ |
| مسو (اسم) | ـ | حِيْنَ تُمْسُوْنَ | جب تم شام کرو | ۳۰_۱۷ |
| مَشَجَ (ف) | اسے ملایا | مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ | دورنگی بوند سے | ۷۶_۲ |
| مَشَیٰ (ض) | چلا | . | ـ | ۲۵_۷ |
| مصر (اسم) | ـ | لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرًا | اپنی قوم کیلئے مصر میں | ۱۰_۸۷ |
| مَضَغَ (ف) | زبان کے ساتھ طعام اِدھر اُدھر کیا اور دانتوں سے چبایا | اَلْعَلَقَةَ اَلْمُضْغَةَ | لہو جمے سے گوشت کی بوٹی | ۲۳_۱۴ |
| مَضٰی (ض) | چلا گیا' درخالی ہوا' اپنا کام ہمیشہ کرتا رہا یہاں تک کہ پورا کر دیا | . | ـ | ۱۸_۶۱ |
| مَطَرَ (ن) | مشک بھری | . | ـ | ـ |
| مَطَرَ (ض) | برسا | . | ـ | ۱۱_۸۲ |
| مَطِیَ (س) | لمبا ہوا' دراز ہوا | . | ـ | ۷۵_۳۳ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَعَزَ (ف) | چرواہے نے بکریوں کو بھیڑوں سے علیحدہ کیا | . | ۔ | ۱۴۳_۶ |
| مَعَنَ (ف) | کفران نعمت کیا | . | ۔ | ۷_۱۰۷ |
| معی (اسم) | ۔ | فَقَطَّعَ اَمعَائَھُم | کاٹ نکالے انکی آنتیں | ۱۵_۴۷ |
| مَقَتَ (ن) | سخت دشمن شمار کیا | مِن مَقْتِکُم اَنفُسِکُم | کہ تم بیزار ہوئے اپنے جی سے | ۱۰_۴۰ |
| مَکَسَ (ن) | ٹھہرا، رہائش اختیار کی | . | ۔ | ۷۷_۴۳ |
| مَکَرَ (ن) | فریب دیا | . | ۔ | ۳۰_۸ |
| مَکَّ (ن) | ہڈی چوس کر مغز نکالی | بِبَطْنِ مَکَّۃَ | بیچ شہر مکہ کے | ۲۴_۴۸ |
| مَکَنَ (ن) | بلند مرتبہ ہوا | مَکَّنَّا لِیُوسُفَ | جگہ دی یوسف کو | ۲۱_۱۲ |
| مَکَا (ن) | انگلی منہ میں ڈالی اور سیٹی بجائی | . | ۔ | ۳۵_۸ |
| مَلَاَ (ف) | برتن بھرا | مُلِئَت حَرَسًا شَدِیْدًا | بھرا ہوا ہے سخت چوکیداروں سے | ۸_۷۲ |
| مَلَاَ (ن) | تیز چلا، دوڑا | اِلَی الْمَلَاءِ | طرف سرداران | ۲۴۶_۲ |
| . | ۔ | اِلَی الْمَلَاءِ الاعلٰی | اوپر کی مجلس تک | ۷_۳۷ |
| مَلَحَ (ف) | نمکین کیا | . | ۔ | ۵۳_۲۵ |
| مَلَقَ (ن) | چاپلوسی کی | خَشْیَۃَ اِمْلَاقٍ | ڈر بھوک سے | ۳۱_۱۷ |
| مَلَکَ (ض) | مالک ہوا | . | ۔ | ۵۳_۴ |
| مَلَّ (ن) | کپڑا سیا | فی مِلَّتِنَا | ہمارے دین پر | ۸۸_۷ |

| مَلَا (ن) | تیز دوڑا | وَاهْجُرْنِی مَلِيًّا | اور دور ہوجا میرے پاس سے ایک مدت تک | ۱۹_۴۶ |
|---|---|---|---|---|
| مَنَعَ (ف) | باز رکھا، زور آور رہوا | . | ۔ | ۲_۱۱۴ |
| مَنَّ (ن) | احسان کیا، کام کیے پر اچھا یا برا بدلہ دیا | | | ۳_۱۶۴ |
| منو (اسم) | ۔ | مَنَاةَ | منات (بت کا نام) | ۵۳_۲۰ |
| مَنِیَ (س) | اسے پسند کیا | . | ۔ | ۵۳_۲۴ |
| . | ۔ | لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ | نہ تمہاری امیدوں پر مدار ہے | ۴_۱۲۲ |
| مَاتَ (ن) | ہوا ساکن ہوئی، مرا، آگ بجھایا، کپڑا بوسیدہ ہوا، سردی گرمی زائل ہوئی | ا | | ۲_۲۴۳ |
| مَاجَ (ن) | سمندر کا پانی اٹھا | . | ۔ | ۳۱_۳۲ |
| مَارَ (ن) | موج لگائی اور بڑھا | يَوْمَ تَمُوْرُ السَّمَاءُ | جس دن لرزے آسمان | ۵۲_۹ |
| موسٰی (اسم) | ۔ | وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی | اور جب کہا موسیٰ نے | ۲_۵۴ |
| مَالَ (ن) | صاحب مال ہو | . | ۔ | ۲۳_۵۶ |
| مَاهَ (ن) | پانی پلایا | مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ | پانی اچھلنے والے سے | ۸۶_۶ |
| مَعَدَ (ف) | بستر بچھایا | . | ۔ | ۵۱_۴۸ |
| مَهَلَ (ف) | کام آہستہ کیا اور جلدی نہ کی | . | ۔ | ۸۶_۱۷ |
| مَهَنَ (ف) | حقیر ہوا، ضعیف ہوا | . | ۔ | ۴۲_۵۲ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَادَ (ض) | حرکت کی' بےقرار ہوا' ٹیڑھا ہوا | اَنْ تَمِیْدَ بِکُمْ | کبھی جھک پڑے تم کولیکر | ۱۶_۱۶ |
| مَارَ (ض) | خوراک لایا | . | ـ | ۶۵_۱۲ |
| مَازَ (ض) | الگ کیا' فضیلت دی | وامتازوا الیوم | اورتم الگ ہوجاؤ آج کے دن | ۵۹_۳۶ |
| مَالَ (ض) | جھکا' رغبت کی' دوست رکھا | فَلا تَمِیْلُوْا | پس نہ پھر جاؤ | ۱۲۸_۴ |

## "ن"

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| نَاَیٰ (ف) | دور ہوا | . | ـ | ۲۶_۶ |
| نَبَاَ (ف) | بلند ہوا اور اٹھا | فَنُنَبِّئُهُمْ | پس ہم خبر دینگے انکو | ۲۳_۳۱ |
| نَبَتَ (ن) | جگہ کھیتی والی ہوئی | . | ـ | ۶۰_۲۷ |
| نَبَذَ (ض) | ڈالا' پھینکا' دے مارا | . | ـ | ۱۴۵_۳ |
| . | ـ | فَانْتَبَذَتْ بِهٖ | پھر یکسو ہوئی اسکولیکر | ۲۲_۱۹ |
| نَبَزَ (ض) | برا نام رکھا | . | ـ | ۱۱_۴۹ |
| نَبَطَ (ض' ن) | پانی نکالا' پوشیدگی کے بعد ظاہر کیا' فقیہ اپنی فہم سے کوئی بات نکالا | . | ـ | ۸۲_۴ |
| نَبَعَ (ن) | پانی تھوڑا تھوڑا نکلا | . | ـ | ۹۰_۱۷ |
| نَبِعَ (س) | پانی تھوڑا تھوڑا نکلا | . | ـ | ـ |
| نَبُعَ (ک) | پانی تھوڑا تھوڑا نکلا | . | ـ | ـ |
| نَتَقَ (ض) | پھاڑا، ہلایا، اٹھایا، پھیلایا | . | ـ | ۱۷۲_۷ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| نَثَرَ (ن) | نثر میں کلام کیا' پراگندہ کیا' پھیلایا | اِذَالْکَوَاکِبُ انْتَثَرَتْ | جب تارے چھڑ پڑیں | ۲_۸۲ |
| | | هَبَاءً مُّنْثُورًا | خاک اڑتی ہوئی | ۲۳_۲۵ |
| | . | | _ | |
| نَجَدَ (ن) | ظاہر ہوا' واضح ہوا' بدن سے پسینہ بہہ پڑا | هَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ | دکھلائی ہم نے انکو دو گھاٹیاں | ۱۰_۹۰ |
| نَجَسَ (ن) | وہ گندا اور پلید ہوا | . | _ | ۲۸_۹ |
| نَجَمَ (ن) | ظاہر ہوا' چڑھا | وَالنَّجْمِ اذاهوی | قسم ہے تارے کی جب گرے | ۱_۵۳ |
| نَجٰی (ن) | خلاصی ہوئی' بڑھا' دل کا بھید چپکے سے بتایا | . | _ | ۱۱۰_۱۲ |
| نَحَبَ (ن) | واجب کیا | . | _ | ۲۳_۳۳ |
| نَحَتَ (ف) | تراشا اور صاف کیا | . | _ | ۸۲_۱۵ |
| نَحَرَ (ف) | قربانی کی' گلا کاٹا' مقابلہ کیا | . | _ | ۲_۱۰۸ |
| نَحِسَ (س) | بدقسمت ہوا | . | _ | ۱۹_۵۴ |
| نَحَلَ (ف) | کچھ دیا' لاغر ہوا | اَوْحٰی رَبُّکَ اِلَی النَّحْلِ | اور حکم دیا تیرے رب نے شہد کی مکھی کو | ۶۸_۱۶ |
| | | صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً | مہر انکی خوشی سے | ۳_۴ |
| | . | | _ | |
| نَخِرَ (س) | پرانا ہوا' بوسیدہ ہوا | . | _ | ۱۱_۸۹ |
| نَخَلَ (ض) | صاف کیا' خالص کیا | فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ | میوے اور کھجوریں | ۶۸_۵۵ |
| نَخَلَ (ن) | چھانا اور چھان کر الگ کیا | . | _ | _ |
| نَدَّ (ض) | سخت نفرت کی اور بھاگا | فَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ اندادًا | پس نہ بناؤ اللہ کے شریک | ۲۲_۲ |

| لفظ | معنی | آیت | ترجمہ | حوالہ |
| --- | --- | --- | --- | --- |
| نَدِمَ (س) | شرمندہ ہوا | . | - | ۵_۳۱ |
| نَدَا (ن) | مجلس میں حاضر ہوا' جمع ہوا' الگ ہوا' جدا ہوا | . | - | ۳۹_۲۹ |
| نَذَرَ (ن' ض) | منت مانی | . | - | ۳_۳۵ |
| . | - | وَيُنْذِرَ الَّذِيْنَ | اور ڈرائے ان لوگوں کو | ۱۸_۴ |
| نَزَعَ (ف) | اکھاڑا | . | - | ۷_۴۲ |
| نَزَعَ (ف' ض) | اختلاف ڈالا' ایک دوسرے کے برخلاف اکسایا | . | - | ۱۲_۱۰۰ |
| نَزَفَ (ض) | نکالا | وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ | اور نہ اس کو پی کر بہکیں | ۳۷_۴۷ |
| نَزَلَ (ض) | نیچے آیا' مسافر ہوا' قوم کے پاس ٹھہرا' مہمان ہوا' | . | - | ۳_۷ |
| . | - | نُزُلًا مِّنْ عِنْدِاللهِ | مہمانی اللہ کی طرف سے | ۳_۱۹۸ |
| نَزِلَ (س) | زکام اترا | . | - | - |
| نَسَأَ (ف) | چوپایہ کو ڈانٹا' ہانکا' جو ہڑ سے دور کیا | اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ | یہ جو مہینہ ہٹا دیتا ہے | ۹_۳۷ |
| . | - | اَوْ نُنْسِهَا | بھلادیں یا ہٹادیں اسکو | ۲_۱۰۶ |
| نَسَبَ (ن'ض) | نسب بیان کیا' نسب پوچھا' منسوب کیا | فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّ صِهْرًا | پس بنادیا اسکو جد اور سسرال | ۲۵_۵۴ |
| نَسَخَ (ف) | زائل کیا' باطل کیا' مسخ کیا | . | - | ۲۵_۱۰۶ |

| مادہ | معنی | لفظ | ترجمہ | حوالہ |
|---|---|---|---|---|
| نسر (اسم) | ـ | وَنَسْرًا | اور نسر (بت) | ۲۳_۷۱ |
| نَسَفَ (ض) | اکھاڑا | . | ـ | ۱۰۵_۲۰ |
| نَسَکَ (ن) | آدمی عبادت گزار ہوا' پرہیزگار ہوا | . | ـ | ۶۶_۲۲ |
| . | ـ | وَنُسُکِیْ | اور میری قربانی | ۱۶۳_۶ |
| نَسَلَ (ن) | جنا | . | ـ | ۸_۳۲ |
| نَسَلَ (ض) | تیز چلا | مِنْ کُلِّ حَدَبٍ یَّنْسِلُوْنَ | ہر اونچان سے پھیلے ہوئے آئیں | ۹۶_۲۱ |
| نسو (اسم) | ـ | یٰنِسَاءَ النَّبِیِّ | اے نبی کی بیویوں | ۳۰_۳۳ |
| نَسِیَ (س) | بھول گیا' عرق النساء کے درد کی شکایت کی | . | ـ | ۶۷_۸ |
| نَشَا (ف) | زندہ ہوا' بیدار رہا' ظہور رہا | . | ـ | ۶۱_۱۱ |
| نَشَرَ (ن) | کپڑا پھیلایا' اللہ نے مردہ کو زندہ کیا | . | ـ | ۱۶_۱۷ |
| نَشِرَ (س) | رات کو چرنے مویشی اِدھر اُدھر پھیل گئے | . | ـ | ۹_۳۵ |
| نَشَزَ (ض'ن) | اٹھا اور چلا گیا | . | ـ | ۱۱_۵۸ |
| نَشِطَ (س) | کام میں خوش ہوا | . | ـ | ـ |
| نَشَطَ (ض) | ایک جگہ سے دوسری جگہ وحشی بیل کی طرح چلا | وَالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا | قسم ہے بند چھڑا دینے والوں کی کھول کر | ۲_۷۹ |
| نَشَطَ (ن) | رسے کو گانٹھ دی اور مضبوط کیا | . | ـ | ـ |
| نَصَبَ (ن) | مرض نے تھکا دیا | . | ـ | ۴۱_۳۸ |
| . | ـ | اِلٰی نُصُبٍ یُّوْفِضُوْنَ | نشانی پر دوڑے آتے ہیں | ۴۳_۷۰ |

| لفظ | باب | معنی | | قرآنی لفظ | معنی | حوالہ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| - | | | . | وَالْاَنْصَابُ | اور بت | ۵_۹۰ |
| نَصَتَ | (ض) | اسکا کلام سننے کے لیے چپ رہا اور غور سے سنا | . | - | | ۷_۲۰۳ |
| نَصَحَ | (ف) | خیر خواہی کی، وعظ کیا | . | - | | ۲۸_۱۲ |
| نَصَرَ | (ن) | مدد کی | . | - | | ۳_۱۲۳ |
| - | | | . | وَانْتَصَرُوْا | بدلہ لیا انہوں نے | ۲۶_۲۲۷ |
| - | | | . | اَوْنَصٰرٰی | یا عیسائی | ۲_۱۱۱ |
| نَصَفَ | (ض) | آدھ کو پہنچا | . | - | | ۲_۲۳۷ |
| نَصٰی | (ف) | ناصیہ سے پکڑا | . | - | | ۱۱_۵۶ |
| نَضِجَ | (س) | گل گیا | . | - | | ۴_۵۶ |
| نَضَحَ | (ف) | جوش سے فوارہ بن کے نکلا | . | - | | ۵۵_۶۶ |
| نَضَدَ | (ض) | ایک دوسرے پر رکھا، تہہ بہ تہہ رکھا | . | - | | ۵۰_۱۰ |
| نَضَرَ | (ن) | تازہ ہوا | . | - | | ۷۶_۱۱ |
| نَضِرَ | (س) | تازہ ہوا | . | - | | - |
| نَطَحَ | (ف) | سینگ مارا | . | - | | ۵_۴ |
| نَطَفَ | (ن، ض) | تھوڑا تھوڑا گرا | . | - | | ۱۶_۴ |
| نَطَقَ | (ض) | کلام کیا اور معنی سمجھا | . | - | | ۳۷_۹۲ |
| نَظَرَ | (ن) | غور سے دیکھا، تدبیر کی، فکر کیا، اندازہ کیا، قیاس کیا | . | - | | ۲_۵۵ |
| - | | | . | مُنْظَرِیْنَ | مہلت دیئے گئے | ۱۵_۸ |
| نَعِجَ | (س) | بھیڑ کا گوشت کھایا | | اِلٰی نِعَاجِهٖ | اپنی دنبیوں میں | ۳۸_۲۴ |

| لفظ | معنی | | | حوالہ |
|---|---|---|---|---|
| نَعَسَ (ف) | ہوامیں فطور آیا اور نیند کے قریب ہوگیا | . | ـ | ۳_۱۵۴ |
| نَعَسَ (ن) | ہوامیں فطور آیا اور نیند کے قریب ہوگیا | . | ـ | ـ |
| نَعَقَ (ف،ض) | ریوڑ کو آواز دی اور ڈانٹا، کوے نے کائیں کائیں کی | . | ـ | ۲_۱۵۱ |
| نَعَلَ (ف) | انکو جوتیاں پہنائیں | . | ـ | ۲۰_۱۲ |
| نَعِلَ (س) | جوتی پہنی | . | ـ | ـ |
| نَعَمَ (ن، ف) | زیادہ ہوا | . | ـ | ۶۸_۳۴ |
| نَغَضَ (ض،ن) | حرکت دیا | . | ـ | ۱۷_۵۱ |
| نَفَثَ (ض،ن) | پھونک مارا | . | ـ | ۱۱۳_۴ |
| نَفَحَ (ف) | دولتی جھاڑا | مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ | پہنچ جائے انکو ایک بھانپ | ۲۱_۴۶ |
| نَفَخَ (ن) | پھونک مارا | . | ـ | ۶_۷۳ |
| نَفِدَ (س) | ختم ہوا، فنا ہوا، ٹوٹا | . | ـ | ۱۶_۹۶ |
| نَفَذَ (ن) | پھاڑا، راستہ ہوا، پہنچا، کام کامیابی سے چلایا، اپنی حالت پر گزرا | فَانْفُذُوْا | نکل بھاگو | ۵۵_۳۳ |
| نَفَرَ (ض) | دوڑا، نفرت کیا | . | ـ | ۹_۴۲ |
| . | ـ | اَكْثَرَ نَفِيرًا | زیادہ کردیا ہم نے لشکر | ۱۷_۶ |
| نَفَسَ (ف) | بخل کیا، حسد کیا، نظر لگائی | . | ـ | ۷_۲۲ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | كَتَبَ عَلٰى | لکھ لیا اپنے اوپر | ۶۔۵۴ |
| | | نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ | رحمت کو | |
| نَفَشَ (ن) | روئی کو دھنا | . | ـ | ۱۰۱۔۵ |
| نَفَعَ (ف) | فائدہ دیا | . | ـ | ۲۔۱۰۲ |
| نَفَقَ (ن) | خرچ کیا، کم ہوا، فنا ہوا، روح نکلی | . | ـ | ۲۔۲۶۷ |
| . | ـ | نَافَقُوْا | جو منافق تھے | ۳۔۱۶۶ |
| نَفَلَ (ن) | مال غنیمت دیا، زیادہ بچا ہوا دیا | . | ـ | ۱۷۔۷۹ |
| نَفَى (ض) | صراف روپے پرکھنے کیلئے بکھیرا، انکار کیا، دفع کیا، ثابت نہ رکھا | . | ـ | ۵۔۳۳ |
| نَفِيَ (ف) | دور ہوا، گرا | . | ـ | ـ |
| نَقَبَ (ن) | سوراخ کیا، نقیب ہوا | . | ـ | ۵۰۔۳۶ |
| نَقِبَ (س) | پہاڑی پر چلا اور سیر کی | . | ـ | ـ |
| نَقِذَ (س) | خلاصی پایا | . | ـ | ۳۹۔۱۹ |
| نَقَذَ (ن) | بچایا اور خلاصی دلوایا | فَاَنْقَذَ كُم | پھر نجات دی تمکو | ۳۔۱۰۳ |
| نَقِرَ (س) | فقیر ہو گیا | . | ـ | ۴۔۵۲ |
| . | ـ | فِي النَّاقُوْرِ | کھوکھری چیز میں | ۷۴۔۸ |
| نَقَرَ (ن) | اسے عیب لگایا | . | ـ | ـ |
| نَقَصَ (ن) | کم ہوا | . | ـ | ۵۰۔۴ |
| نَقَضَ (ن) | گرایا | . | ـ | ۱۳۔۲۲ |
| نقع (اسم) | ـ | فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا | اٹھانے والے اس میں گرد | ۱۰۰۔۴ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| نَقَمَ (ن) | عیب رکھا' بدلہ لیا | . | ـ | ۵۔۵۹ |
| نَكِبَ (س) | راستہ چھوڑا اور علیحدہ ہو گیا' کندھے کی بیماری والا ہوا | فِي مَنَاكِبِهَا | چلو اس کے کندھوں پر | ۶۷۔۱۵ |
| نَكَبَ (ن) | ہٹ گیا' تجاوز کیا' جو کچھ برتن میں تھا اسے گرادیا' قابل بھروسہ ہوا' مددگار رہا | . | ـ | ۲۳۔۷۴ |
| نَكَثَ (ن) | توڑا | . | ـ | ۷۔۱۳۵ |
| نَكَحَ (ف'ض) | نکاح کیا | . | ـ | ۲۔۲۲۱ |
| نَكَدَ (ن) | تھوڑا دیا | . | ـ | ۷۔۵۷ |
| نَكَدَ (ض) | عیش کم ہوا | . | ـ | ـ |
| نَكِرَ (س) | نہ پہنچایا' کسی اور سے ناواقف ہوا' کسی کو نہ جانا | . | ـ | ۲۔۵۸ |
| نَكُرَ (ک) | سخت ہوا' مشکل ہوا' دشوار رہا | . | ـ | ۶۔۵۴ |
| نَكَسَ (ن) | سر کے بل پھرا' تہہ و بالا کیا مقدم و مؤخر کیا | . | ـ | ۳۶۔۶۸ |
| نَكَصَ (ن) | بند ہو گیا | تَنْكِصُوْنَ | الٹے بھاگتے تھے تم | ۲۳۔۶۷ |
| نَكَفَ (ف) | تکبر کیا اور باز رہا | . | ـ | ۴۔۱۷۲ |
| نَكِلَ (س) | عذاب قبول کیا | . | ـ | ۴۔۸۴ |
| . | ـ | اَنْكَالًا | بیڑیاں | ۷۳۔۱۲ |
| نمرق (اسم) | ـ | وَنُمَارِقُ | اور غالیچے | ۸۸۔۱۵ |
| نَمَلَ (ن) | چڑھایا' سخن چینی کی | قَالَتْ نَمْلَةٌ | کہا ایک چیونٹی نے | ۲۷۔۱۸ |
| نَمَّ (ض) | چغلی کیا | . | ـ | ۶۸۔۱۱ |
| نَهَجَ (ف) | راستہ واضح ہو گیا | . | ـ | ۵۔۴۸ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| نَھَرَ (ف) | زور سے جاری ہوا | فِیْ جَنّٰتٍ وَّنَھَرٍ | جنت میں اور نہروں میں | ۵۴۔۵۴ |
| نَھٰی (ف) | قول اور فعل سے ڈانٹا اور منع کیا | . | ۔ | ۵۔۷۹ |
| نَاءَ (ن) | سخت محنت کی اور مشقت اٹھایا | . | ۔ | ۲۸۔۷۶ |
| نَابَ (ن) | قائم مقام کھڑا ہوا | مُنِیْبًا اِلَیْهِ | رجوع ہو کر اس کی طرف | ۳۹۔۳۳ |
| نَارَ (ن) | روشنی کی | . | ۔ | ۴۔۱۷۳ |
| نوس (اسم) | ۔ | بِرَبِّ النَّاسِ | رب لوگوں کے | ۱۱۴۔۱ |
| نَاشَ (ن) | طلب کیا' تناول کیا | . | ۔ | ۳۴۔۵۲ |
| نَاصَ (ن) | دوڑا' بھاگا' الگ ہوا | . | ۔ | ۳۸۔۳ |
| ناق (اسم) | ۔ | ھٰذِہٖ نَاقَةُ اللّٰهِ | یہ اونٹنی اللہ کی | ۷۔۷۳ |
| نَامَ (ن) | اونگا' مرا' سویا | . | ۔ | ۲۔۲۵۵ |
| نون (اسم) | ۔ | وَذَاالنُّوْنِ | اور مچھلی والا | ۲۱۔۸۷ |
| نَوٰی (ض) | گٹھلی ڈالی | . | ۔ | ۶۔۹۵ |
| نَالَ (ض) | پہنچا | . | ۔ | ۵۔۹۵ |

## "و"

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَادَ (ض) | زندہ در گور کیا | . | ۔ | ۸۱۔۸ |
| وَأَلَ (ض) | نجات طلب کی | . | ۔ | ۱۸۔۵۸ |
| وَبِرَ (س) | زیادہ اون والا ہوا | . | ۔ | ۱۶۔۸۰ |
| وَبَقَ (ض) | ہلاک ہوا | . | ۔ | ۴۲۔۳۴ |
| وَبَلَ (ض) | مارا یا متواتر مارا | . | ۔ | ۵۔۹۵ |

| | | اَصَابَهٗ وَابِلٌ | پہنچے اسکو زور کا مینہ | ۲۶۴_۲ |
|---|---|---|---|---|
| وَتَدَ (ض) | میخ گڑا، نباتات پھوٹی اور مضبوط ہوئی | وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا | اور پہاڑوں کی میخیں | ۵_۷۸ |
| وَتَرَ (ض) | کم کیا | | | ۳۵_۴۷ |
| | | رُسُلَنَا تَتْرَا | اپنے رسول متواتر | ۴۴_۲۳ |
| | | وَالشَّفْعِ | اور جفت اور | ۳_۸۹ |
| | | وَالْوَتْرِ | طاق کی قسم | |
| وَتَنَ (ض) | قائم رہا، شہ رگ پر ضرب لگی | | | ۴۶_۶۹ |
| وَثِقَ (ض) | امین جانا | بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی | حلقہ مضبوط | ۲۵۶_۲ |
| | | بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ | تم میں اور ان | ۸۹_۴ |
| | | مِيثَاق | میں عہد ہو | |
| وَثَنَ (ض) | اپنے عہد پر قائم رہا | مِنَ الْاَوْثَانِ | بتوں سے | ۳۰_۲۲ |
| وَجَبَ (ض) | ثابت اور لازم رہا | فَاِذَا وَجَبَتْ | جب گر پڑے | ۳۶_۲۲ |
| | | جُنُوْبُهَا | ان کی کروٹ | |
| وَجَدَ (ض) | پایا، پہنچا، چلے جانے کے بعد پھر حاصل کیا | | | ۸۶_۱۸ |
| | | مِنْ وُّجْدِكُمْ | تمہاری طاقت | ۶_۶۵ |
| وَجَسَ (ض) | چھپا | | | ۶۷_۲۰ |
| وَجَسَ (ض) | جو سنا اس سے دل میں دہشت پہنچی | | | ۳۸_۵۱ |
| وَجَفَ (ض) | بے قرار ہوا | | | ۶_۷۹ |
| | | فَمَا اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ | نہیں دوڑاتے اس پر | ۶_۵۱ |
| وَجِلَ (س) | ڈرا اور رونگٹے کھڑے ہو گئے | | | ۲_۸ |
| وَجَهَ (ض) | منہ پر مارا اور پھیر دیا | | | ۲۷_۵۵ |
| | | هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ | فنا ہے مگر اسکی ذات | ۸۸_۲۸ |
| وَحَدَ (ض) | اکیلا ہوا | | | ۴_۳۷ |

| مادہ | باب | معنی | | | لفظ | معنی | حوالہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَحَشَ | (ض) | کپڑا یا ہتھیار خوف کی وجہ سے پھینک دیا | | | وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ | اور جب وحشی جانور اکٹھے کیے جائیں | ۵_۸۱ |
| وَحٰی | (ض) | اشارہ کیا' آدمی بھیجا' چھپ کر کلام کیا' الہام کیا | . | - | | | ۱۵_۱۲ |
| وَدَّ | (ن) | دوست رکھا | . | - | | | ۷۳_۴ |
| . | | - | | | اَیَوَدُّ اَحَدُکُمْ | کیا پسند آتا ہے کسی کو | ۲۶۶_۲ |
| وَدَعَ | (ف) | چھوڑا | . | - | | | ۴۸_۳۳ |
| وَدَقَ | (ض) | قطرہ قطرہ گرا | . | - | | | ۴۸_۳۰ |
| وَدٰی | (ض) | خون بہا دیدیا | . | - | | | ۹۲_۴ |
| . | | - | | | فِیْ کُلِّ وَادٍ | ہر میدان میں | ۲۲۵_۲۶ |
| . | | - | | | مُسْتَقْبِلَ اَوْدِیَتِھِمْ | سامنے آیا ان کے نالوں کے | ۲۴_۲۳ |
| وَذَرَ | (ض) | کاٹا' چھوڑا | . | - | | | ۸۹_۲۱ |
| وَرَءَ | (ف) | دفع کیا | . | - | | | ۹۴_۶ |
| وَرَثَ | (ض) | وارث ہوا | . | - | | | ۷۴_۳۹ |
| وَرَدَ | (ض) | پہنچا | . | - | | | ۱۹_۱۲ |
| . | | - | | | حَبْلِ الْوَرِیْدِ | دھڑکتی رگ | ۱۶_۵۰ |
| . | | - | | | وَرْدَۃً کَالدِّھَانِ | گلابی رنگ | ۳۷_۵۵ |
| وَرَقَ | (ض) | پتہ والا ہوا | . | | | | ۱۲۱_۲۰ |
| وَرَی | (ض) | چقماق نے آگ نکالی | . | - | | | ۵۱_۵۶ |
| وَرِی | (ح) | چقماق نے آگ نکالی | . | - | | | - |
| . | | - | | | مَاوٗرِیَ عَنْھُمَا | وہ چیز جو انکی نظر سے پوشیدہ تھی | ۲۰_۷ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَزَرَ (ض) | اٹھایا | . | ـ | ۲۵_۱۶ |
| " | وزیر بنا | . | ـ | ۲۹_۲۰ |
| . | ـ | وَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارِهَا | اور رکھ دے لڑائی اپنے ہتھیار | ۴_۴۷ |
| وَزَعَ (ف) | بند رکھا، روکا، ترتیب وار صفوں میں رکھا | . | ـ | ۱۹_۴۱ |
| . | ـ | رَبِّ اَوْزِعْنِی | اے میرے رب میری قسمت میں کر | ۱۵_۴۶ |
| وَزَنَ (ض) | تولا | . | ـ | ۳۵_۱۷ |
| وَسَطَ (ض) | درمیان بیٹھا | . | ـ | ۲۳۸_۲ |
| وَسِعَ (س) | جگہ کھلی ہوئی، وسیع کیا | . | ـ | ۲۵۵_۲ |
| وَسَعَ (ف) | بکثرت دیا، مالدار بنایا | . | ـ | ۲۴۷_۲ |
| وَسُعَ (ک) | کشادہ اور فراخ ہوا | . | ـ | ۹۷_۴ |
| وَسَقَ (ض) | جمع کیا، اٹھایا | . | ـ | ۱۸_۸۴ |
| وَسَلَ (ض) | تقرب حاصل کیا | وَابْتَغُوْا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ | ڈھونڈو اس تک وسیلہ | ۳۵_۵ |
| وَسَمَ (ض) | داغ دیا، نشانی لگائی | . | ـ | ۱۶_۶۸ |
| وَسِنَ (س) | اونگا، نیند سے جاگا | سِنَةٌ | اونگھ | ۲۵۵_۲ |
| وَسْوَسَ | بری بات بتائی، ایسی چیز کی رغبت دلایا جس میں نہ نفع نہ نقصان | . | ـ | ۱۹_۷ |
| وسی (اسم) | ـ | یَا مُوْسٰی | اے موسیٰ | ۶۱_۲ |
| وَشَی (ض) | رنگوں اور نقشوں سے خوبصورت بنایا، کلام کو جھوٹ سے سجایا | لَاشِيَةَ فِيْهَا | اس میں کوئی داغ نہیں | ۷۱_۲ |
| وَصَبَ (ض) | قائم ودائم رہا | . | ـ | ۹_۳۷ |

| مادہ | معنی | لفظ | ترجمہ | حوالہ |
|---|---|---|---|---|
| وَصِبَ (س) | بیمار ہوا | . | ـ | ـ |
| وَصَدَ (ض) | ثابت رہا' رہائش کی | ذراعیہ بالوَصِید | اپنی باہیں چوکھٹ پر | ۱۸ـ۱۸ |
| . | ـ | نَارٌ مُؤْصَدَةٌ | انہیں کو آگ موندریا ہے | ۹۰ـ۲۰ |
| وَصَفَ (ض) | صفت بیان کی | . | ـ | ۲۱ـ۲۲ |
| . | ـ | تَصِفُ اَلسِنَتُهُمُ | اپنی زبان سے جھوٹ بولتے ہیں | ۱۶ـ۱۱۶ |
| وَصَلَ (ض) | بلایا' جمع کیا' جوڑا | . | ـ | ۴ـ۹۰ |
| . | ـ | فَلَایَصِلون اَلَیکما | وہ نہ پہنچ سکیں گے تمہاری طرف | ۲۸ـ۳۵ |
| وَصٰی (ض) | عزت کے بعد خوار ہوا' متصل ہوا' ملایا | . | ـ | ـ |
| . | ـ | وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ | اور ہم نے تاکید کردی انسان کو | ۲۹ـ۸ |
| وَضَعَ (ف) | خود کو ذلیل کیا' رکھا' ڈال دیا | . | ـ | ۵۵ـ۷ |
| . | ـ | وَضَعْتُهَا اُنْثٰی | میں نے اس کو لڑکی جنی | ۳ـ۳۶ |
| وَضِعَ (س) | نقصان اٹھایا | . | ـ | ـ |
| وَضُعَ (ک) | کمینہ اور ذلیل ہوا' خسیس ہوا | . | ـ | ـ |
| وَضَنَ (ض) | تہہ بہ تہہ رکھا' ایک کو دوسرے پر موڑا' دوگنا کیا | . | ـ | ۵۶ـ۱۵ |
| وَطِاَ (س) | روندا | . | ـ | ۷۳ـ۶ |
| . | ـ | لِیُواطِئُوا عِدَّةَ | تاکہ پوری کرے گنتی | ۹ـ۱۲۱ |
| وطر (اسم) | ـ | اَلْوَطَرُ | عرض حاجت | ۳۳ـ۳۷ |
| وَطَنَ (ض) | ٹھہرا | . | ـ | ۹ـ۲۵ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَعَدَ (ض) | وعدہ کیا' ڈانٹا | . | ـ | | ۹ـ۷۲ |
| . | ـ | مَوْعِدُهُمْ | اسکا ٹھکانہ | | ۱۱ـ۱۷ |
| . | ـ | يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ | ڈراتا ہے تم کو فقر سے | | ۲ـ۶۸ |
| وَعَظَ (ض) | نصیحت کی' یاد دلایا | . | ـ | | ۷ـ۱۶۴ |
| وَعٰى (ض) | پکڑا اور جمع کیا | . | ـ | | ۷۰ـ۱۸ |
| . | ـ | وَتَعِيَهَا اُذُنٌ | اور یاد رکھیں اس کو کان | | ۶۹ـ۱۲ |
| . | ـ | فَبَدَءَ بِاَوْعِيَتِهِمْ | پس شروع کیں یوسفؑ نے انکی بوریاں دیکھنی | | ۱۲ـ۷۶ |
| وَفَدَ (ض) | ایلچی بن کے گیا | . | ـ | | ۱۹ـ۸۵ |
| وَفَرَ (ض) | اکٹھا کیا | . | ـ | | ۱۷ـ۶۳ |
| وَفَضَ (ض) | جلدی سے دوڑا | . | ـ | | ۷۰ـ۴۳ |
| وَفِقَ (ح) | موافق ہوا | . | ـ | | ۴ـ۳۴ |
| وَفٰى (ض) | پورا کیا | . | ـ | | ۲ـ۲۸۱ |
| وَقَبَ (ض) | غار میں داخل ہوا | اِذَا وَقَبَ | جبکہ چھا جائے | | ۱۱۳ـ۳ |
| وَقَتَ (ض) | وقت مقرر کر دیا | . | ـ | | ۴ـ۱۰۲ |
| وَقَدَ (ض) | جل اٹھا' شعلہ مارا' روشن ہوا | مِنْهُ تُوْقِدُوْنَ | تم اس سے سلگاتے ہو | | ۳۶ـ۸۰ |
| وَقَذَ (ض) | اس کو گرایا اور اتنا مارا کہ مر گیا | . | ـ | | ۵ـ۳ |
| وَقَرَ (ض) | صاحب عقل ہوا' صاحب وقار ہوا' عزت کے ساتھ بیٹھا | . | ـ | | ۴۸ـ۹ |
| . | ـ | وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ | اور قرار پکڑو اپنے گھروں میں | | ۳۳ـ۳۳ |
| . | ـ | لِلّٰهِ وَقَارًا | اللہ سے بڑائی کی | | ۵۱ـ۱۳ |
| وَقَعَ (ف) | گرا | . | ـ | | ۷ـ۱۷۱ |

| مادہ | معنی | لفظ | معنی | حوالہ |
|---|---|---|---|---|
| وَقَفَ (ض) | بے حس وحرکت کھڑا رہا | . | ـ | ۲۷_۶ |
| وَقٰی (ض) | بچایا | . | ـ | ۴۵_۴۰ |
| . | ـ | لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ | تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ | ۲۱_۲ |
| وَکَاَ (ض'ف) | تکیہ کیا | . | ـ | ۳۴_۴۳ |
| وَکَدَ (ض) | وعدہ پختہ کیا | . | ـ | ۹۱_۱۶ |
| وَکَزَ (ض) | مکہ لگایا | . | ـ | ۱۵_۲۸ |
| وَکَلَ (ض) | سپرد کیا | عَلَیْهِ یَتَوَکَّلُ | بھروسہ اسی پر کرتے | ۳۸_۳۹ |
| | | اَلْمُتَوَکِّلِیْنَ | بھروسہ کرنے والے | |
| وَلَجَ (ض) | آیا' داخل ہوا | . | ـ | ۶۱_۲۲ |
| . | ـ | وَلِیْجَةً | ولی دوست | ۱۶_۹ |
| وَلَدَتْ (ض) | جنا مادہ نے | . | ـ | ۴۷_۳ |
| . | ـ | وَبِالْوَالِدَیْنِ | اور والدین کے ساتھ | ۸۳_۲ |
| وَلَقَ (ض) | بہتان باندھنے میں جلدی کی | . | ـ | ۱۵_۲۴ |
| وَلٰی (ض) | نزدیک آیا | . | ـ | ۱۰۷_۲ |
| . | ـ | فَتَوَلّٰی عَنْهُ | پس منہ پھیرا اس سے | ۱۷۴_۳۷ |
| . | ـ | فَاَوْلٰی لَهُمْ | سو خرابی ہے انکی | ۲۰_۴۷ |
| وَنٰی (ض) | سست ہوا' ضعیف ہوا' تھکا | . | ـ | ۴۲_۲۰ |
| وَهَبَ (ض) | بلا معاوضہ عطا کیا | . | ـ | ۳۹_۱۴ |
| وَهَجَ (ض) | آگ جلی یا سورج چمکا | . | ـ | ۱۳_۷۸ |
| وَهَنَ (ض) | بزدل ہوا' کمزور وست ہوا | . | ـ | ۱۸_۸ |
| وَهِنَ (س) | بزدل ہوا' کمزور وست ہوا | . | ـ | ـ |
| وَهٰی (ض) | رباط ڈھیلے ہوگئے یا کپڑے پرانے اور کمزور ہوگئے' دیوار گرنے کے قریب ہوئی وَاهِیَةٌ | فَهِیَ یَوْمَئِذٍ | بودا ہو رہا ہے | ۱۶_۶۹ |

## "ھ"

| لفظ | معنی | قرآنی لفظ | ترجمہ | حوالہ |
|---|---|---|---|---|
| ھامان (اسم) | ۔ | یَاھَامَانُ | اے ھامان | ۴۰۔۳۶ |
| هَبَتَ (ن) | اتارا | . | ۔ | ۲۔۳۶ |
| هَبَتَ (ض) | قیمت کم ہوئی | . | ۔ | ۔ |
| هَبَا (ن) | پھیلا اور چڑھا | . | ۔ | ۲۵۔۲۳ |
| هَجَدَ (ن) | رات کو سویا اور جاگا | . | ۔ | ۱۷۔۷۹ |
| هَجَرَ (ن) | چھوڑا، چورا چورا کیا، کوٹا، گرمی زیادہ ہوئی | . | ۔ | ۲۳۔۶۷ |
| . | ۔ | وَمَن یُّھَاجِرُ | اور جو ہجرت کرے | ۴۔۸۹ |
| هَجَعَ (ف) | رات کو سویا، مطلق سویا | . | ۔ | ۵۱۔۱۷ |
| هَدَّ (ن) | گرا اور توڑ دیا | . | ۔ | ۱۹۔۹۱ |
| . | ۔ | لَا أَرَى الْهُدْهُدَ | میں ہدہد کو نہیں دیکھتا | ۲۷۔۲۰ |
| هَدَمَ (ض) | گرا دیا | . | ۔ | ۲۲۔۴۰ |
| هَدٰى (ض) | رہنمائی کی، رخصت کیا | . | ۔ | ۲۲۔۲۴ |
| هَرَبَ (ن) | بھاگا | . | ۔ | ۷۲۔۱۲ |
| هَرِبَ (س) | سخت بوڑھا ہوا | . | ۔ | ۔ |
| هرت (اسم) | ۔ | بِبَابِلَ | بابل میں ہاروت | ۲۔۱۰۲ |
| | | هَارُوْتَ وَ | اور ماروت دو | |
| | | مَارُوْتَ | فرشتوں پر | |
| هَرَعَ (ف) | بے قرار ہو کر اس کی طرف لپکا اور دوڑا | . | ۔ | ۱۱۔۷۸ |
| هرن (اسم) | ۔ | هَارُوْنَ اَخِی | ہارون میرا بھائی | ۲۰۔۳۰ |
| هَزِءَ (ح،ض) | مخول کیا | . | ۔ | ۴۔۱۳۹ |
| هَزَّ (ن) | ہلا، حرکت کی | . | ۔ | ۱۹۔۲۴ |

| مادہ | معنی | لفظ | معنی | حوالہ |
|---|---|---|---|---|
| - | | اِھْتَزَّتْ وَرَبَتْ | تازی ہوگئی اور ابھری | ۲۲_۵ |
| - | | تَھْتَزُّ کَاَنَّھَا جَانٌّ | پھنپھناتے جیسے سانپ کی سٹک | ۲۸_۳۱ |
| ھَزَلَ (ض) | مزاح کیا، بے ہودہ کلام کیا، کمزور ہوا | - | | ۶۵_۱۴ |
| ھَزَمَ (ض) | بھگادیا | - | | ۲_۲۵۱ |
| ھَشَّ (ن) | درخت سے پتے جھاڑے نیچے کئے اتارے | - | | ۲۰_۱۸ |
| ھَشَّ (ض) | بات کا چرچا ہوا اب نرم پڑ گیا، تبسم کیا | - | | - |
| ھَشَمَ (ض) | توڑا | - | | ۱۸_۴۶ |
| ھَضَمَ (ض) | توڑا | ظُلْمًا | بے انصافی | ۲۰_۱۱۲ |
| | | وَلَاھَضْمًا | کا اور نہ کمی کا | |
| - | | طَلْعُھَاھَضِیْمٌ | جن کا گابھا ملائم ہے | ۲۶_۱۴۸ |
| ھَطَعَ (ف) | خوف سے دوڑ کر سامنے آ گیا، ایک چیز کو ٹکٹکی نظر سے دیکھا، اس کی طرف آ گیا، اور اس سے اپنی نظر نہ اٹھائی | - | | ۵۴_۸ |
| ھَلِعَ (س) | گھبرایا، بھوکا ہوا، حریص ہوا | - | | ۷۰_۱۹ |
| ھَلَکَ (ض) | مرا | - | | ۸_۴۲ |
| ھَلَّ (ن) | ظاہر ہوا | - | | ۲_۱۸۹ |
| - | | وَمَااُھِلَّ | جس پر نام پکارا جائے | ۲_۱۷۳ |
| ھلم (اسم) | - | قُلْ ھَلُمَّ شُھَدَائَکُمْ | تو کہہ لاؤ اپنے گواہ | ۶_۱۵ |
| ھَمَدَ (ن) | کھدا ہو گیا، کپڑا تہوں پر سے پھٹ گیا | - | | ۲۲_۵ |
| ھَمَرَ (ن) | گرایا | - | | ۵۴_۱۱ |
| ھَمَزَ (ض) | آنکھ سے اشارہ کیا، مارا، کاٹا، دفع کیا، غیبت کی | - | | ۶۷_۱۱ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| هَمَّ (ن) | ارادہ کیا | . | - | ۵_۴۰ |
| همن (اسم) | - | اَلْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ | نگہبان اور زبردست | ۲۳_۵۹ |
| هَنَا (ن) | کھلایا | . | - | ۳_۴ |
| هَادَ (ن) | توبہ کیا اور حق کی طرف مائل ہوا، یہودی ہوا | . | - | ۱۱۱_۲ |
| هَارَ (ن) | گرا، پھٹ گیا، گرایا | . | - | ۱۰۹_۹ |
| هَانَ (ن) | آسان ہو گیا | . | - | ۲۰_۱۹ |
| هَانَ (ن) | خوار ہوا | . | - | ۱۸_۲۲ |
| هَوٰى (ض) | اوپر سے نیچے گرا | . | - | ۵۳_۵۳ |
| . | - | وَاتَّبَعَ هَوَاهُ | اور پیچھے پڑا اپنی خواہش کے | ۲۸_۱۸ |
| هَاءَ (ض) | اچھی ہَیئت میں ہوا | . | - | ۱۶_۱۸ |
| هَيِئَ (س) | تیار ہوا | . | - | ۱۰_۱۸ |
| هَات (اسم) | بمعنی اَعْطِنِی یعنی دو مجھے | هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ | لاؤ اپنی دلیل | ۷۵_۲۸ |
| هَاجَ (ض) | حرکت کی اور اٹھا | . | - | ۲۱_۳۹ |
| هَالَ (ض) | اس پر مٹی ڈالی | . | - | ۱۴_۷۳ |
| هَامَ (ض) | بغیر نشان آوارہ ہو کر چلا گیا | . | - | ۱۲۵_۲۶ |

## "ی"

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَئِسَ (ح،س) | ناامید ہوا | . | - | ۸_۱۱ |
| يَبِسَ (ف،ض) | خشک ہوا | . | - | ۵۹_۶ |
| يَتَمَ (ض) | یتیم ہوا | . | - | ۸۳_۱۸ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| یَتِمَ (س) | یتیم ہوا | . | ۔ | ۔ |
| یَتُمَ (ک) | یتیم ہوا | . | ۔ | ۔ |
| یَدٰی (ض) | ہاتھ پر مارا، ہاتھ پر چوٹ آئی | . | ۔ | ۹_۲۹ |
| یَدِی (ح) | نیکی اور احسان کو پہنچا | اُوْلِی الْاَیْدِیْ وَالْاَبْصَارُ | ہاتھوں اور آنکھوں والے | ۳۸_۴۵ |
| یَسَرَ (ض) | نرم اور مطیع ہوا | . | ۔ | ۱۷_۲۸ |
| . | ۔ | وَالْمَیْسِرُ | جوا | ۵_۹۳ |
| یقت (اسم) | ۔ | کَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ | وہ کیسے جیسے لعل | ۵۵_۵۸ |
| یَقِظَ (س) | جاگا | . | ۔ | ۱۸_۱۸ |
| یَقُظَ (ک) | جاگا | . | ۔ | ۔ |
| یَقِنَ (س) | ثابت ہوا، واضح ہوا | وَمَاقَتَلُوْهُ یَقِیْنًا | اورنہیں قتل کیا یقیناً | ۴_۱۵۶ |
| یَمَّ (ف) | یم میں ڈالا، دریا میں ڈالا۔ | . | ۔ | ۷_۱۳۶ |
| . | ۔ | فَتَیَمَّمُوا صَعِیْدًا | پس قصد کرو مٹی پاک | ۴_۴۳ |
| یَمِنَ (س) | داہنی طرف سے آیا | . | ۔ | ۷۰_۳۷ |
| یَمَنَ (ف) | مبارک کیا، داہنی طرف لے گیا | عَقَّدْتُّمُ الاَیْمَان | جس قسم کو تم نے مضبوط کیا | ۵_۸۹ |
| . | ۔ | مَامَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ | لونڈیاں جو تمہارا مال ہیں | ۴_۳ |
| یَنَعَ (ف) | کھجور پکا | . | ۔ | ۶_۹۹ |
| یوم (اسم) | ۔ | یَوْمٌ | دن | ۱_۳ |

☆☆☆☆☆